

صَدِّ سَالَهُ

یا حَاحِ احمدیت

(بطرز سوال و جواب)

یکے از مطبوعات
شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی۔ سلسلہ صد سالہ جشنِ تشکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

اللہ تبارک و تعالیٰ کا صد ہزار شکر ہے جس نے لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کو صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر صد سالہ تاریخ سلسلہ عالیہ احمدیہ بطرز سوال و جواب مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

ہماری تاریخ ایک خزانہ ہے جس میں آباد کے کارہائے نمایاں محفوظ ہیں۔ یہ خزانہ آئندہ نسلوں کو مقابلے اور محاسبے کے احساس سے متبع کرتے ہوئے اپنی مساعی کو بلند تر، وسیع تر اور تیز تر کرنے کا حوصلہ دیں گے نیز مختصر وقت میں جماعت کی تدریجی ترقی کا جائزہ ازدیادِ علم و ایمان کا باعث ہوگا انشاء اللہ لجنہ کراچی محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر شعبۂ اشاعت پاکستان کی ممنون ہے جنہوں نے اس کتاب کی اصلاح کے بعد اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی ہمیں فخر ہے کہ ہماری درخواست پر ہماری غیر ماہرانہ سی کاوش کی محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے اصلاح کی اور مفید اس طرح کتاب کی توقیر بڑھادی ان کے مرسلہ مکتوب میں حضرت

مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) کا ارشادِ گرانی باعثِ مسرت ہوا۔

”بعض کتابیں سوال و جواب کے رنگ میں لکھی جائیں تا جماعت کا ہر شخص ذہن نشین کرے“
(الغلاب حقیقی)

ہماری دُعا ہے کہ یہ کتاب حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہوا کے
منائے مبارک پر پوری اُترے تاریخ سے واقفیت کی اہمیت کے متعلق آپ
فرماتے ہیں۔

”کہ جب کل کا مسلمان تاریخ کے آئینے میں یہ دیکھتا ہے کہ اس کے باپ
اور ماں ہمالیہ سے بھی اُونچے قدوں والے تھے آسمان بھی ان کے دبدبہ سے کانپتا
تھا۔ تو بہادر اور ہمت والا انسان اس آئینہ کو اٹھاتا ہے اور اس آئینے میں
اپنی شکل دیکھ کر اپنے مستقبل کا فیصلہ کرتا ہے۔ ہاں میرے آباؤ اجداد اگر چٹان
تھے تو میں بھی چٹان بن کر رہوں گا اگر طوفان تھے تو میں اُن سے بھی اونچا طوفان
بنوں گا وہ اگر سمندر کی لہروں کی طرح اُٹھتے تھے تو میں ان سے بھی اونچا اُٹھوں گا“
(الانوار لذوات الخمار)

خدا کرے قائدِ ثنیں تاریخ کے مطالعہ سے جوش و جذبہ اور دلورہ تازہ سے
احمدیت کی سر بلندی اور اشاعت پر کمر بستہ ہوتے رہیں۔ آمین۔
اس کتاب کی اشاعت میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے
جماعتِ کراچی کی طرف سے مجیزانہ مالی معاونت فرمائی۔ فخر اہ اللہ تعالیٰ احسن الجراء۔
خدا کرے سب ممد و معاون خواتین و حضرات اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں
کے وارث بن جائیں۔ آمین اللہ اعلم

سلیمہ میر
صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرضِ حال

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی توفیق سے صد سال تاریخِ احمدیت

آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ ہم اُن مقدس قائد ساروں کو سلام پیش کرتے ہیں جن کی ولولہ انگیز قیادت میں جماعت نے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کی۔ کامیابیوں کا گراف یہ ثابت کرتا ہے کہ ہماری سرشت میں ناماحی کا خمیر نہیں۔

ہم گئی صدی کے لوگ نئی صدی کی محراب سے گزرتے ہوئے یہ ورثہ نئی نسل میں منتقل کرتے ہیں۔ اس اُمید اور دُرعا کے ساتھ کہ وہ یہ بار امانت ہم سے بہتر طریق پر اٹھائیں گے۔ قرآنِ پاک نے قوموں میں روحِ تازہ بھرنے کے لئے عروج و زوال کے ابواب و عوامل بار بار بیان فرمائے ہیں۔ تاکہ ہر زمان و مکان کا انسان نصیحت پکڑے۔ تاریخ کا مطالعہ کرنا اور اُسے دہراتے رہنا انفرادی اور قومی سطح پر حیاتِ تازہ کا باعث بنتا ہے۔

جماعت کی تاریخ بطرز سوال و جواب لکھنے کی تجویز محترمہ بُشریٰ داؤد صاحبہ نے پیش کی اور اس کا خمیر میں زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شریک کرنے کے لئے دس دس سال کا عرصہ ایک ایک قیادت کے سپرد کر دیا۔

محترمہ امۃ الرقیق پاشا صاحبہ، محترمہ امۃ الشکور امجد بیگ صاحبہ، محترمہ شایانہ وقار صاحبہ، محترمہ فحشیم صاحبہ، محترمہ ناصرہ ہارون صاحبہ، محترمہ طاہرہ جبین اشرف ناصر صاحبہ، محترمہ بیگم مقبول سلیم صاحبہ، محترمہ انیسہ محمود صاحبہ، محترمہ نہ ہت آرا حفیظہ صاحبہ، محترمہ فوزیہ منان

صاحبہ، محترمہ امینہ علوی صاحبہ، محترمہ سلیم مبارک بٹ صاحبہ، محترمہ بشری حمید صاحبہ، محترمہ مبارکہ حمید صاحبہ اور خاکسار نے سوالات و جوابات مرتب کرنے کا کام کیا۔

ان سب کے تیار کردہ مواد پر نظر ثانی، انداز میں یک رنگی اور حوالوں کی صحت کا جائزہ لینے کی سعادت بھی خاکسار کو حاصل ہوئی۔ اصلاح کے بعد سوالات و جوابات کو خوشخط لکھنے اور کتابت کے بعد قرقریزی سے پروف ریڈنگ کرنا ڈاکٹر ناہید منصور صاحبہ کے نصیب میں رہا۔ میں خاص طور پر عزیزہ امتہ الشکور امجد بیگ صاحبہ کی شکر گزار ہوں جن کی خصوصی معاونت سے ہر مرحلے پر تقویت ملتی رہی۔ آخری مراحل میں قریشی محمد احمد صاحب کی معاونت اور خصوصی رہنمائی سے کتاب کی صحت کا معیار بہتر ہوا۔ شعبہ اشاعت کی باقی کتب کی طرح طباعت کے مجملہ مراحل محترم داؤد احمد قریشی صاحب کی مخلصانہ کاوشوں سے طے ہوئے قطرے سے گہر ہونے کی یہ داستان اظہار تشکر اور درخواستِ دُعا کے لئے پیش کی گئی ہے۔ ان مذکورہ معاونین کے علاوہ جن کی کتب سے استفادہ کیا گیا اور جن کی دعاں شامل حال رہیں سب کے لئے عاجزانہ دُعا کی درخواست ہے کہ اے باری تعالیٰ ہماری حقیر کوششیں نیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور تیرے پیار کی نگاہیں ہم پر اور ہماری نسلوں پر سدا رحمت بار رہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

خاکسار

طالبہ دُعا

امتہ الباری ص ناصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

شعبۂ تاریخ احمدیت "ربوہ زبا کستان"

"الخبیر کلہ فی القرآن"

محترمہ سیکریٹری صاحبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مسودہ تاریخ کی ترتیب تدوین میں مہارت لجنہ کراچی نے جو غیر معمولی عرق ریزی اور کاوش کی ہے۔ اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ نظارت اشاعت نے بھی اسے مفید اور قابل اشاعت قرار دے کر اس کی افادیت پر مہر تصدیق ثبت فرمادی ہے۔ میرے نزدیک اس کی ایک بھاری خصوصیت یہ ہے کہ اس سے حضرت مصلح موعودؑ کے ایک نہایت اہم ارشاد مبارک کی تعمیل ہوئی ہے جسے حضور انورؐ نے جلد سالانہ ۱۹۳۷ء کے موقع پر فرمایا:

"ہر علم کے متعلق کتابیں لکھی جائیں... تا لوگ اُن سے فائدہ اٹھا سکیں۔ بلکہ بعض کتابیں سوال و جواب کے رنگ میں لکھی جائیں تا جماعت کا ہر شخص اُن کو اچھی طرح ذہن نشین کرے۔ اس کے بعد جماعت کا فرض ہے کہ وہ ان باتوں پر عمل کرے۔"

(انقلاب حقیقی ص ۱۱۶)

میں یہ درخواست کروں گا کہ پیش لفظ میں ایک تو حضرت مصلح موعود کا محولہ بالا فرمان سپرد قلم ہو
دوسرے حضرت خلیفۃ المسیح اٹلٹ کا درج ذیل اقتباس بھی :

”تاریخ کو جاننا اور خصوصاً اپنی تاریخ کا جاننا ہم سب کے لئے ضروری ہے
کیونکہ انسان اور کسی جماعت کی زندگی اپنے ماضی سے کلیتہً منقطع نہیں ہوتی۔
مجھے یہ احساس ہے کہ بہت سے احمدی گھروں میں سلسلہ کی تاریخ اور
حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے واقعات دوہرائے نہیں جاتے۔ حضرت مسیح
موعود نے اپنی کتب میں بعض جگہ خود ان واقعات کی تصویر کھینچی ہے ان
واقعات کو بچوں کے سامنے دہرانا چاہیے۔ ہماری یہ ایک معمولی تاریخ
ایک کامیاب تاریخ ہے۔“

(الفضل ۱۰ جولائی ۱۹۷۳ء صفحہ ۵۰۳)

عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ کراچی اور ان کی قیادت میں خدمات
بجالانے والی سب ممبرات لجنہ کراچی کو ہمیشہ از پیش خدمات کی توفیق بخشے۔ اس علمی
کاوش کو اپنی جناب سے بے شمار برکتوں کا موجب بنا دے۔ آمین

سلسلہ کا ادنیٰ ترین خادم

دوست محمد شاہد

فہرست صد سالہ تاریخ احمدیت

حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی (آپ پر سلامتی ہو)

ابتدائی حالات

صفحہ نمبر

سن عیسوی

۲۵

۱۸۴۵ء تا ۱۸۴۵ء

۲۹

۱۸۴۴ء تا ۱۸۵۵ء

۳۴

۱۸۵۴ء تا ۱۸۶۴ء

۴۷

۱۸۶۷ء تا ۱۸۷۵ء

۵۷

۱۸۷۴ء تا ۱۸۸۲ء

دورِ ماموریت

۷۱

۱۸۸۲ء تا ۱۸۸۹ء

جماعت احمدیہ کانسنگ بنیاد

۸۷

۱۸۸۹ء تا ۱۸۹۵ء

۹۷

۱۸۹۴ء تا ۱۹۰۵ء

۱۳۵

۱۹۰۴ء تا ۱۹۰۸ء

دورِ خلافتِ اولیٰ (۱۹۰۸ء تا ۱۹۱۴ء)

حضرت حکیم مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول

(اللہ آپ سے راضی ہو)

ابتدائی حالات	
۱۵۵	
۱۹۰۸ء	۱۶۱
۱۹۰۹ء	۱۶۳
۱۹۱۰ء	۱۶۶
۱۹۱۱ء	۱۶۸
۱۹۱۲ء	۱۷۰
۱۹۱۳ء	۱۷۲
۱۹۱۴ء	۱۷۵

دورِ خلافتِ ثانیہ (۱۹۱۴ء تا ۱۹۶۵ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

(اللہ آپ سے راضی ہو)

ابتدائی حالات	
۱۸۵	
قیامِ خلافتِ ثانیہ	
۱۹۱۵ء	۱۸۶
۱۹۱۶ء	۱۸۹
۱۹۱۷ء	۱۸۹
۱۹۱۸ء	۱۹۲
۱۹۱۹ء	۱۹۳
	۱۹۴

سن عیسوی

دور خلافتِ ثانیہ

صفحہ نمبر

۱۹۶	۱۹۲۰ء
۱۹۷	۱۹۲۱ء
۱۹۹	۱۹۲۲ء
۲۰۱	۱۹۲۳ء
۲۰۳	۱۹۲۴ء
۲۰۶	۱۹۲۵ء
۲۰۸	۱۹۲۶ء
۲۱۱	۱۹۲۷ء
۲۱۴	۱۹۲۸ء
۲۱۹	۱۹۲۹ء
۲۲۱	۱۹۳۰ء
۲۲۴	۱۹۳۱ء
۲۳۶	۱۹۳۲ء
۲۳۹	۱۹۳۳ء
۲۴۴	۱۹۳۴ء
۲۵۰	۱۹۳۵ء
۲۵۸	۱۹۳۶ء
۲۶۱	۱۹۳۷ء
۲۶۵	۱۹۳۸ء تا ۱۹۳۹ء
۲۷۲	۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۳ء
۲۸۴	۱۹۴۴ء
۲۹۱	۱۹۴۵ء تا ۱۹۵۵ء

سن عیسوی

دور خلافتِ ثانیہ

صفحہ نمبر

۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۵ء

۳۷۳

دور خلافتِ ثالثہ (۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۲ء)

حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث
(اللہ آپ سے راضی ہو)

۳۹۹	۱۹۶۵ء
۴۰۲	۱۹۶۶ء
۴۰۴	۱۹۶۷ء
۴۰۶	۱۹۶۸ء
۴۰۷	۱۹۶۹ء
۴۰۸	۱۹۷۰ء
۴۱۳	۱۹۷۱ء
۴۱۴	۱۹۷۲ء
۴۱۶	۱۹۷۳ء
۴۲۱	۱۹۷۴ء
۴۲۳	۱۹۷۵ء
۴۲۵	۱۹۷۶ء
۴۲۷	۱۹۷۷ء
۴۲۸	۱۹۷۸ء
۴۳۰	۱۹۷۹ء

صفحہ نمبر	سن عیسوی	دور خلافتِ ثالثہ
۴۳۲	۱۹۸۰ء	
۴۳۴	۱۹۸۱ء	
۴۳۶	۱۹۸۲ء	

دور خلافتِ رابعہ

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع

ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۹۸۲ء سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء تک کا عرصہ شامل ہے

۴۴۵

قیام خلافتِ رابعہ

صد سالہ

یا ایح احمدیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود
(آپ پر سلامتی ہو)

ابتدائی حالات

۱۸۳۵ء تا ۱۸۸۲ء

میں تھا غریب و بے کس و گننام و بے ہنر
 کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
 لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
 میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
 اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
 اک مرجعِ خواص ہی قادیاں ہوا

ابتدائی حالات

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۸۳۵ء تا ۱۸۴۵ء

سوال ۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا تعلق کس خاندان سے تھا۔

آپ کے بزرگ کہاں کے رہنے والے تھے اور کیا کہلاتے تھے؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) مشہور ایرانی قوم برلاس سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا خاندان شاہی خاندان تھا جو فارسی النسل تھا اور مغلیہ خاندان کہلاتا تھا۔

سوال ۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو الہاماً آپ کے خاندان کے بارے میں کیا بتایا گیا؟

جواب آپ کو بتایا گیا کہ آپ فارسی النسل ہیں۔

سوال ۳ وہ حدیث کون سی ہے جس میں آنے والے موعود شخص کے فارسی النسل

ہونے کا ذکر ہے؟

جواب لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ مُعَلَّقًا بِالشُّرُيَا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْفَارِسِ۔

ترجمہ: اگر ایمان شریاستارے کے پاس بھی ہوگا تو ان اہل فارس میں سے ایک شخص اسے پالے گا۔

سوال ۴ کیا تاریخی شواہد سے آپ کا فارسی النسل ہونا ثابت شدہ ہے؟

جواب ۱۸۳۹ء کی مطبوعہ ایک کتاب پنجاب کا راج زمیندارہ میں آپ کے خاندان

کو برلاس بتایا گیا ہے۔ بندوبست مال ۱۸۶۶ء کے کاغذات میں جو شجرہ نسب ہنسک

ہے۔ اس میں آپ کے خاندان کو برلاس لکھا گیا ہے۔ مغربی محقق HAROLD LAMB کی رائے ہے کہ وہ ایشیا کے سطح مرتفع کی ایک قوم تھی جسے گزشتہ زمانے میں سستین کہتے تھے۔ سستین قوم کے بارے میں کیمبرج یونیورسٹی کے مشہور پروفیسر ایلس ہادل منتر کی تحقیق ہے کہ سستین ایرانی لوگ تھے۔

سوال ۵ حضرت سیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے وہ بزرگ جو سب سے پہلے فارس سے ہندوستان میں آکر آباد ہوئے ان کا نام کیا تھا اور وہ کس بادشاہ کے زمانے میں ہندوستان آئے؟

جواب ان کا نام مرزا ہادی بیگ تھا جو کہ نہ صرف خود شاہی خاندان کے چشم دجراغ تھے بلکہ خود بابر بادشاہ سے خاندانی قرابت تھی اور اسی کے زمانے میں ہندوستان میں آباد ہوئے۔

سوال ۶ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے آباء و اجداد ہندوستان ہجرت کرنے کے بعد کس علاقے میں آباد ہوئے اور اس کا نام قادیان کس طرح بنا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے جد امجد مرزا ہادی بیگ صاحب پنجاب کے علاقے ماجھی میں آکر آباد ہوئے اور یہاں ایک چھوٹی سی اسلامی ریاست قائم ہو گئی جو وسیع رقبہ پر پھیلی ہوئی تھی۔ اس علاقے کا نام مرزا ہادی بیگ صاحب نے اسلام پور رکھا اور بعد میں یہ اسلام پور قاضی ماجھی کے نام سے مشہور ہوا۔ رفتہ رفتہ اسلام پور کا نام لوگوں کو بھول گیا صرف قاضی ماجھی رہ گیا۔ پھر صرف قاضی رہ گیا۔ قاضی بگڑ کر قادی بن گیا اور پھر قادیان نام پڑ گیا۔

سوال ۷ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے دادا اور پردادا کا نام بتائیں؟

جواب آپ کے پردادا کا نام مرزا گل محمد صاحب تھا اور آپ کے دادا کا نام مرزا عطاء محمد صاحب تھا۔

سوال ۸ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد، والدہ اور بیٹے

جواب ۱۔ حضرت اقدس کے والد صاحب کا نام مرزا غلام مرتضیٰ صاحب تھا۔

اور والدہ صاحبہ کا نام چراغ بی بی صاحبہ تھا۔ بڑے بھائی کا نام غلام قادر صاحب تھا۔
 سوال ۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کس تاریخ کو کہاں پیدا ہوئے؟
 پیدائش کے متعلق خاص بات کیا تھی؟

✓ جواب آپ ۱۲ شوال ۱۲۵۵ھ بمطابق ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء بروز جمعہ طلوع فجر کے
 بعد نادبان میں پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش کی خاص بات یہ تھی کہ آپ حضرت محی الدین
 ابن عربیؒ کی پیشگوئی کے مطابق توام پیدا ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ پیدا ہونے والی
 بہن کا نام جنت بی بی تھا۔

✓ سوال ۱۰ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے کل کتنے بہن بھائی تھے؟
 جواب آپ پانچ بہن بھائی تھے۔ سب سے بڑی ہمیشہ مراد بیگم تھیں۔ ان سے
 چھوٹے مرزا غلام قادر صاحب مرحوم تھے۔ ان سے چھوٹے بھائی بچپن میں ہی فوت ہو
 گئے تھے۔ ان کے بعد حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) اور ان کے ساتھ توام پیدا ہونے والی بہن تھیں
 جو کہ بہت جلد فوت ہو گئی تھیں۔

✓ سوال ۱۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پیدائش کے وقت ہندوستان
 کے کیا حالات تھے؟

✓ جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی ولادت سے تین برس قبل تیرہویں
 صدی کے مجدد حضرت سید احمد بریلویؒ بالاکوٹ میں شہید ہو چکے تھے اور پنجاب کے سوا
 سارے ہندوستان میں انگریزوں کا زور تھا۔ عیسائیت کا سیلاب پورے ہندوستان پر محیط ہو
 رہا تھا۔ پنجاب میں گوسکھوں کی حکومت تھی لیکن مین ۱۸۳۵ء میں انگریزی مملکت کی سرحد
 پر لدھیانہ یعنی پنجاب کے ایک شہر میں پہلا عیسائی مشن قائم کیا جا چکا تھا۔

✓ سوال ۱۲ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے تعلیم کہاں پر حاصل کی؟
 جواب آپ نے اس زمانہ کے دستور کے مطابق گھر ہی میں تین اساتذہ
 سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔

✓ سوال ۱۳ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے بچپن کے اساتذہ کے نام کے

بارے میں خاص بات کیا تھی ؟

جواب اساتذہ کے نام میں ”فضل“ کا لفظ شامل تھا۔ پہلے استاد فضل الہی اور دو سے فضل احمد تھے ۔

سوال ۱۴ بچپن میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کس قسم کے کھیلوں میں شریک ہوتے تھے ؟

جواب آپ اعتدال کے ساتھ اور مناسب حد تک ورزش اور تفریح میں حصہ لیتے تھے۔ آپ نے بچپن میں تیرنا سیکھا تھا اور کبھی کبھی قادیان کے کچے نالابوں میں تیرا کتے اسی طرح ادائل عمر میں گھر سواری بھی سیکھی مگر آپ کی زیادہ ورزش پیدل چلنا تھا

سوال ۱۵ نحو، منطق اور حکمت آپ نے کس استاد سے پڑھیں ؟

جواب یہ مضامین آپ نے سید گل علی شاہ صاحب سے پڑھے ۔

سوال ۱۶ طبابت میں آپ کے استاد کون تھے ؟

جواب آپ کے والد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب ۔

۱۸۴۶ تا ۱۸۵۵ء

سوال ۱۷ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی کس عمر میں اور

کس کے ساتھ ہوئی؟ ان سے آپ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی پندرہ سولہ برس کی عمر میں ہوئی۔ آپ کی پہلی بیوی کا نام حرمت بی بی تھا اور وہ آپ کی ماموں زاد بھینس۔

سوال ۱۸ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے ماموں جو آپ کے خسر بھی تھے ان کا کیا نام تھا؟

جواب ان کا نام مرزا جمعیت بیگ صاحب تھا۔

سوال ۱۹ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی اولاد کب پیدا ہوئی

اور ان کا کیا نام تھا؟

جواب پہلی اولاد غالباً ۱۸۵۳ء میں پیدا ہوئی جن کا نام حضرت مرزا سلطان احمد صاحب تھا۔

سوال ۲۰ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی دوسری اولاد کب پیدا ہوئی

اور ان کا نام بتائیں؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دوسرے فرزند جو کہ نوجوانی میں وفات پا گئے مرزا فضل احمد صاحب تھے اور تقریباً ۱۸۵۵ء میں پیدا ہوئے۔

سوال ۲۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی سے کتنی اولاد تھی؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی سے دو بیٹے تھے۔

سوال ۲۲ نوجوانی کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کیا خاص

عادات تھیں۔؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو تنہائی میں بیٹھ کر مطالعہ کرنے سے

بہت رغبت تھی۔ اور آپ زیادہ تر قرآن مجید اور دینی کتب کا مطالعہ

فرماتے۔

۱۷ سوال سے ۲۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے بارے میں آپ کو کچھ نہیں دیکھ کر ایک شخص نے گواہی دی کہ یہ لڑکا نبوت کے قابل ہے۔ اس شخص کا نام بتائیں؟
جواب یہ بات مولوی غلام رسول صاحب نے جو قلعہ میہماں سنگھ کے رہنے والے تھے ایک مجلس میں باتوں کے درمیان کہی (جو خود بھی ولی اللہ اور صاحب کرامت تھے) کہ ”اگر اس زمانہ میں کوئی بنی ہو تا تو یہ لڑکا نبوت کے قابل ہے“ انہوں نے یہ بات حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پر محبت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمائی۔“

۲۴ سوال سے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی عمر کتنے برس کی تھی کہ پنجاب کا علاقہ انگریزوں کی عملداری میں آیا ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنی عمر کی پندرہویں منزل میں قدم رکھا ہی تھا کہ سکھ حکومت کو شکست فاش ہوئی اور ۲۹ مارچ ۱۸۴۹ء میں پنجاب کا علاقہ بھی حدود مملکت میں شامل کر لیا گیا۔

۲۵ سوال سے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ابتدائے جوانی کے بارے میں ایک ہندو جاٹ نے آپ کی خلوت نشینی کی گواہی دی، بیان کریں ؟

جواب قادیان کے پاس کے گاؤں کا ایک ہندو جاٹ بیان کرتا ہے کہ میرا مرزا صاحب کے ہاں بہت آنا جاتا تھا۔ میرے سامنے کئی دفعہ ایسا ہوا کہ کوئی بڑا افسر بڑے مرزا صاحب سے ملنے کے لئے آتا تو پوچھنا کہ مرزا صاحب آپ کے بڑے لڑکے سے تو ملاقات ہوتی رہتی ہے لیکن آپ کے چھوٹے بیٹے کو کبھی نہیں دیکھا تو وہ کہتے کہ میرا دوسرا لڑکا غلام قادر سے چھوٹا ہے تو سہی مگر وہ الگ ہی رہتا ہے۔ پھر وہ کسی کو بھیج کر آپ کو بلواتے تو آپ آنکھیں نیچی کئے ہوئے آتے اور والد صاحب کے پاس ذرا فاصلے پر بیٹھ جاتے اور یہ عادت تھی کہ اکثر بابائیں ہاتھ منہ پھر رکھ لیتے اور کچھ نہ بولتے اور نہ ہی کسی کی طرف دیکھتے۔ بڑے مرزا صاحب فرماتے ”اب تو آپ نے اس دلوں کو دیکھ لیا

سوال ۲۷ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے والد صاحب کو آپ کے بارے میں کیا تسلیش رہتی تھی ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد فرمایا کرتے تھے کہ میرا یہ بیٹا میسٹر ہے۔ نہ نوکری کرتا ہے نہ کما تا ہے۔ پھر وہ ہنس کر کہتے کہ چلو تمہیں کسی مسجد میں ملا کر وادیتا ہوں۔ دس من دانے تو گھر میں کھانے کو آجایا کریں گے۔

سوال ۲۸ ابتدائے جوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کس قسم کی کتب کا مطالعہ کرتے تھے ؟

جواب ابتدائے جوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) زیادہ تر قرآن مجید کا مطالعہ کیا کرتے اور غیر مذاہب کے لوگ جو اسلام پر حملے اور اعتراضات کرتے تھے ان کو اکٹھا کرتے اور پھر ان کے دعویٰ کے ابطال کے لئے قرآن مجید کا مطالعہ کرتے حتیٰ کہ بعض دیکھنے والوں کا بیان ہے کہ اس زمانے میں ہم نے آپ کو جب بھی دیکھا قرآن مجید ہی پڑھتے دیکھا۔

سوال ۲۸ ابتدائی زمانہ میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے قرآن مجید کے علاوہ کون سی کتب زیر مطالعہ رہتی تھیں ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) قرآن مجید کے علاوہ بخاری، شنیعی رومی، دلائل الخیرات، تذکرۃ الاولیاء، فتوح الغیب اور سفر السعادت پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے۔

سوال ۲۹ خدمت اسلام کے سلسلہ میں نوجوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا کوشش فرمائی ؟

جواب آپ فرماتے ہیں کہ ”میں سولہ سترہ برس کی عمر سے عیسائیوں کی کتابیں پڑھا ہوں اور ان کے اعتراضات پر غور کرتا ہوں۔ میں نے اپنی جگہ ان اعتراضات کو جمع کیا ہے جو عیسائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ کرتے ہیں۔ ان کی تعداد تین ہزار کے قریب پہنچتی ہے۔“

سوال ۳۰ ابتدائے جوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دل میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو محبت تھی اس کے بارے میں کوئی گواہی بیان کیجئے جواب (ایک نو وہ روایت ہے جو پچھلے سوال کے جواب میں تحریر کی گئی ہے)

حضرت مولوی فتح الدین صاحب دھرم کوٹی کی روایت ہے کہ ”میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے پاس اکثر حاضر ہوا کرتا تھا اور کئی مرتبہ حضور کے پاس ہی رات کو قیام بھی کیا۔ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضور بہت بے قراری سے تڑپ رہے ہیں..... جیسے کہ ماہی بے آب تڑپتی ہے یا کوئی مریض شدت درد سے تڑپ رہا ہوتا ہے..... صبح میں نے حضور سے اس واقعے کا ذکر کیا تو حضور نے فرمایا: ”اصل بات یہ ہے کہ جس وقت ہمیں اسلام کی مہم یاد آتی ہے اور جو مصیبتیں اس وقت اسلام پر آ رہی ہیں ان کا خیال آتا ہے تو ہماری طبیعت سخت بے چین ہو جاتی ہے اور یہ اسلام ہی کا درد ہے جو ہمیں اس طرح بے قرار کر دیتا ہے۔“

سوال ۳۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے نو جوانی سے میں کیا معمولات تھے؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) شروع ہی سے تنہائی پسند تھے اور تنہائی میں اپنا زیادہ تر وقت یادِ الہی یا قرآن مجید کی تلاوت میں صرف کرتے یا دوسری دینی کتب کا مطالعہ کرتے رہتے تھے۔ نمازوں کی پابندی کرتے۔ درود شریف کثرت سے پڑھتے آپ کے ساتھی بعض چھوٹے بچے ہوتے جو آپ کے کھانے میں شریک ہوتے۔ آپ خود کھانا بہت قلیل مقدار میں کھاتے، اکثر بھجنے ہوئے دانوں پر اکتفا کرتے۔ اپنے کھانے کا زیادہ تر حصہ یتیموں اور ضرورت مندوں کو دے دیتے۔

سوال ۳۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے شوقِ مطالعہ کے بارے میں آپ کے والد صاحب کیا فرماتے تھے؟

جواب آپ کے والد صاحب آپ کو کہتے تھے کہ غلام احمد تم کو پتہ نہیں کہ سوچ کب چڑھتا ہے اور کب غروب ہوتا ہے اور بیٹھتے ہوئے وقت کا پتہ نہیں۔ جب میں

دیکھتا ہوں چاروں طرف کتابوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔

سوال ۲۲ حضرت اقدس دآپ پر سلامتی ہو) کو آپ کے والد نے آپ کے ابتدائی دورِ جوانی میں کس کام پر لگایا؟ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟
جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں۔

”میرے والد صاحب اپنے آباؤ اجداد کے دیہات کو دوبارہ لینے کے لئے انگریزی عدالتوں میں مقدمات کو رہے تھے۔ انہوں نے انہی مقدمات میں مجھے بھی لگایا اور ایک زمانہ دراز تک میں ان کاموں میں مشغول رہا۔ مجھے افسوس ہے کہ بہت سلاقت عین میرا ان بیہودہ جھگڑوں میں ضائع ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی والد صاحب موصوف نے زمینداری امور کی نگرانی میں مجھے لگا دیا۔ میں اس طبیعت اور فطرت کا آدمی نہیں تھا اس لئے اکثر والد صاحب کی ناراضگی کا نشانہ رہتا۔ ان کی ہمدردی اور مہربانی میرے پر نہایت درجہ پر پختی مگر وہ چاہتے تھے کہ دنیا داروں کی طرح مجھے رو بہ خلق بنادیں اور میری طبیعت اس طریق سے سخت بیزار تھی۔

۱۸۵۶ تا ۱۸۶۶ء

سوال ۳۴ ۱۸۶۶ء تا ۱۸۶۵ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے

والد نے گورداسپور کی عدالت میں زمینہ کے مالک ہونے کی حیثیت سے درختوں کی ملکیت کا دعویٰ کیا تھا اس کی پیروی میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا موقف اختیار کیا ؟

جواب آپ نے فرمایا تھا درخت کبھتی کی طرح ہوتے ہیں غریب لوگ کاٹ لیں تو کیا حرج ہے اس لئے یہ مطلقاً ہمارے نہیں ہمارا حصہ ہو سکتے ہیں۔ آپ کی راست گوئی کی بنا پر موروثیوں کے حق میں فیصلہ دے دیا گیا۔

سوال ۳۵ حضرت مرزا سلطان احمد مرحوم حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے قرآن مجید کے مطالعے کے بارے میں کیا فرماتے تھے ؟

جواب حضرت مرزا سلطان احمد نے فرمایا تھا کہ آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا اس کو آپ نشان کرتے رہتے انہوں نے کہا میں بلا مبالغہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ اپنے اس کو پڑھا ہو یہ غور و فکر سطحی نہیں ہوتا تھا بلکہ قرآن مجید کے لفظ کا بار بار یکپوے تک گہرا غور و فکر فرماتے

سوال ۳۶ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب اپنے والد کی زندگی کے بارے میں کیا فرماتے تھے ؟

جواب آپ فرماتے تھے کہ ”والد صاحب (حضرت مسیح موعود) نے اپنی عمر ایک مغل کے طور پر نہیں گزاری بلکہ فقیر کے طور پر گزاری۔“ یہ فقرہ آپ کی پوری زندگی کی مختصر مگر جامع تصویر ہے۔

سوال ۳۷ اُس زمانے کی آپ کی منکسر المزاجی اور حسن اخلاق کی کوئی مثال بیان کریں

جواب ایک دفعہ آپ کو ہالہ یکہ پہ جانا تھا راستے میں آپ کو ایک کام یاد آ گیا اور آپ یکہ سے اتر کر پیدل واپس آئے۔ اتنے میں یکے والے کو نئی سواری مل گئی اور

وہ چلا گیا۔ اور آپ کو سپید بٹالہ جانا پڑا اس واقعے کا علم جب کنہیا لعل صراف کو ہوا تو اس نے یکتے والے کو پیٹا اور بڑا بھلا کہا جب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو اس واقعے کا علم ہوا تو آپ نے اُن صاحب سے کہا ”تم اس سے معافی مانگو تم نے اسے کیوں مارا؟“

سوال ۳۸ جب آپ مقدمات کے لئے روانہ ہوتے تو آپ کے ہمراہ کون ہوتا تھا؟

جواب ان سفروں میں آپ کے ہمراہ آپ کے قدیم خدام میں سے مرزا اسماعیل بیگ صاحب یا مرزا دین محمد صاحب یا میاں غفار یکہ بان ہوتے تھے۔

سوال ۳۹ سواری کے لئے گھوڑا اگر ایک ہوتا تو آپ کیسے سفر کرتے تھے؟

جواب آپ کے ہمراہ جو بھی ہوتا تھا نصف راستہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سوار ہوتے تھے اور نصف راستے وہ ہمراہی سواری کرتے تھے۔

سوال ۴۰ بالائی میں آپ کی رہائش اور کھانے کا کیا انتظام تھا؟

جواب آپ ایک بالاخانہ میں قیام فرماتے۔ وہاں پہنچ کر دوپہے کی روٹی منگو لیتے۔ ایک روٹی کے چوتھائی ریزے پانی کے ساتھ کھا لیتے اور باقی روٹی اوڑال وغیرہ جو ساتھ ہوتی خدمت گارہ کو دے دیتے۔

سوال ۴۱ سفر پر روانگی کے وقت آپ کا کیا معمول تھا؟

جواب سفر پر جانے سے قبل دو رکعت نفل پڑھ لیتے تھے۔

سوال ۴۲ سفر سے واپس تشریف لاتے ہوئے آپ کا کیا معمول ہوتا تھا؟

جواب آپ کبھی موٹر پر یا کبھی قادیان کے نزدیک ایک باغ میں اتر جاتے قادیان میں کبھی سوار ہونے کی حالت میں تشریف نہیں لائے۔

سوال ۴۳ ڈھوزی کے سفر کے بارے میں آپ کے تاثرات سے کیا اندازہ ہوتا ہے؟

جواب آپ فرماتے تھے کہ ”جب کبھی ڈلہوزی جانے کا مجھے اتفاق ہوتا تو پہاڑوں کے سبزہ زار حصوں اور بہتے ہوئے پانیوں کو دیکھ کر بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد کا جوش پیدا ہوتا اور عبادت میں ایک مزہ آتا اور میں دیکھتا تھا کہ تنہائی کے لئے وہاں اچھا موقع ملتا ہے۔

✓ **سوال ۴۴** عفتوان شباب کا کوئی ایسا واقعہ بتائیں جس سے اندازہ ہو کہ آپ کے نورانی چہرے کو دیکھ کر دوسرے کے دل پر اثر ہوتا تھا۔

جواب ایک دفعہ ایک مقدمے کے سلسلے میں پہاڑ پر یکے میں جا رہے تھے کہ راستے میں بارش آگئی۔ آپ اپنے ہم سفر سمیت اتر گئے اور ایک مکان کی طرف گئے۔ آپ کے ساتھی نے آگے بڑھ کر مالک مکان سے اندر آنے کی اجازت چاہی مگر اس نے اندر آنے کی اجازت نہیں دی۔ ان دونوں کے درمیان ٹکرا ہونے لگی یہ ٹکراؤ سن کر آپ آگے بڑھے اور جونہی مالک مکان کی نظر آپ سے ملی اس نے نگاہیں جھکالیں اور کہنے لگا کہ ”اصل بات یہ ہے کہ میری جوان لڑکی ہے اس لئے میں اجنبی آدمی کو گھر میں نہیں آنے دیتا مگر آپ بے شک اندر آجائیں۔“

✓ **سوال ۴۵** بٹالہ میں مقدمے کے دوران نماز کی ادائیگی سے خدا تعالیٰ نے کیا نشان دکھایا۔

جواب عدالت سے غیر حاضری کے باوجود آپ کے حق میں فیصلہ ہو گیا۔

✓ **سوال ۴۶** ۱۸۶۲ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے لالہ بھیم سین صاحب کو جو سیالکوٹ میں رکیل تھے کس آدمی کے مرنے کی خبر دی تھی ؟

جواب راجہ تیجا سنگھ کی موت کی اطلاع دی تھی اور یہ خواب بعینہ پوری ہو گئی۔

سوال ۴۷ آپ نے مقدمات کے سلسلے میں کہاں کہاں کا سفر اختیار کیا ؟

جواب آپ نے اس سلسلے میں جیل، گورداسپور، ڈلہوزی، امرتسر اور لاہور کا متعدد بار سفر کیا۔

سوال ۴۸ ✓ آپ کے والد نے آپ کو کس سن میں ملازمت دلائی ؟

جواب ۱۸۶۲ء میں سیالکوٹ میں متفرقات کی اسامی پر ملازم کر دیا۔

سوال ۴۹ ✓ اس ملازمت میں خدائی حکمت کیا تھی ؟

جواب اس ملازمت میں خدائی حکمت یہ تھی کہ آپ اپنے خاندان اور چار دیواری سے نکل کر ایک شہری آبادی میں اقامت گزریں ہوں۔ جہاں آپ کے پاکیزہ شباب، اعلیٰ کیرئیر، بہر دی خلق اللہ، تعلق باللہ اور عاشق قرآن ہونے کے شاہد مسلمان وغیر مسلمان دونوں ہو جائیں اور آپ کی صداقت پر زندہ گواہ ہوں۔

سوال ۵۰ ✓ سیالکوٹ میں سب سے پہلے کس مقام پر قیام فرمایا ؟

جواب سب سے پہلے آپ نے محلہ جھنڈا نوالہ میں ایک چوبارے میں قیام فرمایا۔

سوال ۵۱ قیام سیالکوٹ میں حفاظتِ الہی کا ایک واقعہ بتائیں ؟

جواب ایک دفعہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پندرہ سولہ افراد کے ساتھ اس چوبارے میں قیام فرما تھے کہ شہتیر میں سے ٹک ٹک کی آواز آئی۔ اس پر آپ نے ساتھیوں کو جلدی سے نکلنے کا حکم دیا۔ ساتھی نکل گئے تو آپ بھی نکلنے کا قصد کرتے ہوئے پہلے زمین پر قدم رکھا تھا کہ چوبارے کی چھت دھڑام سے آگری اور سب معجزانہ طور پر بچ گئے۔

سوال ۵۲ چوبارہ گرنے کے بعد آپ کہاں اقامت گزریں ہوئے ؟

جواب چوبارہ گرنے کے بعد آپ حافظ محمد شفیع صاحب قاری آف سیالکوٹ کے ناما فضل دین صاحب کے مکان واقع کشمیری محلہ میں اقامت گزریں ہوئے۔

سوال ۵۳ دورانِ ملازمت لوگوں پر آپ کا کیا اثر تھا ؟

جواب آپ جب سرکاری ملازمت میں آئے تو گو عام اہلکاروں میں سے تھے لیکن اس کے باوجود آپ کی خدا داد قابلیت کا عوام پر ہی نہیں بلکہ حکومت کے سربراہ اور وہ افسروں پر بھی سکے بیٹھ گیا اور ضلع بھر میں آپ کی علمی شان اور محققانہ طبیعت کے غلطے بلند ہونے شروع ہو گئے۔

سوال ۵۴ ✓ یہ زمانہ جو آپ نے یوسفی شان سے ملازمت میں بسر کیا آپ

اس زمانے کو کس نام سے یاد کیا کرتے تھے؟

جواب آپ اس زمانے کو قید خانے کے نام سے یاد کیا کرتے تھے

سوال ۵۵ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے مقدمات کی خاص بات کیا تھی؟

جواب آپ کے دور کے مقدمات کی تین خصوصیات نمایاں تھیں اول راست گفتاری دوم منکسر المزاجی تواضع اور حسن خلق سوم تعلق باللہ۔

سوال ۵۶ مقدمات کی پیروی کے دوران حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی راست گفتاری کی کوئی مثال پیش کریں؟

جواب خود حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں۔ ”میرے بیٹے سلطان احمد نے ایک ہندو پر بدی بُنیاد نالش کی کہ اس نے ہماری زمین پر مکان بنالیا ہے۔ اور مسامری مکان کا دعویٰ تھا۔ اور ترتیب مقدمہ میں ایک امر خلاف واقعہ تھا۔ جس کے ثبوت سے وہ مقدمہ ڈسمس ہونے کے لائق ٹھہرتا تھا۔ تب فریق مخالف نے موقع پا کر میری گواہی لکھوا دی۔ اس وقت سلطان احمد کا وکیل میرے پاس آیا کہ اب وقت پیشی مقدمہ ہے آپ کیا اظہار دیں گے۔ میں نے کہا وہ اظہار دوں گا جو واقعی امر اور سچ ہے۔ تب اس نے کہا کہ پھر آپ کتے کچری جانے کی کیا ضرورت ہے؟ میں جاتا ہوں۔ تا مقدمہ سے دستبردار ہو جاؤں۔ سو وہ مقدمہ میں نے اپنے ہاتھوں سے محض رعایتِ صدق کی وجہ سے آپ خراب کیا اور راست گوئی کو ابتغاءِ المرصات اللہ مقدمہ رکھ کر مالی نقصان کو ہی سچ سمجھا۔

سوال ۵۷ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو پہلا الہام کس سن میں ہوا اور یہ کیا تھا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو پہلا الہام تقریباً ۱۸۶۵ء میں ہوا۔

ثَمَانِينَ حَوْلًا أَوْ قَرِيبًا صِنْتُ ذَلِكَ أَوْ تَزِيدُ عَلَيْهِ سِنِينَ
تَوَلَّى نَسْلًا بَعِيدًا۔

تیری عمر اسی برس کی ہوگی یا دود چار کم یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا

کہ ایک دور کی نسل دیکھے گا۔

سوال ۵۸ آپ جہاں ملازمت کرتے تھے اس کے سپرنٹنڈنٹ کا نام کیا تھا ؟

جواب اس کا نام پنڈت سہج رام تھا جو کہ بدترین معاند اور کینہ پرور انسان تھا اکثر اپنی سیبہ باطنی کی وجہ سے اسلام پر اعتراضات کرتا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتا رہتا تھا۔

سوال ۵۹ اپنے انسر ہونے کی حیثیت سے آپ سے کس قسم کے رویہ کا متقاضی تھا ؟

جواب وہ اس خود فریبی کا شکار تھا کہ آپ اس کے ماتحت ہیں۔ اس لئے صرف دفتری معاملات میں ہی نہیں بلکہ مذہبی معاملات میں بھی آپ کو دب کر بنا چلیے۔

سوال ۶۰ آپ کا رویہ اس شخص کے ساتھ کیسا تھا ؟

جواب آپ اس شخص کے اعتراضات کا نہایت بے باکی اور عمدہ دلائل سے جواب دے کر اسے لاجواب کر دیتے۔

سوال ۶۱ سہج رام کے متعلق آپ نے کیا کشف دیکھا ؟

جواب نماز عصر کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کے دوران آپ نے کشف دیکھا ”میں نے دیکھا کہ سہج رام سیاہ کپڑے پہنے عاجزی کرنے والوں کی طرح دانت نکالے میسر سامنے کھڑا ہے جیسا کہ کوئی کہتا ہو کہ نجد پر ہم کرادو۔ میں نے کہا اب رحم کا وقت نہیں اور اس وقت خدا تعالیٰ نے میسر دل میں ڈالا کہ یہ شخص فوت ہو گیا ہے۔“

سوال ۶۲ آپ کا یہ کشف کب پورا ہوا ؟

جواب دو سکر یا تیسرے دن یہ خبر آئی کہ سہج رام اسی گھڑی ناگہانی موت سے اس دنیا سے گزر گیا۔

سوال ۶۳ آپ قرآن پڑھتے ہوئے کیا دعا مانگتے تھے ؟

جواب آپ فرماتے تھے ”یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو، تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔“

سوال ۶۴ کچھری سے واپسی کے بعد آپ کا زیادہ تر وقت کن کے ساتھ گزرتا تھا ؟

جواب آپ کا زیادہ تر وقت فضل دین صاحب کے ساتھ گزرتا تھا ۔

سوال ۶۵ فضل دین صاحب آپ کے قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کیا روایت فرماتے ہیں ؟

جواب آپ فرماتے ہیں کہ ”مرزا صاحب قرآن مجید پڑھتے پڑھتے سجدہ میں گر جاتے اور لمبے لمبے سجدے کرتے یہاں تک روتے کہ زمین تر ہو جاتی“

سوال ۶۶ آپ اپنی تنخواہ کس طرح خرچ کرتے تھے ؟

جواب آپ جو تنخواہ لاتے، معمولی سادہ کھانے کا خرچ رکھ کر باقی رقم سے محلہ کے بچوں اور محتاجوں کو کپڑے بنوا دینے یا نقدی کی صورت میں تقسیم کر دیتے تھے۔

سوال ۶۷ میاں بوٹاکشمیری (جن کے گھر میں بھی حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو)

عرصہ تک قیام فرمایا) آپ کے بارے میں کیا شہادت دیتے ہیں ؟

جواب میاں صاحب فرماتے ہیں کہ ”میں تو ان کو یعنی سیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو ولی اللہ جانتا ہوں۔“

سوال ۶۸ لالہ بھیم سین صاحب جو کہ آپ کے ہم مکتب تھے اور انہوں نے

سیالکوٹ میں وکالت کا امتحان دیا تھا۔ آپ نے ان کے بارے میں کیا پیشگوئی فرمائی تھی ؟

جواب آپ نے پیشگوئی فرمائی کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا مقدر ہے کہ اس

ضلع کے کل اشخاص جنہوں نے وکالت کا امتحان دیا ہے فیل ہو جائیں گے مگر سب میں

صرف تم ہو جو وکالت میں کامیاب ہو جاؤ گے۔“ اور ایسا ہی ہوا۔

سوال ۶۹ سیالکوٹ میں قیام کے دوران آپ نے ایک ملزم مرہٹہ گوپی ناتھ

بھاگ کا بیان کیوں قلم بند فرمایا تھا ؟

جواب اس لئے کہ اس ملزم کا مطالبہ تھا کہ ”میں اپنا بیان ایک معزز خاندانی

شریف افسر یا حاکم کو لکھواؤں گا۔“

سوال ۴۰۔ آپ مختاری یا دکالت کا امتحان کیوں پاس کرنا چاہتے تھے ؟
جواب خلقِ خدا کو قانونی الجھنوں سے بچانے اور ان کو ان کے شہری حقوق دلانے کے لئے ۔

سوال ۴۱۔ آپ کے اس مختاری کے امتحان میں ناکامی کی خدائی مشیت کیا تھی ؟
جواب خدائی مشیت یہ تھی کہ آپ دنیا کے کیس لڑنے نہیں آئے تھے بلکہ دین حق کی دکالت کے لئے آئے تھے ۔

سوال ۴۲۔ امتحان میں ناکامی کی ظاہری وجہ کیا تھی ؟
جواب ہر ایک شخص نرائن سنگھ نامی امیدوار شرارت کرتے ہوئے پکڑا گیا جس کی وجہ سے بھی امیدوار فیل کر دیئے گئے ۔

سوال ۴۳۔ ناموس مصطفیٰ کے تحفظ کے لئے باقاعدہ جنگ کس جگہ شروع ہوئی ؟
جواب ناموس مصطفیٰ کے تحفظ کے لئے سرزمین سیالکوٹ پہلا میدان جنگ بنی

سوال ۴۴۔ سیالکوٹ میں آپ کی تبلیغی جدوجہد کا مرکز کون لوگ تھے ؟
جواب اکثر و بیشتر جنادر علی عیسائی پادری اور مناد آپ کی تبلیغی جدوجہد کا مرکز بنے ہوئے تھے ۔

سوال ۴۵۔ ہندوستان کے کن علاقوں میں عیسائیت پھیلانے کے لئے سب سے زیادہ جدوجہد کی گئی تھی ؟

جواب ہندوستان میں پنجاب اور پنجاب میں لدھیانہ اور سیالکوٹ کو عیسائیت کا مرکز بنانے کی سر توڑ کوشش کی گئی تھی ۔

سوال ۴۶۔ انگریز ہندوستان میں کس قسم کا طبقہ پیدا کرنا چاہتے تھے ؟

جواب انگریزوں کی یہ پالیسی تھی کہ دولت و ثروت کے بل بوتے پر ہندوستان پر قابض ہو کر یہاں اپنا دائمی اثر اور اقتدار قائم کرنے کے لئے ایسا طبقہ پیدا کر لیں جو خون اور رنگ کے اعتبار سے ہندوستانی ہو مگر اپنے مذاق اپنی رائے اور معاشرتی اعتبار سے انگریز ہو ۔

سوال ۷۷ ۱۸۵۷ء میں پارلیمانی ممبر مرٹنگلس نے کیا تقریر کی جس سے پورے ہندوستان کو عیسائیت کے زیرنگین کرنے کی برطانوی سازش ظاہر ہوتی ہے؟

جواب انہوں نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ دن دکھایا ہے کہ ہندوستان کی سلطنت انگلستان کے زیرنگین ہے تاکہ عیسیٰ مسیح کی فتح کا جھنڈا ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے تک ہرائے۔ ہر شخص کو اپنی تمام تر قوت تمام ہندوستان کو عیسائی بنانے کے عظیم الشان کام کی تکمیل میں صرف کرنی چاہیے اور اس میں کسی طرح تساہل نہیں کرنا چاہیے۔

سوال ۷۸ انگریزوں نے عیسائیت کا مرکز بنانے کے لئے سیالکوٹ کا انتخاب کیوں کیا؟

جواب اس کی وجہ یہ تھی کہ پورے پنجاب میں سیالکوٹ ہی ایک ایسا مقام تھا۔ جس نے انگریزوں کے خلاف بغاوت میں ڈٹ کر حصہ لیا تھا۔ اس لئے انگریزوں کا قدرتی طور پر مفاد اسی میں تھا کہ پنجاب کے اس بازوئے شمشیر زن کو مفلوج کر دیں۔

سوال ۷۹ پنجاب کے مسلمان عیسائیت کے دلائل سے کیوں شکست کھا جاتے تھے؟

جواب اس لئے کہ مسیحی مشن پنجاب میں نیا نیا آیا تھا اور مسلمان ان کے علم اور دلائل سے اکثر نا آشنا تھے۔

سوال ۸۰ ان حالات میں عیسائیت کا مقابلہ صحیح معنوں میں کس شخصیت نے کیا؟

جواب ان حالات میں عیسائیت کا مقابلہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے ایسے مرد مجاہد کی حیثیت سے کیا کہ جس سے گھٹگو ہوتی اسے خاموش ہونا پڑتا۔

سوال ۸۱ پادری بٹلر صاحب آپ سے کیوں متاثر تھے؟

جواب پادری بٹلر صاحب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پُر نور شخصیت، بے مثال متانت، سنجیدگی، اور زبردست قوت استدلال سے بے حد متاثر تھے نیز آپ ایسے دلکش

اور پیارے الفاظ میں عیسائیت کے متعلق گفتگو فرماتے کہ خود عیسائیوں میں سے حق پسند طبقہ کو لطف آجاتا اور وہ اختلافات کے باوجود آپ کا گرویدہ ہو جاتا ۔

سوال ۸۲ آپ کے زمانہ ملازمت میں کچھری کا عملہ آپ کے کن اوصاف کا معترف تھا ؟

جواب آپ کے زمانہ ملازمت کے وہ ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی جو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے عملے میں شامل تھے آپ کے تقویٰ، نیکی، دیانت اور امانت کے دل سے قائل تھے ۔

سوال ۸۳ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) جب استعفیٰ دیکر واپس قادیان آنے لگے تو ڈپٹی کمشنر نے آپ کی خدمت میں کیسے خراج عقیدت پیش کیا ؟

جواب روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) استعفیٰ دے کر قادیان جانے لگے تو ڈپٹی کمشنر نے آپ کے اعزاز میں تعطیل عام کر دی تھی ۔ اس کا بیان تھا کہ ”ایسا پاکباز شخص اس کے عملے سے مستعفی ہو کر جا رہا ہے“ اس لئے عام تعطیل کر دی گئی ۔

سوال ۸۴ حکیم مظہر حسین صاحب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پاکیزہ جوانی اور قیام سیالکوٹ کے بارے میں کیا شہادت دیتے ہیں ؟

جواب حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ ”ثقہ صورت، عالی حوصلہ اور بلند خیالات کا انسان اپنی علو ہمتی کے مقابل کسی کا وجود نہیں سمجھتا۔ اندر دم رکھنے ہی دنو کے لئے پانی مانگا اور دنو سے فراغت پا کر نماز ادا کی یا وظیفہ میں تھے“۔

سوال ۸۵ مسلم لیڈر مولوی ظفر علی صاحب کے والد بزرگوار منشی سراج الدین صاحب آپ کی مقدس جوانی کے بارے میں کیا فرماتے تھے ؟

جواب منشی سراج الدین صاحب فرماتے ہیں کہ ”مرزا غلام احمد علیہ السلام یا ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے ۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲ یا ۲۳ سال ہوگی اور ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی نہایت صلح اور متقی بزرگ تھے ۔ کاروبار ملازمت

کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا تھا۔ عوام سے کم ملتے تھے۔

سوال ۸۶ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے استاد شمس العلماء مولانا سید میر حسن صاحب مرحوم سیالکوٹی اپنے مکتوب میں آپ کے بارے میں کیا لکھتے ہیں ؟

جواب آپ لکھتے ہیں کہ ادنیٰ نائل سے بھی دیکھنے والے پر ظاہر ہو جاتا تھا کہ حضرت اپنے ہر قول و فعل میں دوسروں سے ممتاز ہیں۔

سوال ۸۷ ایک دفعہ پادری بٹلر نے کہا کہ مسیح کو بے باپ پیدا کرنے میں یہ سب تھا کہ وہ کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوئے اور آدم کی شرکت سے جو گنہگار تھا بری ہے۔ بتائیے اس بات پر حضرت اقدس نے کیا جواب دیا ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا کہ ”مریم بھی تو آدم کی نسل سے ہے پھر آدم کی شرکت سے بریت کیسے اور علاوہ ازیں عورت ہی نے تو آدم کو ترغیب دی جس سے آدم نے درخت ممنوع کا پھل کھایا اور گنہگار ہوا۔ پس چاہیے تھا کہ مسیح عورت کی شرکت سے بھی بری ہوتے۔ اس پر پادری صاحب خاموش ہو گئے۔“

سوال ۸۸ اس زمانے میں بھی آپ کے خیالات میں حد درجہ پاکیزگی تھی۔ لباس کے بارے میں آپ کی پسند کیا تھی ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا ”بلحاظ ستر عورت تنگ موہری کا پاجامہ بہت اچھا اور افضل ہے اور اس میں پردہ زیادہ ہے کیونکہ اس کی تنگ موہری کے باعث زمین سے بھی ستر عورت ہو جاتا ہے۔“

سوال ۸۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے کس سن میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی بار خواب میں دیکھا ؟ پورا کشف بتائیے۔

جواب ۱۸۶۴ء یا ۱۸۶۵ء میں تیس یا اکیس برس کی عمر میں آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کشف زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

”اوائل جوانی میں ایک رات میں نے روایہ میں دیکھا کہ میں ایک عالیشان مکان میں ہوں جو نہایت پاک اور صاف ہے اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا ذکر اور چرچا ہو رہا ہے میں نے لوگوں سے دریافت کیا کہ حضور کہاں تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا۔ چنانچہ میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اس کے اندر چلا گیا اور جب میں حضور کی خدمت میں پہنچا تو حضور بہت خوش ہوئے اور آپ نے مجھے بہتر طواری پر میرے سلام کا جواب دیا۔ آپ کا حسن و جمال اور ملاحیت اور آپ کی پُر شفقت اور پُر محبت نگاہ مجھے اب تک یاد ہے۔ اور وہ مجھے کبھی بھول نہیں سکتی۔ آپ کی محبت نے مجھے فریفتہ کر لیا۔ اور آپ کے حسین و جمیل چہرہ نے مجھے گرویدہ بنالیا۔ اس وقت آپ نے مجھے فرمایا اے احمد تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا چیز ہے۔ جب میں نے اپنے دائیں ہاتھ کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے اور وہ مجھے اپنی ہی ایک تصنیف معلوم ہوئی۔ میں نے عرض کیا حضور یہ میری ایک تصنیف ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کتاب کو دیکھ کر عربی زبان میں پوچھا کہ تو نے اس کا کیا نام رکھا ہے۔ نکاسار نے عرض کیا کہ اس کتاب کا نام میں نے قطبی رکھا ہے۔ عرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کتاب مجھ سے لے لی اور جب وہ کتاب حضرت مقدس نبویؐ کے ہاتھ میں آئی تو آنجناب کا ہاتھ مبارک لگتے ہی ایک نہایت خوش رنگ اور خوبصورت میوہ بن گئی کہ جو امرود سے مشابہ تھا مگر بقدر تربو نہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس میوہ کو تقسیم کرنے کے لئے قاش قاش کرنا چاہا تو اس قدر اس میں سے شہد نکلا کہ آنجناب کا ہاتھ مبارک مرفق تک شہد سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ ایک مردہ جو دروازہ سے باہر پڑا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ سے زندہ ہو کر اس عاجز کے پیچھے آکھڑا ہوا اور یہ عاجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا جیسے ایک متغیث حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑے جاہ جلال اور حاکمانہ شان سے ایک زبردست پہلوان کی طرح گرسی پر جلوس فرما رہے تھے۔

پھر خلاصہ کلام یہ کہ ایک قاش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس عرض سے دی کہ تائیں اس شخص کو دوں جو نئے سرے سے زندہ ہوا اور باقی تمام تائیں

میرے دامن میں ڈال دیں۔ اور وہ ایک تقاش میں نے اس نئے زندہ کو دے دی اور اس نے وہیں کھائی۔ اور پھر جب وہ نیا زندہ اپنی تقاش کھا چکا تو میں نے دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گُرسی اُدبچی ہو گئی ہے۔ حتیٰ کہ چھت کے قریب جا پہنچی ہے اور میں نے دیکھا کہ اس وقت آپ کا چہرہ مبارک ایسا چمکنے لگا کہ گویا اس پر سورج اور چاند کی شعائیں پڑ رہی ہیں اور میں ذوق اور وجد کے ساتھ آپ کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھ رہا تھا اور میرے آنسو بہہ رہے تھے پھر میں بیدار ہو گیا۔ اور اس وقت بھی میں کافی رو رہا تھا اور اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ وہ مردہ شخص اسلام ہے۔ اور اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیوض کے ذریعہ سے اسے اب میرے ہاتھ پر زندہ کرے گا۔

سوال ۹۰۔ حسب عادت زمانہ جس طرح ضرورت مند اہلکاروں کے پاس حاضر ہو جایا کرتے ہیں۔ جب لوگ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی رہائش گاہ پر آتے تو آپ کیا فرماتے؟

جواب۔ اس کے بالکل برعکس جیسا کہ حکام کے گرد ضرورت مندوں کا جھگڑا نہ ہوتا ہے اور حکام بھی اس خوشامد کو پسند کرتے ہیں۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) مالک مکان کے بڑے بھائی فضل الدین کو بلا کر کہتے کہ ”میاں فضل الدین ان لوگوں کو سمجھا دو کہ یہاں نہ آیا کریں نہ اپنا وقت ضائع کیا کریں۔ اور نہ میرے وقت کو برباد کیا کریں۔ میں کچھ نہیں کر سکتا میں حاکم نہیں ہوں۔ جتنا کام میرے متعلق ہوتا ہے کچھ ہی میں ہی کر آتا ہوں“

۱۸۶۷ء تا ۱۸۷۵ء

سوال ۹۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی والدہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب سیالکوٹ میں ملازمت سے استعفیٰ دے کر حضور کو قادیان کے لئے روانہ ہونے کا پیغام آپ کے والد صاحب نے بھیجا اس وقت آپ کی والدہ ماجدہ سخت بیمار تھیں۔ حضور پیغام سننے ہی فوراً سیالکوٹ سے روانہ ہوئے۔ امرتسر پہنچے تو آپ کے لئے تانگہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اسی اثناء میں ایک آدمی یہ پیغام لے کر پہنچا کہ والدہ کی حالت بہت نازک ہے۔ حضور کو اسی وقت یقین ہو گیا کہ آپ کی والدہ کا انتقال ہو چکا ہے چنانچہ قادیان پہنچے پر اس امر کی تصدیق ہو گئی۔

سوال ۹۲ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی والدہ کا مزار کہاں ہے؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے قدیم خاندانی قبرستان میں جو مقامی عید گاہ کے پاس قادیان سے مغرب کی طرف واقع ہے۔

سوال ۹۳ آپ کی والدہ چراغ بی بی کا تعلق کس خاندان سے تھا اور وہ کیسی خاتون تھیں۔؟

جواب حضرت چراغ بی بی کا تعلق اہل ضلع ہوشیار پور کے ایک معزز منحل خاندان سے تھا۔ قناعت، شجاعت، عفت، مروت، وسعت حوصلہ، فیاضی، مہمان نوازی آپ کی نمایاں خصوصیات تھیں۔ غرباء کے مُردوں کو کفن ہمیشہ اُن کے ہاں سے ملتا تھا۔ ان کی دور اندیشی اور معاملہ فہمی مشہور تھی۔ وہ حضرت غلام مرتضیٰ صاحب کے لئے بہترین مشیر اور غم گسار تھیں۔ صاحب کرامت تھیں

سوال ۹۴ اُن دنوں جب آپ گھر میں ملاں کہلاتے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا سلوک آپ کے ساتھ کیسا تھا؟

جواب حضرت مسیح موعود کو ابتداء ہی سے دنیوی مشاغل اور کاروبار سے دلچسپی

نہ تھی اس لئے گھر میں ملاں کہلاتے تھے لیکن آپ کی والدہ کو آپ سے دلی محبت تھی۔ وہ آپ کی نیکی، تقویٰ شعاری پاک زندگی اور سعادت مندی پہ سو جان سے قربان ہوتیں آپ کی بہت قدر کرتیں اور تمام ضروریات کا خیال رکھتیں۔ آپ کو بھی والدہ صاحبہ سے بہت محبت تھی۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) جب کبھی والدہ محترمہ کا ذکر فرماتے آپ کی مبارک آنکھیں بھیگ جاتی تھیں۔

سوال ۹۵ آپ کی والدہ کو حضرت مسیح موسوی کی والدہ سے کیا معنوی مشابہت تھی؟

جواب حضرت مسیح موسوی کی والدہ کا اسم گرامی حضرت مریمؑ تھا اور مریم کے معنی ”سمندر کا ستارہ“ کے بھی ہیں۔ اور آپ کی والدہ کا نام حضرت چراغ بی بی تھا اس لحاظ سے روشنی اور نور کے مفہوم میں دونوں نام متحد ہیں۔ تاہم چونکہ حضرت مسیحؑ کی آمد بنی اسرائیل میں دور نبوت کے خاتمہ پر ہوئی اور وہ موسوی سلسلہ کی آخری کڑی تھے آپ کی والدہ ستارہ تھیں جو اپنی ذات میں روشن ہوتا ہے لیکن کسی دوسرے وجود میں روشنی منتقل نہیں کر سکتا اور حضرت مسیح محمدؐ کی وجود سے قیامت تک ہزاروں لاکھوں شمعوں کا روشن ہونا مقدر ہے اس لئے آپ کی والدہ چراغ بی بی ہیں۔

سوال ۹۶ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو ان کے والد صاحب نے ملازمت چھوڑنے کا حکم کب دیا؟

جواب آپ ۱۸۶۷ء میں سیالکوٹ تشریف لے گئے تھے لیکن آپ کی جدائی سے پریشان ہو کر والد صاحب نے ۱۸۶۷ء میں ایک آدمی آپ کے پاس بھیجا اور فوری طور پر استعفیٰ دے کر ملازمت چھوڑنے کی ہدایت دی۔ چنانچہ حکم ملتے ہی آپ سیالکوٹ سے قادیان کی طرف چل پڑے۔

سوال ۹۷ سیالکوٹ کی ملازمت کے بعد آپ کے والد صاحب نے آپ کو کس کام پر لگایا اور یہ سلسلہ کتنے سال جاری رہا؟

جواب سیالکوٹ کی ملازمت کے بعد آپ کے والد بزرگوار نے آپ کو زمینداری

کے کاموں اور مقدمات میں لگا دیا اور یہ سلسلہ کم و بیش آٹھ نو برس تک جاری رہا۔
سوال ۹۸ سیالکوٹ سے واپسی کے بعد حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد صاحب نے آپ کو پھر زمینداری اور اس کے مقدمات کی پیروی میں لگا دیا۔
مقدمات کے اس دوسرے دور میں بھی بعض آسمانی نشانات کا ظہور ہوا۔ مثال کے طور پر کوئی واقعہ بیان کریں۔

جواب مثلاً ۱۸۶۸ء کے ایک مقدمہ کے متعلق (جو آپ کے والد بزرگوار کی طرف سے اپنے زمینداری حقوق کے متعلق دائر کیا گیا تھا) بذریعہ خواب ڈگری ہونے کی خبر دی گئی۔ جو غیر معمولی رنگ میں پوری ہوئی۔ اسی طرح ایک مقدمہ میں دُعا کے بعد آپ کو ایک حیفظ نامی لڑکا دکھایا گیا۔ چنانچہ وہ مقدمہ رفع دفع ہو گیا۔

سوال ۹۹ مقدمات کی پیروی اور زمینداری کے ان دنیوی جھیمیلوں سے نجات حاصل کرنے کا حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا طریق اختیار کیا؟
جواب آپ نے اپنے والد صاحب کو ایک درخواست لکھی جس میں آپ نے ان سے استدعا کی کہ آپ کو اپنی حیاتِ متعارف کے بقیہ دن یادِ الہی میں بسر کرنے کی اجازت دی جائے اور عویناداری کے معاملات میں شرکت سے بالکل مستثنیٰ قرار دیا جائے اور یہ شعر تحریر فرمایا۔

بدنیائے دوسِ دل مبداءے جواں

کہ وقتِ اجلِ مے رسد تا گہاں

سوال ۱۰۰ آپ سیالکوٹ سے قادیان تشریف لائے تو آپ کو کس عہدے کی پیشکش کی گئی اور آپ نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب آپ سیالکوٹ سے ملازمت چھوڑ کر قادیان تشریف لائے تو کچھ عرصہ بعد آپ کو ریاست کپور تھلہ کی طرف سے سررشتہ تعلیم کی افسری کی پیشکش کی گئی جسے آپ نے ٹھکرا دیا اور حضرت والد صاحب کی خدمت میں عرض کیا۔ ”میں کوئی نوکری کرنی نہیں چاہتا ہوں۔ دو جوڑے کھدے کے کپڑوں کے بنا دیا کہ وادِ روٹی جیسی بھی ہو

بھیج دیا کرو۔

سوال ۱۰۱ الہام ”تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا“ کس موقع پر ہوا ؟

جواب ۱۸۶۸ء تا ۱۸۶۹ء کا واقعہ ہے مولوی محمد بن صاحب بٹالوی دہلی سے تحصیل علم کے بعد اپنے وطن بٹالہ واپس آئے۔ حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہوا ایک دن ایک شخص کے اصرار پر تبادلہ خیالات کے لئے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے مکان پر تشریف لے گئے جہاں ایک ہجوم مباحثہ کے لئے بے تاب تھا حضرت اقدس نے مولوی صاحب سے پوچھا کہ آپ کا دعویٰ کیا ہے ؟ مولوی صاحب نے کہا کہ میرا دعویٰ یہ ہے کہ قرآن مجید سب سے مقدم ہے اور اس کے بعد قول رسولؐ ہے۔ کتاب اللہ اور حدیث رسولؐ اللہ کے مقابل کسی انسان کی بات قابلِ حجت نہیں۔ آپ نے بے ساختہ فرمایا کہ آپ کا یہ اعتقاد معقول اور ناقابلِ اعتراض ہے۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کا یہ فرمانا تھا کہ لوگوں نے شور مچا دیا۔ ”ہار گئے، ہار گئے۔“ آپ کوہِ ذفر بنے رہے اور فرمایا ”کیا میں یہ کہہ دوں کہ اُمت کے کسی فرد کا قول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول پر مقدم ہے ؟“ چونکہ آپ نے یہ دست کشی خالصتاً خدا اور رسولؐ کی رضا کی خاطر کی تھی جو دنیا کے منظر میں اپنی طرز کی پہلی مثال ہے۔ اس پر خالقے کائنات نے بھی عرش سے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور الہاماً خبر دی ”تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا۔ اور وہ تجھے برکت پر برکت دے گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔“

سوال ۱۰۲ اس الہام کے بعد آپ کو کیا کشفی نظارہ دکھایا گیا ؟

جواب اس الہام کے بعد حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہوا کو کشفی رنگ میں وہ بادشاہ دکھائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور چھ سات سے کم نہ تھے۔ ان بادشاہوں میں ہندوستان، عرب، ایران، شام اور روم کے بادشاہ تھے۔ اس نظارے کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو یہ بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان

لائیں گے اور تجھ پر درود بھیجیں گے اور تیرے لئے دعائیں کریں گے ۔

سوال ۱۰۳ عیسائیت کی روک تھام کے لئے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) عیسائی پادریوں سے مناظرے فرمایا کرتے تھے حضرت اقدس نے اس ضمن میں دوسری کوشش کیا فرمائی ؟

جواب ثمالہ میں حضرت اقدس نے خود مباحثوں میں حصہ لینے کی بجائے زیادہ تر یہ کوشش فرمائی کہ آپ کے ماحول سے کچھ ایسے لوگ تیار ہو جائیں جو عشقِ رسولؐ کا جذبہ لے کر آگے آئیں اور اشاعتِ حق و توحید کے لئے ہر وقت چوکس و بیدار رہیں۔ وہ لوگ جن کو آپ نے عیسائیوں سے مباحثہ کرنے کے لئے تیار کیا۔ ایک نام تونسلی بنی بخش صاحب پٹواری کا ہے اور دوسرا آپ کے صاحبزادے مرزا سلطان احمد صاحب کا جنہوں نے ذوق و شوق سے اخبارات میں مضامین لکھنے شروع کئے ۔

سوال ۱۰۴ اس زمانہ میں ایک مسلمان مولوی مرتد ہو کر عیسائی ہو گیا۔ اس کا نام کیا تھا ؟ اور اس کو واپس اسلام میں لانے کے لئے حضرت اقدس نے کیا کوشش کی ؟

جواب اس شخص کا نام مولوی قدرت اللہ تھا ۔ اور چونکہ اس کے نام کے ساتھ مولوی کا لفظ تھا اس لئے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو بہت فکر تھی کہ لوگوں پر اس کا بڑا اثر پڑے گا چنانچہ آپ نے منشی بنی بخش صاحب کو بھیجا کہ اُن سے نرمی اور تالیف کا سلوک کرو اور ان کو سمجھاؤ ۔ میں بھی دعا کروں گا ۔ چنانچہ مولوی قدرت اللہ ان کی کوششوں سے واپس اسلام میں آ گئے ۔

سوال ۱۰۵ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو غلبہٴ دین حق کا زمانہ الہاماً کتنے عرصہ کے اندر اندر بتایا گیا تھا ؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) پر الہاماً یہ انکشاف فرمایا گیا کہ عالمگیر غلبہٴ دین حق تین سو سال کے اندر اندر بہر حال ہو جائے گا ۔

سوال ۱۰۶ ان دو ہندوؤں کے نام کیا تھے جو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی خدمت میں اکثر حاضر ہوا کرتے تھے ؟

جواب ایک تو قادیان کے آریہ سماج کے سیکریٹری لالہ شرمیت رائے اور دوسرے لالہ ملا دامل تھے ۔

سوال ۱۰۷ ۱۸۷۱ء میں لالہ شرمیت کو اسلام کی سچائی کا کیا نشان دکھایا گیا؟

جواب لالہ شرمیت کا بھائی اور ایک دوسرا مہندو کسی مقدمے میں، ماخوذ تھے حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہو اکی دعا سے خدا نے مقدمے کا فیصلہ قبل از وقت بتا دیا نتخاب جس سے مخالف آریوں کو زحمت اٹھانی پڑی ۔ لالہ شرمیت نے کہا کہ آپ خدا کے نیک بندے ہیں اس لئے اس نے آپ پر غیب کی باتیں ظاہر کر دیں ۔

سوال ۱۰۸ حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہوا نے باقاعدہ قلمی جہاد کا آغاز کس سن میں فرمایا؟ آپ کے نام سے شائع ہونے والا پہلا مضمون کب اور کس نوعیت کا تھا نیز کس اخبار میں شائع ہوا؟

جواب آپ کی پبلک زندگی کا آغاز سیالکوٹ ہی سے شروع ہو چکا تھا ۔ لیکن اس کا حقیقی معنوں میں آغاز فریبہ ۱۸۷۲ء سے ہوا جب آپ نے مختلف ملکی اخبارات میں اپنے مضامین کا سلسلہ جاری کر کے قلمی جہاد شروع کیا ۔

موجودہ تحقیق کے مطابق آپ کا سب سے پہلا مضمون غالباً بنگلور کے دس روزہ اخبار منشور محمدی میں ۲۵ اگست ۱۸۷۲ء میں شائع ہوا ۔

سوال ۱۰۹ ۱۸۷۲ء میں حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہوا نے اپنے ایک مضمون میں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو کیا چیلنج کیا اور کتنا انعام مقرر فرمایا؟

جواب آپ نے اعلان فرمایا کہ آپ ہر اس غیر مسلم کو پانچ سو روپیہ کی رقم بطور انعام پیش کرنے کو تیار ہیں جو اپنی مسلمہ مذہبی کتابوں سے، ان تعلیمات کے مقابل ادھی بلکہ تہائی تعلیمات بھی پیش کر دے جو آپ اسلام کی مسلمہ اور مستند مذہبی کتب سے سچائی کے موضوع پر نکال کر دکھائیں گے ۔

سوال ۱۱۰ حضرت اقدس ابتداء جوانی میں کن اخبارات کا مطالعہ فرماتے تھے۔

جواب منشور محمدی بنگلور وکیل ہندوستان، سفیر ہند امرتسر، نورافشاں لدھیانہ، برادر ہند لاہور، وزیر ہند سیالکوٹ، و دیار پرکاش امرتسر، آفتاب پنجاب لاہور، ریاض ہند امرتسر اور اشاعت السنہ بٹالہ منگولیا کرتے تھے اور بعض میں مضامین بھی لکھا کرتے تھے۔ آخری زمانہ میں لاہور کا "اخبار عام" بہت شوق سے منگواتے تھے۔

سوال ۱۱۱ اپنے ایام جوانی میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے چند افراد کو دینی تعلیم بھی دی کچھ نام بتائیں؟

جواب زندگی کے ان ایام میں جب آپ زاہدانہ زندگی بسر کر رہے تھے اور والد صاحب کے حکم سے مقدمات کی پیروی کے لئے بھی جانا پڑتا تھا۔ آپ نے اپنے چشمہ علم و عرفان سے دوسروں کو بھی بہرہ ور کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ پہلا نام تو آپ کے صاحبزائے مزار سلطان احمد صاحب کا ہے جنہیں آپ نے عربی نصاب کی کتابیں اور کچھ فارسی کتب پڑھائیں۔ میاں علی محمد صاحب کو گلستان و بوستان ۱۷۷۷ء میں کش سنگھ اور ملا وامل اور شریعت آپ سے حکمت اور قانون وغیرہ کی کتابیں پڑھا کرتے تھے۔ محمد دین ننگر وال صاحب نے بھی ایک فارسی کتاب پڑھی۔

سوال ۱۱۲ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے شعر و شاعری کو کس غرض سے اختیار فرمایا اور آپ ابتدائی زمانہ میں کیا تخلص فرماتے تھے؟

جواب حضرت اقدس نے اپنے ہم عصر مسلمان شعراء کی طرح شعر و شاعری کو بطور پیشہ اختیار نہیں فرمایا بلکہ اُسے ذکر الہی، عشق رسولؐ، غیر مذاہب کے رد، اسلام کی حمایت اور اصلاح نفس کا ایک موثر ذریعہ قرار دیا۔ آپ ابتدا میں "فریح" تخلص فرماتے تھے جسے زمانہ ماموریت کے چند سال بعد بالکل ترک کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں۔

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق

اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

سوال ۱۱۳ حضرت اقدس نے دعویٰ مسیحیت سے قبل اپنی غزلیات اور

قطعات کا ایک مجموعہ مرتب فرمایا تھا۔ اس کا نام آپ نے کیا تجویز فرمایا تھا اور وہ

کب اور کس نام سے شائع ہوا ؟

جواب : آپ نے ”دیوان فرخ قادیانی“ کے نام سے اپنی مغربیات اور قطعات کا مجموعہ مرتب فرمایا۔ لیکن وہ آپ کی حیات میں شائع نہ ہو سکا بلکہ آپ کی وفات کے آٹھ سال بعد ۱۹۱۶ء میں ”درِ مکنون“ کے نام سے شائع ہوا۔

سوال ۱۱۴ : ۱۸۷۱ء میں ایک مقدمہ کی پیروی کے دوران نشان آسمانی کا ظہور

ہوا۔ یہ مقدمہ کس سلسلہ میں تھا اور اس کا کیا فیصلہ ہوا ؟

جواب : ۱۸۷۳ء کا واقعہ ہے کہ کمشنر کی عدالت میں آپ زمینداروں کے خلاف

مقدمہ کی پیروی کے لئے امرتسر تشریف لے گئے۔ ایک روز قبل تک کمشنر کا رویہ بہت معاندانہ تھا اور اس نے زمینداروں کی ناجائز حمایت کرتے ہوئے یہاں تک کہا کہ بغریب لوگ ہیں تم ان پر ظلم کرتے ہو۔ رات کو حضرت مسیح موعودؑ آپ پر سلامتی ہو) نے خواب میں ایک انگریز کو چھوٹے بچے کی شکل میں دیکھا کہ اس کے سر پر حضور ﷺ بھیرے ہوئے ہیں۔ چنانچہ دوسرے دن اس کمشنر کی حالت بالکل بدلی ہوئی تھی گویا وہ پہلا انگریز نہیں تھا۔ اس نے زمینداروں کو سخت ڈانٹ پلائی اور آپ کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے سارا فرج بھی ان پر ڈال دیا۔

سوال ۱۱۵ : ۱۸۷۴ء میں جب آپ قادیان میں اقتصادی مشکلات سے دوچار

گوشہ نشینی اور خلوت کی زندگی گزار رہے تھے اور آپ کے حلقہ بیعت میں ایک آدمی بھی نہ تھا۔ آپ کو کشفاً درویشوں کی ایک جماعت عطا کئے جانے اور آسمانی بادشاہت عطا ہونے کا بتایا گیا۔ وہ کشف کیا تھا ؟

جواب : ۱۸۷۴ء میں خواب میں ایک فرشتہ آپ کو ایک لڑکے کی صورت میں دکھائی

دیا۔ جو ایک اونچے چوڑے پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا جو نہایت چمکیلا تھا۔ وہ نان آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے اس نے کہا ”یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔“ درویشوں کی ایک جماعت عطا کئے جانے کی بشارت دی گئی۔ نیز آسمانی بادشاہت کی خبر بھی دی گئی۔ کیونکہ انجیل کی پیشگوئی کی روشنی

میں روٹی سے مراد آسمانی بادشاہت کا قیام ہے ۔

سوال ۱۱۶ یہ بشارت ایک اسرائیلی نبی کے مطابق مسیح موعود کی آمد کے زمانہ

میں ہوگی ۔ نبی کا نام اور اُس کی شہادت ایک عیسائی کے بیان سے ملتی ہے بیان کریں ۔

جواب یہ بشارت ٹھیک اس زمانہ میں دی گئی جبکہ دانیال نبی کی پیشگوئی کے مطابق

مسیح موعود کی آمد مقدّم تھی یعنی ۱۸۷۱ء یا ۱۸۷۲ء میں چنانچہ مسٹر دوہنر فورڈ، انجیل

کی پیشگوئی کی روشنی میں لکھتے ہیں کہ ”حقائق بتاتے ہیں کہ ۱۸۷۱ء کے بعد مسیح اس دنیا میں

موجود ہے اور اپنے کلیسا کے متعلق ایک خاص کام سرانجام دے رہا ہے ۔ اور وہ

بنیادی صداقتیں جنہیں طاغوتی نظام نے ڈھانپ رکھا ہے اور دنیا کی نظریں روپوش کر

رکھا ہے وہ انہیں دوبارہ آشکار کر کے نیک اور پارسلوگوں کو اپنے گرد جمع کر رہا ہے ۔

✓ سوال ۱۱۷ بیت اقصیٰ کی بنیاد کب رکھی گئی اور کس نے رکھی ؟

جواب ۱۸۷۱ء میں قادیان میں ایک عظیم الشان جامع بیت کی بنیاد رکھی گئی اب کا

نام بیت اقصیٰ رکھا گیا اس کی بنیاد آپ کے والد محترم نے اپنے ہاتھوں سے رکھی ۔

سوال ۱۱۸ بیت اقصیٰ کی تعمیر کتنے عرصہ میں مکمل ہوئی اور اس کے پہلے خادم

کون تھے ؟

جواب بیت اقصیٰ کی بنیاد ۱۸۷۱ء کے آخری دنوں میں رکھی گئی اور جون ۱۸۷۲ء

میں پایہ تکمیل کو پہنچی ۔ اس کے پہلے خادم اور امام میاں جان محمد صاحب مرحوم مقرر ہوئے ۔

✓ سوال ۱۱۹ حضور کو رب العزت کی طرف سے نفی روزوں کا حکم کب ہوا اور

آپ نے کتنے اور کس طرح یہ روزے رکھے ؟

جواب ۱۸۷۱ء کے آخر میں جناب الہی سے آپ کو روزوں کے ایک عظیم مجاہدہ

کا ارشاد ہوا چنانچہ اس کی تعمیل میں آپ نے آٹھ یا نو ماہ تک مسلسل روزے رکھے

سوال ۱۲۰ آپ نے روزوں کے بارے میں کیا کشف دیکھا تھا ؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) خود تحریر فرماتے ہیں کہ اُن کو خواب

میں ایک بزرگ معمر پاک صورت دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ کسی قدر روزے انوار

سامی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنتِ خاندانِ نبوت ہے اس بات کے حریف اشارہ کیا کہ
میں اس سنتِ اہل بیت رسالت کو بجا لاؤں ۔

سوال ۱۲۱ ان روزوں سے خدا تعالیٰ نے خوشنودی کا اظہار کیسے کیا ؟

جواب یہ دن انوارِ الہی کی بارش کے تھے جن میں آپ کو عالمِ روحانی کی سیر کرائی
گئی اور خدا تعالیٰ کی تجلیات کے مختلف نظارے دکھائے گئے۔ بعض گوشہ نشین انبیاء اور چوٹی
کے صلحی دامت سے ملاقاتوں کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، سیدہ فاطمہ الزہراءؑ، جناب
علی حسن و حسین علیہم السلام کی عین بیداری میں زیارت نصیب ہوئی ۔
آنحضرتؐ تو شبِ معراج میں خدا تک پہنچے تھے اور آپ اس روحانی سیر میں مصطفیٰ

تک پہنچے ۔

سوال ۱۲۲ حضور اپنی بعثت سے پہلے اہل اللہ کے پاس بھی جا با کرتے تھے

کچھ نام بتائیں ؟

جواب سیالکوٹ میں ایک بزرگ مولوی محبوب عالم صاحب مرحوم سے خاصا تعلق پیدا
ہو گیا تھا۔ وہاں سے واپسی پر آپ نے ایک خدا رسیدہ صوفی حضرت میاں شرف الدین
صاحب کی ملاقات کے لئے متعدد بار سہم شریف ضلع گورداسپور کا سفر اختیار کیا اور تارنچ سے
آپ کے یہاں بعض بزرگوں کا آنا بھی ثابت ہے ۔

مثلاً ایک صاحب کے ساتھ قادیان آئے تھے انکے علاوہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو

جس با خدا اور صاحبِ ولایت بزرگ سے آخر تک بے حد الفت رہی وہ مولانا عبداللہ غزنویؒ
تھے۔ اور ان سے حضرت اقدس نے امرتسر کے ایک نواحی گاؤں میں ملاقات فرمائی ۔

۱۸۷۶ء تا ۱۸۸۲ء

سوال ۱۲۳ حضرت میر ناصر نواب صاحب پہلی مرتبہ کب قادیان تشریف لائے ؟
 جواب ۱۸۷۶ء کے اوائل میں جب آپ کی زوجہ محترمہ علیل ہوئیں تو علاج کی خاطر آپ پہلی مرتبہ قادیان تشریف لائے ۔

✓ سوال ۱۲۴ حضرت سیح موعود کو اپنے والد ماجد کی غات کی نسبت کیا الہام ہوا ؟
 جواب وَالسَّمَاءُ وَالطَّارِقُ

ترجمہ : ” قسم ہے آسمان کی جو قضا و قدر کا منبع ہے اور قسم ہے اس حادثہ کی جو آج آفتاب کے غروب کے بعد نازل ہوگا۔“

سوال ۱۲۵ اس الہام کے بعد کیا تفہیم ہوئی اور آپ پر اس کا کیا اثر ہوا ؟
 جواب اس کی تفہیم یہ ہوئی کہ حضور کے والد ماجد آج غروب آفتاب کے وقت اس جہاں سے رحلت کر جائیں گے ۔ آپ کو اس خبر سے بے حد صدمہ ہوا اور خیال گزرا کہ اب ہمارے گزرائے کی صورت کیا ہوگی ۔

✓ سوال ۱۲۶ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو دوسرا الہام کیا ہوا ؟
 جواب ”أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا“

ترجمہ : ”کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں ہے ؟“

سوال ۱۲۷ آپ نے اس الہام کو کہاں کنہہ کر دیا ؟
 جواب آپ نے اس الہام کے الفاظ انگلشٹری کے ٹیلینڈ میں کنہہ کر دئے ۔

سوال ۱۲۸ آپ کے والد بزرگوار کا خاص کارنامہ کیا تھا ؟

جواب بیت اقطی کی تعمیر۔ اسی میں ان کا مزار ہے ۔

سوال ۱۲۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد ماجد کا حلیہ مبارک اور خصائل
بیان فرمائیں؟

جواب آپ کے والد بزرگوار۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نہایت وجہہ
دراز، گندی رنگ اور موٹی آنکھوں والے تھے۔ ریش مبارک دراز اور چہرے ہرے سے شاہی
سطوت و جلال پکٹا تھا۔ دب کر صلیح کرنے یا کسی بڑے سے بڑے حاکم سے مرعوب ہو کر
خوشامد کرنے یا اس کے سامنے سر جھکانے کو اپنی خاندانی عظمت و وجاہت کی توہین سمجھتے
تھے یہی وجہ ہے کہ سکھ اور انگریز دونوں کے دور اقتدار میں بھاری نقصانات برداشت
کئے ان کی اولاد العزمی اور جواں مردی زبان زدِ خلعت تھی۔ شاہانہ مزاج علو
ہمتی اور جلالت شان کے باوجود نہایت بامروت اور وسیع الاخلاق انسان تھے نیک نیتی
صاف یا طنی اور حسن خلق کی ہستی جاگتی تصویر تھے اور خدمت خلق ان کا قومی شعار تھا۔
سوال ۱۳۰ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف پہلا مقدمہ کون سا بنا؟

جواب ۱۳۰ء میں آپ کے خلاف ایک عیسائی رلیارام نے مقدمہ دائر کیا جو آپ
کی زندگی میں آپ کے خلاف پہلا مقدمہ تھا۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اسلام
کی تائید میں امرت سر کی ایک پریس کو اشاعت کی غرض سے پکیٹ میں ایک مضمون ارسال
فرمایا۔ اور ساتھ میں ایک خط بھی تاکید کرنے کی خاطر رکھ دیا۔ یہ نہ جانتے ہوئے کہ علیحدہ
خط کا پکیٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا۔ پریس کے عیسائی مالک کو دل کی بھڑاس نکالنے
کا موقع ہاتھ آگیا اور اُس نے آپ پر اسی بار پر مقدمہ دائر کر دیا۔

سوال ۱۳۱ اس مقدمہ کے متعلق حضرت اقدس نے خواب میں کیا دیکھا؟
جواب اللہ تعالیٰ نے روایہ میں حضرت اقدس پر ظاہر کیا کہ ”رلیارام دیل نے
ایک سانپ سے کاٹنے کے لئے مجھ کو بھیجا ہے اور میں نے مچھلی کی طرح تل کر واپس
کر دیا ہے۔“

سوال ۱۳۲ اس مقدمے کا کیا نتیجہ نکلا؟
جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو

شندار کامیابی اور فتح دی۔ سب شور مچاتے رہے مگر حاکم نے آپ کو بڑی کر دیا۔

سوال ۱۳۳ ایڈیٹر اخبار زمیندار مولانا ظفر علی خان کے والد کا کیا نام تھا

اور وہ قادیان کب تشریف لائے؟

جواب ان کے والد کا نام منشی سراج الدین صاحب تھا اور وہ ۱۸۷۵ء میں حضرت اقدس سے ملاقات کی خاطر قادیان تشریف لائے تھے۔

۷ سوال ۱۳۴ ”نعمتہ اباری“ کتاب لکھنے کا ارادہ حضرت اقدس نے کیوں ترک کر دیا تھا؟

جواب جب قلم نے کر لکھنے کا ارادہ فرمایا تو بارانِ رحمت کا نزول ہوا۔ اور ہر قطرہ لانتہا برکات و فیوض کا حامل محسوس ہوا۔

وَإِنْ تَعَدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تَحْصُوْهَا

کہ ”اگر تم اللہ تعالیٰ کے انعامات کو شمار کرنا چاہو تو ہرگز نہ کر سکو گے۔“

اسی کے تحت آپ نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔

سوال ۱۳۵ مولوی عبدالغزنوی رحمۃ اللہ علیہ کون تھے؟

جواب مولانا عبدالغزنوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے کے باخدا اور صاحبِ دلائل

بزرگ تھے حضرت اقدس نے فرمایا کہ آپ نہایت درجہ کے صالح مردانِ خدا میں تھے

اور مکالمہ الہیہ کے شرف سے بھی مشرف تھے اور بہر تب کمال اتباعِ سنت کرنے والے اور

تقویٰ رکھنے والے تھے۔ اور ان صادقوں اور راستبازوں میں سے تھے جن کو خدا تعالیٰ نے

اپنی طرف کھینچا ہوا ہوتا ہے اور پرلے درجے کے معمور الاوقات اور یاد الہی میں محو اور

غرق اور اسی راہ میں کھوئے گئے تھے۔

سوال ۱۳۶ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے آپ سے کیا مدعا بیان کیا؟

جواب حضرت اقدس نے آپ سے کہا کہ ”آپ ملہم ہیں ہمارا ایک مدعا ہے۔ اس

کے لئے آپ دعا کریں۔ مگر میں آپ کو نہیں بتاؤں گا کہ کیا مدعا ہے۔“

سوال ۱۳۷ حضرت عبدالغزنوی صاحب نے کیا کشف دیکھا؟

جواب **وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ**

ترجمہ برادر ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد کر
سوال ۱۳۸ حضرت عبداللہ غزنوی صاحب نے اپنے ایک ارادت مند سے
کیا فرمایا ؟

جواب انہوں نے بتایا کہ ”حضرت مرزا صاحب مہیکر بعد ایک عظیم الشان کام
کے لئے مامور کئے جائیں گے

سوال ۱۳۹ آریہ سماج کے بانی کون تھے اور ان کے مقاصد کیا تھے ؟

جواب آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند تھے۔ اس قومی اور نسلی تحریک کا تہنا
مقصد یہ تھا کہ ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں آریوں کو اقتدار مطلق حاصل ہو جائے
ان کے مقاصد میں بالخصوص یہ شامل تھا کہ اسلام اور بانی اسلام پر پوری بے باکی سے
حملے کئے جائیں اور ہندوؤں کے دل میں مسلمانوں کے خلاف منافرت کی فضا قائم کر دی جائے
نیز ہندوؤں کو منظم کیا جائے تاکہ وہ برسر اقتدار آسکیں۔

سوال ۱۴۰ یہ تحریک کس جگہ سے اُٹھی اور کہاں زیادہ اُتر گیا ؟

جواب یہ تحریک ”بمبئی“ سے اُٹھی لیکن سب سے زیادہ کامیابی اسے صوبہ پنجاب
میں ہوئی۔ پنجپنا لاہور، امرتسر اور راولپنڈی میں آریہ سماج کی مضبوط شاخیں قائم ہو گئیں۔
سوال ۱۴۱ آریہ سماجی لیڈر نے روح کے متعلق کیا اعلان کیا ؟

جواب سوامی دیانند نے اپنا یہ عقیدہ مشائع کیا کہ ”ارواح موجودہ بے انت ہیں
اور اس کثرت سے ہیں کہ پریشکر کو بھی ان کی تعداد معلوم نہیں۔ اس واسطے ہمیشہ ممکن پاتے
ہے اور پاتے رہیں گے مگر کبھی ختم نہیں ہوں گے۔“

سوال ۱۴۲ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس کا کیا جواب دیا ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) اپنے خالق کی پرشرناک توبین دیکھ کر دیواندار
آگے بڑھے اور اخبار ”سیفِ ہند“ میں مضامین کا زبردست سلسلہ شروع کر کے یہ باطل شکن انعامی
چیلنج دیا کہ جو صاحب سوامی دیانند کے اس عقیدہ کو صحیح ثابت کر دے گا کہ ارواح

بے انت ہیں اور ہمیشہ کو بھی ان کی تعداد معلوم نہیں تو میں اس کو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام دوں گا
سوال ۱۴۳ آریہ سماج تحریک کے مقابلے میں اسلام کی پہلی فتح کیسے ہوئی ؟

جواب اسلام کی پہلی فتح اس طرح ہوئی کہ لاہور آریہ سماج کے سیکریٹری لالہ جیون داس کو سوامی دیانند کی عمومی لیڈر شپ کے خلاف ”علم بغاوت“ بلند کرتے ہوئے نہایت بدحواسی میں یہ اعلان کر کے چھپا چھڑانا پڑا کہ ”یہ مسئلہ آریہ سماج کے اصولوں میں داخل نہیں“۔

سوال ۱۴۴ مسئلہ تناسخ اور وید و قرآن کے مقابلے پر کس سے بحث ہوئی اور ان کا رد عمل کیا تھا ؟

جواب حضرت اقدس کی بحث آریہ سماج امرتسر کے ایک ممبر پنڈت کھڑک سنگھ سے ہوئی۔ بحث کے دوران ان کا رد عمل یہ تھا کہ وہ اصل مسئلے سے گریز کرنے لگے اور زنج ہو کر آنحضرتؐ کی شان میں بے ادبی کے کلمات کہے فضا بگڑنے کی وجہ سے بحث بند کر دی گئی بعد میں حضرت اقدس نے ایک تحریری سوالنامہ لکھا۔ اور بطور نمونہ قرآن مجید کے اٹھارہ احکام درج کرتے ہوئے پنڈت کھڑک سنگھ کو چیلنج کیا کہ اگر یہ وید یا بائبل سے دکھائے تو اسے پانچ سو نقد انعام دیا جائے گا۔

سوال ۱۴۵ آریہ سماج کے مقابلے میں اسلام کی دوسری فتح کیسے ہوئی ؟

جواب دوسری فتح اس طرح ہوئی کہ پنڈت کھڑک سنگھ حضرت اقدس کے تحریری سوالنامے کے چیلنج کی تاب نہ لاتے ہوئے قادیان سے ہی بھاگ گیا۔

سوال ۱۴۶ پنڈت کھڑک سنگھ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر زبان درازی کے جواب میں آپؐ نے کیا کہا ؟

جواب حضرت اقدسؒ (آپؐ پر سلاتی ہوئی) نے اسکی زبان درازی پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ”تم کو خاتم الانبیاءؐ پر کچھ اعتراض ہے تو زبان تہذیب سے وہ اعتراض جو سب سے بھاری ہو تحریر کر کے پیش کرو۔ ہم تحریر کر دیتے ہیں کہ اگر وہ اعتراض تمہارا صحیح ہو تو ہزار روپیہ تم کو دیں گے۔“

سوال ۱۴۷ آریہ سماجی لیڈروں کو دوسرا چیلنج کیا دیا گیا ؟

جواب آریہ سماج کے لیڈروں کو دعوت مقابلہ دی اور مسکینوں کے متعلق لکھنے پر پانچ سو روپیہ کے عالمی چیلنج کے ساتھ اخبار ہندو باندھو میں مقابلے کا چیلنج شائع کر دیا۔ مگر کوئی مقابلہ پر نہ آیا۔

سوال ۱۴۸ پنڈت شوزائیں گنی ہوتری نے اپنے رسالہ ہندو باندھو میں کیا تبصرہ لکھا؟ یا آریہ سماج کے خلاف اسلام کی تیسری فتح کیا تھی؟

جواب پنڈت شوزائیں نے حضرت اقدس کے شاندار مضمون کے جواب میں لالہ شرمیت کے بے معنی مضمون کے وہ بھینٹے ادھیڑے کہ پھر انہوں نے مرتے دم تک اخباری دنیا کا رنج نہ کیا اور حضرت اقدس (آپ پر سلاتی ہو) کی بالادستی کا اعتراف کیا۔

سوال ۱۴۹ آریہ سماج کے خلاف اسلام کی چوتھی فتح کیا تھی؟

جواب سوامی دیباندھی مہاراج جنہیں بار بار استہار کے ذریعے حضرت اقدس نے مقابلہ کی دعوت دی تھی مگر وہ گریز کرتے رہے۔ انہوں نے شدید انتقام کے بعد حضرت اقدس کی خدمت میں تین آریہ سماجیوں کو یہ پیغام دے کر بھیج دیا کہ ”اگرچہ ارواح حقیقت میں بے انت نہیں ہیں لیکن تشنخ ان پر ہمیشہ جاری رہتا ہے کہ جب سب ارواح مکتی پا جاتی ہیں تو پھر وقت ضرورت مکتی سے باہر نکالی جاتی ہیں۔ سوامی دیباندھی کے اس اعتراف سے اسلام کو چوتھی فتح نصیب ہوئی۔

سوال ۱۵۰ برہمہ سماج کیا تھا؟

جواب برہمہ سماج ہندو مذہب کی ایک شاخ ہے جس کی تمام تربیاد عقل کی قیادت اور الہام کے انکار پر تھی۔

سوال ۱۵۱ برہمہ سماج کے سرگرم پرچارک کون تھے؟

جواب برہمہ سماج کے سرگرم پرچارک پنڈت شوزائیں گنی ہوتری تھے۔

سوال ۱۵۲ پنڈت شوزائیں گنی ہوتری سے کس موضوع پر تحریری مباحثہ شروع ہوا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب پنڈت شوزائیں گنی ہوتری سے ضرورت الہام کے متعلق پرائیویٹ تحریری مباحثہ

شروع ہوا۔ دورانِ مباحثہ پڈت صاحب نے اس کی اخبار میں اشاعت کی تجویز پیش کی جس پر حضرت اقدس نے اتفاق رائے کرتے ہوئے یہ تجویز فرمائی کہ ثالث مقرر کئے جائیں ایک انگریز اور ایک برہمن سماجی جوہر ایک فریق کی دلیل اپنے بیان سے توڑیں یا مجال رکھیں تاکہ فارغین کو اصل نتیجہ میں پہنچنے میں آسانی ہو۔ یہ تجویز سن کر پڈت صاحب سکتے میں آگئے اور انہوں نے یہ تجویز قبول کرنے کے بجائے صرف گزشتہ خط و کتابت ہی شائع کر کے بالکل سکوت اختیار کر لیا۔

سوال ۱۵۳ اسلام کو غیر مذاہب دالوں کے حملوں کے نثر نے سے بچانے کے لئے آپ نے کیا تجویز سوچی ؟

جواب آپ کے دل میں یہ غیبی تحریک پیدا ہوئی کہ دینِ مصطفیٰ کے لئے ایک مستقل تصنیف کی ضرورت ہے جس میں باطل کے اس مرکب حملہ کا علمی، عملی، عقلی اور منقولی بھی ہتھیاروں سے دندان شکن جواب دیا جائے جن کے مقابلے سے مخالف عاجز ہو جائیں اور آئندہ ان کو اسلام کے مقابلے کی جرأت ہی نہ ہو اور اگر وہ مقابلہ کریں تو ہر مسلمان ان کے حملے کو رد کر سکے۔

سوال ۱۵۴ اس عظیم الشان تصنیف کا کیا نام ہے ؟

جواب اس عظیم الشان کتاب کا نام ”براہین احمدیہ“ ہے۔

سوال ۱۵۵ براہین احمدیہ کی پہلی جلد کا موضوع کیا ہے ؟

جواب براہین احمدیہ کی پہلی جلد کا بیشتر حصہ اشتہار پر مشتمل تھا لیکن اس میں بھی صداقتِ اسلام ثابت کرنے کے لئے ایسے اصول بتائے گئے تھے کہ جس نے بھی دیکھا آپ کی تصنیف پر عرشِ عرش کراٹھا اور اس کتاب کی عظمت کا قائل ہو گیا۔

سوال ۱۵۶ آپ نے مذاہبِ عالم کو کیا چیلنج دیا ؟

جواب جب اس کتاب کا پہلا حصہ شائع ہوا تو آپ نے مذاہبِ عالم کو دس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص حقیقتِ فرقانِ مجید اور صدقِ رسالت حضرت خاتمِ الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اُن دلائل کا جو قرآن مجید سے اخذ کر کے پیش فرمائے

ہیں اپنی الہامی کتاب میں آدھا یا تہائی یا چوتھائی یا پانچواں حصہ ہی نکال کر دکھلائے یا اگر بکلی پیش کرنے سے عاجز ہو تو حضور ہی کے دلائل کو نمبر وار توڑ دے تو آپ بلا تامل اپنی دس ہزار کی جائداد اس کے حوالے کر دیں گے۔ بشرطیکہ تین جوں پر مشتمل مسئلہ بورڈ پر فیصلہ دے کہ شرائط کے مطابق جواب تحریر کر دیا گیا ہے۔

سوال ۱۵۷ ”براہین احمدیہ کی اشاعت سے مسلم حلقوں پر کیا اثر پڑا؟“

جواب غیر مذاہب کے حملوں سے دردمند دل رکھنے والے مسلم مذاہب تھے مگر اس کتاب کی اشاعت سے وہ خوشی اور مسرت سے تمٹا اٹھے۔ مگر گھر اس کتاب کا چرچا ہوا۔ علمی حلقوں نے اسے زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور اسے اسلامی مداخلت کا زبردست شاہکار قرار دیا۔

سوال ۱۵۸ ”براہین احمدیہ جیسی ضخیم کتاب کو شائع کرنے کے لئے حضرت اقدس آپ پر سلامتی ہو“ کے پاس سرمایہ نہ تھلا اس تہی دینی کے عالم میں آپ نے جناب الہی میں تائید غیبی کے لئے دعا کی تو جناب الہی سے کیا جواب ملا؟

جواب پہلے آپ کو بتایا گیا ”بالفعل نہیں“ یعنی مسلمانوں کی طرف سے عدم توجہی رہے گی لیکن پھر کچھ عرصہ کے بعد آپ پر الہام نازل ہوا ”هُنَّ اِلَيْكَ بِحِذِّعِ الْخُلَّةِ تَسَاقُطُ عَلَيْكَ رُطْبٌ جَنِيًّا“ (کھجور کا تنا ہلا تجھ پر تازہ بتازہ کھجوریں گریں گی) یہ خدائی بشارت ملنے پر آپ نے سمجھ لیا کہ یہ تحریک اور ترغیب کی طرف اشارہ ہے اور یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ بذریعہ تحریک اس کتاب کے لئے چندہ جمع ہوگا۔

سوال ۱۵۹ اہل حدیث فرقہ کے لیڈر ابو سعید مولوی محمد حسین صاحب

بٹالوی نے اپنے رسالہ اشاعت السنۃ ”جلد ہفتم میں اس کتاب کی کس طرح پذیرائی کی؟“

جواب بٹالوی صاحب نے کتاب کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے اس پر مفصل تبصرہ کیا اور اپنے اس دور کا شاہکار ”تعلیم کیا نیز لکھا“ ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں محل اللہ یا حدث بعد ذالک امراً۔ اور اس کا مؤلف بھی اسلام

کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و مالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے.....

سوال ۱۶۰ حضرت صوفی احمد جان صاحب کا تبصرہ کیا تھا ؟

جواب حضرت صوفی صاحب کو جب پہلی مرتبہ ”براہین احمدیہ کی زیارت نصیب ہوئی تو وہ اپنی دُرِ بین نگاہ سے حضرت کا مقام بلند اور عالی مرتبہ فوراً بھانپ گئے اور ہزار جان سے فریفتہ ہو کر لپکار اُٹھے ۔ سہ

ہم مریضوں کی ہے نہ ہی یہ نگاہ

تم سیجا بنو خدا کے لئے

سوال ۱۶۱ مشہور مسلم اخبار ”منشور محمدی بنگلور“ کے مدیر مولانا محمد اشرف کا کیا تبصرہ تھا ؟

جواب انہوں نے ”براہین احمدیہ کی شان میں بڑا زبردست تبصرہ کیا جس کی چند سطریں مندرجہ ذیل ہیں ۔

”یہ وہی کتاب ہے جس کی مدت سے ہم کو آرزو تھی اور یہ وہی کتاب ہے جو فی الحقیقت

لاجواب ہے ۔

سبحان اللہ کیا تصنیف ہے کہ جس سے دینِ حق کا لفظ لفظ سے ثبوت ہو رہا ہے

ہر ہر لفظ سے حقیقتِ قرآن و نبوت ظہر ہو رہی ہے ۔ مخالفوں کو کیسے آب و تاب سے دلائلِ قطعیہ سنائے گئے ہیں ۔

کتاب ”براہین احمدیہ ثبوتِ قرآن و نبوت میں ایسی بے نظیر کتاب ہے جس کا کوئی

ثانی نہیں ۔“

سوال ۱۶۲ چند معروف بزرگوں کی اس کے بارے میں آراء کا ذکر کریں ؟

جواب راہ مولوی محمد یوسف صاحب اکتھار پڑھتے ہی بول اُٹھے ۔ ”یہ شخص کوئی بڑا کامل ہے ۔“

۲۰ دہلی کے نہایت عالم فاضل اردو و فارسی کے نامور شاعر و ابواب ضیاء الدین صاحب

نے مہفہ عشرہ میں کتاب ختم کر کے دم لیا اور فرمایا ۔

”نہایت اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے“ اور مجھے یقین ہے کہ اس کے مصنف کو یا تو لوگ پاگل کہیں گے یا اگلی صدی کا مجدد ہوگا۔“

سوال ۱۶۳ براہین احمدیہ کس کس پریس میں چھپی ؟

جواب

پہلا حصہ پادری رجب علی کے مطبع ”سفیر ہند“ میں اور پھر اگلے دو حصے ”ریاض ہند“ کے مالک شیخ نور احمد صاحب نے چھاپے۔ اور جلد چہارم کا کچھ حصہ شیخ نور احمد نے چھاپا۔ محمد حسین صاحب مراد آبادی کی نگرانی میں چھپی۔ اس طرح براہین احمدیہ مکمل طور پر تیار ہو کر حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچی۔

سوال ۱۶۴ ۱۸۸۵ء میں آپ پر قونج زنجیری کا خطرناک حملہ ہوا تو الہاماً آپ کو کون سی دعا سکھائی گئی ؟

جواب

جب بیماری حد درجہ خطرناک اور تشویشناک ہو گئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو تسبیح و تحمید اور درود شریف کی یہ دعا سکھائی گئی۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نیز محکم ملاکہ یہ دعا پڑھتے ہوئے۔ دریا کے پانی اور ریت میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے بدن پر پھیر لیں اس سے آپ شفا پائیں گے۔ چنانچہ دریا سے پانی منگوایا گیا اور جوں جوں آپ یہ دعا پڑھ کر پانی بدن پر پھیرتے افادہ اور سکون محسوس ہوتا۔

سوال ۱۶۵ براہین احمدیہ جلد دوم کب طبع ہوئی ؟

جواب جلد دوم ۱۸۸۵ء میں طبع ہوئی۔

سوال ۱۶۶ الہامات کو جمع کرنے کے لئے روزنامہ ”انجیل نویس“ کس کو مقرر فرمایا ؟

جواب حضور نے شام لال کو جو ناگری اور فارسی دونوں زبانیں جانتا تھا الہامات و مکاشفات روزنامہ میں درج کرنے کے لئے مقرر کیا۔

سوال ۱۶۷ اُسْکُرُ نَعِیْمَتِیْ رَآیْتَ خَدِیْجَتِیْ کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ترجمہ ”میرا شکر کر۔ کہ تو نے میری خدیجہ کو پایا۔“

(اس الہام میں دوسری شادی کی برکتوں کی طرف اشارہ تھا)

سوال ۱۶۸ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الصِّہْرَ وَالتَّسْبِیَّہَ
کا مطلب کیا ہے ؟

جواب ترجمہ : سب تعریفوں کا مستحق اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمہارا دامادی کا تعلق
بھی ایک شریف خاندان سے کیا اور تمہاری اپنی نسب کو بھی شریف بنایا ۔

سوال ۱۶۹ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَسْبٍ کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ترجمہ : ” ہم تجھے ایک حسین لڑکے کے عطا کرنے کی خوشخبری دیتے ہیں ۔“

سوال ۱۷۰ لَالہ ملا دامل نے جو دق کے مریض تھے حضور کو دعا کے لئے کہا تو حضور

کو کیا الہام ہوا ؟

جواب قُلْنَا یَا نَارُ کُونِیْ بَرْدًا وَسَلَامًا

”ترجمہ : ” یعنی ہم نے تپ کی آگ سے کہا تو سرد اور سلامتی ہو جا۔“

صد سالہ

یا ایح احمدیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود
(آپ پر سلامتی ہو)

دورِ ماموریت

۱۸۸۲ء تا ۱۸۸۹ء

۱۸۸۲ء تا مارچ ۱۸۸۹ء

سوال ۱۷۱ ”براہین احمدیہ جلد سوم کب طبع ہوئی ؟

جواب جلد سوم ۱۸۸۲ء میں طبع ہوئی ۔

✓ سوال ۱۷۲ آپ کو ماموریت کا پہلا اہام کب ہوا اور خدا تعالیٰ نے آپ کو کیا نام دیئے ؟

جواب آپ کو ماموریت کا پہلا اہام قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۲۶ مارچ ۱۸۸۲ء کو ہوا ۔

ترجمہ ”کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسیح موعود نبی اور نذیر کے ناموں سے نوازا مگر لوگوں کے

اصرار کے باوجود آپ نے بیعت نہ لی جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اذن نہ ملا ۔

سوال ۱۷۳ ”براہین احمدیہ جلد سوم لکھتے ہوئے آپ نے کیا نظارہ دیکھا ؟

جواب آپ ”براہین احمدیہ جلد سوم کا حاشیہ تحریر فرما رہے تھے کہ آپ پر یکایک

غنودگی کا عالم طاری ہوا اور حالت کشف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوئے آپ کو شرف معانقہ بخشا۔ اس وقت حضور کا رُئے مبارک چودہویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ حضور انور کے مقدس چہرے سے نور کی کرنیں نکل نکل کر

آپ کے اندر داخل ہو رہی ہیں اور آپ یہ نور ظاہری روشنی کی طرح مشاہدہ کر رہے تھے۔

اور معانقہ کے بعد نہ ہی آپ نے محسوس کیا کہ آنحضرت آپ سے الگ ہوئے ہیں اور نہ ہی

یہ سمجھا کہ تشریف لے گئے ہیں اور اس کے بعد آپ پر ماموریت کے الہامات کے دروازے کھول دیئے گئے۔

سوال ۱۷۴ اس زمانے میں آپ کو اور کیا خبر دی گئی ؟

جواب اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ خبر دی کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے اور تیری مدد کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کو آسمانی تحریک ہوگی۔ اس کے بعد قادیان میں ہجوم خلافت شروع ہو گیا۔

سوال ۱۷۵ براہین احمدیہ کس جگہ مرتب کی گئی؟

جواب براہین احمدیہ بیت الذکر جسے الہامی طور پر بیت الفکر کہا گیا ہے۔ میں مرتب کی گئی۔

سوال ۱۷۶ بیت مبارک کی تعبیر کب ہوئی؟

جواب ۱۸۸۲ء یا ۱۸۸۳ء میں شروع ہوئی۔ اس کی ایک کھڑکی بیت الفکر میں کھلتی تھی جس سے حضرت اقدس کو بروقت نماز باجماعت کی ادائیگی میں بہت سہولت ہو گئی۔

سوال ۱۷۷ ۱۸۸۳ء میں اپنے مقام کے بارے میں آپ پر مزید کیا انکشاف ہوا۔

جواب آپ پر یہ ظاہر کیا گیا کہ آپ اور حضرت عیسیٰ ایک ہی جوہر سے پیدا ہوئے اور دونوں ایک ہی شے ہیں۔

سوال ۱۷۸ ماموریت کے بعد آپ کو دوسرا الہام کیا ہوا؟

جواب قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ ترجمہ کہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو۔ تا خدا بھی تم سے محبت رکھے۔

سوال ۱۷۹ حضرت اقدس نے براہین احمدیہ نواب صدیق حسن کو ارسال کی تو انہوں نے کتاب کی کیا حالت کر دی؟

جواب انہوں نے کتاب بچاؤ کر واپس کر دی حالانکہ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ علم دین کے بارے میں شغف رکھتے ہیں۔

سوال ۱۸۰ قَاصِدُ بَہَاؤِ مَر کا مطلب ہے

”جو تجھے حکم ہوتا ہے وہ کھول کر سنائے۔“

اس حکم پر حضرت مسیح موعودؑ آپ پر سلامتی ہونے کی تعمیل کی؟

جواب آپ نے اپنے مسیح موعود ہونے کا اعلان کرنا شروع کر دیا۔

سوال ۱۸۱ مسلمانوں کی ترقی و عروج کے بارے میں حضرت اقدس کو کیا الہام ہوا؟

جواب سب حرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں ہر منار بلند تر حکم افتاد۔

ترجمہ اب ظہور کروں کل کہ تیرا وقت نزدیک آگیا اور اب وہ وقت آ رہا ہے کہ محمدی گڑھے میں سے نکال لیے جاویں گے اور ایک بلند اور مضبوط مینار پر ان کا قدم پڑے گا

سوال ۱۸۲ آپ کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی وفات کب ہوئی؟

جواب مرزا غلام قادر صاحب نے ۱۸۸۳ء میں رحلت فرمائی یعنی اپنے والد صاحب

کی وفات کے سات سال بعد۔

سوال ۱۸۳ حضرت مسیح موعودؑ کی دوسری شادی کب، کس سے اور کس خاندان

میں ہوئی؟

جواب حضرت اقدس کی دوسری شادی نومبر ۱۸۸۷ء میں دہلی کے مشہور صوفی حضرت

خواجہ میر درد کے خاندان "سادات خاندان" میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم دختر

حضرت میر ناصر نواب صاحب سے ہوئی۔

سوال ۱۸۴ شادی کے وقت سیدہ نصرت جہاں بیگم کی عمر کیا تھی اور وہ

حضرت اقدس پر کیسا ایمان لائیں؟

جواب شادی کے وقت آپ صرف ۱۸ برس کی تھیں۔ آپ حضرت اقدس کے ہر

دعویٰ اور ہر بات پر غیر متزلزل ایمان لائیں وہ ہر بات میں حضرت اقدس کو صادق و

مصدق مانتی تھیں۔ اور حضرت اقدس کی بشارتوں سے خوش ہوتیں۔

سوال ۱۸۵ حضرت اقدس کی دوسری شادی کس طرح ہوئی؟

جواب آپ کی دوسری شادی نہایت سادہ طور پر ہوئی صرف ارٹھائی سو روپیہ

آپ نے حضرت میر صاحب کے حوالے کئے کہ جو چاہیں بنوالیں۔

سوال ۱۸۶ جب حضرت اماں جان سسرال پہنچیں تو کیا پذیرائی ہوئی؟

جواب : مذکورہ نہ ناظر رات کو پیچیں کیلی جبرانی پریشانی کا عالم، مگر میں ایک کھری چارپائی پڑی تھی اس کی پائینٹی پر ایک کپڑا پڑا ہوا تھا اس پر ٹھکی ماری جو پڑی تو صبح ہوئی۔ یہ تھا ملک دو جہاں کا بستر عروسی۔

سوال ۱۸۷ شادی کے وقت حضور کی عمر کیا تھی اور شادی کے انتظام کیسے ہوئے ؟

جواب : حضرت اقدس کی عمر اس وقت پچاس سال تھی مختلف عوارض سے طبیعت مضعل رہتی مگر خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ہر طرح کے سامان کئے ہرچہ باید تو عرو سے راہماں سامان کم

دراچھ مطلب شامائے عطاءے آں کم

سوال ۱۸۸ حضرت اقدس لدھیانہ کیوں تشریف لے گئے ؟

جواب : کیونکہ آپ کے ارادت مندوں کا اصرار تھا کہ حضور لدھیانہ تشریف لائیں سو آپ باذن الہی دہلی تشریف لے گئے۔

سوال ۱۸۹ ۱۸۸۷ء میں آپ نے کہاں کہاں کا سفر اختیار کیا ؟

جواب : آپ نے میلر کوٹلہ، انبالہ، پٹیالہ، سنور کا سفر اختیار کیا ہر جگہ محافل غنائ، ملاقات اور تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔

سوال ۱۹۰ حضرت خواجہ محمد ناصر (۱۷۹۳ - ۱۷۸۵ء) کو ایک مکاشفہ میں روحِ حسنؑ نے کیا خبر دی ؟

جواب : حضرت خواجہ محمد ناصر نے مکاشفہ میں دیکھا کہ روحِ حسنؑ فرماتے ہیں کہ "مانا جان نے مجھے خاص اس لئے تیرے پاس بھیجا تھا کہ میں تجھے معرفت اور ولایت سے مالا مال کر دوں۔ یہ ایک نعمت تھی جو خاندانہ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ رکھی تھی۔ اس کی ابتداء تجھ پر ہوئی ہے اور انجام اس کا مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہوگا۔"

سوال ۱۹۱ آپ نے مامور زمانہ اور مجدد وقت ہونے کا اعلان کب فرمایا ؟

جواب : آپ نے مامور زمانہ اور مجدد وقت ہونے کا اعلان مارچ ۱۸۸۵ء

میں فرمایا۔

سوال ۱۹۲ خدائی تحریک سے آپ نے مخالفین کو عالمگیر دعوت نشان نمائی کس طرح دی ؟

جواب خدائی تحریک۔ سے آپ نے مخالفین کو عالمگیر دعوت نشان نمائی اس طرح دی کہ اگر وہ طالب صادق بن کر آپ کے یہاں ایک سال تک قیام کریں تو وہ ضرور اپنی آنکھوں سے دین اسلام کی حقانیت کے چمکتے ہوئے نشان کا مشاہدہ کر لیں گے اور اگر ایک سال رہ کر بھی وہ آسمانی نشان سے محروم رہیں تو انہیں دوسروں پر مہوار کے حساب سے چوبیس سو روپے بطور سرجانہ یا جرمانہ پیش کیا جائے گا۔

سوال ۱۹۳ دعوت نشان نمائی کے لئے اشتہار کتنی تعداد میں چھپے اور کس کس زبان میں چھپے ؟

جواب اشتہار بیس ہزار کی تعداد میں تھے اور اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں چھپے۔

سوال ۱۹۴ یہ اشتہار کہاں کہاں بھجوائے گئے ؟

جواب یہ اشتہار ایشیا، یورپ، امریکہ کے تمام بڑے بڑے مذہبی لیڈروں، بادشاہوں، مہاراجوں، عالموں، مدبروں، مصنفوں اور نوابوں کو رجسٹری بھجوائے گئے اس زمانہ کی کوئی نامور اور معروف شخصیت ایسی نہیں چھوڑی جس تک یہ خدائی آواز نہ پہنچائی ہو سوال ۱۹۵ اشتہار کے اندر دعوت نشان نمائی کے علاوہ اور کیا دعویٰ تھا ؟

جواب دوسرا دعویٰ یہ تھا کہ اگر انہیں اسلام کی حقانیت یعنی اسلام کی سچائی کے بارے میں یا آنحضرتؐ کی صداقت کے بارے میں کوئی شبہ ہو یا ابہام یا سستی باری تعالیٰ کے متعلق کوئی اعتراض ہو یا قرآن کریم کی فضیلت کے متعلق کوئی بات دل میں کھٹکتی ہو تو وہ آپ کے پاس آکر یا بذریعہ خط و کتابت اپنی تسلی کر لیں۔

سوال ۱۹۶ منشی اندرمن مراد آبادی نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعوت نشان نمائی کے جواب میں کس کے اشارے پر اور کس جگہ سے حضرت صاحب کو خط لکھے اور ان کا کیا مطالبہ تھا ؟

جواب منشی اندرمن مراد آبادی نے اس دعوت کے جواب میں سربراہ سنگھ سی ایس آئی مہاراجا نامہ کے اشارہ پر پہلے نامہ اور پھر لاہور سے حضرت کو لکھا کہ وہ آسمانی نشانوں کو دیکھنے کے لئے ایک سال تک ٹھہرنا منظور کرتے ہیں مگر اس شرط پر کہ سات دن کے اندر اندر جو ہیں سو روپیہ ان کے لئے سرکاری بینک میں بطور پیشگی جمع کر دیا جائے۔

سوال ۱۹۷ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے منشی اندرمن کے مطالبہ کیا کیا جواب دیا؟
جواب حضور نے چند ضروری شرائط کے ساتھ مطلوبہ رقم اپنے ایک مرید کے ہاتھ منشی صاحب کو بھجوائی۔ لیکن رقم لے کر اجاب دہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ منشی اندرمن تو اسی دن جس دن اس نے حضور کو خط لکھا تھا لاہور سے بھاگ گیا تھا۔

سوال ۱۹۸ دوسرا شخص جس نے حضور کی دعوت نشان نمائی کو قبول کرتے ہوئے قادیان آنے پر آمادگی ظاہر کی کون تھا اور حضور نے اس کو کیا جواب دیا؟

جواب دوسرا شخص پنڈت لیکھرام تھا۔ لیکن چونکہ دعوت میں حضور کے مخاطب غیر مذاہب کے پیچیدہ پیچیدہ رہا تھا۔ اس لئے حضور نے اس کو لکھا کہ ”خط مطلوبہ کے مخاطب وہ لوگ ہیں جو اپنی قوم میں معزز اور سربراہ اور وہ ہیں جن کا ہدایت پانا ایک کثیر طبقہ پر موثر ہو سکتا ہے مگر آپ اس حیثیت اور مرتبہ کے آدمی نہیں ہیں اور اگر میں نے اس رائے میں غلطی کی ہے اور آپ درحقیقت مقتدا و پیشواۓ قوم ہیں تو صرف اتنا کریں کہ قادیان، لاہور، پشاور، امرتسر اور لدھیانہ کی آریہ سماج کی طرف سے یہ حلفیہ بیان بھجوا دیں کہ یہ صاحب ہمارے پیشوا ہیں۔ اور اگر اس روحانی مقابلہ میں مغلوب ہو کر نشان آسمانی مشاہدہ کر لیں تو ہم سب بلا توقف طلقہ بخش اسلام ہو جائیں گے۔“

پنڈت لیکھرام نے حضور کی بات کا جواب دینے کی بجائے اخبارات میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو بدنام کرنے کی ہم شروع کر دی کہ جب میں طالب صادق ہوں تو مجھے نشان دکھانے سے کیوں انکار ہے۔ حضور نے لیکھرام کا یہ اصرار دیکھتے ہوئے اس کے مطالبہ کو منظور فرمایا لیکن ساتھ ہی یہ شرط بھی لگائی کہ قسطنطنیہ رقم ہم جمع کر داتے ہیں اتنی ہی رقم وہ بھی کسی ہمارے پاس جمع کر دئے تاکہ نشان دیکھنے کے بعد وہ اسلام قبول کرنے کے وعدہ

سے متکثر ہو سکے۔ لیکن لیکھرام نے اس شرط کو نہ مانا۔ لیکھرام کے جاہلانہ رویہ کو دیکھتے ہوئے کچھ عرصہ اس کو مشہر لگانا ہی چھوڑ دیا۔ لیکن بعد میں لیکھرام کے ایک خط کے جواب میں حضور نے اسے قادیان آکر شرائط طے کرنے کی دعوت دی اس کے بعد گو وہ قادیان تو آیا مگر حضور کی خدمت میں حاضر نہ ہوا البتہ اس نے نہایت شوخی و بے باکی سے حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہو سے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آپ لیکھرام کے رکیک اور سوتیلے حملوں کے باوجود اسے تحقیقی جواب دیتے اور گوش کش کرتے رہے کہ لیکھرام دیا شدارانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے دعوت نشان نمائی کی طرف آئے۔ لیکن اسے جرأت نہ ہو سکی۔ اور اس آسمانی حربہ سے بچنے کی خاطر وہ صرف نشان دکھانے کا مطالبہ دہرا دیتا۔

سوال ۱۹۹ اگست ۱۸۸۵ء میں مرزا امام الدین اور مرزا نظام الدین کے مطالبہ پر کہ ہمیں نشان دکھایا جائے۔ حضور نے کیا پیشگوئی فرمائی اور وہ کس طرح پوری ہوئی؟

جواب حضور نے فرمایا ”مرزا امام الدین کی نسبت مجھے الہام ہوا ہے کہ اکیس ماہ تک ان پر ایک سخت مصیبت پڑے گی۔ یعنی ان کے اہل و عیال میں سے کسی مرد یا کسی عورت کا انتقال ہو جائے گا۔ جس سے ان کو سخت تکلیف اور تفرقہ پہنچے گا۔ آج ہی کی تاریخ کے حساب سے جو تیس ساون سنہ ۱۹۴۲ مطابق ۵ اگست ہے ظہور میں آئے گا، اس پیشگوئی پر بعض ہندوؤں نے بطور گواہ دستخط کئے چنانچہ ایسا ہی واقعہ ہو گیا کہ عین اکیسویں مہینہ کے درمیان مرزا نظام الدین کی بیٹی یعنی مرزا امام الدین کی بھتیجی پندرہ سال کی عمر میں ایک چھوٹا بچہ چھوڑ کر فوت ہو گئی۔

سوال ۲۰۰ ۱۸۸۵ء کو سرخی کے چھینٹوں کا کیا نشان دیا گیا؟

جواب حضرت اقدس نے کشفی حالت میں دیکھا کہ کچھ احکام قضاء و قدر حضرت نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر خدا تعالیٰ کے حضور پیش کئے اور خدا تعالیٰ نے سرخ دوات میں قلم ڈبو کر پہلے اس سرخی کو حضور کی طرف چھڑکا اور بقیہ سرخی کا قلم کے منہ میں رہ گیا اور اس سے قضاء و قدر کی کتاب پر دستخط کر دیئے۔ خدا کی معجز نمائی سے چھڑکی جانے والی یہ سرخی ظاہراً بھی حضور کے جسم اور کپڑوں پر نظر آئی۔

سوال ۲۰۱ شہاب ثاقب کا واقعہ کیا تھا ؟

جواب حضرت مسیح ناصریؑ نے اپنی آمد ثانی کے متعلق ایک پیشگوئی فرمائی تھی کہ اس وقت آسمان سے ناسے گریں گے اور جو قومیں آسمان میں ہیں ہلا دی جائیں گی ۔ چنانچہ ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء کی شب کو آسمان پر شہب ثاقبہ کا یہ غیر معمولی نظارہ نمودار ہوا۔ اس وقت آسمان کی فضا میں ہر طرف اس درجے بے شمار شعلے چل رہے تھے کہ گویا بارش ہو رہی ہو۔

یورپ، امریکہ اور ایشیا میں اس سے حیرت کی لہر دوڑ گئی۔

سوال ۲۰۲ اس وقت آپ کو کیا الہام ہوا ؟

جواب مَارَمِيتَ اِذْ رَمِيتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَاحَیْ اور القاء کیا گیا کہ ”یہ تیرے لئے نشان ظاہر ہوا ہے۔“

سوال ۲۰۳ دُوسرا نشان کیا تھا ؟

جواب دُوسرا نشان دم دار ستارہ تھا جو حضرت مسیح کے ظہور کے وقت بھی نکلا تھا اور آپ کو بتایا گیا کہ یہ آپ کی صداقت کا نشان ہے ۔

سوال ۲۰۴ حضرت صوفی احمد جان صاحب کی وفات کب ہوئی ؟

جواب آپ نے ۲۷ دسمبر ۱۸۸۵ء کو رحلت فرمائی ۔

سوال ۲۰۵ حضرت مولانا نور دین صاحب قادیان کب تشریف لائے ؟

جواب آپ ۱۸۸۵ء میں دعویٰ ماموریت کا اشتہار ملنے کے بعد قادیان تشریف لائے۔

سوال ۲۰۶ ۱۸۸۶ء میں ۲۲ جنوری تا ۲ مارچ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو)

ہوشیار پور میں کس غرض سے رہے ؟

جواب دعا کی غرض سے چلہ کاٹنے کیلئے کیونکہ الہامی طور پر آپ کو اسہانی ہوئی تھی کہ آپ کی عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی۔

سوال ۲۰۷ حضرت مسیح موعودؑ پر سلامتی ہوتا ہے قبل اٹھس بزرگ نے حضرت مصلح موعودؑ کے

اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے سچی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے پاک کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت وغیور نے اُسے اپنے کلمۃ تجید سے بھیجا ہے وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرمی ارجمند منظر الاول والاخر منظر الحق والعلاء کائن اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے مسح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور توہیں اُس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا
وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا

✓ سوال ۲۰۹ پسر موعود کی پیشگوئی سن کر لیکھرام نے کب اور کونسا اشتہار شائع کیا؟
جواب پسر موعود کی پیشگوئی سن کر لیکھرام نے ۱۸ مارچ ۱۸۸۶ء کو نہایت گستاخانہ لب ولہجہ میں ایک مغتریانہ اشتہار شائع کیا جس میں حرف بہ حرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھنے کا اذادہ ظاہر کر کے پیش گوئی کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا

سوال ۲۱۰ صاحبزادی عصمت کب پیدا ہوئیں؟

جواب صاحبزادی عصمت ۱۵ اپریل ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئیں۔

✓ سوال ۲۱۱ صاحبزادہ بشیر اول کب پیدا ہوئے اور ان کی وفات کب ہوئی؟

جواب ۷ اگست ۱۸۸۷ء کو بشیر اول پیدا ہوئے اور ۴ نومبر ۱۸۸۸ء کو ان کا وصال ہوا۔

سوال ۲۱۲ یکم دسمبر ۱۸۸۷ء کو سبزا شہار کے نام سے جو اشتہار شائع کیا اس کا

موضوع کیا تھا؟

جواب مصلح موعود کی پیش گوئی۔ اس کے متعلق وضاحت بشیر اول کی وفات بمطابق الہام الہی تھی موعود وقت پر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔

✓ سوال ۲۱۳ بشیر ثانی کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب بشیر ثانی کی پیدائش ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی۔

سوال ۲۱۴ بشیر ثانی کے پیدا ہوتے ہی حضور نے جس اشتہار میں اہل عالم کو ان کے بارے میں اطلاع دی۔ اُس کا نام کیا تھا؟

جواب بشیر ثانی کے پید ہونے ہی حضور نے اشتہار "بشیر ثانی کی پیدائش" میں اہل عالم کو اطلاع دی۔

سوال ۲۱۵ کتاب "سراج منیر" میں موعود لڑکے کے متعلق آپ نے کیا تحریر فرمایا؟
جواب مکمل انکشاف دینے پر حضور نے "سراج منیر" میں کسی شک و شبہ کے بغیر لکھا کہ:

"پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سب زورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے جواب تک موجود ہیں اور ہزاروں میں تقسیم ہوئے تھے چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی پیروی میں پیدا ہوا اور اب نویں سال میں ہے۔"

نیز لکھا:

"سب اشتہار میں صریح لفظوں میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا سو محمود پیدا ہو گیا۔ کس قدر یہ پیشگوئی عظیم الشان ہے۔ خدا کا خوف ہو تو پاک دل کے ساتھ سوچو۔"

سوال ۲۱۶ لالہ مرید ہر کون تھے؟

جواب لالہ مرید ہر آریہ سماج ہوشیارپور کے ایک ممتاز رکن تھے۔

سوال ۲۱۷ ستمبر ۱۸۸۶ء میں ایک کتاب "سرمہ چشم آریہ" شائع ہوئی اس کا موضوع کیا تھا؟

جواب ایک آریہ سماجی لالہ مرلی دھر سے ایک مباحثہ ہوا تھا جس میں مرلی دھر کو واضح ہزیمت اٹھانی پڑی حضور نے آریوں کے اعتراضات پر مدلل کتاب رقم فرمائی۔

سوال ۲۱۸ : آری سماج کی دھیکوں کے جواب میں حضرت صاحب نے کون سی کتاب تصنیف کی ؟

جواب : ”شعنہ حق“ کی تصنیف اور اشاعت کی ۔

سوال ۲۱۹ : امریکہ کے مقبول روزنامہ ”ڈیلی گزٹ“ کے ایڈیٹر ایگنزڈرسل دب کس طرح مسلمان ہوئے ؟

جواب : امریکہ کے مقبول روزنامہ ”ڈیلی گزٹ“ کے ایڈیٹر ایگنزڈرسل دب کا حضور کی خدمت میں خط موصول ہوا کہ میں نے اسکاٹ صاحب ہمہ اوستی کے اجالہ کے ایک تازہ پرچہ میں آپ کا خط پڑھا جس میں آپ نے حق دکھانے کی دعوت دی ہے۔ اس نے مجھے اس تحریک کا شوق ہوا میں نے بدھ اور ہندومت کی بابت بہت کچھ پڑھا ہے اور کسی قدر زردشت اور کنفیوشس کی تعلیمات کا بھی مطالعہ کیا ہے لیکن محمد صاحب کی نسبت بہت کم۔ میں راہ راست کی نسبت سخت متزدد اور حق کا طلب گار ہوں اور آپ سے اخلاص رکھتا ہوں اور پھر باقاعدہ خط و کتابت جاری ہو گئی جس کے نتیجے میں ایگنزڈرسل دب مسلمان ہو گئے۔ وہ پہلے امریکن ہیں جو اسلام لائے

سوال ۲۲۰ : اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو محمدی بیگم سے شادی کے سلسلے میں کیا حکم دیا ؟

جواب : کسی لڑکی کا غیر حقیقی ماموں سے نکاح حرام نہیں ہے ۔ خدا تعالیٰ نے الہامی طور پر حضرت اقدس کو حکم دیا کہ مرزا احمد بیگ کی بڑی لڑکی محمدی بیگم کے لئے سلسلہ جنبا فی کرہ اس نکاح پر رضامندی سے سلوک و مروت مشروط فرما دیا۔ بصورت دیگر کسی دوسری جگہ نکاح کی صورت میں مصیبت اور موت کا سامنا کرنا پڑے گا ۔

سوال ۲۲۱ : خدائی ارشاد کس طرح پورا ہوا ؟

جواب : حضور نے مرزا احمد بیگ کو خط لکھا مگر اس نے اپنی بیٹی کا نکاح مرزا سلطان محمد صاحب آف پی سے کر دیا۔ اس نکاح کے چھ مہینے کے بعد مرزا احمد بیگ فوت ہو گیا جس سے اُس کے خاندان اور تماشش بین لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ۔ سب خاندان وائے دعا اور تلوے

کرنے لگے اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے عین مطابق موت کی سزا سے بچایا۔

سوال ۲۲۲ خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان الہی کے نتیجے میں مرزا احمد بیگ کے خاندان کے کون کون سے افراد ایمان لائے؟

جواب خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان کا اثر صرف مرزا سلطان محمد صاحب اور محمدی بیگم صاحبہ کے حسن عقیدت تک نہیں رہا بلکہ مرزا احمد بیگ کے خاندان کے اکثر افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے چنانچہ مرزا احمد بیگ کی اہلیہ، ان کا بیٹا مرزا محمد بیگ، اس کی تین بیٹیاں سردار بیگم، عنایت بیگم، محمودہ بیگم، ان کے پوتے مرزا محمود بیگ اور نواسے مرزا احمد اسحاق (پسر محمدی بیگم) مرزا احمد بیگ کے داماد مرزا محمد حسن نیز نظام الدین کے بیٹے اور بیٹی بلکہ مرزا غلام قادر مرحوم کی اہلیہ وغیرہ۔ خاندان کے اکثر و بیشتر افراد حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دعویٰ ماموریت پر ایمان لائے۔

سوال ۲۲۳ پیشگوئی ”آسمانی نکاح“ کا ظہور کس طرح ہوا؟

جواب محمدی بیگم کے بعض بیٹوں نے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کر کے حضرت کو اپنا روحانی باپ تسلیم کر لیا جو ”آسمانی نکاح“ کے ظہور میں آئے کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ سوال ۲۲۴ پادری فتح مسیح نے حضرت اقدس سے پیشگوئیوں، الہام اور دعا کی قبولیت میں مقابلہ کرنا چاہا۔ یہ مقابلہ کب ہوا؟

جواب ۲۱ مئی ۱۸۸۸ء کی تاریخ مقرر کی گئی مگر پادری نے سراسر لاطعل اور بے ہودہ باتیں چھیڑ دیں اور واضح شکست کھائی۔

سوال ۲۲۵ جون ۱۸۸۸ء میں حضور نے پٹیلہ کا سفر کس کی دعوت پر کیا؟

جواب وزیر اعظم پٹیلہ وزیر الدولہ مدربر الملک خلیفہ سید محمد حسن خاں صاحب کی دعوت پر سفر کیا۔ جو براہین احمدیہ اور اس کے مصنف کے عاشق تھے۔ راجوں اور نوابوں کی طرح ہاتھی گھوڑوں سے مزین طویل جلوس میں بے اندازہ خلقت نے زیارت کی۔ آپ پٹیلہ میں وعظ و نصیحت فرماتے رہے۔ رفیق حضور حضرت محمد عبداللہ سنوری صاحب مرحوم نے سفر میں شرف دیدار حاصل کیا۔

صد سالہ

تاج احمدیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود
(آپ پر سلامتی ہو)

جماعت احمدیہ کاشگربنیاد
۱۸۸۹ء تا ۱۹۰۸ء

جماعت احمدیہ کا قیام ۱۸۸۹ء

سوال ۲۲۶ اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
وَوْحَيْنَا الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ
یعنی جب تو عزم کرے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے
تحت کشتی تیار کر جو لوگ تیرے ہاتھ پر بیعت کریں گے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھ پر ہوگا
اس الہام میں کیا حکم دیا گیا تھا؟

جواب خدا کے نام پر بیعت لے کر جماعت قائم کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

✓ سوال ۲۲۷ جماعت میں شمولیت کی بنیادی دس شرائط کب تحریر کی گئیں۔ اس
کے ساتھ دوسرا ایک خاص واقعہ کیا ہوا؟

جواب جماعت احمدیہ اور حضرت مصلح موعودؑ توام پیدا ہوئے۔ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو
شرائط بیعت تحریر کی گئیں اور اسی تاریخ کو دس گیارہ بجے شب مصلح موعودؑ پیدا ہوئے۔
سوال ۲۲۸ شرائط بیعت بتائیے؟

جواب اول بر بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت
تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت
اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا
مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے۔

سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور
حق سبحانہ کی پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر
روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور

دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روز ورد بنا لے گا۔

چہام : یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم : یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا کے ساتھ وفاداری کرے گا اور ہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مُنہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم : یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہو س سے باز آ جائے اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر قبول کر لے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم : یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم : یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم : یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم : یہ کہ اس عاجز سے محض اللہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر نواہت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجے کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

سوال ۲۲۹ آپ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ تشریف لے گئے۔ اس سفر میں کیا خاص کام ہوا ؟

جواب لدھیانہ سے ایک اشتہار دیا جس میں بیعت کے اغراض و مقاصد

صرف ایک گروہ صالحین جمع کرنا لکھا۔ یہ اکتھار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء کو شائع ہوا۔
سوال ۲۲۰ بیعت اولیٰ کا آغاز کب اور کہاں ہوا ؟

جواب لدھیانہ محلہ جدید برمکان حضرت صوفی احمد جان ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء مطابق ۲۰ رجب ۱۳۱۰ھ ایک کچی کوٹھری میں جسے بعد میں دارالبیعت کہا گیا۔
سوال ۲۲۱ لدھیانہ میں آپ کا قیام کب تک رہا ؟

جواب اپریل ۱۸۸۹ء تک

سوال ۲۲۲ سب سے پہلے بیعت کرنے والے پہلے پانچ اصحاب کے نام ترتیب سے بتائیے ؟

جواب حضرت مولانا نور الدین صاحب (اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو) حضرت میر عیاس علی صاحب، شیخ محمد حسین صاحب خوشنویس مراد آبادی، مولوی عبداللہ سنوری، ان کے بعد (غالباً) منشی اللہ بخش صاحب لدھیانہ (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۲۲۳ پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی ؟

جواب چالیس احباب نے۔

سوال ۲۲۴ عورتوں کی بیعت کب لی گئی۔ اور سب سے پہلے بیعت کس نے کی ؟

جواب لدھیانہ سے قادیان آنے پر بیت مبارک میں مردوں کی بیعت لی۔
۲۳ دسمبر ۱۸۸۹ء کو آپ مردوں کی بیعت لے کر گھر تشریف لائے تو عورتوں نے بیعت کی۔ حضرت صفری بیگم صاحبہ اہلبیت محترم حکیم حضرت مولانا نور الدین صاحب نے سب سے پہلے بیعت کی۔

سوال ۲۲۵ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مقصد مہدی معبود کے الفاظ میں بیان کیجئے ؟
جواب فرمایا یہ عاجز تو محض اس عرض کے لئے بھیجا گیا ہے تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچادے کہ دنیا کے تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دارالنجوات میں داخل ہونے کے لئے

دروازہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

سوال ۲۳۶ فتح اسلام اور توفیق مرام کی وجہ تصنیف کیا تھی؟

جواب ۱۸۹۷ء کے آخر میں آپ پر منکشف ہوا کہ عام عقیدہ حیات مسیح کے برعکس مسیح فوت ہو چکے ہیں۔ اور آپ مثیل مسیح ہیں۔ ان کتب میں دلائل لکھے ہیں۔

سوال ۲۳۷ ”اشاعت السنہ کا فرض اور اس کے ذمہ یہ ایک قرض تھا کہ اس

نے جیسا اُس کو دعاوی قدیمہ کی نظر سے آسان پر چڑھایا تھا ویسا ہی ان دعاوی جدیدہ کی نظر سے اس کو زمین پر گرائے۔“ کس کے الفاظ ہیں کس موقع پر یوں گئے؟

جواب مثیل مسیح موعود ہونے کا دعویٰ سن کر محمد حسین بٹالوی آپ سے باہر ہو گیا مخالفت کا طوفان کھڑا کیا اور بزعم خود یہ دعویٰ بھی کیا کہ اب وہ آپ کو گرائے گا۔

سوال ۲۳۸ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اشاعت السنہ میں مخالفت کے علاوہ کیا طریق اختیار کیا؟

جواب پورے ہندوستان کے اہم شہروں کا دورہ کر کے مسلمان علماء سے کفر کے فتوے لکھوائے۔ آپ کے قتل کرانے کی بھی کوشش کی۔

سوال ۲۳۹ حضرت اقدس نے تاریخ ۷ جولائی ۱۸۹۱ء دقت کو تحریری مقابلہ کی دعوت دی اس کا کیا انجام ہوا؟

جواب صرف مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی نے سامنے آنے کی کچھ جرات دکھائی مگر بالآخر گریز کرنے لگے۔

سوال ۲۴۰ مئی ۱۸۹۱ء میں حضور کو آنحضورؐ کا سلام کس نے پیش کیا؟

جواب حضرت مولوی غلام نبی صاحب کی بہت بڑے مجمع کے ساتھ مخالفانہ نعرے لگاتے ہوئے حضورؐ پر نظر پڑ گئی چند مسائل پر گفتگو کے بعد از خود رفته ہو گئے اور حقیقت

جان کر آنحضورؐ کا سلام پیش کیا۔ آپ کی تاریخ بیعت ۲۹ مئی ۱۸۹۱ء ہے۔

سوال ۲۴۱ محمد حسین بٹالوی سے ۲۰ تا ۲۹ جولائی ۱۸۹۱ء جو مباحثہ

ہوا اُس کا انجام کیا ہوا؟

جواب مباحثہ تحریری ہونا تھا اور موضوع حیات و وفات مسیح مقرر ہوا تھا مگر بڑی صاحب سارا وقت حدیث قرآن پر مقدم ہے ثابت کرتے رہے۔ کیونکہ قرآن سے دلائل پیش نہ کر سکتے تھے۔ بہت حیل و حجت کی مگر بالآخر ناکام رہے۔

سوال ۲۴۲ ۱۸۹۱ء میں تحریر فرمودہ ازالہ ادہام کا خاص موضوع کیا تھا؟

جواب اپنے دعویٰ کی تشریح کے علاوہ خاص طور پر قرآن پاک کی تیس آیات سے وفات مسیح ثابت فرمائی۔

سوال ۲۴۳ لفظ توفی کے بارے میں ایک ہزار روپے کا انعامی اشتہار کیا ثابت کرنے والے کو دیا جاتا؟

جواب اگر کوئی قرآن کریم یا کسی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا قدیم و جدید عربی لٹریچر سے یہ ثبوت پیش کرے کہ کسی جگہ توفی کا لفظ خدا تعالیٰ کا فعل ہونے کی حالت میں جو ذی روح کی نسبت استعمال کیا گیا ہے اور قبض روح اور وفات دینے کے علاوہ قبض جسم کے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے۔

سوال ۲۴۴ ازالہ ادہام میں آپ نے دعویٰ فرمایا کہ مسیح و مہدی ایک ہی وجود ہیں۔ اس کا استدلال کس حدیث میں موجود ہے؟

جواب کَا اَئْمَهُدٰی اِلَّا عِیْسٰی مَسْحٰکے سوا کوئی مہدی نہیں

سوال ۲۴۵ ہر اکتوبر ۱۸۹۱ء کو جامع مسجد دہلی میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب مولوی نذیر حسین صاحب کے اشتعال پر جلسہ میں آپ کو قتل کر دینے کا پروگرام بنا۔ پانچ ہزار افراد چھریوں، پتھروں سے لیس تھے۔ معقولیت سے بحث اور قسم کھانے کی بجائے المیہ سیڑھی باتوں میں وقت ضائع کرنے لگے عوام میں اشتعال پھیل گیا تھا۔ پولیس انسر نے حکم دیا کہ مجمع منتشر کر دو۔ اس طرح دلی میں خدا تعالیٰ نے اپنی خاص حفاظت فرما کر حضور کو بخریت واپس پہنچا دیا۔

سوال ۲۴۶ دسمبر ۱۸۹۱ء میں الحق دہلی کے نام سے مباحثے کی جو روئیداد شائع ہوئی۔ وہ مباحثہ کس کے ساتھ ہوا تھا؟

جواب مولوی محمد بشیر صاحب بھوپالوی کے ساتھ

✓ سوال ۲۴۷ حضور نے تمام مکفر علماء کو روحانی مقابلے کا چیلنج دیا تھا یہ

ایک چھوٹی سی کتاب تھی جو دسمبر ۱۸۹۱ء میں شائع ہوئی کتاب کا نام کیا تھا؟

جواب ”آسانی فیصلہ“

✓ سوال ۲۴۸ جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا اور اس کی حاضری

کیا تھی؟

جواب ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء بیت اقصیٰ میں اس میں آسانی فیصلہ پڑھ کر سنایا

گیا۔ حاضری ۷۵ اجاب تھی۔ اس کے بعد یہ فیصلہ سنایا گیا کہ ہر سال ۲۷/۲۸

۲۹ تاریخوں میں قادیان میں جلسہ ہوا کرے گا۔

سوال ۲۴۹ ۳۱ جنوری ۱۸۹۲ء کو لاہور میں حضرت اقدس نے منشی میرا بخش

صاحب کی کوٹھی کے احاطے میں خطاب فرمایا تو حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب تقریباً دس ہزار افراد کوٹھی کے صحن، چھتوں اور گلیوں میں ہجوم تھا۔

سوال ۲۵۰ فروری ۱۸۹۲ء میں حضور اقدس سیالکوٹ تشریف لائے تو

آپ کا استقبال کیسا ہوا؟

جواب زائرین کا پُر شوق اژدہام تھا جو اس شمع پر نثار ہونے کو حاضر تھا۔

سوال ۲۵۱ حضرت اقدس کی تصنیف ”نشانِ آسانی“ کا موضوع کیا ہے؟

جواب اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ شاہ نعمت اللہ ولیؒ اور

مخدوب گلاب شاہ کی اہم پیش گوئیوں کا ذکر فرمایا اور قوم کے سامنے یہ آسان تجویز بھی

رکھی کہ وہ دو ہفتہ تک آپ کے بتائے ہوئے طریق پر استخارہ کریں۔

سوال ۲۵۲ مکفر علماء کو مباہلہ کی پہلی دعوت کب دی گئی۔ مخاطب کون تھے؟

جواب ۱۰ دسمبر ۱۸۹۲ء پہلی مباہلہ کی دعوت دی گئی اولین مخاطب شیخ النکل

مولوی نذیر حسین اور ان کے انکار کی صورت میں شیخ محمد حسین بٹالوی صاحب تھے اس دعوت

کو مولوی عبدالحق صاحب غزنوی نے قبول کیا۔

سوال ۲۵۳ مباہلہ کہاں ہوا ؟

جواب عید گاہ اترسر میں

✓ سوال ۲۵۴ ۱۸۹۲ء میں حضرت اقدس نے ایک کتاب لکھی دوران تحریر

دومرتبہ آنحضورؐ کی زیارت نصیب ہوئی یہ کتاب فروری ۱۸۹۳ء میں شائع ہوئی کتاب کا نام بتائیے ؟

جواب ”آئینہ کمالات اسلام“

✓ سوال ۲۵۵ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے پر حضرت اقدس کو رات ہی رات

میں عربی کے چالیس ہزار ماہ سکھا دیئے گئے۔ اس عظیم الشان علمی نشان کے متعلق کون سی حدیث ہے ؟

جواب اللہ تعالیٰ مہدی میں ایک رات کے اندر انقلاب پیدا کر دے گا۔

سوال ۲۵۶ حضرت اقدس نے عربی میں پہلے پہل کیا لکھا ؟

جواب مسلمان پیرزادوں کے نام فصیح و بلیغ عربی میں ایک خط التبلیغ کے نام سے لکھا نیز عربی قصیدہ لکھا۔

✓ سوال ۲۵۷ ۱۹۲۸ء عیسوی کے آخر میں قیصر وکسری کو آنحضورؐ نے اسلام

کا پیغام پہنچایا تھا۔ انہیں الفاظ میں ۱۸۹۲ء میں حضرت اقدس نے کس کو اسلام کا پیغام پہنچایا ؟

جواب ملکہ وکٹوریہ کو (۱۸۱۹ء تا ۱۹۰۱ء)

سوال ۲۵۸ حضور کا فروری ۱۸۸۶ء کا الہام تھا اس شام رسولؐ کے

لئے ایک عبرتناک سزا مقرر ہے۔ ۱۸۹۳ء میں اس کی اور تفصیلات بتائی گئیں جو

آئینہ کمالات اسلام، برکات الاعاد اور کرامات الصادقین میں شائع ہوئیں کچھ تفصیل بتائیے ؟

جواب لیکھام عبرتناک عذاب سے جو چھ سال کے اندر عید کے ساتھ کے

دن آئے گا مرے گا۔ اس کی ہلاکت ایک ایسے شخص کے ہاتھوں ہوگی جس کی آنکھوں سے

خون ٹپکتا ہوگا۔ وہ تیغ برآن محمدؐ سے کیفر کردار کو پہنچے گا۔ وہ گویا سامری کی طرح جلا کر

دریا میں ڈالا جائے گا۔

سوال ۲۵۹ ”آئینہ کائنات اسلام میں ایک قمر الانبیاء کی آمد کی پیش گوئی تھی

اس کا مصداق کب پیدا ہوا؟

جواب ۲۰ اپریل ۱۸۹۳ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب پیدا ہوئے۔

سوال ۲۶۰ بَرَقِ طِفْلِیٰ بَشِیْر (میرے لڑکے کی آنکھیں اچھی

ہو گئیں)۔ یہ الہام کس کے متعلق تھا کیسے پورا ہوا؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی آنکھیں بہت بیمار ہو گئیں۔ خدا تعالیٰ نے

دعا کے بعد یہ بشارت دی اور معجزانہ طور پر نہ صرف مادی بلکہ روحانی طور پر بھی زبردست

روحانی نصیب بھی

سوال ۲۶۱ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کچھ تصانیف کے نام بتائیے؟

جواب سہارا خدا، تبلیغ ہدایت، اشتراکیت اور اسلام، ختم نبوت کی حقیقت

اچھی مائیں، چالیس جواہر پارے، سلسلہ احمدیہ اور کلمۃ الفضل

سوال ۲۶۲ اپریل ۱۸۹۳ء میں ”برکات الدعا“ کس کے نظریات کی اصلاح

کے لئے لکھی؟

جواب سر سید احمد خاں

سوال ۲۶۳ ۵ جون ۱۸۹۳ء امرتسر میں مسٹر ہنری مارٹن کھارک کی کوٹھی

میں ایک مباحثہ ہوا یہ کس نام سے طبع ہوا؟

جواب جنگ مقدس۔

سوال ۲۶۴ یہ مباحثہ کس کے ساتھ ہوا تھا؟

جواب پادری عبد اللہ آفتم۔

سوال ۲۶۵ باطل فریق کے متعلق آپ نے کیا پیش گوئی فرمائی؟

جواب مباحثہ کے ہر دن کے مقابلے میں ایک مہینہ مقرر کر کے پیش گوئی فرمائی

کہ باطل فریق پندرہ ماہ میں ماریہ میں گر آیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ رجوع نہ کرے۔ انحضرت

کی گستاخی کی سزا ملے گی۔

سوال ۲۶۶ اٹھم نے اس پیش گوئی پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب یہ رہنماک پیش گوئی سن کر مسٹر اٹھم کا رنگ فق اور چہرہ زرد ہو گیا اور ہاتھ کلپنے لگے اور اس نے بلا توقف اپنی زبان منہ سے نکالی اور دونوں ہاتھ کانوں پر رکھے جیسا کہ ایک مخالف ملزم تو بہ اور انکسار کے رنگ میں اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور بار بار لہرتی ہوئی زبان سے کہا تو بہ تو بہ میں نے بے ادبی اور گستاخی نہیں کی اور میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرگز دجال نہیں کہا۔

سوال ۲۶۷ پادری عبد اللہ اٹھم سے مباحثہ کے دوران کیا ایمان افروز واقعہ پیش آیا؟

جواب عیسائیوں نے کچھ لو لے لنگڑے اور اندھے اکٹھے کر کے کہا آپ کو مسیح ہوتے کا دعویٰ ہے ان پر ہاتھ پھیر کر اچھا کر دیں۔ عیسائی اپنی اس کارروائی سے بہت خوش تھے۔ محفل پر سناٹا تھا اور مسلمان بے تابی سے جواب کا انتظار کر رہے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ اس قسم کے مریضوں کو اچھا کرنا انجیل میں لکھا ہے ہم تو اس کے قائل ہی نہیں۔ ہمارے نزدیک تو حضرت مسیح کے معجزات کا رنگ ہی اور تھا۔ انجیل میں لکھا ہے کہ اگر تم میں رانی برابر بھی ایمان ہو گا تو تم مجھ سے بھی بڑھ کر عجیب کام کر سکتے ہو۔ ”اگر آپ لوگوں میں ایک رانی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے تو ان مریضوں پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ اچھے ہو جاؤ اگر یہ اچھے ہو گئے تو ہم یقین کر لیں گے کہ آپ اور آپ کا مذہب سچا ہے۔“

اس جواب پر پادریوں کے ہوش اُڑ گئے۔ اور انہوں نے جھٹ اشارہ کر کے اُن لوگوں کو وہاں سے رخصت کر دیا۔

سوال ۲۶۸ قادیان کی طرف ہجرت کرنے والوں میں اول المہاجرین کسے کہا جاتا ہے؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۲۶۹ لاہور اسٹیشن کے پاس ایک شخص نے حضرت اقدس کو سلام کیا جس کا آپ نے جواب نہ دیا وہ شخص کون تھا۔ جواب کیوں نہ دیا؟
جواب لیکھرام نے سلام کہا اور آپ نے جواب نہ دیا وجہ یہ بتائی ”اے شرم نہیں آتی۔ ہمارے آقا کو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کرتا ہے۔“

سوال ۲۷۰ لاہور میں آپ سے سوال کیا گیا کہ مولود شریف میں آنحضور کی پیدائش کے ذکر پر لوگ تغلیماً کھڑے ہو جاتے ہیں کیا یہ جائز ہے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب جے آنحضرت نظر آجائیں وہ بے شک کھڑا ہو جائے۔
سوال ۲۷۱ مکہ مکرمہ میں حضرت سیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دعاوی کا چرچا کن کتب سے ہوا؟

جواب تحفہ بغداد، کرامات الصادقین

۱۸۹۶ء تا ۱۹۰۵ء

سوال ۲۶۲ علماء اور سجادہ نشینوں میں سے کن دو بزرگوں نے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی تصدیق فرمائی؟

جواب حضرت غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف اور حضرت پیر صاحب اعلیٰ نے آپ کی صداقت کی تصدیق کی۔

سوال ۲۶۳ جلسہ مذاہب عالم کب ہوا؟ اور کہاں، اور اس کے منعقد کرنے والے کون کون لوگ تھے؟

جواب جلسہ مذاہب عالم ایک صاحب سوامی سادھو شوگن چندر نے ۱۸۹۶ء کے آخر میں سب سے پہلے اجیر میں اس کا پہلا جلسہ منعقد کرایا اور اس کے بعد دوسری کانفرنس کے لئے لاہور کی فضا کو موزوں سمجھا۔ اس جلسہ کے پرینڈنٹ ماسٹر درگا پرشاد اور چیف سیکریٹری ہائیکورٹ لاہور کے ایک ہندو وکیل لالہ دھنپت رائے تھے۔

سوال ۲۶۴ جلسہ میں ہر نمائندے کو کن سوالات کے جواب دینے تھے؟

جواب کل پانچ سوالات کے جواب دینے تھے۔
اول انسان کی جسمانی، اخلاقی اور روحانی حالتیں
دوم انسان کی زندگی کے بعد کی حالت یعنی عقبی

سوم دنیا میں انسان کی ہستی کی اصل غرض کیا ہے اور وہ غرض کس طرح پوری ہو سکتی ہے؟

چہارم برکرم یعنی اعمال کا اثر دنیا اور عاقبت میں کیا ہوتا ہے؟
پنجم بر علم یعنی گمان اور معرفت کے ذرائع کیا ہیں؟

سوال ۲۶۵ کل کتنے نمائندوں نے دعوت شرکت قبول کی؟

جواب سترہ نمائندوں نے دعوتِ شرکت قبول کی جن میں سے اسلام کی نمائندگی پانچ اصحاب نے کی۔

سوال ۲۷۶ حضرت اقدس نے ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء کو کیا اشتہار تفہیم کروایا؟

جواب آپ نے ایک دورۂ اشتہار دیا جس کا عنوان تھا۔ ”سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری“ اور اس میں سب کو مطلع کیا کہ جلسہ پر ضرور آئیں تاکہ ان کی عقلوں اور ایمان کو اس سے فائدے حاصل ہوں۔

سوال ۲۷۷ مضمون کے متعلق حمایتِ الہی میں عربی میں کیا الہام ہوا؟

جواب اِنَّ اللّٰہَ مَعَکَ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْمُ اَیْمًا قَمَتَ۔

ترجمہ: ”خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہوتا ہے“

سوال ۲۷۸ ”جلسہ مذاہبِ عالم“ میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا مضمون کیسا رہا؟

بعد میں یہ مضمون کس نام سے چھپا؟

جواب ”جلسہ مذاہبِ عالم“ کا پروگرام ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء تھا اور

حضرت اقدس کے مضمون کے لئے دوسرے دن کی دوسری نشست مقرر تھی جسے حضرت اقدس

کا مضمون جب سامعین تک حضرت مولانا عبد الکریم صاحب کی شیریں زبان میں پہنچا تو

ایسا کیف و سرور کا عالم طاری تھا کہ تقریر مسلسل چار گھنٹے سننے کے بعد بھی جبکہ جلسہ کا

وقت ختم ہو گیا لوگ پورا مضمون سننے کو بیقرار تھے۔ سولوگوں کے پر زور اصرار پر منتظمین کو

جلسے کی کارروائی مزید ایک روز کے لئے بڑھانی پڑی۔ اور جلسہ ۲۹ دسمبر تک جاری رہا۔

سات آٹھ ہزار کا مجمع تھا جن میں ملک کے بڑے بڑے سربراہ اور وہ افراد، رکن، ڈاکٹر،

اور وکلاء شامل تھے اور اس مضمون کے بارے میں حضور کا الہام ”مضمون بالارباب“ پورا ہوا۔

بعد میں یہ مضمون ”اسلامی اصولوں کی فلاسفی“ کے نام سے چھپا۔

سوال ۲۷۹ ”جلسہ مذاہبِ عالم“ میں حضرت اقدس کے مضمون کے بارے

میں اخبارات نے کیا اعتراف کیا؟

جواب حضرت اقدس کے مضمون کے بالا پہننے اور اسلام کی فتح کا اعتراف

ملک کے بیس کے قریب اخبارات نے کیا۔ مثلاً "سول اینڈ ملٹری گزٹ" "پیسہ اخبار" "چودھویں صدی" "مختبر دکن" "پنجاب آبرور" "وزیر ہندسیا کوٹ" "ہیڈویگ" اخبارات نے نمایاں انداز میں اس خبر کو شائع کر کے آپ کو شاندار غراج تحسین ادا کیا۔

سوال ۲۸۰ کتاب "انجام آتھم" کب اور کیوں شائع ہوئی؟

جواب مسٹر عبداللہ آتھم ۲۷ جولائی ۱۸۹۷ء کو فوت ہوئے تھے۔ حضرت اقدس نے پبلک کو اسلام کی صداقت کے اس زندہ نشان کی طرف دوبارہ توجہ دلانے کے لئے ایک مفصل کتاب "انجام آتھم" تصنیف فرمائی جو ۲۲ جنوری ۱۸۹۷ء کو شائع ہوئی۔

سوال ۲۸۱ مغربی مفکرین کی نظر میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کیا تھی؟

جواب BRISTOL TIME AND MIRROR

برسٹل ٹائم اینڈ میرر نے لکھا "یقیناً وہ شخص جو اس رنگ میں یورپ و امریکہ کو مخاطب کرتا ہے کوئی معمولی آدمی نہیں ہو سکتا۔"

SPIRITUAL JOURNAL BOSTON

سپر جیوئل جرنل بوسٹن نے لکھا "یہ کتاب بنی نوع انسان کے لئے ایک خالص بشارت ہے۔"

P - OKDA DOG EZEIR KALPANI

پی اڈکدا دو جزیہ کپانی نے لکھا "یہ کتاب عرفان الہی کا چشمہ ہے۔"

THEOSOPHICAL BOOK NOTES

تھیوسوفیکل بک نوٹس نے لکھا "یہ کتاب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کی بہترین اور سب سے زیادہ دلکش تصویر ہے۔"

INDIAN REVIEW

انڈین ریویو نے لکھا "اس کتاب کے خیالات روشن، جامع اور حکمت سے پُر ہیں اور پڑھنے والے کے مُنہ سے بے اختیار اسکی تعریف نکلتی ہے۔"

MUSLIM REVIEW

مسلم ریویو نے لکھا: "اس کتاب کا مطالعہ کرنے والا بہت سے بچے اور عیق اور اصلی اور روح افزاء خیالات پائے گا۔"

سوال ۲۸۲ ۱۸۹۶ء میں سلسلہ حق میں شمولیت کرنے والے رفقاء کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت اقدس کے بعض جلیل القدر رفقاء مندرجہ ذیل تھے۔

۱۔ حضرت ملک نور الدین صاحب

۲۔ حضرت مہا فضل محمد صاحب ہر سیاں ضلع گورداسپور

۳۔ مکرم ڈاکٹر بوڑیاں صاحب قصور

۴۔ مکرم مولوی عبدالمغنی صاحب جہلم

۵۔ مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۲۸۳ رسول خدا کی پیشگوئی کہ مہدی کدہ نامی گاؤں سے ظہور کرے گا اور اسے اہل بدر کی طرح ۳۱۳ اصحاب کی مدد دی جائے گی کس طرح پوری ہوئی؟

جواب: رسول خدا کی یہ عظیم الشان خبر (جو اہل الاسرار کو قادیان میں مہدی کے ظہور سے پوری ہو چکی تھی مگر معین شکل میں یہ پیشگوئی "انجام آتھم" کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوئی کیونکہ اس میں آپ نے ۳۱۳ اصحاب کی فہرست سنا لی فرمائی تھی جو آپ کے دعویٰ مہدویت پر ایک آسمانی نشان تھا۔

سوال ۲۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ ہونے پر کیا چیلنج دیا؟

جواب: آپ نے "انجام آتھم" کے ضمیمہ میں بھی اور پھر بعد میں روحانی مقابلہ کا یہ پُر شوکت چیلنج "الاستھار شتیفاً پوحی اللہ القہار" کے ذریعے سے بھی دیا۔ اس روحانی مقابلے کے لئے آپ نے چالیس دن مقرر فرمائے۔ اس اشتہار کے چودہ دن بعد ایک اور اشتہار میں اعلان فرمایا کہ میرا دعویٰ ہے کہ یسوع کی پیشگوئیوں کی نسبت میری پیشگوئیاں اور میرے نشان زیادہ ہیں۔ اگر کوئی پادری میری پیشگوئیوں اور

اور میرے نشانوں کی نسبت یسوع کی پیشگوئیاں اور نشان ثبوت کے رد سے قوی تر دکھائے تو میں اس کو ایک ہزار روپیہ نقد دوں گا۔

سوال ۲۸۵ الہام تَنْشَاءُ فِي الْحَلِيبِ یعنی ”یہ دُختر نیک اختر زیورات میں نشوونما پائے گی۔“ کس طرح پورا ہوا ؟

جواب یہ الہام ۲ مارچ ۱۸۹۷ء مطابق ۲۷ رمضان ۱۳۱۷ھ کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم کی پیدائش سے پورا ہوا۔

سوال ۲۸۶ لیکھرام کی پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب لیکھرام کی عبرتناک موت کی پیشگوئی ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو جو کہ عید الفطر کا دسرا دن تھا اس طرح پوری ہوئی کہ پٹت لیکھرام پٹت سوامی دیانند کی سوانح عمری لکھ رہے تھے اس کام سے تھک کر کھڑے ہو کر انگڑائی لی جس پر شدھ ہونے کے لئے آنے والے ایک شخص نے جو پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔ ان پر خنجر سے ایسا بھرپور وار کیا کہ تمام انٹریاں باہر نکل آئیں۔ ڈاکٹروں کے علاج و آپریشن سے کوئی فائدہ نہ ہوا اور اگلے صبح ۷ بجے ان کا انتقال ہو گیا۔

سوال ۲۸۷ لیکھرام کے قتل پر ہندوؤں کا رد عمل کیا تھا ؟

جواب لیکھرام کے قتل کے بعد ہندوؤں نے زبردست رد عمل کا اظہار کیا۔ ان کی قنات قبی میں اور اضافہ ہو گیا۔ لاہور میں تو بعض ہندوؤں نے کئی مسلمان بچوں کو مٹھائی میں زہر دے دیا۔ قاتل کی گرفتاری کے لئے انعام رکھے گئے۔ جاسوسی کا جال بچایا گیا۔ ہندوؤں نے بر ملا حضرت اقدس کو قتل کی دھمکیاں دینی شروع کر دیں۔ درپردہ خون منسوبی کی تکمیل کے لئے ایک خفیہ انجمن بھی قائم کی گئی۔ اس مشورہ قتل میں سرگرد شہر کے بعض وکیل، چند عہدیدار سرکاری افسر اور بعض آریہ رئیس لوگ بھی تھے محمد حسین جالوی نے بھی ان کی مدد کی۔

سوال ۲۸۸ کتاب ”سراج منیر“ کب اور کیوں لکھی گئی ؟

جواب یہ کتاب آپ نے ۲۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو آریہ سماج کے پرائیڈ کی جھیل

بکھرنے کے لئے نکلی۔ یہ اپریل ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی اس میں حضرت اقدس نے اپنی صداقت کے ۳۷ نشانات درج فرمائے جو لیکھرام کے قتل سے قبل پورے ہو چکے تھے اور آپ کے منجانب اللہ ہونے پر آسانی گواہ تھے۔

سوال ۲۸۹ رسالہ استفتاء کب شائع ہوا اور کس ضمن میں تھا؟

جواب یہ رسالہ ۱۲ مئی ۱۸۹۷ء کو شائع ہوا جو کہ لیکھرام کی پیشگوئی سے مخصوص تھا۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ یہ پیشگوئی براہین احمدیہ میں اس وقت چھپی تھی جب لیکھرام کی عمر ۱۳/۱۲ برس تھی۔ جو کہ اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ یہ نشان خدا تعالیٰ کی قدرت غائی سے ظہور میں آیا ہے اور کسی انسانی منصوبہ کا اس میں ہرگز دخل نہیں ہے۔

سوال ۲۹۰ حسین کامی کے آنے پر حضرت اقدس نے کون سی تین پیشگوئیاں

کیں اور کس طرح پوری ہوئیں؟

جواب ۱۔ اخبار ”چودھویں صدی“ کے بزرگ کی توبہ نہ کرنے کی صورت میں ایک سال میں تباہی۔

۲۔ حسین کامی کی منافقت اور تباہی۔

۳۔ اندرونی نظام کی خرابی کے نتیجے میں سلطنتِ ترکی میں انقلاب۔

۱۔ ”چودھویں صدی“ اخبار کے بزرگ نے حضرت اقدس سے تحریری معافی مانگ لی

۲۔ اسی سال یونانیوں نے ترکی کے ایک جزیرے پر قبضہ کر کے مسلمانوں

کا بے دردی سے قتل عام کیا۔ مسلمان ہند نے بھی ان کی امداد کے لئے دل کھول کر چندہ

دیا مگر تمام رقم حسین کامی صاحب ہضم کر گئے۔ حکومتِ ترکی کو جب اس غداری کا علم ہوا

تو حسین کامی کو برطرف کر کے اس کی تمام جائیداد ضبط کر لی گئی۔

۳۔ سلطنتِ ترکی کے بلے میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا تھا کہ ”سلطانِ روم

کی حالت اچھی نہیں ہے اور میں کشفی طریق سے اُن کے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا۔“

نیز یہ کہ ”ترکی گورنمنٹ میں کئی ایسے دھماکے ہیں جو وقت پر ٹوٹنے والے اور غداری و شتر

رکھنے والے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۰۴ء میں ہی سلطنتِ ترکی کے انقلاب کے آثار نمودار ہونے لگے۔ سازشوں اور غداروں نے ملک میں سخت ابتری پھیلا دی اور سلطان عبدالحمید کو تخت سے اتار دیا گیا۔

سوال ۲۹۱ ”حجة الله“ کی تصنیف و اشاعت کی وجہ کیا ہوئی؟

جواب مولوی عبدالحق غزنوی نے حضرت اقدس کے خلاف ایک نہایت گندہ اشتہار شائع کیا تھا جس میں آپ کی بعض پیشگوئیوں پر شرمناک اعتراضات تھے نیز اپنی عربی لیاقت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہوئے عربی زبان میں مباحثے کی دعوت دی۔

حضرت اقدس نے جواباً ضمیمہ انجام آتھم ”میں لکھا کہ ہم مقابلے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ اگر تم شکست کھا جاؤ تو فی الفور میری بیعت میں داخل ہو جاؤ گے حضرت اقدس نے ایک عرصہ تک انتظار کیا مگر جب غزنوی صاحب نے کوئی جواب نہ دیا تو آپ نے ”حجة الله“ تصنیف فرمائی جو کہ ۱۷ مارچ ۱۸۹۷ء کو کھنی شروع ہوئی اور ۲۶ مئی ۱۸۹۷ء کو چھپ گئی۔ اس تصنیف میں آپ نے اس کے مقابلے کی عربی تحریر کا چیلنج کیا۔ مگر جوابی طور پر کسی نے قلم نہ اٹھایا۔

سوال ۲۹۲ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی آمین کی تقریب کب ہوئی؟

جواب جون ۱۸۹۷ء میں آپ کی آمین کی تقریب ہوئی۔

سوال ۲۹۳ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے کن سے قرآن کریم پڑھا؟

جواب آپ کو بچپن میں قرآن کریم پڑھانے کا شرف حافظ احمد اللہ صاحب نصیب ہوا۔

سوال ۲۹۴ حضرت اقدس کے دو بچوں کو قرآن کریم کس نے پڑھایا؟

جواب باقی بچوں کو حضرت صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب موجد بسیرنا القرآن نے قرآن شریف پڑھایا۔

سوال ۲۹۵ جماعت احمدیہ نے ملکہ وکٹوریہ کی ۶۵ سالہ Jubilee کی تقریب پر کیا اہتمام کیا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اس تقریب میں علمی جہاد کا اہتمام کیا۔ آپ نے

۲۷ مئی ۱۸۹۷ء کو تحفہ قیصریہ کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا جس میں ملکہ وکٹوریہ کو تہنیت سے نائب ہو کر قرآن مجید کی سچی اور پُر حکمت تعلیم سے وابستہ ہونے کی دعوت دی۔

”تحفہ قیصریہ“ کے چند مجلد نسخے نہایت دیدہ زیب شکل میں ملکہ وکٹوریہ، دائرۃ ہند اور ریفرنسٹ گورنر پنجاب کو ارسال کئے گئے۔

سوال ۲۹۶ حضرت اقدس نے سراج الدین عیسائی کے سوالوں کا جواب کب دیا؟

جواب ان سوالوں کا جواب ایک مضمون کی صورت میں ۲۲ جون ۱۸۹۷ء کو دیا گیا

سوال ۲۹۷ پادری آفتم کا حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سے مباحثہ ہوا جس میں عیسائیت کو اسلام کے مقابلے میں شکست ہوئی ہزیمت خوردہ عیسائیوں نیز بعض مسلمانوں نے مل کر کیا سازش کی؟ اور اس کا انجام کیا ہوا؟

جواب عبد الحمید نامی ایک شخص کو عدالت میں پیش کیا کہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اس شخص کو پادری مارٹن کلارک کے قتل کے واسطے بھجوا دیا تھا۔ اور حضور کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ درج کروادیا گیا۔ جس کے نتیجے میں حضور کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے۔

حضرت اقدس کو مقدمہ سے پہلے ہی خدا نے خبر دے دی تھی کہ ایک نشان ظاہر ہوگا اور حضور کو بے قصور ٹھہرایا جائے گا۔ چنانچہ اس الہی خبر کے عین مطابق جھوٹا گواہ عبد الحمید اپنی اس گواہی سے منحرف ہو گیا اور ۲۳ اگست ۱۸۹۷ء کو حضور کو عدالت سے باعزت بری کر دیا گیا۔

سوال ۲۹۸ الزام قتل سے بریت کے اعلان کے بعد آپ نے دشمنوں سے کیا سلوک کیا؟

جواب آپ نے انہیں معاف کر دیا اور فرمایا: ”میں کسی پر مقدمہ کرنا نہیں چاہتا“

میرا مقدمہ آسمان پر دائر ہے۔“

سوال ۲۹۹ جنوری ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی ”کتاب البریہ“ کی وجہ تصنیف کیا تھی؟

جواب مقدمہ کے دوران رونما ہونے والی تائیدات الہیہ بیان فرمائیں تاکہ اگلی نسلیں اس آسمانی نشان سے روشناس ہو سکیں۔

سوال ۳۰۰ مسیح محمدی اور مسیح ناصری کے مقدمات میں کہاں کہاں مماثلتیں ہیں؟

جواب مقدمات میں سات حیرت انگیز مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔

- ۱۔ دونوں کو مالی لالچ پر مورد الزام ٹھہرایا گیا۔
- ۲۔ دونوں کا مقدمہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں منتقل ہوا۔
- ۳۔ دونوں کو ججز نے بے قصور قرار دیا۔
- ۴۔ دونوں کی بریت کے فیصلے کے دن ایک ایک چور سزایاب ہوا۔
- ۵۔ دونوں پر بغاوت کا الزام بھی لگایا گیا۔
- ۶۔ دونوں کے مقدمہ میں جج نے مقدمہ کرنے والوں کی نیت سمجھانپ لی۔

۷۔ دونوں مسیحوں کو خدا تعالیٰ نے اس کے بارے میں پہلے سے ہی خبر کر دی تھی۔

سوال ۳۰۱ اخبار ”الحکم“ کا پہلا پرچہ کن حالات میں اور کب شائع ہوا؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی تراب اس وقت بالکل تہی دست تھے مگر اللہ تعالیٰ نے دستگیری فرمائی اور وہ ”الحکم“ جیسا بلند پایہ ہفت روزہ اخبار شائع کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جن کا پہلا پرچہ ۸ اکتوبر ۱۸۹۷ء کو شائع ہوا۔

سوال ۳۰۲ ۱۸۹۷ء میں شائع ہونے والے بعض نقاد مسیح کے سائے گرامی بتائیے۔

- جواب
- ۱۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب
 - ۲۔ حضرت مولانا غلام نبی صاحب مصری
 - ۳۔ حضرت غلام رسول صاحب وزیر آبادی
 - ۴۔ حضرت مولوی فضل محمد خان صاحب چنگوی

۵۔ حضرت چوہدری نظام الدین صاحب

۶۔ حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب

۷۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

۸۔ مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

۹۔ جناب مولوی محمد علی صاحب (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۳۰۳ مدرسہ تعلیم الاسلام کے قیام کے لئے جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اس میں کس کس کا تقرر ہوا ؟

جواب انتظامی کمیٹی کے پریذیڈنٹ حضرت حکیم الامت مولوی نور الدین صاحب بھیروی، محاسب حضرت میر ناصر نواب صاحب، سیکرٹری خواجہ کمال الدین صاحب وکیل ہائیکورٹ، اور جوائنٹ سیکرٹری حضرت مولانا عبدالکریم صاحب مقرر کئے گئے۔

سوال ۳۰۴ ۳ جنوری ۱۸۹۸ء کو مدرسہ تعلیم الاسلام کا افتتاح کس نے کیا؟

جواب حضرت شیخ مودود (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا۔

سوال ۳۰۵ حضرت آقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے مدرسہ تعلیم الاسلام کے قیام پر اس کے اعراض و مقاصد کیا بیان فرمائے ؟

جواب حضرت آقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا ”ہماری عرض مدرسہ کے اجراء سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جاوے۔ مروجہ تعلیم کو اس لئے ساتھ رکھا ہے تاکہ یہ علوم خادم دین ہوں۔“

سوال ۳۰۶ مدرسہ تعلیم الاسلام کے اولین ہیڈ ماسٹر کون تھے ؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی تراب صاحب تھے۔

سوال ۳۰۷ مدرسہ تعلیم الاسلام کی تدریجی ترقی کیسے ہوئی ؟

جواب ۱۸۹۵ء میں مڈل اسکول بنا۔

فروری ۱۸۹۷ء میں ہائی اسکول ہوا۔

مئی ۱۹۰۳ء میں یہ مدرسہ کالج تک پہنچ گیا۔

سوال ۳۰۸ ۱۸۹۸ء میں کتاب البریہ میں کیا ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ بطور تادان دینے کا وعدہ فرمایا تھا ؟

جواب یسوع کے کلمات سے یسوع کی خدائی ۔

سوال ۳۰۹ ۱۸۹۸ء میں کیا ثابت کرنے والے کو دینے کا وعدہ فرمایا ؟

جواب کسی حدیث سے حضرت عیسیٰ کے اپنے جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چڑھ جانے کا ثبوت دینے والے کو

سوال ۳۱۰ طاعون کس تاریخ اور کس جگہ سے نمودار ہوئی ؟

جواب طاعون ۱۸۹۶ء کے آخر میں بمبئی کے علاقے سے نمودار ہوئی ۔

سوال ۳۱۱ طاعون سے بچاؤ کیلئے حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) کون سی الہامی دوائی تیار کر دائی ؟

جواب ”ترباق الہی“ اور بدن پر مالش کے لئے ”مرہم عیسیٰ“ بھی بنائی تاکہ خدمت خلق کے طور پر پیش کی جاسکے ۔

سوال ۳۱۲ اَلْهَامُ " اِنَّ اِلٰهًا لَا يُغَيِّرُ مَا يَقُوْمُ حَتّٰی يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ اِنَّهٗ اَوْى الْقُرْبٰیۃَ ۔ " کس امر کے متعلق تھا ؟

جواب ترجمہ : ”جب تک دلوں کی دواء معصیت دور نہ ہو تب تک ظاہری دواء بھی دور نہ ہوگی ۔“

۶ فروری ۱۸۹۸ء کو آپ نے خواب میں طاعون پھوٹنے کا منظر دیکھا مندرجہ بالا

الہام بھی ہو چکا تھا اس لئے آپ نے اصلاح احوال کی طرف توجہ دلائی ۔

سوال ۳۱۳ کتاب ”امہات المؤمنین“ کس نے لکھی تھی اور اس کا موضوع کیا تھا ؟

جواب یہ کتاب ایک بد زبان مرتد احمد شاہ شائق عیسائی نے لکھی تھی جس میں ”امہات المؤمنین“ پر غلیظ الزامات لگائے گئے تھے ۔

سوال ۳۱۴ اس کتاب کے جواب میں حضرت اقدس نے کیا قدم اٹھایا؟
 جواب اس کتاب کے جواب میں آپ نے ۲ مئی ۱۸۹۸ء کو لیفٹیننٹ گورنر
 صاحب پنجاب کو ایک مفصل میموریل بھیجا جس میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کے خلاف پادریوں کی فحش گوئی اور بدزبانی کی طرف حکومت کو توجہ دلائی۔ نیز اس
 میموریل کے علاوہ حضور نے ایک کتاب ”البلاغ“ تصنیف فرمائی جس میں حضور نے مخالفین
 اسلام کے جواب میں دنیا کی مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع کرنے کی ایک جامع اسکیم مسلمانوں کے
 سامنے دکھی۔

سوال ۳۱۵ ۱۸۹۸ء میں حضرت اقدس پر حکومت کی طرف سے کس
 معاملے پر مقدمہ دائر کیا گیا؟

جواب بعض مخالفین کی مخبری پر حضرت اقدس پر حکومت پنجاب نے ۲۰۰
 روپیہ پر ایک سو سناٹھ روپیہ آٹھ آنہ کا ٹیکس عائد کئے جانے کا مقدمہ دائر کیا۔
 جو حقائق پیش کرنے پر ختم ہو گیا۔

سوال ۳۱۶ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی کتاب ”ضرورتہ الامام“
 کی وجہ تصنیف کیا ہے؟

جواب امامت کے بلند منصب کی شایان شان خوبیوں کا ذکر ہے جن کے بغیر
 کوئی امام نہیں ہو سکتا۔

سوال ۳۱۷ نومبر ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی کتاب ”نجم الہدیٰ“ کا موضوع
 خاص کیا ہے؟

جواب آنحضرت کے محاسن و کمالات اور صداقت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)
 سوال ۳۱۸ آپ کا الہام کہ ”میں ظالم کو ذلیل اور رسوا کروں گا اور وہ
 اپنے ہاتھ کاٹے گا“ کس طرح پورا ہوا؟

جواب محمد حسین بن علوی، ملا محمد بخش جعفر زئی اور ابوالحسن تبتی نے الزامات
 سے پرستہار چھپوائے جس پر آپ نے خدا تعالیٰ سے دعا کی۔ خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے

کی مدد کا وعدہ فرمایا۔ آپ نے ۱۵ دسمبر ۱۸۹۸ء سے ۱۵ جنوری ۱۸۹۹ء تک خدا کے فیصلہ کی
مدت کا اعلان فرمایا۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء ہی میں محمد حسین بٹالوی کی شدید ذلت کا ساماں
یوں پیدا ہوا کہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے انگریزوں سے مزاج زمین حاصل کرنے کی خاطر
ایک انگریزی رسالہ شائع فرمایا جس میں انگریزوں کو خوش کرنے کے لئے مہدی مہود
کے بارے میں احادیث کا انکار کیا۔ اس پر حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے
ایک فتویٰ اس کے اس غیر مومنانہ فعل پر لکھا اور اپنے ایک مرید کو بھجوا کر مختلف علمائے
اسلام سے اس پر دستخط لئے اور پھر ۳ جنوری ۱۸۹۹ء کو حضور نے علماء کا دستخط شدہ
وہ فتویٰ شائع فرمادیا۔ نیز لکھا کہ ”..... کیونکہ محمد حسین نے بد زبانی سے میری ذلت کی
تغی اور میرا نام کافر، دجال اور کذاب اور ملحد رکھا تھا اور یہی فتویٰ میری نسبت
پنجاب اور ہندوستان کے مولویوں سے لکھوایا سو اب یہی فتویٰ پنجاب اور
ہندوستان کے مولویوں بلکہ خود محمد حسین کے استادند محمد حسین نے اس کی نسبت دے دیا۔
ہر ایک سوچ سکتا ہے کہ اس منافقانہ کارروائی سے جو محمد حسین گورنمنٹ کو تو کچھ کہتا
رہا اور پوشیدہ طور پر لوگوں کو کچھ کہتا رہا۔ کامل درجہ پر اس کی ذلت ہو گئی ہے اور
مولویوں کی طرف سے بُرے خطاب بھی اس کو مل گئے ہیں جو سراسر ظلم سے اس نے مجھے
دیئے تھے یعنی ہر ایک نے اس کو کذاب اور دجال سمجھ لیا ہے۔

سوال ۳۱۹، ۲۷ دسمبر ۱۸۹۸ء کو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک رسالہ
”کشف الغطاء“ کے نام سے شائع فرمایا۔ اس کی عرض و غایت کیا تھی؟

جواب مولوی محمد حسین بٹالوی نے چونکہ اپنے انگریزی رسالہ میں حضرت اقدس
(آپ پر سلامتی ہو) پر باغی ہونے کا الزام لگایا تھا اس رسالہ میں حضور نے کھول کر بتایا
کہ بغاوت کا الزام محض افتراء ہے۔

سوال ۳۲۰ مولوی محمد حسین کے الزامات پر مقدمہ حفظ امن کا انجمام

کیا ہوا؟

جواب تلاشی کے لئے آنے والا پولیس افسر مولانا عبدالکریم صاحب کی ملاوت

اور حضرت اقدس کی نماز باجماعت کا انداز دیکھ کر بغیر تلاشی لئے ہی واپس چلا گیا۔
 سوال ۳۲۱ ۲۴ فروری ۱۹۹۸ء کو مولوی محمد حسین بٹالوی کے مقدمے
 کا کیا فیصلہ ہوا؟

جواب فیصلہ یہ ہوا کہ آئندہ کوئی فریق دوسرے کی ولازاری نہ کرے۔

۳۲۲ سوال دوران مقدمہ جمعہ کی نمازیں حضرت اقدس کی امامت میں

کتنے افراد نے نماز پڑھی اور محمد حسین بٹالوی کے پیچھے کتنے آدمی تھے؟

جواب حضرت اقدس کے ساتھ ہزار، ڈیڑھ ہزار آدمی تھے اور محمد حسین بٹالوی

کے پیچھے بیس آدمی۔

۳۲۳ سوال ۱۹۹۸ء میں بیعت کرنے والے بعض مشہور رفقاء احمد کے نام

کیا تھے؟

جواب مولوی فخر الدین گھوگھیٹ، ماسٹر عبدالرؤف صاحب بھیروی، چوہدری اللہ بخش

صاحب، مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری - (خدا ان سب سے راضی ہو)۔

۳۲۴ سوال ۳ جون ۱۹۹۵ء کو یارٹی پورہ (کشمیر) اور اس کے نواح میں کتنے

افراد احمدیت میں داخل ہوئے؟

جواب اسی (۸۰) افراد داخل احمدیت ہوئے۔

۳۲۵ سوال مولوی محمد حسین بٹالوی نے ۵ دسمبر ۱۹۹۸ء کو پھر حضرت اقدس

پر نقص امن کا مقدمہ کر دیا۔ اس کی پیردی کے لئے حضرت اقدس کو دو دفعہ گورداپور

جانا پڑا۔ اس مقدمے سے بریت کے لئے آپ کو کیا الہام ہوا؟

جواب ۳ فروری ۱۹۹۹ء کو آپ کو بذریعہ روایاء بشارت دی گئی کہ آپ بری ہوں

گے اور دشمن ناکام و نامراد رہیں گے۔

۳۲۶ سوال حضرت مسیح موعود کی ۲۴ فروری ۱۹۹۹ء کو شائع ہونے والی

کتاب "حقیقۃ المہدی" کا خاص موضوع کیا تھا؟

جواب مولوی محمد حسین بٹالوی کے الزام بغاوت کی تردید

سوال ۳۲۷ ۱۸۸۳ء میں ہونے والا الہام ”تین کو چار کرنے والا مبارک“ کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۲ جون ۱۸۹۹ء بروز بدھ بعد دوپہر تین بجے حضرت مرزا مبارک احمد صاحب پیدا ہوئے۔

سوال ۳۲۸ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کی ولادت سے قبل آپ کو کیا الہام ہوا؟

جواب اِنِّیْ اَسْقَطُ مِنَ اللّٰہِ وَاَصِیْبُہُ

اس سے یہ اجتہاد کیا کہ یہ لڑکانیک ہوگا اور دو بچہ ہوگا یا جلد فوت ہو جائے گا۔

سوال ۳۲۹ حضرت مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو کے پہلے فوٹو کے لئے کس نے انتظام کیا؟

جواب میاں معراج الدین صاحب عمر (انارکلی) لاہور سے ایک فوٹو گرافر لائے جس نے حضور کے تین فوٹو کھینچے۔

سوال ۳۳۰ حضرت مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو نے ملکہ وکٹوریہ کو تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلے میں کون سے دو رسائل بھجوائے؟

جواب اول رسالہ ”تحفہ قیصریہ“ بھجوا یا مگر جب دو سال تک اس کا کوئی جواب موصول نہ ہوا تو دوسرا رسالہ بنام ”ستارہ قیصر“ بھجوا یا۔

سوال ۳۳۱ حضرت مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو نے کتاب ”مسیح ہندوستان میں“ کب تصنیف کی؟

جواب اپریل ۱۸۹۹ء میں لکھی گئی تھی شائع ۱۹۰۵ء میں ہوئی

سوال ۳۳۲ ۲۰ نومبر ۱۹۰۵ء میں شائع ہونے والی کتاب ”مسیح ہندوستان میں“ کی وجہ تصنیف کیا ہے؟

جواب اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے حضرت مسیح ناصری کی قبر کا انکشاف کیا ہے۔ اس کتاب میں آپ نے حضرت مسیح ناصری کے صلیب سے زندہ اتر آنے اور

مہر کشمیر کی طرف ہجرت کرنے اور طبعی عمر سے وفات پانے پر زبردست عقلی و نقلی دلائل پیش کئے ہیں۔

سوال ۳۳۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنے کس مرید کو قبر مسیح کی پوری تحقیقات کے لئے کشمیر بھیجا ؟

جواب آپ نے اپنے مخلص مرید حضرت مولوی نور الدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کو اس کام سے بھیجا جو ۱۸۹۹ء کو قبر کا نقشہ تیار کر کے ۵۵۶ باشندگان کشمیر کی تصدیق بھی کراوائے۔

سوال ۳۳۴ حضرت عیسیٰ کی قبر کو عام لوگ کن ناموں سے موسوم کرتے ہیں ؟

جواب شہزادہ نبی کی قبر، یوز آسف نبی کی قبر اور نبی صاحب کی قبر

سوال ۳۳۵ ۱۸۹۹ء کے بعض مشہور اصحاب احمد کے نام کیا تھے ؟

جواب سیٹھ شیخ حسن صاحب جید آبادی، چوہدری فتح محمد صاحب سیال، ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب پٹیالوی۔ (اللہ ان سے راضی ہو)

سوال ۳۳۶ ۵ جنوری ۱۹۰۱ء کو مرزا امام دین صاحب نے حضرت اقدس اور آپ کے خدام کو تکلیف دینے کے لئے کیا اقدام کیا ؟

جواب انہوں نے مہمان خانے کو بیت مبارک سے ملانے والی شارع عام بند کر کے اینٹوں سے دیوار کھینچ دی۔ اس واقعہ سے قریباً پونے دو سال تک حضرت اقدس اور آپ کی جماعت کو نہایت درجہ پریشانی اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔

سوال ۳۳۷ مدعی کی حیثیت سے حضرت اقدس کا پہلا اور آخری مقدمہ کیا تھا ؟

جواب مرزا امام دین کے خلاف تعمیر دیوار کے تنازعہ پر۔ فیصلہ آپ کے حق میں ہوا۔ اور جج نے دیوار گرانے کا حکم دیا

سوال ۳۳۸ ۱۱ اپریل ۱۹۰۱ء کے خطبہ عید الاضحیٰ کو کیا خصوصیت حاصل ہے ؟

جواب خدائی الہام کلام میں خدا تعالیٰ کی طرف سے فصاحت بخشی گئی، پورا ہوا

اور آپ نے معجزانہ طور پر فیض و بلیغ عربی خطبہ ارشاد فرمایا جو آپ کی پہلی عربی تقریر تھی۔
یہ خطبہ الہامیہ کے نام سے مشہور ہوا۔

سوال ۳۳۹ کن اشخاص نے حضرت اقدس کی تحریک پر اس خطبے کو
حفظ کیا ؟

جواب حضرت صوفی غلام محمد صاحب، حضرت میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت مفتی محمد صادق
صاحب اور مولوی محمد علی صاحب نے۔

سوال ۳۴۰ خطبہ الہامیہ سے کیا مراد ہے ؟ اور یہ کب شائع ہوا ؟

جواب یہ اگست ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا اس کا باب اول عید الانبیاء کا خطبہ ہے باقی
عام تصنیف ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ خدا کی خاص نصرت کے تحت پڑھا گیا ہے
مراد یہ نہیں کہ خطبے کا لفظ لفظ الہام ہوا بلکہ بعض بعض الفاظ اور جملے الہام بھی ہوئے۔

سوال ۳۴۱ ۱۸ مئی ۱۹۰۱ء کو بشپ جارج الفریڈ لیفرائے نے "معصوم

نبی" کے موضوع پر جو تقریر کی تھی اس میں انہوں نے کیا ثابت کرنا چاہا تھا ؟

جواب انہوں نے ثابت کرنا چاہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام معصوم نبی تھے جبکہ رسول پاک

صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن کریم میں ذنب کا لفظ آیا ہے جس کا مدلل جواب اسی جلسہ

میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب (اللہ آپ سے راضی ہوں) نے دیا۔ بشپ صاحب نے اپنی اس

ناکامی کو چھپانے کے لئے ۲۵ مئی کو "زندہ رسول" کے نام سے دوبارہ لیکچر دینے کے لئے

اشتہار شائع کیا جس کے جواب میں حضرت اقدس نے ایک مضمون لکھا جس میں یہ ثابت

کیا کہ اصل زندہ نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے

ہیں۔ حضور کے اس مضمون سے اسلام کو زبردست فتح نصیب ہوئی۔ اس کے بعد حضور

نے پادری صاحب کو دونوں انبیاء کے فضائل کا مقابلہ کرنے کی پھر دعوت دی مگر پادری

صاحب نے چُپ سا دھلی۔

سوال ۳۴۲ لکھنؤ کے بیرسٹریٹ لاء کا نام بتائیں جنہیں اخبار میں بشپ کے

فرار کے واقعہ کی خبر سے حضرت اقدس سے ملنے کی ٹرپ پیدا ہوئی ؟

جواب ان کا نام نواب عماد الملک فتح نواز جنگ مولوی سید مہدی حسین صاحب تھا
سوال ۳۴۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا جہاد بالسیف

کے بارے میں کیا خیال تھا؟
جواب آپ اسلامی تعلیم کی روشنی میں ابتداء ہی سے یہ عقیدہ رکھتے تھے

کہ مذہبی آزادی دینے والی باقاعدہ قائم شدہ حکومت کے خلاف اس کی حدود میں رہتے ہوئے جہاد بالسیف نہیں کیا جاسکتا۔

سوال ۳۴۴ ۲۲ مئی ۱۹۰۹ء کو شائع ہونے والا رسالہ "گورنمنٹ انگریزی اور

جہاد" میں آنحضرت کی کون سی پیشگوئی پورا ہونے کا ذکر ہے؟

جواب حدیث "يَضَعُ الْحَرْبُ" یعنی وہ (حضرت مسیح موعود) اگر سیفی جہاد اور مذہبی جنگوں کا التوا کر دے گا۔" کا ذکر ہے۔

سوال ۳۴۵ حضرت مسیح موعود نے "جہاد" کی کیا وضاحت فرمائی؟

جواب آپ نے فرمایا کہ اس زمانہ کا جہاد یہی ہے کہ اعلیٰ کلمہ اسلام میں کوشش کریں مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں اور اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلادیں۔

سوال ۳۴۶ حضرت مسیح موعود کے نظریہ جہاد کی تائید کن علماء نے کی؟

جواب مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا حسین احمد صاحب مدنی، مولانا شبلی نعمانی، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی، مولانا ظفر علی خان صاحب آف زبیدار، خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی۔

سوال ۳۴۷ مینارۃ المسیح کے متعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پیشگوئی فرمائی تھی؟

جواب ترجمہ "اللہ تعالیٰ عیسیٰ بن مریم کو مبعوث فرمائے گا اور آپ ایک سفید مینارہ کے پاس نزول فرما ہوں گے جو دمشق سے شرقی طرف واقع ہوگا۔

سوال ۳۴۸ قادیان میں مینار کی تعمیر کے لئے کیا الہی تحریک ہوئی؟

جواب ۱۹۰۹ء میں حضرت مسیح موعود کو تحریک ہوئی کہ قادیان کی بیت اقصیٰ میں جو

حدیث کے مطابق دمشق سے ٹھیک مشرقی جانب واقع ہے۔ ایک سفید مینار تعمیر کیا جائے
نیز یہ خبر دی گئی کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے اس مینار کی تعمیر کا گہرا تعلق ہے۔

سوال ۳۴۹ آپ نے کس تاریخ کو مینار کے لئے اشتہار دیا ؟

جواب ۲۸ مئی ۱۹۰۷ء کو

سوال ۳۵۰ مینار کی تعمیر کے لئے کتنے روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ؟

جواب دس ہزار روپے کا تخمینہ لگایا گیا۔

سوال ۳۵۱ مینار کی تعمیر کے لئے کون سی جگہ کا انتخاب ہوا ؟

جواب حضرت اقدس نے بیت اقصیٰ کے احاطہ میں اس کی تعمیر کا

فیصلہ فرمایا۔

سوال ۳۵۲ مینار کا نقشہ اور تخمینہ کس نے بنایا ؟

جواب حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی کے چھوٹے بھائی سید عبدالرشید

صاحب نے یہ فرائض انجام دیئے۔

سوال ۳۵۳ مینار کی اینٹوں کے لئے زمین کس نے دی ؟

جواب میاں امام دین صاحب قادیانی نے دی۔

سوال ۳۵۴ مینار کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء بروز جمعہ اس کا سنگ

بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۳۵۵ حضرت مسیح موعودؑ آپ پر سلامتی ہو کے کہنے پر کس بزرگ نے اینٹ رکھی ؟

جواب فضل الدین صاحب احمدی معمار نے وہ اینٹ بنیاد کے مغربی حصے

میں چوست کر دی۔

سوال ۳۵۶ اس کام کے لئے کون نگران مقرر کئے گئے ؟

جواب حضرت میر ناصر نواب صاحب نگران مقرر ہوئے۔

سوال ۳۵۷ مینار کی تعمیر کس وجہ سے التواء میں پڑ گئی تھی ؟

جواب مینار کی تعمیر کے بند کرنے کا حقیقی اور واقعی سبب اخراجات کی کمی تھا۔

سوال ۳۵۸ حضرت سیح موعود کی زندگی میں مینار کی تعمیر کس مرحلہ تک پہنچی تھی؟

جواب حضرت اقدس کی زندگی میں مینار کی عمارت صحن بیت کی سطح سے چھ فٹ سے زیادہ بلند نہ ہو سکی۔

سوال ۳۵۹ مینارۃ المسیح کی اونچائی کتنی ہے؟

جواب ۱۰۵ فٹ بلند ہے۔

سوال ۳۶۰ مینار کی عمارت کے متعلق بتائیں؟

جواب اس مینار کی تین منزلیں، ایک گنبد اور بانوے سیڑھیاں ہیں۔

سوال ۳۶۱ ”لجۃ النور“ کی تصنیف کی غرض کیا تھی؟

جواب یہ عربی رسالہ عرب، شام، عراق اور ایران وغیرہ بلاد اسلامیہ کے علماء کو پیغام پہنچانے کی غرض سے حضرت اقدس نے تصنیف فرمایا۔

سوال ۳۶۲ کس کتاب میں حضرت اقدس نے ”ابو محمود احمد“ کی کنیت

استعمال فرمائی؟

جواب ”لجۃ النور“ میں جو آپ کی وفات کے بعد فروری ۱۹۱۱ء میں شائع ہوئی۔

سوال ۳۶۳ حضرت سیح موعود نے ۱۸۹۶ء میں جن سجادہ نشینوں کو نام

لے کر مبارکہ کی طرف بلایا تھا ان میں سے کسی ایک کا نام بتائیں؟

جواب پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی۔

سوال ۳۶۴ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے ایک کتاب ”شمس انہدایہ فی

اثبات حیات المسیح لکھی۔ ان کے جواب میں ”شمس بازغہ لکھی گئی یہ کتاب کس نے لکھی؟

جواب سید محمد احسن صاحب نے لکھی۔ اس کے علاوہ ایک اشتہار بھی شائع کر دیا

جس کا پیر صاحب نے کوئی جواب نہ دیا۔

سوال ۳۶۵ حضرت اقدس نے ۲۰ جولائی ۱۹۰۷ء میں تفسیر نویسی کا چیلنج کس کو دیا؟

جواب پیر مہر علی شاہ صاحب کو مگر ان کو اپنی علمی قابلیت کا اندازہ تھا۔

اس لئے راہ فرار اختیار کی ۔

سوال ۳۶۶ ۲۸ اگست ۱۹۷۰ء کو حضرت اقدس نے پیر مہر علی پر کس طرح اتمام حجت کیا ؟

جواب حضرت مسیح موعود نے ایک اشتہار لکھا کہ اگر پیر صاحب تفسیر لکھنے پر آمادہ نہیں ہیں تو ایک اور طریق سچائی کو پرکھنے کا ہے وہ یہ کہ شہر لاہور کے تین عمائدین کی موجودگی میں ہر فریق تین گھنٹے تک اپنے دعوے اور دلائل از روئے قرآن و حدیث دے کر یہ ثابت کرے کہ مسیح آسمان سے آئے گا یا نہیں تاکہ لوگ موازنہ کر سکیں کہ حقیقت کیا ہے ۔ مگر پیر صاحب مقابلے پر نہ آئے ۔

سوال ۳۶۷ جولائی ۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی کتاب ”العین“ میں آپ نے تلاش حق کرنے والوں کے لئے کیا تجویز فرمایا ؟

جواب آپ نے فرمایا کہ ”اگر آسمانی نشانوں میں میرا کوئی مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں ۔ اگر دعاؤں کی قبولیت میں کوئی میرے برابر اتر سکے تو میں جھوٹا ہوں ۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں میرا ہم پلہ مٹھر سکے تو میں جھوٹا ہوں ۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی میری برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں ۔“

سوال ۳۶۸ حافظ محمد یوسف اور ان کے ہم خیال علماء نے حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) پر کیا اعتراض کیا ؟

جواب انہوں نے یہ غلط خیال پیش کیا کہ دعویٰ کے بعد میں سال زندہ رہنا اور ترقی پانا کامیابی کی دلیل نہیں ۔ آپ نے پانچ سو روپے کے انعام کے وعدے کے ساتھ کوئی نظیر پیش کرنے کا چیلنج دیا مگر مخالفین عاجز رہ گئے ۔

سوال ۳۶۹ ۱۹۷۰ء کے اصحاب احمد کے نام کیا ہیں ؟

جواب حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب خوست کابل، حضرت مولانا عبید اللہ صاحب بسمل، خان ذوالفقار علی خان صاحب گوہر، حضرت حافظ روشن علی

صاحب، عماد الملک مولوی سید مہدی حسن شاہ صاحب لکھنوی۔ ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب، مولوی ابوالحسن صاحب بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان (اللہ ان سبک راضی ہو)

سوال ۳۴۰ یکم ستمبر ۱۹۷۹ء میں شائع ہونے والی کتاب تحفہ گوٹو دیہ کی وجہ تصنیف کیا تھی ؟

جواب : پیر مہر علی شاہ نے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو دعوتِ مباحثہ دی تھی مگر آپ علماء کی بدزبانی کی وجہ سے مباحثے نہ کرنے کا اعلان فرما چکے تھے۔ آتام حجت کے لئے صداقتِ مسیح موعود کے موضوع پر ایک کتاب ”تحفہ گوٹو دیہ“ کے نام سے تصنیف فرمائی اور پیر صاحب کو جواب دینے کا انعامی چیلنج دیا مگر پیر صاحب اور ان کے مریدوں کو جواب دینے کی توفیق نہ ہو سکی۔

سوال ۳۴۱ حضرت پیر صاحب کو ٹھے والے نے حضرت اقدس کے بارے میں کیا شہادت دی ؟

جواب : ضلع پشاور کے ایک گاؤں میں ایک بزرگ کو ٹھہ شریف میں رہتے تھے ان کے مریدان کو تیرھویں صدی کا مجدد مانتے تھے اور دوسرا مجدد الف ثانی یقین کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے خاص محبوں کو بتا دیا تھا کہ حضرت مہدی آخر الزماں پیدا ہو چکے ہیں۔ اصل افغانی الفاظ میں انہوں نے کہا تھا جس کے معنی یہ تھے کہ ”مہدی موعود پیدا ہو گیا ہے لیکن ابھی ظاہر نہیں ہوا۔“

سوال ۳۴۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ماننے والے جماعت احمدیہ کے نام سے کب موسوم ہوئے ؟

جواب : ۱۹۷۹ء میں مردم شماری ہونے والی تھی۔ اس میں یہ التزام کیا جانے والا تھا کہ جس نام کو کسی فرقے نے اپنے لئے تجویز کیا ہے وہی نام سرکاری کاغذات میں لکھا جائے۔ لہذا اس مقصد کے لئے حضرت اقدس نے ۱۹ نومبر ۱۹۷۹ء کو اشتہار واجب الانظار کے ذریعے سے اپنی جماعت کا نام ”جماعت احمدیہ“ مشہر کر دیا۔

سوال ۳۴۳ نام ”جماعت احمدیہ“ رکھنے کا مقصد کیا تھا ؟

جواب ہمارے نبی کریمؐ کے دو نام تھے محمد اور احمد اور اسم محمد جلالی نام تھا۔ اور اس میں یہ پیشگوئی محض تھی کہ آنحضرتؐ ان دشمنوں کو تلوار کے ساتھ سزا دیں گے۔ جنہوں نے تلوار کے ساتھ اسلام پر حملہ کیا اور صد ہا مسلمانوں کو قتل کیا۔ لیکن اسم احمد جلالی نام تھا جس سے یہ مطلب نکلا کہ آنحضرتؐ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلائیں گے۔ لہذا "احمدیہ" نام کا مقصد بھی یہی ہے۔ جنگ اور لڑائی سے اس فرقے کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

سوال ۳۷۲ جماعت احمدیہ کو دوسروں کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت کیوں ہوئی؟

جواب جب منکرین کی سختیاں اور نا خدا ترسی انتہا کو پہنچ گئی تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپؐ نے ۱۹۰۷ء کے آخر میں تحریری شکل میں جماعت احمدیہ کو یہ پیغام دیا کہ "یاد رکھو جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام اور قطعی حرام ہے کہ کسی منکر اور مکذب یا متردّد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہیے کہ تمہارا امام وہی ہو جو تم میں سے ہو۔ اسی کی طرف حدیث بخاری کے ایک پہلو میں اشارہ ہے کہ اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ یعنی جب مسیح نازل ہوگا تو تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑے گا۔ تمہارا امام تم میں سے ہوگا....."

"تمہاری ناراضگی اور ردّ مٹنا تو خدا کے لئے ہے۔ تم اگر ان میں ملے ہو تو خدا تعالیٰ جو خاص تم پر نظر رکھتا ہے وہ نہیں رکھے گا۔ پاک جماعت جب الگ ہو تو پھر اس میں ترقی ہوتی ہے۔"

سوال ۳۷۵ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کون تھے؟ اور آپ نے کب بیعت کی؟

جواب سید صاحب ملک (افغانستان) کے مشہور پیشوا، مقتدر عالم اور صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔ دربارِ شاہی میں بھی آپ کا بڑا منصب تھا۔ سید صاحب نے حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب اور چند شاگردوں کے ساتھ ۱۹۰۷ء میں تحریری بیعت کی تھی۔

سوال ۳۷۶ ۱۹۰۷ء میں مجلس تشیخہ الاذیان قائم ہوئی تھی اور ۱۹۰۷ء میں اس کا

ترجمان ایک رسالہ شائع ہونا شروع ہوا۔ اس کا کیا نام تھا ؟

جواب اس رسالے کا نام ”تشیعہ الاذیان“ تھا

سوال ۳۷۷ ۱۹۰۱ء یعنی بیسویں صدی کی ابتدا کو اس عظیم الشان رسالہ کے اجراء کی تجویز سے ہوئی ؟

جواب ”THE REVIEW OF RELIGIONS“ کے اجراء اور مختلف تصانیف کے انگریزی ترجمے کے لئے ایک مستقل ادارہ انجمن اشاعت اسلام کے قیام کا منصوبہ بنا۔

سوال ۳۷۸ اعجاز مسیح سے کیا مراد ہے ؟

جواب حضرت اقدس نے پیر مہر علی شاہ اور دیگر علماء کو چیلنج دیا تھا کہ جو ہادیکم سے ۲۵ فروری ۱۹۰۱ء تک سورہ فاتحہ کی تفسیر شائع نہ کر سکے گا وہ جھوٹا سمجھا جائے گا۔ حضرت اقدس نے ۲۳ فروری ۱۹۰۱ء کو فیض و بلیغ تفسیر شائع کی جس کا نام اعجاز مسیح رکھا گیا۔ پیر صاحب کو اس کے جواب میں عربی تحریر لکھنے کی جرأت نہ ہوئی۔

سوال ۳۷۹ رسالہ ”اعجاز مسیح“ اور کن کن ممالک میں بھیجا گیا۔ کہاں کہاں اس کی اشاعت ہوئی ؟

جواب حرمین، شام اور مصر میں اس کی اشاعت ہوئی۔

قاہرہ کے اخبار مناظر اور ہلال نے اس کی فصاحت و بلاغت کا اعتراف کرتے ہوئے شاندار رپورٹ لکھے۔

سوال ۳۸۰ آنحضرتؐ نے حضرت مسیح موعودؑ کی علامات میں سے ایک ”تَجَمُّعُ

لَهُ الصَّلَوةُ“ بھی بتائی تھی۔ یہ کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب ”خطبہ الہامیہ“ ”تحفہ گوشت و دیہ“ ”تریاق القلوب“ اور اعجاز مسیحؑ کی تصنیف کے دوران دینی مصروفیت کا ایسا دور آیا کہ چار پانچ ماہ تک حضرت مولوی عبد الکریم صاحب بیت مبارک میں نماز ظہر و عصر جمع کر داتے رہے۔ دینی مصروفیات کی وجہ سے نمازوں کا یہ جمع کرنا آنحضرتؐ کی پیشگوئی کی صداقت بن گیا۔

سوال ۳۸۱ الہام شَاتَانِ تَدُبَّحَانِ کس طرح پورا ہوا ؟

جواب وسط ۱۹۰۱ء میں اس پیشگوئی کا ایک حصہ مولوی عبدالرحمان صاحب کی شہادت سے پورا ہوا۔ اور حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کی شہادت سے مکمل پیشگوئی پوری ہوئی۔

سوال ۳۸۲ ۵۔ نومبر ۱۹۰۱ء میں لکھے گئے مختصر سے رسالہ ”ایک غلطی کا ازالہ“ میں حضرت اقدس نے کس غلطی کا ازالہ فرمایا؟

جواب اس اشتہار میں حضرت مسیح موعود نے پوری وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ ”مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں۔ میں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔“

”میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں، یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں صرف مراد میری نبوت سے تو کثرت مکالت و مخاطبت الہیہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے۔۔۔ میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الہی نبوت رکھتا ہوں۔“

سوال ۳۸۳ ۱۵۔ نومبر ۱۹۰۱ء کو فونو گراف میں کیا ریکارڈ کیا گیا؟

جواب آواز آ رہی ہے یہ فونو گراف سے: ”ھو ھو خدا کو دل سے نہ لاف دگراف سے جب تک عمل نہیں ہے دل پاک صاف، کم تر نہیں یہ مشغہ بت کے طواف سے حضرت اقدس کی ہدایت کے تحت حضرت مولانا عبد الکریم صاحب نے مذکورہ بالا نظم قرآن کریم کی کچھ آیات اور نظم ”عجب نوریت در جان محمد“ ریکارڈ کرائی۔“

سوال ۳۸۴ ۳۰۔ نومبر ۱۹۰۱ء کو کن بچوں کی آئین پر حضرت اقدس نے نظم امین کہا؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت نواب مبارک بیگم صاحبہ۔

سوال ۳۸۵ حضرت اقدس نے ترکوں اور سادات کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب آپ نے فرمایا کہ ”ترکوں کے ذریعے سے اسلام کو بڑی قوت حاصل ہوئی ہے۔ دنیا میں خدا تعالیٰ نے دو ہی گروہ رکھے ہوئے ہیں۔ ایک ترک اور دوسرے سادات۔ ترک ظاہری حکومت اور ریاست کے حقدار ہوئے اور سادات کو فقر اور مہمانی

فیض کا مبداء قرار دیا گیا

سوال ۳۸۶ ۱۹۰۱ء کے ممتاز رفقا احمد کے نام کیا ہیں ؟
جواب ۱. حضرت ڈاکٹر سید عبدالنار شاہ صاحب

۲. مرزا محمد شفیع صاحب

۳. خاں صاحب منشی برکت علی صاحب شملوی

۴. حضرت ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر

۵. ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب ٹیلوی

۶. مولوی محمد اللہ صاحب بوتالوی

۷. مولوی فضل الدین صاحب وکیل (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۳۸۷ REVIEW OF RELIGIONS کا اجراء کب اور کن زبانوں میں ہوا ؟

جواب جنوری ۱۹۰۲ء میں مولوی محمد علی صاحب کی زیر ادارت انگریزی اور اردو

زبان میں جاری ہوا۔

سوال ۳۸۸ "REVIEW OF RELIGIONS" سالہ کے مغربی ممالک پر کیا

اثرات ہوئے ؟

جواب ۱۔ یورپ اور امریکہ کے نو مسلم انگریزوں میں اسلام کے لئے نیا جوش

اور نیا دلولہ پیدا ہوا ان کے حوصلے بلند ہو گئے اور انہوں نے اشاعت اسلام کی مہم تیز

کر دی۔

۲ غیر مسلم مفکروں اور ادیبوں تک اسلام کا پیغام پہنچا اور انہیں اسلام کی صحیح تصویر ملی۔

۳۔ عیسائیت کے علمبرداروں میں ایک غیر معمولی جنبش ہوئی چنانچہ اخبار CHURCH

FAMILY نے لکھا کہ مرزا غلام احمد صاحب کے پیدا کردہ لٹریچر کا جواب ہرگز نہ دیا جائے

وہ عیسویت کے خلاف ایسا حربہ لٹریچر کی شکل میں پیدا کر دیں گے کہ بائبل کا صفایا ہو جائے گا۔

سوال ۳۸۹ ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے طلحوں کے بارے میں مذہبی

لیڈروں کو کیا چیلنج دیا ؟

جواب رسالہ "دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء" میں "الدار" کی خصوصی اور قادیان کی عمومی حفاظت کا ذکر کر کے تمام مذہبی بیڈرڈوں کو چیلنج دیا کہ وہ بھی اگر اسی طرح دعویٰ کر سکتے ہیں تو کریں۔ آریہ لوگ پیشگوئی کریں کہ ان کا پریشیر بنارس کو طاعون سے بچائے گا۔ سناٹن دھرم والے امرت سر کے لئے پیشگوئی کریں کہ گٹو کے طفیل وہاں طاعون نہیں ہوگا اور عیسائیوں کا بڑا بشارت کھلتے کے بارے میں کہ وہاں طاعون نہیں پڑے گی اور انجمن حمایت اسلام والے پیشگوئی کریں کہ لاہور طاعون سے محفوظ رہے گا۔

سوال ۳۹۰ جماعتی چندوں کے لئے نظم کی بنیاد کب ڈالی گئی؟

جواب ۵ مارچ ۱۹۰۲ء

سوال ۳۹۱ "کشتی نوح" سے کیا مراد ہے؟

جواب اکتوبر ۱۹۰۳ء کو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک کتاب کشتی نوح کے نام سے شائع فرمائی جس کا دوسرا نام تقدیرۃ الایمان بھی ہے۔ اس کتاب کا نام حضور (آپ پر سلامتی ہو) نے کشتی نوح اس لئے تجویز فرمایا کہ جیسا حضرت نوح کی کشتی آپ کے ماننے والوں کے لئے نجات کا باعث بنی اس طرح حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اس کتاب میں اِنِّیْ اَحَافِظُکُمْ کُلًّا فِی الدَّارِ کَ الٰہِی وَعَدَہٗ دُنِیَا کے سامنے پیش کیا اور دنیا پر واضح کر دیا کہ ہر ایک جو آپ کی تعلیم پر عمل کرنے والا ہوگا۔ وہ اس طاعون کے عذاب سے بچایا جائے گا جو طوفان نوح ہی کی طرح تباہی پھیلا رہی تھی نیز حضور نے اپنی مکمل تعلیم اس کتاب میں بیان فرمائی۔

سوال ۳۹۲ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی کونسی کتاب شائع ہوئی۔ اس کتاب کو لکھنے کی غرض کیا تھی؟

جواب "تریاق القلوب" مفتی الہی بخش کو جو ظلم ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اس میں نشان نمائی کا چیلنج دیا نیز ٹری آب و تاب سے پوری ہونے والی اپنی بعض پیش گوئیاں بھی اس میں درج کی ہیں۔

سوال ۳۹۳ "تحفۃ الندوة" سے کیا مراد ہے ؟

جواب حضرت مسیح موعود نے "تحفۃ الندوة" کے نام سے اپنی صداقت کے ثبوت پیش فرمائے نیز زندہ والوں سے ایسے مدعیان نبوت کے حلفاً ثبوت مانگے جن کی وحی کاذب کا قرآن کی طرح ۲۳ برس سلسلہ چلتا رہا۔ زندہ ولے اس کا جواب نہ دے سکے۔

سوال ۳۹۴ "اخبار البدن" کا اجراء کس سن میں ہوا اور اس کے پہلے مدیر اور معاون کون تھے ؟

جواب ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء - مدیر محمد افضل صاحب تھے اور معاون ڈاکٹر فیض علی صاحب تھے۔

سوال ۳۹۵ اخبار البدن کب تک جاری رہا اور دوبارہ کب شروع ہوا ؟

جواب دسمبر ۱۹۱۳ء تک باقاعدگی سے نکلتا رہا۔ پھر بند ہو گیا۔ چالیس سال بعد درویشان قادیان کی کوششوں سے جاری ہوا اور آج تک جاری ہے۔

سوال ۳۹۶ حضرت صاحبزادہ مرزا البشیر احمد صاحب کا نکاح کب اور کہاں ہوا ؟

جواب مولوی غلام حسن صاحب آف پشاور کی صاحبزادی سرور سلطان صاحبہ سے ۱۲ ستمبر ۱۹۰۲ء کو قادیان میں ہوا۔

سوال ۳۹۷ حضرت مرزا البشیر الدین محمود احمد صاحب کا نکاح کب اور کہاں ہوا ؟

جواب آپ کا نکاح ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب آف رُک کی صاحبزادی شہیدہ بیگم صاحبہ سے ۲ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو رُک کی میں ہوا۔

(بعد میں آپ کا نام محمود بیگم رکھا گیا اور آپ اُم ناصر کہلائیں)

سوال ۳۹۸ ۲۹، ۳۰ اکتوبر کو ہونے والے مباحثہ مذ کا انجام کیا ہوا ؟

جواب اترسر کے پاس ایک گاؤں میں مولوی ثناء اللہ امرتسری اور سید محمد سرور صاحب کے درمیان وفات مسیح پر مباحثہ ہوا مولوی ثناء اللہ نے بے دست و پا ہو کر کہا ہمارے پاس احادیث موجود ہیں اس کے مقابل قرآن کی کیا حیثیت ہے۔ نیز دلیل نہ ہونے کی وجہ

سے گالیوں سے کام لیا۔

سوال ۳۹۹ ۱۵ نومبر ۱۹۰۷ء کو شائع ہونے والی انعامی کتاب ”اعجاز احمدی“ کی خصوصیت کیا ہے؟

جواب حضرت اقدس نے پانچ دن میں مباحثہ مد کے بارہ میں ایک قصبہ اور مضمون لکھ کر طبع کروا کے تقسیم کر دیا اور دس ہزار کا انعامی چیلنج فرمایا کہ اتنی ہی مدت میں اس کے جواب کی کتاب لکھنے والوں کو دیے جائیں گے۔ آپ کی پیش گوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ان کے قلم توڑ دیے اور وہ کوئی جواب نہ دے سکے۔

سوال ۴۰۰ فرقہ اہل حدیث و اہل قرآن کے مباحثہ پر حضرت اقدس نے کیا محاکمہ تحریر فرمایا؟

جواب آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے ہاتھ میں اسلامی ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں۔

۱۔ قرآن کریم ۲۔ سنت رسول اللہ ۳۔ حدیث۔ آپ نے فرمایا کہ جو حدیث قرآن و سنت نبوی کے خلاف نہ ہو اسے ضرور قبول کیا جائے کہ یہی صراطِ مستقیم ہے۔

سوال ۴۰۱ دُئی نے کس فرقے کی بنیاد ڈالی؟ اسلام کے بارے میں اس کے خیالات کیا تھے؟

جواب ۱۸۹۶ء میں بکرمچن کیتھولک چرچ کی بنیاد رکھی اور پھر چند سال بعد غیرتی کا دعویٰ کیا۔ دُئی اسلام کا سخت دشمن تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نہایت درجہ بدزبانی کرتا تھا۔

سوال ۴۰۲ دُئی کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب اس کا دعویٰ تھا کہ خدا یسوع مسیح نے اس کو خبر دی ہے کہ تمام مسلمان تباہ اور ہلاک ہو جائیں گے اور دنیا میں کوئی زندہ نہیں رہے گا۔ سوائے ان لوگوں کے

جو مریم کے بیٹے کو خدا سمجھ لیں اور ڈوئی کو اس خدا کا رسول ۔

سوال ۴۰۳ حضرت اقدس نے ستمبر ۱۹۰۰ء میں ڈوئی کو کیا چیلنج دیا ؟

جواب آپ نے مباہلے کی دعوت دی اور کہا تمام مسلمانوں کو موت کی پیشگوئی نہ نہیں بلکہ صرف مجھے (حضرت مسیح موعود) کو ذہن میں رکھ کر یہ دعا کریں کہ ہم دونوں میں جو جھوٹا ہے وہ پہلے مر جائے۔ اگر ڈوئی اپنے دعوے میں سچا اور درحقیقت مسیح موعود ہے تو فیصلہ ایک ہی آدمی کے مرنے پر ہو جائے گا۔ ہم اس جواب کے ساتھ ڈوئی کو تین ماہ کی ہمت دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا سچوں کے ساتھ ہو ۔

سوال ۴۰۴ امریکہ کے کن اخبارات نے حضرت اقدس کے فرمودہ طریق کی

حمایت کی اور اُسے مصفا نہ کہا ۔ ؟

جواب اخبار ”ارگوناٹ سان فرانسسکو“ اور اخبار برٹلنٹن فری پریس نے اس طریق کی حمایت کی۔

سوال ۴۰۵ حضرت مسیح موعود نے دوسرا اشتہار کب اور کیا دیا ؟

جواب ایک سال گزرنے کے بعد بھی جب ڈوئی مقابلے کے لئے نہ آیا بلکہ ہذبانی میں بڑھ گیا تو آپ نے ۲۳ اگست ۱۹۰۳ء کو دوسرا اشتہار شائع فرمایا جس میں پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں تھیں۔ اس میں تحریر تھا کہ ”مستر ڈوئی اگر میری درخواست مباہلہ قبول کرے گا اور صراحتاً یا اشارتاً میرے مقابلے پر کھڑا ہوگا تو میرے دیکھتے دیکھتے بڑی حسرت اور دکھ کے ساتھ اس دنیا سے فانی ہو چھوڑے گا ۔“

سوال ۴۰۶ ڈوئی کا انجام کیا ہوا ؟

جواب اوّل : دنیا پر منکشف ہوا کہ وہ ولد الحرام ہے۔ دوم : اس پر فلج کا شدید حملہ ہوا۔ ابھی اس کے اثرات چل رہے تھے کہ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۵ء کو اس پر دوبارہ فلج گرزا اور وہ لاچار ہو کر اپنے شہر صیخون سے ایک جزیرہ کی طرف چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ ایک نہایت ناپاک اور سیاہ کار انسان ہے۔ نیز ۸۵ لاکھ روپے کی خیانت بھی ثابت ہوئی۔ اس کو انتظامیہ سے بے دخل کر دیا گیا۔ صیخون پر دوبارہ قبضہ کی

اس کی ساری کوششیں ناکام رہیں۔ بالآخر دیوانہ ہو کر ۹ مارچ ۱۹۰۷ء کو بڑے دکھ اور حسرت کے ساتھ مرا۔

سوال ۴۰۷ ڈوئی کی موت کب ہوئی ؟

جواب ۹ مارچ ۱۹۰۷ء کو

سوال ۴۰۸ امریکہ اور یورپ کے کن اخبارات نے ڈوئی کی ہلاکت پر تبصرہ کیا ؟

جواب شکاگو ٹریبون۔ رسالہ انڈی پینڈنٹ، امریکن اخبار ٹرونگھ سیکر اور بوٹن ہیرلڈ نے،

سوال ۴۰۹ ڈوئی کے بعد کس نے خدائی کا دعویٰ کیا ؟

جواب لندن کے ایک پادری "جان ہیو سمتھ گپٹ" نے ۹ ستمبر ۱۹۰۲ء کو دعویٰ کیا

سوال ۴۱۰ ایک الوہیت کے مدعی کو تنبیہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب یہ ایک اشتہار کا عنوان تھا جو حضرت اقدس نے شائع کر دیا اور اس

میں لکھا کہ "یہ امر خدا کی غیرت کو بھڑکانے والا ہے کہ ایک شخص انسان ہو کر پھر خدا بنتا ہے..... خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے کہ میں ایسے شخص کو آنے والی سزا سے متنبہ کر دوں۔"

سوال ۴۱۱ "گپٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں" اشتہار کب شائع ہوا اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے اس میں کیا فرمایا ؟

جواب ۲۳ اگست ۱۹۰۳ء کو شائع ہوا جس میں آپ نے فرمایا کہ "یہ دلیر و دغا گو

یعنی گپٹ جس نے خدا ہونے کا دعویٰ لندن میں کیا ہے وہ میری آنکھوں کے سامنے نیست و نابود ہو جائے گا (اور ایسا ہی ہوا)

سوال ۴۱۲ پیشگوئی کے مطابق گپٹ کی ناکامی و نامرادی کس طرح ہوئی ؟

جواب گپٹ کی بیزاری اور خود روی عروج پر فخری پھر اچانک غیب سے ایسے آلیاں

پیدا ہوئے کہ عیسائیوں کی مخالفت کی تاب نہ لا کر اس نے آئندہ اپنے خدا ہونے اور مسیح ہونے کا ذکر تک چھوڑ دیا۔

سوال ۴۱۳ ۱۹۰۲ء کے حضرت مسیح موعود کے بعض رفقاء کے نام بتائیے ؟

جواب ۱۔ میر تقی علی صاحب دہلوی۔

۲۔ قاضی محمد یوسف صاحب فاروقی پشاور

۳۔ چوہدری برکت علی صاحب گڑھ شنکر

۴۔ سید وزارت حسین مونگیری

۵۔ ڈاکٹر لشارت احمد صاحب۔ (اللہ ان سبک راضی ہو)

سوال ۴۱۴ کتاب "مواہب الرحمن" کب لکھی گئی اور کس کے اعتراض کے جواب میں لکھی گئی؟

جواب یہ کتاب جنوری ۱۹۰۳ء میں شائع ہوئی جس میں آپ نے مصری اخبار "الواء" کے ایڈیٹر کے اعتراض کا جواب دیا ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ طاعون کا ٹیکہ زنگوانا اس قرآنی آیت "لَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ" کے منافی اور توکل کے خلاف ہے۔ حضرت اقدس نے جواباً مدلل جواب دیئے اور اپنے عقائد درج فرمائے نیز ان نشانات پر روشنی ڈالی جو آپ کی صداقت کے ثبوت میں ظاہر ہوئے تھے۔

سوال ۴۱۵ کتاب "مواہب الرحمن" میں کیا پیشگوئی درج تھی اور وہ کس طرح پوری ہوئی؟

جواب ایک لیٹم شخص کے آپ کی عزت پر حملہ کرنے اور تین حمایتی مقرر کرنے کی پیشگوئی تھی۔ ایک سال بعد یہ مقرر باتیں کرم دین کے ہاتھ سے ظہور میں آئیں اور مقدمات دائر کرنے سے ایک حصہ پیشگوئی کا پورا ہو گیا۔

سوال ۴۱۶ کتاب "مواہب الرحمن" کب چھپ کر تیار ہوئی؟

جواب ۱۵ جنوری ۱۹۰۳ء کو۔

سوال ۴۱۷ سفرِ جہلم میں حضرت اقدس کے ہمراہ ایک بزرگ بھی تھے وہ کون تھے؟

جواب حضرت سید عبداللطیف صاحب کابل تھے۔

سوال ۴۱۸ حضرت مسیح موعود کو سفرِ جہلم کے دوران کیا الہام ہوا؟ اور سفرِ جہلم سے واپسی پر کیا الہام ہوا؟

جواب دوران سفر آپ کو الہام ہوا۔

أُرِيكَ بَرَكَاتٍ مِنْ كُلِّ طَرَفٍ

ترجمہ یعنی میں ہر ایک جانب سے تجھے برکتیں دکھاؤں گا۔

اور جہلم سے واپسی پر آپ کو الہام ہوا۔

أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ترجمہ یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر تجھے ترجیح دی۔

سوال ۴۱۹ منشی کرم دین کے مقدمے سے جماعت کو کیا فائدہ ہوا ؟

جواب اس مقدمے سے جہاں حضرت مسیح موعود کی سچائی ظاہر ہوئی وہاں اللہ تعالیٰ نے برکتوں سے مالا مال کیا اور وہ برکتیں یہ تھیں کہ گیارہ سو مردوں اور دو سو عورتوں نے بیعت کر کے سلسلہ عالمیہ میں شرکت کی اور خدا تعالیٰ کی طرف سے کئے گئے وعدے نہایت خوبی سے پورے ہوئے۔

سوال ۴۲۰ روسی حکومت کے بارے میں حضرت اقدس کو رویا میں کیا بتایا گیا ؟

جواب ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء کو حضرت اقدس کو بذریعہ خواب اطلاع دی گئی کہ مستقبل میں روسی حکومت کا عصا آپ کی جماعت کو دیا جانا مقدر ہے۔ (یہ عظیم الشان پیش گوئی کب اور کہاں پوری ہونے والی ہے اللہ کو علم ہے)

سوال ۴۲۱ ۲۶ جون ۱۹۰۳ء کو کرم دین نے جہلم کورٹ میں توہین عدالت کا

مقدمہ کر دیا اس کی سماعت کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب ۲۶ جون ۱۹۰۳ء کو یہ مقدمہ منتقل ہو کر گورداسپور میں ایک کٹر اور متعصب

آریہ مجسٹریٹ کی عدالت میں آگیا۔ ۱۶ نومبر ۱۹۰۳ء تک مقدمہ کی سماعت ہوتی رہی۔

سوال ۴۲۲ مقدمے کا فیصلہ کیا ہوا ؟

جواب حضور کی مقدمے میں بریت کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہوئیں جن میں کچھ نشوونما

کا پہلو بھی تھا۔ چنانچہ ہندو جج نے دونوں فریقوں پر جرمانہ کر دیا۔ بعد میں آپ کا جرمانہ معاف ہوا

اور باعزت بری ہوئے جبکہ کرم دین کو جرمانہ دینا پڑا۔

سوال ۴۲۳ ۸ فروری ۱۹۰۳ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا حَرْبُ

مُہِیْجَةِ اُس سے کیا مراد ہے ؟

جواب ”آریہ سماج اور قادیان کا مقابلہ“ کے عنوان سے قادیان کے نو مسلم لوگوں نے ایک اشتہار شائع کیا جس میں نہایت نرمی اور محبت سے آریوں، ہندوؤں اور سکھوں کو مدعو کیا گیا تھا کہ وہ دعا، مباہلہ یا کانفرنس کے ذریعے اپنے اپنے مذاہب کی صداقت کا اظہار کریں۔ گو یہ اشتہار حضرت اقدس کی طرف سے نہیں تھا لیکن انہیں الہام ہوا حَرْبُ مُہِیْجَةِ جوش سے بھری ہوئی جنگ ”الہام اس طرح پورا ہوا کہ اس اشتہار کے جواب میں غیر مسلموں نے گالیوں سے بھرے ہوئے متغذ اشتہار شائع کر دئے اور ہمارے انحضرت کی نسبت سخت الفاظ اور گالیاں استعمال کیں۔

سوال ۴۲۴ حضرت مسیح موعود نے کتاب ”نیم دعوت“ کیوں تحریر فرمائی ؟

جواب آپ فرماتے ہیں کہ ”خدا تعالیٰ نے اپنی وحی خاص سے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس تحریر کا جواب لکھ اور میں جواب دینے میں تیرے ساتھ ہوں خدا کی قوت پا کر اٹھا اور رسالہ کو لکھا۔ خدا نے مجھے تائید دی میں نے یہی چاہا کہ اُن تمام گالیوں کو جو میکہ نبی مطاع کو اور مجھے دی گئی ہیں نظر انداز کر کے نرمی سے جواب لکھوں اور پھر یہ کاروبار خدا تعالیٰ کے سپرد کر دوں۔“

سوال ۴۲۵ حضرت مسیح موعود نے ۳ مارچ ۱۹۰۳ء کو ”سناتن دھرم“

کے نام سے جو رسالہ نکالا اس میں کس فرقے کو مخاطب کیا ؟

جواب اس میں انہوں نے یوگ کی بنا پر آریہ سماج کی خوب تبلیغی کھولی۔ ساتھ ہی سناتن دھرمیوں کی تعریف بھی فرمائی۔

سوال ۴۲۶ البیت اور بیت الدُّعائیں کیا فرق ہے ؟

جواب کوئی فرق نہیں۔ ایک ہی مفہوم کے دو نام ہیں۔ جو حضور نے بیت الفکر کے ساتھ غریب جانب نبویا تھا۔

سوال ۴۲۷ بیت الدُّعائیں تعمیر کی ضرورت کیوں ہوئی اور اس کی بنیاد کب رکھی گئی ؟

جواب ۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء کو بنیاد رکھی گئی۔ حضرت اندس کو شروع ہی سے ذکر الہی اور دعا سے عشق تھا۔ تصنیف و تالیف کا کافی کام کر چکنے کے بعد آپ نے فرمایا اب باقی ایام میں یہیں خاص دما میں مصروف ہونا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل خاص فرمائے۔ اسی مقصد کے لئے تعمیر بیت الدعا کی ضرورت محسوس ہوئی،

سوال ۴۲۸ بیت الدعا کی تعمیر کا خرچ کس نے برداشت کیا؟

جواب حضور کے مخلص مرید شیخ رحمت اللہ صاحب مالک بمبئی ہاؤس لاہور نے یکہ
سوال ۴۲۹ تعلیم الاسلام کالج کے ابتدائی ٹاف میں کون لوگ شامل تھے نیز کالج کے ڈائریکٹر کون تھے؟

جواب ۱۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب پرنسپل و پروفیسر انگریزی

۲۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب پینچر و پروفیسر منطق و سپرنٹنڈنٹ

۳۔ حضرت حکیم الامت مولوی نور الدین صاحب پروفیسر دینیات

۴۔ حضرت حکیم مولوی عبداللہ صاحب لہلہ پروفیسر فارسی

۵۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب پروفیسر ادب عربی

۶۔ مولوی محمد علی صاحب ایم اے پروفیسر ریاضی

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کالج کے ڈائریکٹر تھے۔ (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۴۳۰ حضرت سید عبداللطیف صاحب کب شہید ہوئے؟

جواب ۱۲ جولائی ۱۹۰۳ء بمطابق ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ بروز منگل آپ کو شہید کر دیا گیا اس طرح الہام شائق تذبذباً..... پورا ہو گیا۔

سوال ۴۳۱ حضرت سید صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کے کچھ الہامات

اور کشف بتائیے؟

جواب ۱۔ جِسْمُهُ مَنُورٌ مَعْتَرٌ مَعْطَرٌ يَضِيُّ كَاللُّوْءِ الْمَكْنُونِ

نُورٌ عَلَى نُورٍ

۲۔ نور ہمارے اختیار میں ہے۔

۳۔ سریدہ، سریدہ، سریدہ، یعنی کہ سرود، سرود، سرود۔

۴۔ اِذْ هَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ

سوال ۴۳۲ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کی شہادت کا مختصر حال بیان کریں ؟

جواب حضرت صاحبزادہ صاحب کو امیر نے دربار میں طلب کیا اور احدیت سے توبہ کرنے کو کہا۔ آپ نے انکار کر دیا۔ امیر اور اہل دربار نے بہت اور بار بار توبہ کرنے کو کہا مگر ہر بار آپ اسی زور سے انکار کر دیتے۔ اس پر امیر نے ایک لمبا چوڑا کاغذ نکالا جس پر مولویوں کا فتویٰ درج تھا اور یہ کہ ایسے کافر (نعوذ باللہ) کی سزا سنگسار کرنا ہے۔ تب وہ فتویٰ آپ کے گلے میں ڈال دیا گیا اور آپ کی ناک چھید کر اس میں رسی ڈال کر مقتل یعنی سنگسار کرنے والی جگہ تک کھینچ کر لے گئے پھر صاحبزادہ صاحب شہید کو کمر تک زمین میں گاڑ دیا گیا۔ امیر تمام مولویوں، مفتیوں اور مصاحبوں کے ساتھ آیا۔ اور آخری دفعہ آپ کو توبہ کرنے کی پیشکش کی گئی جس پر آپ نے کہا کہ ”نعوذ باللہ سچائی سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے۔ جان کی کیا حقیقت ہے اور عیاں و اطفال کیا چیز ہیں جن کے لئے ایمان چھوڑ دوں“ اس کے بعد آپ پر شدید ستھراؤ کر کے آپ کو شہید کر دیا گیا۔

سوال ۴۳۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء میں شائع ہونے والی تصنیف ”تذکرۃ الشہادتین“ میں عالمگیر روحانی حکومت کے لئے پیشگوئی کب تک کی ہے ؟

جواب حضرت اقدس نے اس کتاب میں واضح فرمایا ہے کہ ”احمدیت تین سو سال تک دنیا میں غالب آجائے گی اور نزول مسیح کا عقیدہ عیسائی اور مسلمان دونوں ترک کر دیں گے۔“

سوال ۴۳۴ ”سیرۃ الابدال“ کیا ہے ؟

جواب یہ دسمبر ۱۹۰۳ء کو شائع ہونے والا ایک مختصر عربی رسالہ ہے۔ اس میں حضرت اقدس کی فصیح و بلیغ مگر مشکل عربی عبارت سے زبردست اعجازی قوت کا پتہ چلتا ہے۔ اس کتاب میں آپ نے اولیاء و اتقیاء کی تیس اہم علامات بیان فرمائی ہیں مثلاً یہ کہ انہیں قبل

از وقت عروج و کمال کی بشارتیں عطا ہوتی ہیں۔ وہ منصور ہوتے ہیں۔ ان کے اخلاق مثالی حیثیت رکھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۴۳۵ ۱۹۰۳ء کے بعض رفقاء کے نام بتائیے ؟

جواب ۱۔ حاجی غلام احمد صاحب آف کربام

۲۔ صوفی محمد حسن صاحب بروکن ہل آسٹریلیا

۳۔ ماسٹر محمد علی صاحب اشرف

۴۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

۵۔ مولوی محمد جی صاحب

۶۔ حکیم محمد چراغ الدین صاحب (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۴۳۶ ۶ فروری ۱۹۰۴ء کو روس اور جاپان کے درمیان اعلان جنگ

کے بعد حضرت مسیح موعود کو کیا الہام ہوا ؟

جواب ”ایک مشرقی طاقت اور کوریائی نازک حالت“ اس الہام میں واضح خبر دی گئی

تھی کہ ۱۔ مغربی طاقتوں کے مقابل ایک خاصی زبردست مشرق میں ظاہر ہوگی اور

۲۔ کوریائی حالت نازک ہو جائے گی۔ یہ الہام پہلی دفعہ ستمبر ۱۹۰۳ء میں پورا ہوا۔

سوال ۴۳۷ مئی ۱۹۰۴ء میں صاحبزادی امتہ الحفیظہ پیدا ہوئیں۔ ان کے متعلق

کیا الہام ہوا تھا ؟

جواب ”دخت کرام“

سوال ۴۳۸ لیکچر لاہور کا مقصد کیا تھا اور حضورؑ نے کیا فرمایا ؟

جواب یہ چار لیکچروں پر مشتمل ہے جو حضورؑ نے اپنے دعاوی کے حق میں دلائل دینے اور

بدگمانیاں دور کرنے کے لئے دیئے تھے۔

سوال ۴۳۹ ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) نے کب تک لاہور میں قیام فرمایا ؟

جواب ۲۰ اگست ۱۹۰۴ء سے ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء تک

سوال ۴۴۰ حضرت اقدس اکبر ۱۹۰۴ء میں سیالکوٹ تشریف لے گئے تو

آپ کا استقبال کیا ہوا ؟

جواب سیالکوٹ کے علماء نے ایک ہفتہ قبل ہی وعظ کرنا شروع کر دیا تھا کہ کوئی شخص شیئین پر مرزا صاحب کو دیکھنے نہ جائے ورنہ اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی ان ناموافق حالات کے باوجود ہزاروں کا مجمع کئی شہروں سے زیارت کے لئے جمع تھا۔ گورنمنٹ کی طرف سے امن کا تسلی تجبیر انتظام تھا۔ پچھڑیاں بھی چھوڑی گئیں۔

سوال ۴۴۱ ۲۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے سیالکوٹ میں جو تقریر کی۔ اس سے پہلے بیعت کس طرح ہوئی ؟

جواب دستی بیعت کرنے کے خواہشمند بے شمار تھے اور فرداً فرداً بیعت نہیں ہو سکتی تھی اس لئے بارہ پکڑیاں مختلف سمتوں میں ڈال دی گئیں۔ اس طرح بیشمار لوگوں نے بیعت توبہ کی۔

سوال ۴۴۲ اسلام کی حقانیت پر سبک لیکر سیالکوٹ میں کب دیا گیا ؟

جواب ۲ نومبر ۱۹۰۷ء بروز بدھ صبح سات بجے بمقام سیالکوٹ سرٹے مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں کشمیر سنایا گیا۔

سوال ۴۴۳ جلسہ سالانہ ۱۹۰۷ء کے موقع پر حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے جو پر معارف تقریریں کیں وہ کس نام سے شائع ہوئیں ؟

جواب یہ کتاب "حضرت اقدس کی تقریریں" کے نام سے شائع ہوئی۔ ان تقاریر میں حضرت اقدس نے حقیقت دعا صحبت صادقین کی ضرورت اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی تاکید فرمائی۔

سوال ۴۴۴ ۱۹۰۷ء کے بعض دفعہ مسیح کے نام کیا ہیں ؟

جواب ۱۔ چوہدری نصر اللہ خان صاحب

۲۔ مانشر مولائے بخش صاحب

۳۔ سید دلاور شاہ صاحب بخاری

۴۔ چوہدری غلام محمد صاحب پولہ مہاراج

۵۔ سابق والی سوات جناب میر خداداد خان صاحب (اللہ ان سب سے راضی ہو)

۱۹۰۶ء تا ۱۹۰۸ء

سوال ۴۲۵ ۱۹۰۷ء میں الہام ہوا سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ عَفَّتِ الدَّیَارُ
تَحَلَّیْهَا وَمَقَامُهَا اس سے مطلب ہے تمہارے لئے سلامتی ہے تم خوش رہو۔ عارضی
رہائش کے مکانات بھی مٹ جائیں گے اور مستقل رہائش گاہیں بھی۔ یہ الہام کس خطرے سے
عافیت کی پیش خبری تھی ؟

جواب اس میں ایک بڑے زلزلے اور حضور کی سلامتی کی پیش خبری تھی۔

سوال ۴۲۶ یہ اور اسی قسم کے دوسرے الہام اور رویا کس طرح پڑے ہوئے ؟

جواب ۲۴ اپریل ۱۹۰۵ء کو کانگریس میں قیامت خیز زلزلہ آیا۔ احمدی جامعیتیں ہر طرح سے
شغوظ رہیں معجزانہ طور پر خدا تعالیٰ نے سب احمدی احباب اور جامعیتوں کو بچا لیا۔

سوال ۴۲۷ زلزلہ کے دنوں میں حضور ۲۴ اپریل ۱۹۰۵ء سے ۲ جولائی ۱۹۰۵ء

تک کہاں مقیم رہے۔ ۹

جواب "قادیان سے باہر ایک باغ میں عارضی کچے مکانوں اور خیموں میں مقیم رہے۔"

سوال ۴۲۸ الہام "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" میں کون سی بات

پوری ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ ۹

جواب زلزلوں کے پے در پے الہامات ہوئے تھے اور دنیا کے کئی مقامات پر

زلزلے آئے تھے۔ بہار کے زمانے میں سخت زلزلہ آنے کی تفہیم تھی ۲۷ فروری ۱۹۰۶ء کے

زلزلہ سے یہ الہام پورا ہو گیا۔

سوال ۴۲۹ براہین احمدیہ حصہ پنجم کب مکمل ہوا حضور اس کتاب کے حصوں کو کون

ناموں سے یاد کرتے تھے ؟

جواب فروری ۱۹۰۶ء میں پانچواں حصہ مکمل ہوا حضور نے پہلے چار حصوں کو عہد نامہ عتیق اور

اور پانچویں حصہ کو عہد نامہ جدید قرار فرمایا۔

سوال ۴۵۰ جگہ عظیم اول ۱۸-۱۹۱۲ء کے متعلق آپ کی پیش گوئی کیا تھی؟

جواب اللہ اعلم السَّمَاءِ اور در سکراشتہارات میں عظیم زلزلہ یا مصیبت جس سے ساری دنیا کے متاثر ہونے کے متعلق پیش خبری کی گئی تھی جس کا تباہی کا نقشہ نظم و نثر میں کھینچا گیا تھا بعینہ ظہور پذیر ہوا۔

سوال ۴۵۱ اپریل ۱۹۵۰ء میں روس کے متعلق کیا پیش گوئی ہوئی؟

جواب زار بھی ہو گا تو ہو گا اس گھڑی یا حال زار

سوال ۴۵۲ مئی ۱۹۵۰ء میں قادیان آکر حضور سے دو معروف بہتیبوں نے

ملائات کی ان کے نام بتائیے؟

جواب ایک خواب کی بنا پر دو گئے بھائی مولانا ابوالنصر آہ اور مولانا ابوالکلام آزاد قادیان آئے

ادل ان کے احمدیت قبول کر لی۔

سوال ۴۵۳ ۵ مئی ۱۹۵۰ء کو نادر شاہ شاہ افغانستان کے متعلق کیا الہام ہوا؟

جواب آہ نادر شاہ کہاں گیا؟ یہ الہام ۸ نومبر ۱۹۵۳ء کو پورا ہوا جبکہ نادر شاہ جس نے اپنے نام نادر خاں کو بدل کر نادر شاہ رکھ لیا تھا قتل کر دیا گیا۔

سوال ۴۵۴ ۱۳ ستمبر ۱۹۵۰ء حضور کو الہام ہوا تھا؟ دو شہتیر ٹوٹ گئے۔ یہ کس

طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۵۵ء میں سلسلے کے دو بڑے بزرگ اور حضور کے رفیق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب

اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب کی وفات سے یہ الہام پورا ہوا۔

سوال ۴۵۵ عربی، فارسی، انگریزی، اردو کے ماہر مسلمانوں کے لیڈر، اصحاب

الصفہ، عمر ۴۴ سال، ۹ کتابوں کے مصنف، بلند آواز، ان الفاظ سے آپ کو کس شخصیت

کی یاد آتی ہے؟

جواب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو وفات پا گئے۔

سوال ۴۵۶ تمام دینی علوم تفسیر، حدیث، فقہ، نحو وغیرہ کے معتبر عالم، طب یونانی کے

ماہر اُردو فارسی، عربی اور پشتو کے ماہر اور تحریر و تقریر میں یکتائے روزگار۔ مناظروں میں فوق مخالف کو لا جواب کر دینے والے رفیقِ مسیح جو ۱۹۵۵ء میں فوت ہوئے مآب تلیئے؟
جواب حضرت مولوی برہان الدین صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۴۵۷ اکتوبر ۱۹۵۵ء میں حضور نے حضرت امال جان اور بعض غلط دوستوں کے ہمراہ کہاں کا سفر فرمایا؟

جواب دہلی کا۔

سوال ۴۵۸ قیام دہلی کے دوران آپ نے کن بزرگوں کے مزار پر دعا کی؟
جواب خواجہ باقی باللہ صاحب، خواجہ میر درد صاحب، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی صاحب، شاہ نظام الدین صاحب، محبوب الہی قدس اللہ سرہ، امیر خسرو

سوال ۴۵۹ دہلی سے واپسی پر لدھیانہ میں لیکچر دیا اور امرتسر پہنچے۔ امرتسر میں کیا خاص واقعہ پیش آیا؟

جواب ایک لیکچر کے دوران میں مخالفین غزنوی گروپ اور مولوی شاد اللہ گروپ نے لاکھوں، جوتوں، پتھروں اور اینٹوں سے حملہ کر دیا۔ اس دوران ایک شخص نے آنحضورؐ کا سلام پہنچایا۔ اس طرح آنحضورؐ کی سنت بھی پوری ہوئی اور پیش گوئی بھی۔

سوال ۴۶۰ ۱۹۵۵ء میں آپ کو اپنی وفات کے متعلق جو اہامات ہوئے ان میں سے کوئی بتائیے؟

جواب ”خدا کی طرف سے سب پر اُسی چھاگئی۔“ قَرَبَ اجْلَکَ الْمُقَدَّمُ

سوال ۴۶۱ قدرتِ ثانیہ کے ظہور کی خوشخبری اور جماعت کو خدا کے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرنے کی وصیت کس تصنیف میں ہے؟

جواب الوصیت میں جو بہر دسمبر ۱۹۵۵ء کو شائع ہوئی۔

سوال ۴۶۲ ۱۹۵۸ء کے قریب آپ کو کشف میں ایک ہشتی لوگوں کا قبرستان

دکھایا گیا تھا اس میں قبرستان کا نام کیا رکھا گیا تھا؟

جواب ہشتی مقبرہ

سوال ۴۴۳ دسمبر ۱۹۰۵ء میں جو نظام وصیت جاری کیا گیا۔ اس کی بنیادی شرائط مختصراً بیان کریں۔

جواب ۱۔ مصارف ہستی مقبرہ کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق چندہ
۲۔ وفات کے بعد موصی کی جائیداد کا اہل حصہ جو اشاعت... دین حق (ناقل) اور تبلیغ احکام قرآن میں خرچ ہوگا۔

۳۔ موصی متقی ہو۔ شرک اور بدعت سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۴۔ ایسا صالح جو چندوں کی استطاعت نہیں رکھتا قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔

سوال ۴۴۴ نظام وصیت کے تحت چندوں کی وصولیابی اور دیگر اشاعت کے لئے جو انجمن بنائی گئی اس کا نام کیا تھا۔ اس کے پہلے معتمد کون تھے؟
جواب انجمن کارپردازان مصالح ہستی مقبرہ۔

حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب (خدایان سے راضی ہو) اس کے پہلے معتمد تھے۔

سوال ۴۴۵ ۱۹۰۵ء کل حضور کا الہام تزلزل در ایوان کسریٰ قناد کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۰۵ء میں اصفہان میں بغاوت پھوٹ پڑی اور روز بروز خراب ہوتے ہوئے حالات کے باعث شام ایران مظفر الدین شاہ کو اپنے حرم سمیت ۵ جولائی ۱۹۰۹ء کو روسی سفارت خانے میں پناہ گزین ہونا پڑا۔ یہ الہام اڑھائی سال بعد پورا ہو گیا۔

سوال ۴۴۶ مدرسہ احمدیہ کی بنیاد کب پڑی اور کیسے؟

جواب تعلیم الاسلام سکول ہی میں دنیات کے اضافی کورس سے شاخ دنیات کا قیام عمل میں آیا جنوری ۱۹۰۶ء سے کلاسوں کا اجراء ہوا۔ بہت اعلیٰ معیار کا نصاب تھا مگر ابتدا میں سکول انتہائی بے سر سامانی سے شروع کیا گیا۔ اس مدرسہ احمدیہ سے جید علماء پیدا ہوئے۔

سوال ۴۴۷ ۵ فروری ۱۹۰۶ء حضرت سید میر محمد اسحق صاحب اور محترمہ صالحہ خاتون صاحبہ کا نکاح پڑھا گیا اس نکاح کا محرک کون تھا؟

جواب حضور نے رویا میں دیکھا تھا کہ ان کے نکاح کی تیاری ہو رہی ہے۔ دوسرے

ہی دن یہ نکاح عمل میں آیا ۔

سوال ۴۶۸ پہلے بنگالہ کی نسبت جو حکم جاری کیا گیا تھا اب ان کی دلجوئی ہوگی۔

یہ الہام ۱۹۰۶ء کو ہوا۔ کس طرح پورا ہوا ؟

جواب ہندوؤں اور پریس نے مذاق کیا۔ اخباروں نے سرخیاں چائیں مگر تقدیر الہی سے یہ بظاہر ناممکن کام ممکن ہو گیا۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء راج پتھم نے ایک دربار میں تقسیم بنگال کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ خدا کی بات پوری ہوئی۔

سوال ۴۶۹ یکم مارچ ۱۹۰۶ء حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ایک

سہ ماہی رسالہ جاری کیا اس کا نام کس نے کیا رکھا ؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے تشیخ الاذنان نام رکھا۔

سوال ۴۷۰ اگر اس نے تو یہ نہ کی تو ہلاک ہو جائے گا۔ یہ الہام کس کے

متعلق تھا کس طرح پورا ہوا ؟

جواب پیراغ الدین جونی نے پہلے احمدیت قبول کی پھر چھوڑ کر بنی رسول ہونے

کا دعویٰ کیا اور مباہلہ کی دعوت دی حضور کو الہا بتا دیا گیا اس کے عین مطابق پہلے اس کے درگاہ کے اور پھر ۶ اپریل ۱۹۰۶ء کو وہ خود طاعون سے ہلاک ہو گیا۔

سوال ۴۷۱ ۱۹۰۶ء میں ایک کتاب لکھنی شروع کی جو ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء کو شائع

ہوئی۔ یہ کتاب آپ کی سب کتابوں میں ضخیم ترین ہے اس کا نام بتا دیجئے ؟

جواب حقیقۃ الوحی ۔

سوال ۴۷۲ اگر شریف احمد ٹھیکر لے کر گلیوں میں بھیک مانگ رہا ہوتا اور دوسری

جانب ایک بادشاہ رشتہ کا خواستگار ہوتا تب بھی میں شریف احمد ہی کو بیٹی دیتا۔ حضرت

نواب محمد علی خان صاحب نے یہ الفاظ کب فرمائے ؟

جواب حضرت مسیح موعود نے اپنے بیٹے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا رشتہ نواب صاحب کی

بیٹی بوزینب صاحبہ سے طے کیا تو ان کے رشتہ داروں نے مخالفت کی اس پر آپ نے یہ

جملہ لکھ دیں شادی بہت سادگی سے ۹ مئی ۱۹۰۷ء کو ہوئی۔

سوال ۴۴۳ حضور کی پیشگوئی۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ اَبْتَرُ كُلِّ طَرَحٍ پوری ہوئی؟
 جواب طاعون کے باعث کثرت سے مخالفین لقمہ اجل بنے ان میں سب سے
 بدگوار و تحریر و تقریر سے تکلیف پہنچانے والا سعد اللہ لدھیانوی بھی تھا۔ حضور کو خدا تعالیٰ
 نے بتا دیا کہ وہ ابتر مرے گا۔ الہام سے چند ہی دن بعد طاعون سے مر گیا اور بیٹا باوجود
 شادی کرنے کے لا ولد مر گیا۔

سوال ۴۴۴ مولوی ثناء اللہ سے مباہلہ کا کیا انجام ہوا۔ یہ دعوت مباہلہ اپریل
 ۱۹۰۷ء میں دی گئی تھی۔

جواب حضور نے بڑی درد انگیز تحریر لکھی تھی مگر ثناء اللہ نے اس طریق مباہلہ کو منظور نہ کیا اور کہا
 کہ خدا تعالیٰ جھوٹوں کو تو پہلے لمبی زندگی دے دیتا ہے جیسے میلہ کذاب کو دی اس نے نتیجہ بحث
 کے بعد وہ بہت عرصہ زندہ رہے مگر اس کی زندگی کے آخری ایام عبرت ناک غم و اندوہ
 میں گزرے۔

سوال ۴۴۵ ۱۹۰۷ء کو حضور اور جماعت کو ایک صدمہ برداشت کرنا پڑا۔
 وہ صدمہ کیا تھا؟

جواب حضرت مرزا مبارک احمد کی وفات۔ ان کی وفات پیش گوئیوں کے مطابق
 ہوئی حضور نے صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

سوال ۴۴۶ وقف زندگی کی تحریک ستمبر ۱۹۰۷ء میں ہوئی آپ اُن رفیق مسیح
 موعود کا نام بتائیے جن کا وقف سب سے پہلے قبول ہوا۔

جواب حضرت چھدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۴۴۷ دسمبر ۱۹۰۷ء آریہ سماج لاہور و چھو والی کے ایک جلسہ میں حضرت اقدس
 کا ایک مضمون پڑھا گیا اس مضمون کا عنوان کیا تھا اور یہ مضمون کس نے پڑھا؟

جواب ”کیا کوئی کتاب الہامی ہو سکتی ہے اور اگر ہو سکتی ہے تو کون سی؟“ اس عنوان پر
 حضرت مولوی نور الدین اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے حضور کا مضمون پڑھ کر سنایا۔

سوال ۴۴۸ ۱۹۰۷ء میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ حضور

کی زندگی کا آخری جلسہ لاندہ تھا جب معمول جلسہ کے آخر میں بیعت ہوئی۔ مجمع میں بیعت کس طرح لی جاتی تھی؟

جواب بیعت کرنے والوں سے دستی بیعت ناممکن ہو جاتی۔ اس جلسہ میں بھی لوگوں نے اپنی پگڑیاں پھیلا دیں اور بعض جگہ پگڑیوں سے پگڑیاں باندھ کر دوز تک سلسلہ بنایا گیا۔ ان پگڑیوں کا ایک سر اس ہاتھ میں ہوتا جو حضور کے ہاتھ سے مس ہوتا اور بیعت کے الفاظ بھی حضور کی اتباع میں دو تین خدام دہراتے۔

سوال ۲۷۹ ۱۹۰۷ء میں بیعت کرنے والے بعض اکابر بزرگوں کے نام بتائیے؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب مرحوم

۲۔ حضرت حاجی ابوبکر یوسف صاحب جدہ مرحوم

۳۔ شیخ نیاز محمد صاحب مرحوم (مدان سے راضی ہو)

سوال ۲۸۰ ۱۹۰۸ء میں کتاب ”چشمہ معرفت“ لکھی گئی اس کا موضوع کیا تھا؟

جواب آریہ سماج کے جلسہ لاہور دھچھو والی میں آنحضور پر ناپاک حملے کئے گئے تھے ان کا جواب اور اصل حقائق بتانے کے لئے یہ بے نظیر کتاب لکھی گئی۔

سوال ۲۸۱ ۱۹۰۸ء میں حضور کو باوانانک کے مسلمان ہونے کی ایک نادر شہادت ملی۔ وہ شہادت کیا تھی؟

جواب سکھوں کے ایک معزز خاندان کے قبضہ میں حضرت باوانانک صاحب کے بعض تبرکات تھے جن میں باوا صاحب کی ایک تسبیح، پوتھی، قرآن شریف اور چند دیگر اشیاء بھی تھیں۔ حضور نے وفد بھیج کر ان کی تصدیق کر لی تو حضور نے اپنی کتاب ”چشمہ معرفت“ میں اتمام حجت کے طور پر حضرت باوانانک صاحب کے مسلمان ہونے کا ذکر کیا اور سکھوں کو حضرت باوا صاحب کے سچے پیرو ہونے کی حیثیت میں مسلمان ہونے کی دعوت دی۔

سوال ۲۸۲ سفر لاہور اپریل ۱۹۰۸ء سے قبل حضور کو کس بارے میں الہام ہوئے؟

جواب آپ کو مسلسل اپنی قریب ترین وفات کے الہام ہو رہے تھے حضرت نواب مبارک بیگم صاحبہ نے بھی ایسی ہی خواب دیکھی تھی۔ مگر جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے۔ آپ

نے اپنے کھنے والے حجرہ کو بند کیا اور فرمایا۔ ”اب ہم اس کو نہیں کھولیں گے۔“

سوال ۴۸۳ قیام لاہور میں حضور کی مصروفیات کیا تھیں؟

جواب ایک فتح نصیب جرنیل اپنے کام جلدی جلدی کر رہا تھا۔ پیغام حق دینے میں سارا وقت صرف ہوتا۔ بیعت میں شامل ہونے والوں کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ اخبار بدر میں نام چھپنے مشکل ہوتے۔

سوال ۴۸۴ کیا آپ کو اس انگریز ماہر بیعت دان کا نام یاد ہے جو قیام لاہور کی تبلیغ سے احمدی ہوئے اور تاجیات اسلام پر قائم ہے؟

جواب پروفیسر کلینٹ زیگ۔

سوال ۴۸۵ اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ یعنی میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں یہ الہام کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۰۸ء روسے لاہور کو دعوت دی گئی تھی حضور کی طبیعت ناساز ہو گئی تو آپ نے حضرت مولوی نور الدین صاحب کو ارشاد فرمایا کہ آپ کچھ سنا دیں مگر صبح خدا تعالیٰ نے مندرجہ بالا الہام سے تسلی دی اور دوپہر گیارہ بجے سے ایک بجے تک حضور نے روح پر در خطاب فرمایا۔

سوال ۴۸۶ حضور نے اپنی زندگی کی آخری تقریر کب اور کس موضوع پر فرمائی؟

جواب ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء مولوی محمد احسن صاحب کی درخواست پر حیاتِ مسیح کے رد میں تقریر فرمائی جس میں یہ یادگار الفاظ تھے۔

”عیسیٰ کو مرنے دو کہ اس میں اسلام کی حیات ہے۔ ایسا ہی عیسیٰ موسیٰ کی بجائے عیسیٰ محمدی کو آنے دو کہ اس میں اسلام کی غطت ہے۔“

سوال ۴۸۷ ہمارے انسان کو حیوان بنانے کے لئے دنیا میں نہیں آئے ہم تو حیوان کو انسان بنانے کے لئے آئے ہیں۔ یہ الفاظ حضور نے کس موقع پر فرمائے؟

جواب قیام لاہور کے دوران میں جب خدام نے دفن و محبت میں گھوڑوں کی بجائے خود یکہ کھینچا چاہا تو آپ نے یہ الفاظ فرمائے۔

سوال ۴۸۸ حضور کی آخری تصنیف کون سی تھی۔ اس کا موضوع کیا تھا اور کب مکمل ہوئی ؟

جواب ”پیغام صلح“ اس میں مسلمانوں اور ہندوؤں کو اتحاد و اتفاق سے رہنے کا درس تھا۔ ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء کی شام کو مکمل ہوئی۔

سوال ۴۸۹ قیام لاہور میں حضور خواجہ کمال الدین صاحب کے مکان میں قیام پزیر تھے۔ پھر آپ سید محمد حسین شاہ صاحب ولے مکان میں منتقل ہو گئے۔ وجہ کیا تھی ؟

جواب الہام الرحیل ثم الرحیل کو ظاہری رنگ میں پورا کرنے کے لئے نقل مکانی کی کوکچ کا وقت آ گیا ہے۔ ہاں کوکچ کا وقت آ گیا ہے۔

سوال ۴۹۰ حضور کی زندگی کی آخری سیر میں محنت کا معاوضہ دینے میں ایمانداری کا واقعہ بتائیے ؟

جواب مضمون مکمل کر کے کچھ سیر کے لئے نکلتا چاہتے تھے اپنے غلصہ رفیق شیخ عبدالرحمان صاحب نادیاہی کو فرمایا گاڑی ولے کو سمجھا دیں اس وقت ہمارے پاس ایک روپیہ ہے صرف اتنی سیر کر لے جس کا معاوضہ ایک روپیہ بنتا ہو۔

سوال ۴۹۱ حضور کب اور کیا بیمار ہوئے ؟

جواب سیر سے واپس آ کر مغرب و عشر کی نمازیں ادا کیں پھر کچھ کھانا کھایا۔ اسہال کی شکایت تھی رات گیارہ بجے کے قریب حضرت امال جان کو جگایا۔ حضور کو ضعف بہت زیادہ تھا پوچھا مولوی صاحب (حضرت مولوی نور الدین صاحب) کو بلالوں فرمایا محمود کو جگالو۔

سوال ۴۹۲ اس تکلیف میں آپ کون سے الفاظ بار بار بول رہے تھے ؟

جواب ضعف کی وجہ سے بولنے میں دقت تھی یہی الفاظ بار بار کہہ رہے تھے۔ اللہ میرے پیارے اللہ۔

سوال ۴۹۳ نزع کی تکلیف دیکھ کر حضرت امال جان نے کیا فرمایا ؟

جواب اے میرے پیارے خدا یہ تو ہمیں چھوڑتے ہیں مگر تو ہمیں نہ چھوڑو۔

سوال ۴۹۴ حضور کی وفات کس وقت ہوئی۔ آپ کی عمر مبارک کیا تھی ؟

جواب تقریباً صبح ۱۰ بجے یہ عاشقِ خدا خدا کے دربار میں حاضر ہو گیا۔ آپ کی عمر مبارک قریباً سو اہتر سال تھی دن مشکل کا اور تاریخ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء تھی۔

سوال ۲۹۵ حضور کی وفات پر اہل بیت نے کیا نمونہ دکھایا ؟

جواب حضرت اماں جان نے انتہائی صبر و برداشت کا نمونہ دکھایا اور بچوں کو جمع کر کے فرمایا۔ بچو گھر خالی دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے آبا تمہارے لئے کچھ نہیں چھوڑ گئے۔ انہوں نے آسمان پر تمہارے لئے رُعاؤں کا بڑا بھاری خزانہ چھوڑا ہے جو تمہیں وقت پر ملتا ہے گا۔

سوال ۲۹۶ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنے والد کے سر ہانے کھڑے ہو کر کیا عہد کیا ؟

جواب اگر سارے لوگ بھی آپ کو چھوڑ دیں گے اور میں اکیلا رہ جاؤں گا تو میں اکیلا ہی ساری دنیا کا مقابلہ کر دوں گا اور کسی مخالفت اور دشمنی کی پرواہ نہیں کر دوں گا۔

سوال ۲۹۷ حضرت اقدس کو کس نے آخری غسل دیا ؟

جواب حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب، شیخ رحمت اللہ صاحب اور ایک اور احمدی دوست نے

سوال ۲۹۸ جنازہ قادیان کس وقت پہنچا اور کہاں رکھا گیا ؟

جواب اگلے روز صبح اٹھ بجے جنازہ قادیان پہنچا اور حضور کی نعش مبارک بہشتی مقبرہ سے ملحق باغ میں واقعہ یکے مکان میں رکھ دی گئی، تدفین، ہوسٹ کو شام چھ بجے بہشتی مقبرہ میں ہوئی اس سے قبل حضرت خلیفہ اول نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال ۲۹۹ صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو حضور کی وفات کی اطلاع

کس طرح ملی ؟

جواب الہام ہوا، ماتم پر سی۔ جب یہ الہام تین مرتبہ ہوا تو آپ سمجھ گئے کہ

والد صاحب وفات پا چکے ہیں بعد میں اس کی تصدیق ہو گئی۔

سوال ۵۰۰ خلافتِ اولیٰ کا انتخاب کس طرح ہوا۔ پہلی بیعت میں کتنے احباب

شامل تھے ؟

جواب جماعت کے مقتدر بزرگوں کے متفقہ فیصلہ سے نظر انتخاب حضرت مولوی

حکیم نور الدین صاحب پر پڑی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک تحریری درخواست پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضرت منہر اؤل نے ایک جاں گداز تقریر کی اور بیعت لی۔ ۱۲۰۰ آدمیوں نے بیعت کی۔

سوال ۵.۱ دس شرائط بیعت بدستور قائم رکھنے کے ساتھ آپ نے کن امور پر خصوصیت سے توجہ دینے کا عزم کیا ؟

جواب قرآن سیکھنے، زکوٰۃ کا انتظام کرنے، داعظین کا انتظام کرنے اور تعلیم دینیات پر سوال ۵.۲ حضرت اقدس کی وفات کے بعد جماعت کا سب سے پہلا اجتماع کس امر پر ہوا ؟

جواب خلافت پر۔

سوال ۵.۳ حضرت اقدس کے مزار پر کیا تحریر ہے ؟

جواب مزار مبارک حضرت اقدس مزار غلام احمد قادیانی سیح موعود و مہدی مسعود علیہ و علیٰ مطہر علیہ محمد الصلوٰۃ والسلام۔ تاریخ وفات ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ بمطابق ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ

سوال ۵.۴ حضرت اقدس کی وفات پر ملکی و غیر ملکی پریس کا کیا رد عمل تھا ؟

جواب سب نے خصوصی خبریں شائع کیں اور اسلام کا بے بدل مجاہد قرار دیا سب سے زوردار احمد حنین تبصرہ اخبار دکیل امرتسر کے ایڈیٹر ابوالکلام آزاد کا تھا۔

سوال ۵.۵ علیہ مبارک مختصر بیان کریں ؟

جواب آپ کا چہرہ کتابی تھا اور رنگ سفیدی مائل گندمی تھا۔ سر کے بال سیدھے اور طام تھے۔ داڑھی گھنی قد درمیانہ۔ تیز قدم، پٹھنے کی نظر آخر تک صحیح رہی بات کہنے میں حریف سی لگنت تھی۔ لگا ہی نہی رکھتے۔

سوال ۵.۶ حضور کیا لباس پسند فرماتے تھے ؟

جواب پرانی ہندوستانی وضع کا بند گلے کا کوٹ یا جُبہ، دیسی کرتا یا قمیض پاجامہ سفید میل کی پگرمی۔ ہاتھ میں عصا رکھنے کی عادت تھی۔

سوال ۵۰۷ کیا حضور نے زکوٰۃ ادا فرمائی تھی ؟

جواب حضور پر زکوٰۃ کبھی فرض ہی نہیں ہوئی جو آتا خدا کی راہ میں خرچ فرمائیے ۔

سوال ۵۰۸ حضور نے فريضہ حج کیوں ادا نہیں فرمایا ؟

جواب حج کے مصارف کے لئے کبھی روپیہ جمع نہیں ہوا۔ دوسرے خطرناک فتوؤں کی موجودگی میں راستے کا امن میسر نہیں تھا۔ آپ کی وفات کے بعد حضرت اماں جان نے آپ کا حج بدل کر وادیا۔

سوال ۵۰۹ حضرت آندس راہ پر سلامتی ہو، کی وفات پر دُنیا نے مصافحت نے جو تبصرے کئے ان میں سے بعض کا ذکر کریں ؟

جواب مولانا ابوالکلام آزاد نے لکھا ”وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا تلم سحر تھا اور زبان بادور۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے۔ اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو میٹریاں تھیں ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دُنیا میں انقلاب پیدا ہو، ہمیشہ دُنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزند ان تار تار بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں دُنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔

ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے، ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے تاکہ وہ مہتمم باشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا، اُنڈہ بھی جاری رہے“ (سوانح فضل عمر ص ۱۱)

”انجاء تہذیب نسواں“ میں سید تمنا ز علی صاحب نے لکھا۔

”مرزا صاحب (مرحوم) نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ تھے اور نیکی کی ایسی قوت رکھتے تھے جو سخت سے سخت دلوں کو تسخیر کر لیتی تھی۔ وہ نہایت باخبر عالم، بلند ہمت مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے۔ ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے تھے لیکن ان کی ہدایت پر امتحانی مردہ مردوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔“

اخبار ” پائیز ” نے لکھا

” اگر پچھلے زمانہ کے اسرائیلی نبیوں میں سے کوئی نبی عالم بالا سے واپس آ کر دنیا میں اس وقت تبلیغ کرے تو بیسویں صدی کے حالات میں اس سے زیادہ غیر موزوں نہ ہو گا جیسے کہ مرزا غلام احمد قادیانی معلوم ہوتے تھے ... بہر حال قادیان کا نبی ایک ایسا انسان تھا جو ہر روز دنیا پر نہیں آیا کرتے ان پر سلامتی ہو ”

بلا نے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جیاں فدا کر

صد سالہ

تایح احمدیت

حضرت حکیم مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول
(اللہ آپ سے راضی ہو)

دورِ خلافتِ اولیٰ
۱۹۰۸ء تا ۱۹۱۴ء

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز اُمت نور دیں بودے
 ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نور لقیں بودے

ابتدائی حالات

سوال ۵۱۰ حضرت خلیفہ اول کب پیدا ہوئے، کہاں پیدا ہوئے؟

جواب ۱۸۴۱ء کے قریب بھیرہ کے ایک محلہ معماراں میں۔

سوال ۵۱۱ آپ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام بتائیے؟

جواب والد ماجد کا نام حضرت حافظ غلام رسول صاحب اور والدہ ماجدہ کا نام نور بخت بیگم۔

سوال ۵۱۲ والد محترم اور والدہ محترمہ کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب کس سے ملتا ہے؟

جواب والد محترم کی طرف سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور والدہ محترمہ کی طرف سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔

سوال ۵۱۳ آپ کی والدہ ماجدہ کی اعلیٰ ترین خوبی بیان کیجئے۔

جواب آپ نے تیرہ برس کی عمر میں قرآن پاک پڑھنا شروع کیا اور ۸۵ برس تک یہی معمول رہا۔ ہزار ہا بچوں کو قرآن پاک پڑھایا۔ حضور کہا کرتے تھے کہ میں نے پیدائش سے پہلے سے قرآن سیکھنا شروع کر دیا تھا۔

سوال ۵۱۴ حضرت خلیفہ اول کے بچپن میں کیا مشاغل تھے؟

جواب تیراکی، گھڑ سواری، کتب جمع کرنا اور پڑھنا۔

سوال ۵۱۵ حضرت خلیفہ اول (خدا آپؐ رضی ہو) نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی؟

جواب ابتدا میں آپ نے اپنی والدہ ماجدہ کی گود میں قرآن مجید پڑھا اور انہی سے

پنجابی زبان میں فقہ کی کتابیں پڑھیں اور کچھ حصہ قرآن شریف کا اپنے والد صاحب سے بھی پڑھا۔ اس گھریلو تعلیم کے بعد آپ مدرسہ میں داخل ہوئے اور میاں غلام حیدر صاحب بھٹا اور حاجی کریم بخش صاحب اور ان کے بیٹے حاجی شریف الدین صاحب سے پڑھا۔

سوال ۵۱۶ مختلف علوم سیکھنے کے لئے آپ کو متعدد شہروں کا سفر کرنا پڑا۔ کچھ نام بتائیے ؟

جواب لاہور، ممبئی، راولپنڈی، پنڈ وائچاں، رام پور، لکھنؤ۔ بھوپال۔

سوال ۵۱۷ دوران تعلیم آپ کو مروجہ کتابوں اور نصابوں کے متعلق کیا احساس ہوا؟

جواب ہندوستان کی اسلامی درسگاہوں کا نظام تعلیم یکسر بدلنے کے لائق ہے۔ نصاب کافی غور و فکر اور فہم و تدبیر سے مقرر کیا جانا چاہیے جس سے دین و دنیا میں ترقی ہو سکے

سوال ۵۱۸ لکھنؤ میں آپ کے قیام و طعام کا انتظام کیسے ہوا ؟

جواب قیام تو آپ کے بھائی کے دوست کے یہاں ہوا۔ مگر طعام کا انتظام آپ کو خود کرنا تھا۔ جو آپ کے بس کی بات نہ تھی۔ خدا تعالیٰ سے دعا کی اور اگلے ہی روز آپ کے استاد حکیم علی حسین صاحب نے کہا کہ آپ روٹی ان کے ساتھ کھایا کریں۔

سوال ۵۱۹ قیام بھوپال میں آپ کے قیام و طعام کا انتظام کس طرح ہوا ؟

جواب بھوپال پہنچنے پر چوری ہو گئی اور آپ کو کئی وقت فائدہ کرنا پڑا اور قریب مرگ ہو گئے مگر خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ریاست کے مدار الملہام منشی جمال الدین نے جو آپ کے علم و قابلیت سے متاثر تھے قیام و طعام کا خود انتظام کر دیا۔

سوال ۵۲۰ آپ کو حج کی سعادت کس طرح اور کس عمر میں نصیب ہوئی ؟

جواب ایک مریض کا علاج کرنے پر اتنا معاوضہ ملا کہ آپ پر حج فرض ہو گیا۔ آپ کی عمر ۲۵/۲۶ سال تھی۔

سوال ۵۲۱ آپ نے بیت اللہ شریف پر لگا ہوا پڑتے ہی کیا دعا کی ؟

جواب الہی میں تو ہر وقت محتاج ہوں۔ اب میں کون کون سی دعا مانگوں پس میں یہی دعا مانگتا ہوں کہ جب میں ضرورت کے وقت تجھ سے مانگوں تو اس کو قبول کر دیا کر۔

سوال ۵۲۲ قیام مدینہ میں آپ کو ایک بزرگ کے ایام پر نَحْنُ اقْرَبُ
اِلَيْكَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ کے ورد سے کیا نعمت میسر آئی؟

جواب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بار بار زیارت نصیب ہوئی۔ ایک دفعہ
رُویا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا کھانا تو ہمارے گھر میں ہے
سوال ۵۲۳ حصول تعلیم طبی و دینی کے حصول کے بعد آپ اپنے وطن بمبیرہ آئے
تو آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب تقریباً تیس سال۔

سوال ۵۲۴ وطن واپسی پر علماء آپ کے مخالف، درپے آزار اور قتل تک کی
سازشیں کیوں کرنے لگے؟

جواب اُن کے پاس فرسودہ کہاوتیں تھیں۔ نظریات میں کم فہمی تھی۔ آپ علیم کی
روشنی سے بات کرتے جو انہیں پسند نہ آتی۔

سوال ۵۲۵ آپ کی پہلی شادی مفتی شیخ مکرم صاحب عثمانی بمبیرہ کی بیٹی سے
ہوئی۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب محترمہ فاطمہ بی بی رحمہ

سوال ۵۲۶ بمبیرہ واپسی پر آپ کے مشاغل کیا تھے؟

جواب درس قرآن و حدیث اور طب و حکمت۔

سوال ۵۲۷ بمبیرہ میں آپ نے جو مکان بنایا اس کے قرض کی ادائیگی کی
کیا صورت ہوئی؟

جواب منشی جمال الدین مدار المہام ریاست مہوپال کی دعوت پر دوبارہ مہوپال روانہ
ہوئے۔ منشی صاحب نے اتنا روپیہ دیا کہ قرض ادا ہو گیا۔

سوال ۵۲۸ ریاست جموں و کشمیر میں آپ کتنا عرصہ رہے؟

جواب ۱۸۷۶ء سے ستمبر ۱۸۹۲ء تک

سوال ۵۲۹ دوران قیام کشمیر آپ کی اہم تصانیف کون سی تھیں؟

جواب ”فصل الخطاب“ ”ایک عیسائی کے تین سوالوں کے جواب“ ”تصدیق برائیں احمدیہ“
”ردّ تنازع“ ”خطوط جواب شیعہ وردّ نسخ“

سوال ۵۳۰ احمدیت قبول کرنے سے پہلے آپ کی قومی و دینی خدمات پر روشنی ڈالئے؟

جواب خود وظیفہ دے کر مسلمان طلبہ کو اعلیٰ تعلیم دلوائی، انجمن اشاعت اسلام اور انجمن حمایت اسلام لاہور سے وابستہ رہے اور ان کی معاونت فرماتے رہے۔

سوال ۵۳۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) سے غائبانہ تعارف کیسے ہوا؟

جواب ضلع گورداسپور کے ایک شخص شیخ رکن الدین صاحب نے نیا پاکہ قادیان کے ایک شخص مزار غلام احمد صاحب اسلام کی حمایت میں رسائل لکھ رہے ہیں :

سوال ۵۳۲ مارچ ۱۸۸۵ء سے کچھ پہلے آپ نے حضرت مسیح پاک کی پہلی بار زیارت کی۔ صداقت ماننے کے لئے آپ کے لئے کون سا ثبوت کافی ہو گیا؟

جواب آپ نے صرف رُبحِ انور کی تابانی سے صدیقی صفت ہونے کی تصدیق کی۔

سوال ۵۳۳ حضرت مسیح پاک کے آپ سے ملاقات کے تاثرات کیا تھے؟

جواب حضور نے فرمایا ”مجھے آپ کے ملنے سے ایسی خوشی ہوئی گویا کوئی جدائیدہ جسم کا ٹکڑا

مل گیا۔ میری نگاہ ان پر پڑی تو میں نے دیکھا کہ آپ مسیح رب کی آیات میں سے ہیں“۔

سوال ۵۳۴ آپ نے فصل الخطاب اور تصدیق برائیں احمدیہ کیوں تصنیف فرمائی؟

جواب حضرت مسیح پاک نے آپ کو اس علمی مجاہدہ کا ارشاد فرمایا تھا۔

سوال ۵۳۵ جنوری ۱۸۸۸ء میں آپ شدید علیل ہو گئے۔ آپ کی بیماری پُرسی کرنے والوں

میں سب سے علیل القدر ہستی کون سی تھی؟

جواب حضرت مسیح پاک (آپ پر سلامتی ہو)

سوال ۵۳۶ مارچ ۱۸۸۹ء کو آپ کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب عمر محمد حضرت صفی بیگم صاحبہ بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب (خدا ان سے

راضی ہو)

سوال ۵۳۷ آپ کو اہل البالیعین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب اس لئے کہ آپ نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو سب سے پہلے بیعت کی۔

سوال ۵۳۸ ریاست کشمیر سے آپ کی واپسی کیسے ہوئی؟

جواب ستمبر ۱۸۹۲ء میں ہماراجہ پرتاب سنگھ نے اندرونی سازشوں کے زیر اثر آپ کو ریاست سے نکل جانے کا حکم دیا۔

سوال ۵۳۹ ریاست کشمیر سے واپسی پر آپ نے کہاں رہائش اختیار فرمائی؟

جواب بھیرہ چلے گئے۔ اور ایک شفا خانے اور مکان کی تعمیر شروع فرمائی۔

سوال ۵۴۰ ہجرت قادیان کس طرح ہوئی؟

جواب ۱۸۹۳ء کے شروع میں ایک دن کے لئے قادیان تشریف لائے حضرت

سیح پاگ نے فرمایا۔ آپ رہیں، پھر فرمایا ایک بیوی کو بلالیں۔ پھر کتب خانہ منگوانے کی ہدایت فرمائی۔ پھر دوسری بیوی بلالیتے کا ارٹا دہوا۔ پھر ایک المہام کے سخت فرمایا۔

”وطن کا خیال چھوڑ دو“ اور حضرت مولانا نور الدین صاحب نے وطن کا خیال چھوڑ دیا۔

سوال ۵۴۱ قیام قادیان کے دوران میں آپ کے مشاغل کیا تھے؟

جواب قرآن مجید، حدیث نبوی اور طب کی تدیس، بنی نوع انسان کی طبیعت

طلباء، سکول اور کالج کی مالی خدمت، خطبات میں وعظ و نصیحت اور حضرت مسیح موعود

(آپ پر سلامتی ہو) کے ارشادات کی تعمیل

سوال ۵۴۲ ملیر کو ٹلے، آپ ۱۸۹۶ء میں گئے۔ جانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رئیس ملیر کو ٹلے کو قرآن مجید پڑھانے گئے تھے۔

سوال ۵۴۳ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۶ء جلسہ غم نہا رہب لاہور میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا

مضمون پڑھا گیا۔ اس جلسہ کی ہدایت کس نے کی؟

جواب حضرت حکیم نور الدین صاحب۔ (اللہ آپ راضی ہو)

سوال ۵۴۴ ایک مرتد آریہ دھرم پال نے ”ترک اسلام“ نامی کتاب لکھی تو حضرت

خلیفہ اول (خدا ان سے راضی ہو) نے اس کے جواب میں کون سی کتاب لکھی؟

جواب ”نور الدین“۔

سوال ۵۴۵ ۱۹۰۴ء میں حضرت خلیفہ اول کی کونسی کتاب شائع ہوئی؟

جواب ”ابطال الوہیت مسیح“۔

سوال ۵۴۶ ۱۹۰۵ء میں آپ کو ایک خوشی ملی اور ایک غم تفصیل بتائیے؟

جواب میاں عبدالحی صاحب نے ختم قرآن کی سعادت حاصل کی بڑی بیگم فاطمہ دفات پاگئیں۔

سوال ۵۴۷ آپ نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔ اور قرآن پاک سمجھنے کا گُر بتایا۔ یہ گُر

مختصر الفاظ میں بتائیے؟

جواب پہلے خود مطالعہ کریں اور مشکل مقام نوٹ کریں۔ دوسرے دور میں بیوی کو

ساتھ لیں۔ تیسرے میں عورتوں بچوں، پڑوسیوں کو بھی شامل کر لیں۔ چوتھا دور مسلمانوں

کے مجمع میں کریں۔ پانچویں دور میں بلا امتیاز مذہب و ملت قرآن پاک سکھائیں۔

مئی ۱۹۰۸ء خلافت اولیٰ کا قیام

سوال ۵۴۸ خلافت اولیٰ کا قیام کس تاریخ کو عمل میں آیا
جواب ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء

سوال ۵۴۹ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خلیفہ اول کی بیعت کس نے کی؟
جواب حضرت اماں جان نے۔ (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۵۰ خلیفہ منتخب ہوئے تو آپ کی عمر کیا تھی؟
جواب ۶۷ سال۔

سوال ۵۵۱ خلافت اولیٰ کو سب سے زیادہ کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟
جواب تمام مخالفین اور سب مخالفین تنظیمیں احمدیت کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے لگیں۔
انہیں یقین تھا کہ اب احمدیت صفحہ ہستی سے مٹ جائے گی۔

سوال ۵۵۲ خلافت اولیٰ میں قادیان میں پبلک لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے لئے کس نے مکان تعمیر کروا کے دیا؟

جواب حضرت اماں جان نے (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۵۳ خلافت اولیٰ میں لنگر خانہ کا انتظام صدر انجمن کی نگرانی میں دے دیا گیا۔
۱۹۰۸ء میں اس کا بجٹ کیا تھا؟

جواب ۱۲۷۷ روپے

سوال ۵۵۴ ۱۹۰۸ء میں جلسہ سالانہ کی حاضری کیا تھی؟

جواب دو تین ہزار۔

سوال ۵۵۵ ۱۹۰۸ء کے جلسہ پر بعض احباب نظام خلافت کے متعلق چیرگیوئیاں

کرتے لگے تھے ان کو بنیادی اختلاف کیا تھا ؟

جواب یہ لوگ حضرت خلیفہ اول کی بیعت کرنے کے باوجود نظام خلافت کے مخالف تھے اور صدر انجمن احمدیہ کو حضرت مسیح موعود کا اصل جانشین سمجھتے تھے اور اسی کا پراسیڈنٹ وہ خفیہ طور پر کرنے لگے تھے۔

سوال ۵۵۶ ۲۶ دسمبر ۱۹۰۵ء مسجد مبارک میں ایک مجلس شوریٰ میں مدرسہ بیہ کے قیام کی شدید مخالفت کی گئی۔ مخالفانہ تقریر خواجہ کمال الدین کی تھی۔ اس کا رخ کس طرح پلٹا ؟

جواب حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب پر خوش تقریر فرمائی کہ مامورین اللہ کے کاموں کو جاری رکھنا چاہیے۔

سوال ۵۵۷ حضرت خلیفہ اول (خدا ان سے راضی ہو) نے خلافت کے آغاز میں کونسا محکمہ قائم فرمایا ؟

جواب بیت المال کا ایک منتقل محکمہ قائم فرمایا۔

سوال ۵۵۸ حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہو) نے تدرت ثانیہ کے ظہور کے لئے ہر ملک میں اکٹھے ہو کر دُعا کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضور کا یہ ارشاد کس طرح پورا کیا گیا ؟

جواب حضرت میر ناصر آباد صاحب کی تحریک پر حضرت خلیفہ اول نے اخبارات میں اجتماعی دُعا کی تحریک شائع کروائی اور حضرت میر صاحب قادیان میں بھی ایک عرصہ تک یہ دُعا کرتے رہے۔

سوال ۵۵۹ ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو) کی بعض غیر مطبوعہ کتب شائع ہوئیں ان کے نام بتائیے ؟

جواب مسیح ہندوستان میں، نجم الہدیٰ، براہین احمدیہ حصہ پنجم

۱۹۰۹ء

سوال ۵۶۰ جماعت احمدیہ میں اختلافات کے متعلق حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کسی الہام کا ذکر کیجئے۔

جواب خدا و مسلمان فریق میں سے ایک کا ہو گا پس یہ چھوٹ کا ثمرہ ہے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن گیا ہوں اور ایسی صورت واقعہ ہے کہ ایک گروہ خواجہ کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے یعنی وہ گروہ میری خلافت کے لبرکوردنا چاہتا ہے اور اس میں فتنہ انداز ہے۔

لاہور میں ایک بے شرم ہے وَبَلِّ لَكَ وَلِإِفْلَکِ تجھ پر اور تبرے چھوٹ پر ملامت اور افسوس ایک امتحان ہے بعض اس میں پکڑے جائیں گے اور بعض چھوڑ دیئے جائیں گے۔ اِنَّمَا يَرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

سوال ۵۶۱ صدر انجمن احمدیہ کے تمام عہدیداروں نے حضرت خلیفہ اول (خدا آپ سے راضی ہو) کی بیعت کر لی تھی مگر کچھ ہی عرصہ بعد انہوں نے خلیفہ وقت کے اختیارات کو محدود کرنے کی سازش شروع کر دی۔ اس کی ابتداء انہوں نے کس طرح کی؟

جواب جب انہوں نے محسوس کیا کہ بیعت خلافت کے بعد وہ اپنی مرضی سے کچھ نہ کر سکیں گے تو انہوں نے انجمن کی کارروائی میں خلیفہ وقت کی عظمت کو گونا گونا پنا۔

جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء کے موقع پر انجمن کی خلافت و حاکمیت پر زور دیا اور جماعت کی عقیدتوں کا رخ خلافت سے موڑ کر انجمن کی طرف پھرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

سوال ۵۶۲ قادیان اور لاہور میں عام احمدیوں کی کیفیت کیا تھی؟

جواب زیادہ تر احباب خلافت کے قیام کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار تھے کچھ خلافت کے خلاف اور انجمن کے حمایتی تھے کچھ خاموش رہ کر فیصلہ کے منتظر تھے۔ ہر شخص

غم و غصہ نشوونویش اضطراب میں مبتلا تھا۔

سوال ۵۶۳ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل نے اس فتنہ کے سدباب کے لئے کیا اقدام کیا؟

جواب ۳۱ جنوری ۱۹۰۹ء کو مجلس شوریٰ کا اجلاس بلایا۔ دو اڑھائی سو نمائندے جمع تھے گریہ و زاری دُعاؤں میں مشغول تھے۔ خلیفہ اوّل (خدا آپ سے راضی ہو) نماز پڑھانے تشریف لائے تو خدائی ارشاد پر سورۃ البروج کی تلاوت فرمائی جس میں فتنہ ڈالنے والوں کے لئے سخت عذاب کا ذکر تھا۔ پھر آپ نے اس حصہ مسجد میں کھڑے ہو کر جو حضرت مسیح موعود کا تعمیر کروایا ہوا تھا فرمایا ”قوم اور انجمن دونوں کا خلیفہ مطاع ہے اور یہ دونوں خادم ہیں انجمن مشیر ہے اس کا رکھتا خلیفہ کے لئے ضروری ہے۔“

سوال ۵۶۴ اس موقع پر کن احباب سے دوبارہ بیعت لی گئی؟

جواب خواجہ کمال الدین صاحب، مولوی محمد علی صاحب اور شیخ یعقوب علی نزا صاحب (ایڈیٹر الحکم)

سوال ۵۶۵ مدرسہ احمدیہ کی بنیاد یکم مارچ ۱۹۰۹ء کو رکھی گئی مدرسہ کے اولین سید ماسٹر کون تھے؟

جواب حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۶۶ ۱۴ مارچ ۱۹۰۹ء حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا رخصتانہ ہوا۔ یہ تقریب کس طرح منعقد ہوئی؟

جواب حضرت اماں جان دہلوی کو خود لے کر دولہا کے گھر تشریف لے گئیں اور فرمایا۔ میں اپنی یتیم بیٹی کو تمہارے سپرد کرتی ہوں اور دُعاؤں کرتی ہوئیں واپس تشریف لے آئیں۔

سوال ۵۶۷ ۵ ستمبر ۱۹۱۴ء تک مدرسہ احمدیہ کا انتظام کس کے سپرد رہا جو سنہری دور کہلانے کا متحن ہے؟

جواب حضرت صاحبزادہ سیدنا محمود (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۶۸ قرآن پاک کے انگریزی ترجمے کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں

کا ذکر کیجئے ؟

جواب قرآن پاک کے انگریزی ترجمے کا کام یکم جون ۱۹۰۹ء کو مولوی محمد علی صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلمنٹ کے سپرد کیا گیا۔ متعدد سہولتوں اور اخراجات پر کثیر سرمایہ خرچ ہوا ترجمہ ابھی مکمل نہ ہوا تھا کہ مولوی صاحب لاہور چلے گئے اور ترجمے کو اپنی تسنیف اور اپنی ملکیت قرار دے دیا۔

سوال ۵۶۹ ۱۹۰۹ء میں مدرستہ الیثات کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں اس کا انتظام کس کے ہاتھوں میں رہا ؟

جواب محترمہ ایشانی سکینہ النساء صاحبہ کے۔

سوال ۵۷۰ خلافت اولیٰ میں کون سا اخبار جاری ہوا ؟

جواب اکتوبر ۱۹۰۹ء میں اخبار نور جاری ہوا جس کے ایڈیٹر شیخ محمد یوسف صاحب تھے۔

سوال ۵۷۱ ۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء حضرت مسیح پاک کے دو سر پوتے صاحبزادہ

مرزا ناصر احمد صاحب کی ولادت ہوئی ان کے متعلق سیدنا محمود کو خدا تعالیٰ کی طرف سے کیا بشارت دی گئی ؟

جواب میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمر بستہ ہوگا۔

سوال ۵۷۲ اَللّٰهُمَّ هَذَا الرَّجُلُ يُؤْمِنُ بِأَيِّمَانِي قَبْلَ مَوْتِهِ

یہ شخص اپنی موت سے قبل میرا مومن ہونا تسلیم کر لے گا۔ کس طرح پورا ہوا۔

جواب محمد حسین بیالوی نے اپنے بیٹے فادیان میں داخل کئے اور انہوں نے گوجرانولہ کی عدالت میں اپنے فتویٰ کفر سے رجوع کرتے ہوئے بیان دیا۔ یہ فرقہ بھی قرآن و حدیث کو بیکار مانتا ہے۔۔۔ کسی فرقہ کو جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ ہمارا فرقہ مطلقاً کافر نہیں مانتا۔

سوال ۵۷۳ ۱۹۰۹ء کے آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے

کوئی دوسری انجمن قائم فرمائی اور اس کے قیام کا مقصد کیا تھا ؟

جواب ”انجمن ارشاد“ بنائی جس کا مقصد دشمنان اسلام کے اعتراضوں کا رد و جواب تھا۔

سوال ۵۴۴ ۱۹۰۹ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی نظام دکن کے بارے میں کون سی پیشگوئی پوری ہوئی؟

جواب ”زلزلہ درگور نظامی ٹکنڈ“ اور اس کے بعد کا یہ الہام کہ ہندوستان اور پنجاب میں وبائے تپ سخت پھیلے گی۔ چنانچہ اس وبائے ہزاروں لوگ لقمۂ اجل ہوئے اور اس نے خصوصاً امرتسر میں بہت تباہی مچائی جہاں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پر یچر کے وقت پتھر پھینکے گئے تھے۔ اس قہری نشان کے علاوہ جیسا کہ پیشگوئی میں تھا۔ مملکت نظام (حیدر آباد) ستمبر ۱۹۰۹ء میں ایک ہولناک سیلاب کی پٹیٹ میں آگئی۔ جس سے ہزاروں جانیں تلف ہوئیں۔

سوال ۵۴۵ ۱۹۰۹ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی سلطنت روم کے بارے میں پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی۔ کوسلی؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا تھا کہ سلطان روم۔ (ناقل) کی سلطنت کی اچھی حالت نہیں ہے اور میں کشفی طریق سے اس کے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق ترکی میں ایک خونی انقلاب آیا جس کے نتیجہ میں خان عبد الحمید خان معزول کر دیئے گئے۔

۱۹۱۰ء

سوال ۵۴۶ خلافتِ اولیٰ میں محلہ دارالعلوم کس غرض سے بنایا گیا؟

جواب اہم تعلیمی اداروں اور دیگر عمارتوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے قادیان کے شمالی جانب نیا محلہ آباد کیا گیا جس کا نام دارالعلوم رکھا گیا۔ اس میں متعدد عالی شان محرابیں تعمیر ہوئیں۔ آبادی کا آغاز مسجد نور سے ہوا جس کی بنیاد ۵ مارچ ۱۹۱۰ء کو حضرت خلیفہ اول نے رکھی۔

سوال ۵۴۷ ۵ جنوری ۱۹۱۰ء کو حضرت میر تقی علی صاحب نے دہلی سے اخبار

جاری کیا۔ حضرت خلیفہ اول نے اس اخبار کا کیا نام رکھا؟
جواب ”الحق“۔

سوال ۵۷۸ بیت اقصیٰ کی توسیع کب عمل میں آئی؟

جواب ۱۹۱۰ء کی پہلی سہ ماہی میں۔

سوال ۵۷۹ احمدی مستوراتِ نماز جمعہ کی ادائیگی کب شروع کی؟

جواب مسجد اقصیٰ کی توسیع کے ساتھ خواتین کے لئے ایک کمرہ بھی بنا۔ ۲۱ جنوری ۱۹۱۰ء خواتین نے پہلی دفعہ نماز جمعہ پڑھی اور خطبہ سنا۔ ان میں حضرت اماں عین بھی شامل تھیں۔

سوال ۵۸۰ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ خطبہ جمعہ سب لوگوں تک پہنچانے کے لئے خطبہ کے الفاظ مکہروں کے ذریعے آگے پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔ اسکی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب ۲۵ مارچ ۱۹۰۹ء یہ جمعہ کا دن تھا علیحدہ سالانہ بھی انہیں تہذیبوں میں تھا۔ (۲۵ تا ۲۷) کثرتِ سامعین کی وجہ سے یہ انتظام کرنا پڑا۔

سوال ۵۸۱ جلسہ سالانہ ۱۹۰۹ء کی بجائے ۲۵ تا ۲۷ مارچ ۱۹۱۰ء میں منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب ۳ ہزار سے زائد۔

سوال ۵۸۲ تعطیلات میں قادیان آنے والے احمدی نوجوانوں کے لئے تربیتی کلاس کا اجراء کب اور کس نے کیا؟

جواب ۱۹۱۰ء میں حضرت صاحبزادہ مرتزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے تربیتی کلاس کا اجراء فرمایا۔

سوال ۵۸۳ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے عرصہٴ خلافت کا پہلا سفر وسطِ جولائی ۱۹۱۰ء میں ملتان کا کیا۔ یہ سفر کیوں اختیار فرمایا؟

جواب ایک مقدمہ میں گواہی کے لئے مگر جماعت کے اہباب سے ملاقاتوں اور نصائح

کا سلسلہ جاری رہا۔ اور ۲۶ جولائی ۱۹۱۰ء کو عائدین کے اصرار پر خطاب بھی فرمایا۔

سوال ۵۸۳ حضرت سیدنا محمود نے پہلا خطبہ جمعہ کب پڑھایا ؟

جواب ۲۹ جولائی ۱۹۱۰ء حضرت خلیفہ اول آپ کو امیر بنا کر ملتان گئے تھے۔

سوال ۵۸۵ حضرت خلیفہ اول کے گھوڑے سے گرنے کا حادثہ کب ہوا ؟

جواب حضرت مسیح موعود نے ۱۹۰۵ء میں خواب میں دیکھا تھا کہ آپ گھوڑے

سے گر گئے ہیں۔ یہ خواب ۱۸ نومبر ۱۹۱۰ء کو پوری ہوئی آپ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب سے مل کر واپس آئے

تھے کہ گھوڑی بدک گئی اور آپ پتھروں پر گرے جس سے ماتھے پر شدید چوٹ لگی۔

سوال ۵۸۶ ۱۹/۲ نومبر ۱۹۱۰ء کی درمیانی شب آپ نے ایک وصیت تحریر فرمائی تھی۔

اس کے الفاظ کیا تھے ؟

جواب وصیت کا لفظ بغیر کھوڑے ضائع کر دیا گیا۔ آپ کے شاگرد نے بتایا کہ

اس میں سیدنا محمود کو خلیفہ بنانے کی وصیت تھی۔

سوال ۵۸۷ ۱۹۱۰ء کے جلسہ سالانہ میں کیا حاضری تھی ؟

جواب یہ جلسہ ۲۵ تا ۲۸ دسمبر منعقد ہوا حاضری ۲۵۰۰ کے قریب تھی۔ کثرت

سے بیعت ہوئی۔

سوال ۵۸۸ حضرت خلیفہ اول کا آسمان پر کیا نام تھا ؟

جواب عبدالباسط۔ (اپنا یہ نام حضور نے ۱۹۱۰ء کے جلسہ سالانہ میں تقریر کرتے ہوئے

بتایا۔ وجہ یہ بیان فرمائی کہ ”میرا مولیٰ وقت پر مجھے ہر چیز دیتا ہے۔ اس کے بڑے بڑے فضل مجھ

پر ہیں۔ (۰۰۰۰)

۱۹۱۱ء

سوال ۵۸۹ جنوری ۱۹۱۱ء میں میر قاسم علی صاحب نے ایک

رسالہ نکالا۔ اس کا نام کیا تھا ؟

جواب ”احمدی“ یہ رسالہ ۱۹۱۱ء سے ۱۹۱۳ء تک نکلتا رہا پھر ۱۹۱۵ء میں اس کا اجراء ہوا۔

سوال ۵۹۰ فردی ۱۹۱۱ء میں مجلس انصار اللہ کا قیام کس کی تحریک پر عمل میں آیا؟

جواب حضرت صاحبزادہ سیدنا محمود (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۹۱ ۱۹۱۱ء میں جب حضرت محمدی ظفر اللہ خاں صاحب سفر انگلستان پر روانہ ہوئے تو حضرت خلیفہ اول نے انہیں کون سی سورہ روزانہ تلاوت کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب سورہ یوسف

سوال ۵۹۲ ۱۹۱۱ء میں الہ آباد میں مذاہب عالم کانفرنس ہوئی اس میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی کسے فراموش کس نے انجام دیئے؟

جواب خواجہ کمال الدین صاحب نے

سوال ۵۹۳ ۲۷، ۲۸ اگست ۱۹۱۱ء جماعت احمدیہ شملہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔

اس کے نمایاں مقررین کون تھے۔

جواب حضرت مولوی غلام رسول ایچی صاحب، مولوی محمد علی صاحب، مولوی صدر الدین صاحب

خواجہ کمال الدین صاحب۔

سوال ۵۹۴ ۳ جولائی ۱۹۱۱ء حضرت مسیح موعود کی ایک اولاد کی ختم قرآن کی تقریب

ہوئی کیا آپ اُن کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب حضرت خواجہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔

سوال ۵۹۵ ۱۹۱۱ء میں شہنشاہ جارج پنجم کے دربار تاجپوشی جودہلی میں ہوئی اہل تہا کے موقع پر

حضرت خلیفہ اول نے ایک خاص تحریک پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ تحریک کیا تھی؟

جواب نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت دی جائے۔

۱۹۱۲ء

سوال ۵۹۶ ۳۱ اپریل ۱۹۱۲ء قادیان سے ایک وفد سیدنا محمود کی امارت میں ایک لمبے سفر پر روانہ ہوا۔ اس سفر کا مقصد کیا تھا؟
جواب نظام ہائے تعلیم کا جائزہ لینا۔

سوال ۵۹۷ وسط ۱۹۱۲ء میں حضرت خلیفہ اول نے لاہور کا سفر کیوں اختیار فرمایا۔ یہ سفر ان کے دورِ خلافت کا آخری سفر تھا؟
جواب حضرت مسیح موعود نے شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویراؤس سے وعدہ فرمایا تھا کہ ان کے مکان کا سنگ بنیاد ہم رکھیں گے اپنے آقا کی بات رکھنے کے لئے آپ نے یہ سفر کیا۔

سوال ۵۹۸ ۱۶ جون ۱۹۱۲ء لاہور میں حضرت خلیفہ اول کی معرکتہ آلا راقریہ کا موضوع کیا تھا؟

جواب وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا۔ آپ نے مقامِ خلافت پر پُر زور تقریر کی اور بتایا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ خلافت سے بغاوت کرنے والوں کو اپنے انجام سے ڈرنا چاہیے۔
سوال ۵۹۹ حضرت خلیفہ اول نے اپنی سوانح عمری کسے لکھوائی؟

جواب اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی کو۔
سوال ۶۰۰ ستمبر ۱۹۱۲ء میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے خواتین کے لئے ایک رسالہ قادیان سے نکالا اس کا نام کیا تھا؟

جواب ”احمدی خاتون“۔

سوال ۶۰۱ ستمبر ۱۹۱۲ء میں حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب طویل سفر پر روانہ ہوئے اس سفر میں آپ کس کس جگہ تشریف لے گئے؟

جواب مصر اور عرب کے کئی مقامات پر نظامِ تعلیم کا مشاہدہ کیا، تبلیغِ احمدیت کی اور

دیار رسول کی زیارت اور حج ادا فرمایا۔

سوال ۶۰۲ خانہ کعبہ پر نظر پڑتے ہی سیدنا محمود نے کیا دعا کی؟

جواب میری دعا یہی ہے کہ ساری عمر میری دعائیں قبول ہوتی رہیں۔

سوال ۶۰۳ بنگال کے حضرت مولوی سید عبدالواحد کے قبول احمدیت کا حال بتائیے؟

جواب ریلوے آف بلچیز کے پرچوں میں حضرت مسیح موعود کا مضمون پڑھ کر متاثر ہوئے اور حضور سے خط و کتابت شروع کی۔ ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کا سفر کر کے

بڑے بڑے علماء سے اختلافی مسائل پر رائے پوچھی حقیقت منکشف ہونے پر حضرت خلیفہ

اول کے ہاتھ پر بیعت کی ۱۹۲۱ء تک ڈیڑھ ہزار افراد ان کے ذریعے احمدیت میں داخل ہوئے

سوال ۶۰۴ ۱۹۱۲ء میں بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر ریلوے لاہور نے حضرت

خلیفہ اول کے خطبات جمع کر کے شائع کئے۔ اس کتاب کا نام خطبات نور کس نے لکھا؟

جواب حضرت خلیفہ اول (خدا ان سے راضی ہوئے)۔

سوال ۶۰۵ دسمبر ۱۹۱۲ء میں علامہ اقبال نے ۱۹۱۲ء میں عربی کے ادبی

لٹریچر کی اعلیٰ ترین کتب کے نام منگوائے۔ آپ نے جواباً کیا لکھا؟

جواب حضور نے کتب کی لسٹ بھجوائی اور تحریر فرمایا کہ عربی کی بہترین کتاب

قرآن مجید ہے۔

سوال ۶۰۶ جنگ بلقان میں ترکی کو شکست ہوئی۔ اس سے

حضرت مسیح موعود کی کون سی پیش گوئی پوری ہوئی؟

جواب ۱۹۰۴ء میں پیش گوئی کی تھی غَلِبَتِ السُّوْمَرُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ

ترک اس زمین میں جو اس سے ملحق ہے مغلوب ہوں گے اور پھر چند سالوں میں اپنے

دشمن پر غالب آدیں گے۔

سوال ۶۰۷ ۱۹۱۲ء میں حضرت خلیفہ اول (خدا آپ سے راضی ہو) کی تحریک پر قادیان

کے نوجوانوں نے کونسی انجمن بنائی اور اس کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

جواب ”انجمن مبلغین“ بنائی جس کا دوسرا نام ”یادگار احمد“ بھی تھا۔ اس انجمن کی عرض

اسلام کی تائید اور باقی مذاہب کے ابطال میں چھوٹے چھوٹے ٹرکیٹ شائع کرتا تھا۔

۱۹۱۳ء

سوال ۶۰۸ ۱۹۱۳ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کا منظوم کلام شائع

ہوا۔ اس کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب ”کلام محمود“

سوال ۶۰۹ حضرت صاحبزادہ صاحب ابتداء میں کیا تخلص کرتے تھے؟

جواب ”شاد“

سوال ۶۱۰ ۱۸ جون ۱۹۱۳ء کو اخبار الفضل جاری ہوا۔ یہ اخبار حضرت صاحبزادہ

مرزا محمود احمد صاحب نے جاری فرمایا۔ اس کا نام کس نے تجویز کیا تھا؟

جواب حضرت خلیفہ اول نے (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۶۱۱ الفضل جاری کرنے کے اعلان کے ساتھ ہی لاہور سے بھی ایک

اخبار جاری کرنے کا اعلان ہوا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب ”پیغام صلح“ ۱۰ جولائی ۱۹۱۳ء کو اجرا ہوا۔

سوال ۶۱۲ الفضل کے اجراء کے لئے سرمائے کا انتظام کیسے ہوا؟

جواب حضرت ام ناصر نے اپنے دوزیور دیئے جسے سیدنا محمود نے خود لاہور

میں پونے پانچ سو روپے میں فروخت کیا۔

حضرت اماں جان نے اپنی زمین کا ایک ”مکڑا“ ایک ہزار میں بیچ کر الفضل کے لئے

عطیہ فرمایا۔ حضرت نواب محمد علی صاحب نے نقد روپیہ اور زمین بھی دی جو تیرہ سو میں

فروخت ہوئی۔

سوال ۶۱۳ الفضل کے اجراء میں خصوصی معاونت کن حضرات نے کی؟

جواب حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب حضرت صوفی غلام محمد صاحب حضرت

ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر۔

سوال ۶۱۴ الہلال کے ایڈیٹر مولانا ابوالکلام آزاد قید ہوئے تو ان کو صرف ایک اخبار منگوانے کی اجازت تھی آپ نے کون سا اخبار طلب کیا ؟

جواب ”الفضل“

سوال ۶۱۵ ۲۸ اگست ۱۹۱۳ء صاحبزادہ عبدالحی کی شادی ہوئی تو حضرت خلیفہ اول نے بیٹے بہو کو کیا اشیاء تحفہ دیں ؟

جواب دو قرآن مجید، دو صحیح بخاری۔ اور ان کے لئے رحل، حزب المقبول، فتوح الغیب، براہین احمدیہ اور ان کے لئے الماری، تہجد کے لئے لالین اور لوٹا۔

سوال ۶۱۶ اخبار پیغام صلح لاہور کے اصل بنیادی مٹھا صد کیا تھے ؟

جواب خاندان حضرت مسیح موعود کے خلاف اور خواجہ کمال الدین کے حق میں پروپیگنڈا

سوال ۶۱۷ ”پیغام صلح“ کا نام حضور نے پیغام جنگ کیوں رکھا ؟

جواب ”پیغام صلح“ نے کھلم کھلا ”الفضل“ سے نوک جھونک شروع کر دی حضرت

خلیفہ اول نے ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ اخبار کا نام پیغام جنگ رکھ دیا اور فرمایا کہ اگرچہ

ہم چندہ دے چکے ہیں۔ پرچہ ہمارے پاس زائے۔ باقی احمدیوں نے بھی بے زاری کا

ثبوت دیا۔

سوال ۶۱۸ پچیس جولائی ۱۹۱۳ء ایک مبلغ احمدیت لندن روانہ ہوئے جن کے

پاس زادراہ بہت معمولی تھا اور کوئی نیا جوڑا بھی نہیں بنایا تھا۔ ان کا نام ؟

جواب حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۶۱۹ خواجہ کمال الدین صاحب نے آپ کے کام میں کس طرح رٹے اٹکائے ؟

جواب سب سے پہلے یہ سوچا کہ چودھری صاحب سیدنا محمود کے آدمی ہیں اور جیسا

کرنے آئے ہیں پھر بہت کوشش کی کہ مولوی محمد علی آجائیں۔ پھر چودھری صاحب کو منع کر دیا

کہ تبلیغ میں حضرت مسیح موعود کا نام نہیں لیں۔

سوال ۶۲۰ ۲۷ جولائی ۱۹۱۳ء قادیان سے مجلس انصار اللہ کے دو ممبر حصول تعلیم

کے لئے مصر گئے نام بتائیے ؟

جواب حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب شیخ عبدالرحمن صاحب۔
سوال ۶۲۱ مجلس انصار اللہ کے لئے شملہ سے خریدے گئے دستی پریس پر پہلا کام
کیسے ہوا ؟

جواب جماعت احمدیہ شملہ کا سالانہ جلسہ تھا۔ پریس والوں نے اشتہار چھاپنے
سے انکار کر دیا۔ اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب اور حافظ روشن علی صاحب
نے راتوں رات خود اشتہار چھاپ دیئے۔

سوال ۶۲۲ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے ”خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ“
لکھنا کیوں شروع کیا ؟

جواب قیام شملہ میں خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتے نے مصائب سے بچنے کے
لئے بتایا کہ یہ جملہ کہتے ہوئے ہر مرحلہ سے نکل جائیں گے۔
سوال ۶۲۳ ”پیغام صلح“ سے متضاد خیالات کی اشاعت نے درپردہ عزائم کیسے
کھول دیئے ؟

جواب ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء کے پرچے میں حضرت مسیح موعود کا وہی مقام بیان کیا
گیا جو سب احمدیوں کا ایمان ہے۔ مگر بعد میں خفیہ ٹریکٹ شائع کئے جو انتہائی توہین
آمیز تھے حضرت خلیفہ اول کو شدید صدمہ پہنچا آپ نے فرمایا۔ ”میں تو لاہور کو جانتا نہیں
وہ ایسا قصبہ ہے جہاں سے مجھ کو ایسے بڑھاپے میں اس قدر تکلیف پہنچی ہے۔“

سوال ۶۲۴ گنہگار ٹریکٹوں کا جواب کس طرح دیا گیا ؟

جواب ”خلافت احمدیہ اور اظہار حقیقت“ کے نام سے جواب میں حقیقت واضح کی
گئی جس پر حضرت خلیفہ اول نے خود نوٹ لکھا۔ ”اخلاص سے تعلق کرو۔ خاکسار بھی دعا
کرے گا اور خود بھی دعا کرتے رہو کہ سر پر سمجھے یا کیف کر دار کو پہنچے۔“ نور الدین۔

سوال ۶۲۵ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۳ء اخبار بدر بند کر دیا گیا وجہ کیا تھی ؟

جواب عیسائیت کے خلاف مضمون لکھنے کی وجہ سے۔

سوال ۶۲۶ دعوت الی الخیر فنڈ کیا تھا ؟

جواب حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب نے خلیفہ وقت کی اجازت سے ہندوستان میں تبلیغ کا ایک منصوبہ تیار کیا جس کے لئے ایک فنڈ قائم کیا دعوت الی الخیر فنڈ۔

سوال ۶۲۷ خلافت اولیٰ کا آخری جلسہ سالانہ کس سال کن تاریخوں میں منعقد ہوا ؟
جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۱۳ء

۱۹۱۳ء

سوال ۶۲۸ میری اولاد کے واسطے چندے سرگز نہ کرنا ان کو مساکین کی مدد میں نہ رکھنا۔ یتامیٰ کی مدد میں نہ رکھنا۔ میری اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی قدرت سے بے گناہ جس طرح اس نے مجھے ہمیشہ دیا۔“ حضرت خلیفہ اول نے یہ الفاظ کب کہے ؟
جواب ۲۸ فروری ۱۹۱۴ء کو آپ کی حالت انتہائی کمزور ہو گئی درس قرآن وحدیث بیٹھ کر دیتے پھر کس میں بھی وقت محسوس ہوتی۔ ایک دن اسی کمزوری کی حالت میں مندرجہ بالا وصیت فرمائی۔

سوال ۶۲۹ ۸ فروری ۱۹۱۴ء دوران علالت اللہ تعالیٰ نے آپ سے کب وعدہ فرمایا ؟

جواب پانچ لاکھ عیسائی افریقہ میں مسلمان ہوں گے مغربی افریقہ میں تعلیم یافتہ ہوں گے۔

سوال ۶۳۰ حضرت خلیفہ اول ۲۸ فروری ۱۹۱۴ء کو حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کی کوٹھی دارالسلام کیوں تشریف لے گئے ؟

جواب ڈاکٹروں کی رائے تھی کہ کھلے مقام پر قیام مفید ہوگا۔ الہاماً بھی بتایا گیا کہ پانی ہوا اور آگ کے ملاپ میں عللج ہوگا۔ اس سے یہی تفہیم ہوئی۔

سوال ۶۳۱ بیماری کے ایام میں آپ کی مصروفیات کیا تھیں ؟

جواب درس قرآن مجید و حدیث کے علاوہ مولوی محمد علی صاحب سے قرآن پاک کا ترجمہ سنتے تھے چنانچہ فردی ۱۹۱۷ء تک پچیس پاروں کا ترجمہ سن لیا تھا۔

سوال ۶۳۲ ۶ مارچ ۱۹۱۷ء کو آپ نے جو وصیت لکھی اس میں اپنے جانشین کے لئے کیا رقم فرمایا ؟

جواب میرا جانشین مفتی ہو ہر دلعزیز عالم باعمل ہو حضرت صاحب کے پرانے اور نئے احباب سے سلوکِ چشم پوشی و درگزر کو کام میں لاوے میں سب کا خیر خواہ تھا وہ بھی خیر خواہ ہے۔ قرآن و حدیث کا درس جاری ہے۔“

سوال ۶۳۳ ۱۳ مارچ بروز جمعہ ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر حضرت خلیفہ اول حالتِ نماز میں اپنے رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔ آخری وصیت کیا فرمائی؟ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

جواب اپنے عقائد بنائے اور فرمایا خدا تعالیٰ کی کتاب کو پڑھنا اور پڑھانا اور عمل کرنا میرے مرنے کے بعد میاں (محمود احمد صاحب) سے کہہ دینا کہ وہ عورتوں میں بھی درس دیا کریں۔

سوال ۶۳۴ حضرت خلیفہ اول کی زندگی کے آخری ایام میں قیام اتحاد و اتفاق کے لئے صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے ایک اشتہار لکھ کر مولوی محمد علی کو دستخط کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا ؟

جواب مولوی محمد علی صاحب نے کہا کہ عوام ان اختلافات سے آگاہ نہیں ہیں۔ جگ ہنسائی ہوگی لہذا ایسے اشتہار کی ضرورت نہیں۔

سوال ۶۳۵ مولوی محمد علی صاحب نے ”ایک نہایت ضروری اعلان“ کے نام سے ایک رسالہ کب چھپوایا اور اس کی ترسیل کب ہوئی ؟

جواب خلافت کے نظام کے خلاف اور انجمن کے قیام کے حق میں یہ رسالہ حضرت خلیفہ اول کی حیات ہی میں چھپو کر سپکٹ بنا کر اور دور دراز کے علاقوں میں پوسٹ بھی کروا دیا گیا تھا۔ حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد کثرت سے تقسیم کیا گیا۔

سوال ۶۳۶ حضرت خلیفہ اول کی نماز جنازہ کہاں پڑھائی گئی۔ کس نے پڑھائی۔ کتنے نمازی تھے؟

جواب تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے شمالی میدان میں حضرت خلیفہ ثانی نے پڑھائی دو ہزار مرد اور کئی سو عورتیں نماز میں شامل تھیں۔

سوال ۶۳۷ حضرت خلیفہ اول کی جسمانی صحت کیسی تھی؟

جواب آپ زبردست تیراک اور شہسوار تھے۔ کبھی عینک نہیں لگائی۔ بہت صلہ تک بے لکان پیدل چل لیتے تھے۔ پیرائے سالی میں بھی سیدھے چلتے اور سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔ جسم بھاری تھا۔ دراز قامت تھے خدوخال موٹے۔ صورت نہایت دل کش اور پر عجب تھی۔ قد آدم عصا ہاتھ میں ہوتا تھا۔

سوال ۶۳۸ آپ کی ذاتی لائبریری میں اندازاً کتنی کتب اور کس علم کے متعلق تھیں؟

جواب آپ کا کتب کا ذوق انتہائی اعلیٰ درجہ کا تھا۔ بیس تیس ہزار کے قریب کتب تھیں جس میں تفسیر، حدیث، اسما و الرجال، فقہ، اصول فقہ، کلام، تاریخ تصوف، سیاست، منطق، فلسفہ، صرف نحو، ادب، کیمیا، طب، علم جراحی، علم ہیئت اور دیگر مذاہب کی کتب تھیں جس پر کثیر سرمایہ صرف ہوا تھا اور سب آپ مطالعہ فرماتے۔

سوال ۶۳۹ آپ کا پسندیدہ لباس اور خوراک کیا تھا؟

جواب کھلا پاجامہ کھلا کرتا۔ سر پر عامہ لنگی وغیرہ کی طرز کا صدری بھی استعمال فرماتے۔ انتہائی سادہ، چٹائی پر بیٹھ جاتے کبھی خضاب نہیں لگایا۔ شوبے میں روٹی بھگو کر کھا لیتے۔

سوال ۶۴۰ حضرت خلیفہ اول کی دائمی آرام گاہ کہاں ہے؟

جواب قادیان میں حضرت مسیح موعود کے پہلو میں دائیں جانب دفن ہوئے۔

سوال ۶۴۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے حضرت خلیفہ اول (خدا آپ سے راضی ہو) کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب حضرت اقدس نے فرمایا ”وہ میرے پیچھے اس طرح چلتے ہیں جس طرح کہ انسان کے ہاتھ کی نبض اس کے دل کی حرکت کے پیچھے چلتی ہے۔“

نیز حضرت اندس (آپ پر سلامتی ہو) آپ کے ملکہ قرآن دانی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ”اس کو قرآن کریم کے دقائق کے استخراج میں اور فرقانِ حمید کے حقائق کے خزانوں کو پھیلانے میں عجیب ملکہ حاصل ہے۔ بلا شک وہ شکوۃ نبوت کے انوار سے منور ہے۔ اور اپنی پاک طینی اور شانِ مردی کے مناسب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے نور لیتا ہے۔ وہ ایک عجیب و غریب مرد ہے۔ اس کے ایک ایک لمحہ کے ساتھ انوار کی نہریں بہتی ہیں اس کے ایک ایک رشمہ کے ساتھ فکروں کے مشروب پھوٹتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا کرتا ہے اور خدا خیر الواہبین ہے“

سوال ۶۴۲ حضرت سیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) ماموریت کے وقت سے ہی دُعا میں مصروف تھے کہ ”الہی دینِ حق برزاق کی خدمت کے لئے مددگار اور انصار عطا فرما“ آپ کی دُعا میں بارگاہِ الہی میں کس طرح قبول ہوئی؟

جواب خود حضرت اندس (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں کہ ”... اللہ تعالیٰ نے میری عاجزانہ دُعا قبول کی اور رب العالمین کی رحمتِ جوش میں آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک مُخلص اور صدیق عطا فرمایا۔ جو میرے مددگاروں کی آنکھ اور میرے دین کا خلاصہ ہے۔ اس مددگار کا نام اس کی نورانی صفات کی طرح نور الدین ہے“

صد سالہ

تایخ احمدیت

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
(اللہ آپ سے راضی ہو)

دور خلافتِ ثانیہ

۱۹۱۲ء تا ۱۹۶۵ء

لختِ جگر ہے میرا محسوس بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کہ دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کہ مبارک سبحان من یرانی

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہو گا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اُس سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخذی الاعدای
(کلام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ابتدائی حالات

سوال ۶۴۳ سیدنا محمود نے ناظرہ قرآن کریم کی ابتداء ۱۸۹۵ء میں کی، کس استاد سے پڑھا اور آمین پر آپ کے استاد کو کیا انعام ملا؟
جواب حافظ احمد اللہ صاحب ناگپوری۔

حضرت یسح موعود نے ڈیڑھ سو روپے عنایت فرمائے۔

سوال ۶۴۴ سیدنا محمود کے استاد کے نام بتائیے؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی، حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب، حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب، حضرت مولانا شیر علی صاحب، حضرت ماسٹر عبد الرحمن صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب، قاضی یار محمد صاحب۔

سوال ۶۴۵ ”انجمن ہمدردان اسلام“ جو بعد میں ”انجمن تہجد الاذلان“ کہلائی کے ابتداء کے وقت سیدنا محمود کی عمر کیا تھی؟

جواب آٹھ نو برس کے تھے۔

سوال ۶۴۶ سیدنا محمود نے حضرت یسح موعود کے ہاتھ پر بیعت کب کی؟

جواب ۱۸۹۸ء میں۔

سوال ۶۴۷ حضرت سیدنا محمود کے میٹرک کے داخلہ فارم میں باپ کے پیشے میں حضرت یسح موعود نے کیا لکھوایا؟

جواب ”فرقہ احمدیہ جو تین لاکھ کے قریب ہے اس کے پیشوا اور امام ہیں۔“

اصلاح قوم کا کام کرتے ہیں۔

سوال ۶۴۸ حضرت خلیفہ اول سے آپ نے کیا علوم پڑھے؟

جواب ترجمہ و تفسیر قرآن کریم۔ حدیث بخاری اور کسی حد تک طب۔

سوال ۶۴۹ حضرت سیدنا محمود کو الہام کس عمر سے ہونے لگے تھے؟

جواب پندرہ سولہ سال کی عمر سے۔

سوال ۶۵۰ سیدنا محمود نے پہلی پبلک تقریر کب کی؟

جواب جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء میں ”رؤشک“ کے موضوع پر۔

سوال ۶۵۱ خدا تعالیٰ نے سیدنا محمود کو والد کی وفات کے صدمے کے لئے

کس طرح تیار کیا؟

جواب آپ کی زبان پر ایک مصرعہ بار بار جاری ہوا۔

”راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو۔“

سوال ۶۵۲ سیدنا محمود کی پہلی تصنیف کون سی تھی؟

جواب ”صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے“

قیامِ خلافتِ ثانیہ

سوال ۶۵۳ خلافتِ ثانیہ کا انتخاب کب اور کہاں ہوا؟

جواب ۱۸ مارچ ۱۹۱۷ء بروز جمعہ عصر کی نماز کے بعد احمدی احباب کی اکثریت

نے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کے ہاتھ پر دیوانہ وار بیعت کی۔

سوال ۶۵۴ خلافتِ ثانیہ کی ابتداء میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانے میں

کتنی رقم تھی؟

جواب چند آنوں کے پیسے۔

سوال ۶۵۵ لاہوری جماعت کو بنیادی اختلاف کیا تھا ؟

جواب وہ انجمن پر کسی خلیفہ مطاع کی بالادستی کے قائل نہ تھے مگر یہ ماستہ دور ہی دور چلا گیا۔ پہلے حضرت مسیح موعود کی نبوت سے انکار پھر مجددیت سے انکار پھر ولایت سے انکار کیا پھر بالآخر صرف مخصوص علماء کی صف میں کھڑا کر دیا۔

سوال ۶۵۶ حضرت سیدنا محمود نے حضرت خلیفہ اول کی خواتین میں درس کی وصیت کس طرح پوری فرمائی ؟

جواب حضرت خلیفہ اول سورۃ النساء تک درس دے چکے تھے آپ نے سورۃ مائدہ سے درس جاری فرمایا۔

سوال ۶۵۷ قرآن کریم سکھانے کی طرف اولین توجہ حضور کے کس عمل سے ظاہر ہوتی ہے ؟

جواب ۱۹ مارچ ۱۹۱۷ء سے بیت اقصیٰ میں درس قرآن کا آغاز فرما دیا۔

سوال ۶۵۸ حضرت خلیفہ ثانی کے خطبات کو محفوظ کرنے والے دو بزرگوں کے نام بتائیے ؟

جواب جناب خواجہ غلام نبی صاحب بلانوی اور مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم۔

سوال ۶۵۹ خلافتِ ثانیہ کے ابتدائی دور میں تقریر و تحریر کے تبلیغی جہاد میں نمایاں ترین تین مجاہدوں کے نام بتائیے ؟

جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب، حضرت میر محمد اسحق صاحب، حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۶۶۰ خلافتِ ثانیہ کے پہلے اشتہار ”کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے“ کے لئے سرمایہ کس نے مہیا کیا ؟

جواب حضرت میر ناصر نواب صاحب نے (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۶۶۱ احمدیہ دارالتبلیغ لندن کب کہاں اور کس نے قائم کیا ؟

جواب حضرت چوہدری فتح محمد میال صاحب نے اپریل ۱۹۱۷ء میں خواجہ کمال الدین کے مکان میں تبلیغ اسلام کا کام شروع کیا۔

سوال ۶۶۲ خلافتِ ثانیہ کی پہلی مالی تحریک کونسی تھی؟

جواب انجمن ترقی اسلام کے مقاصد پورے کرنے کے لئے تحریک کی جس پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔ مستورات نے زیور پیش کئے۔ حضرت اماں جان نے سورویہ اور بعض احمادیوں نے پوری تنخواہ پیش کر دی۔

سوال ۶۶۳ نظامِ دکن کو تبلیغ کے لئے جون ۱۹۱۴ء میں جو کتاب لکھی گئی اس کا نام کیا تھا؟

جواب ”تحفۃ الملوک“

سوال ۶۶۴ ”تحفۃ الملوک“ کی روحانی تاثیرات و برکات کا سب سے شیریں پھل کون سا تھا؟

جواب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب ۱۹ اپریل ۱۹۱۵ء کو سلسلہ میں شامل ہوئے۔

سوال ۶۶۵ ۲۱ مئی ۱۹۱۴ء حضرت مصلح موعودؑ کا نکاح ثانی ہوا۔ یہ نکاح کس سے ہوا؟

جواب حضرت خلیفہ اول کی صاحبزادی امتہ الحیٰ صاحبہ سے۔

سوال ۶۶۶ ۱۹۱۴ء میں چھڑنے والی عالمی جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ نے کب پیشگوئی فرمائی تھی؟

جواب ۱۹۰۵ء میں۔

سوال ۶۶۷ نومبر ۱۹۱۵ء میں منارۃ المسیح کی تعمیر کا کام دوبارہ شروع ہوا۔ اس کی تکمیل کب ہوئی؟

جواب دسمبر ۱۹۱۶ء میں۔

سوال ۶۶۸ خلافتِ ثانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ ۲۴ تا ۲۹ دسمبر ۱۹۱۴ء میں ہوا اس میں حضورؑ نے جو تقاریر فرمائیں وہ کس نام سے شائع ہوئیں؟

جواب ”برکاتِ خلافت“

۱۹۱۵ء

سوال ۶۶۹ خلافتِ ثانیہ میں دوسرا بیرونی مشن کہاں قائم ہوا ؟
جواب "مارشس" میں۔

سوال ۶۷۰ حضرت صاحبزادی بیہوشہ علیہا رحمۃ اللہ الحفیظہ بیگم صاحبہ کا نکاح کب اور کس سے ہوا ؟
جواب ۱۹۱۵ء کو حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب حضرت مولوی (ایچی صاحب) نے ۱۵ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

سوال ۶۷۱ ۱۹۱۵ء کو خلافتِ ثانیہ میں مرکز میں نکلنے والے پہلے اخبار اور اس کے ایڈیٹر کا نام بتائیے ؟

جواب "فاروق" ایڈیٹر میر قاسم علی صاحب تھے۔

سوال ۶۷۲ ۱۹۱۵ء کو صرف اٹھارہ سال کی عمر میں ایک ایسے شخص کی وفات ہوئی جس کو حضرت خلیفہ ثانیؒ اس کے بھائی کی طرح پیار کرتے تھے۔ نام بتائیے ؟

جواب حضرت عبدالنحی صاحب ابن حضرت خلیفہ اولؒ (مضان سے راضی ہو)

سوال ۶۷۳ لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کب شروع ہوا ؟

جواب ۱۹۱۵ء میں۔

۱۹۱۶ء

سوال ۶۷۴ جنوری ۱۹۱۶ء میں وائی ایم سی اے لاہور کے سیکرٹری مسٹر والٹر اور

ایجوکیشن سیکرٹری مسٹر ہیوم اور وائس پرنسپل ایف سی کالج لاہور مسٹر لیوکس قادریان تشریف لائے۔ ان کی تشریف آوری کا مقصد کیا تھا ؟

جواب سلسلہ احمدیہ کی تحقیق کے لئے۔

سوال ۶۷۵ قادیان سے مسٹر وارٹر کیا تاثرات لے کر گئے ؟

جواب حضرت مسیح موعود کے رفیق منشی اردوئے خان صاحب سے مل کر وہ بہت متاثر ہوئے جو کہ حضرت اقدس کی صداقت کے سوال پر ان کی یاد میں پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے ۔

سوال ۶۷۶ ”عیسائیت اور اسلام“ کے درمیان جو جنگ جاری ہے اس کا فیصلہ کسی بڑے شہر میں نہیں ہو گا بلکہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں ہو گا جس کا نام ”قادیان“ ہے ۔ یہ الفاظ کس نے کہے ؟

جواب مسٹر لیوکس نے سیلون میں ایک تقریر کے دوران کہے ۔

سوال ۶۷۷ لدھیانہ میں دارالبیعت کی توسیع و مرمت کے بعد فروری ۱۹۱۶ء میں اس کا افتتاح کس نے کیا ؟

جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب نے قادیان سے جا کر دارالبیعت کا افتتاح کیا ۔

سوال ۶۷۸ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا الہام ”ثانی آئی“ کس طرح پورا ہوا ؟

جواب حضرت مسیح موعود کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی بیوہ حضرت مصلح موعودؑ کی ثانی تجلیں چنانچہ جب مارچ ۱۹۱۶ء میں بیعت کر کے وہ سلسلہ میں داخل ہوئیں تو یہ الہام پورا ہوا

سوال ۶۷۹ دارالحکومت دہلی میں جماعت احمدیہ کا پہلا تبلیغی جلسہ کب ہوا ؟

جواب ۳ مارچ ۱۹۱۶ء سے ۶ مارچ ۱۹۱۶ء تک

سوال ۶۸۰ دہلی کے پہلے تبلیغی جلسے میں خلیفہ ثانی کی طرف سے کیا پڑھ کر سنا گیا ؟

جواب اُن کا پیغام اہل دہلی کے نام نیز ان کا مضمون ”اسلام اور دیگر مذاہب“

سوال ۶۸۱ مغربی افریقہ میں احمدیت کا پیغام پہلے پہل کیسے پہنچا ؟

جواب حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے بیرونی محاکم سے تبلیغی خط و کتابت کا

سلسلہ جاری کر رکھا تھا جس کے نتیجے میں ۱۹۱۶ء میں نائیجیریا اور سیرالیون میں کئی لوگ سلسلہ

احمدیہ میں داخل ہوئے ۔

سوال ۶۸۲ ”سیرت مسیح موعود“ رسالہ کب شائع ہوا ؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نومبر ۱۹۱۶ء میں یہ رسالہ تصنیف فرمایا تاکہ آنے والے نئے احمدیوں کو صحیح معلومات مہیا کی جاسکیں ۔

سوال ۶۸۳ حضرت خلیفۃ ثانی اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مارگولیتھ کے درمیان کس موضوع پہ مذاکرہ ہوا ؟

جواب معجزہ شق القمر ۔

سوال ۶۸۴ صادق لائبریری کا قیام کب اور کیسے ہوا ؟

جواب دسمبر ۱۹۱۶ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنی تمام بیش بہا کتابیں صدر انجمن احمدیہ کے نام وقف کر دیں۔ ان میں حضرت خلیفہ اول کا کتب خانہ اور تشیخہ اور ریلوے کی لائبریریوں کی کتب شامل کر کے صادق لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۶۸۵ احمدی خواتین کے لئے تبلیغی فنڈ کی پہلی تحریک کیا تھی ؟

جواب مستورات آٹے کی ایک مٹھی روزانہ ایک برتن میں ڈال دیا کریں اور ہر ہفتہ اس آٹے کی قیمت قادیان بھجوا دیا کریں۔ سب سے پہلے حضرت چوہدری فتح محمد ریال صاحب کی اہلیہ نے حصہ لیا۔

سوال ۶۸۶ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا لیکچر ”ذکر الہی“ کب ہوا ؟

جواب ۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ۔

سوال ۶۸۷ ۱۹۱۶ء کے اہم واقعات بتائیں ۔

جواب حضرت امان جان دہلی، پانی پت، مالیر کوٹہ اور پٹیالہ تشریف لے گئیں۔

مسجد اقطی کی توسیع ہوئی اور مبارک المسیح کی سفیدی کا کام مکمل ہوا۔

امرتسر، سرگودھا، شکہ گڑھ، کولتار، انبالہ، نواں کوٹ بنگلہ اور لکھنؤ میں

مباحثات ہوئے ۔

۱۹۱۷ء

سوال ۶۸۸ ”زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار“ کی پیشگوئی کب پوری ہوئی؟

جواب حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی ۱۲ مارچ ۱۹۱۷ء کو بالشویک انقلاب کے نتیجے میں پوری ہوئی جس میں زارِ روس کی حکومت کا تختہ الٹ گیا۔ خلیفہ ثانی نے ”زندہ خدا کے زبردست نشان“ کے عنوان سے ایک ٹریکٹ شائع کر کے دنیا پر انعامِ حجت کیا۔

سوال ۶۸۹ ”نورِ ہسپتال کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۲۱ جون ۱۹۱۷ء کو قادیان میں اس کی بنیاد رکھی گئی اور ستمبر ۱۹۱۷ء میں تکمیل ہوئی۔

سوال ۶۹۰ اگست ۱۹۱۷ء میں بمبئی میں تبلیغ کے سلسلے میں جماعت کی اولین اجتماعی کوشش کیا تھی؟

جواب ایک وفد بھیجا گیا جس میں حضرت مرزا البشیر احمد صاحب، حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اور حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب شامل تھے۔ اس وفد نے دھائی ماہ کے قریب قیام کیا اور مختلف فرقوں مثلاً خوجے، بومرے، مہین، اسماعیلی وغیرہ کو تبلیغ کی۔

سوال ۶۹۱ حضرت خلیفہ ثانی نے ”دفعِ زندگی“ کی تحریک کب کی؟

جواب ۷ دسمبر ۱۹۱۷ء کو۔

سوال ۶۹۲ دفعِ زندگی کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے سب سے پہلے کتنے

نوجوانوں نے اپنے نام پیش کئے؟

جواب تریسٹھ نوجوانوں نے۔

سوال ۶۹۳ ”حقیقۃ الردیاء“ کیا ہے؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی نے دسمبر ۱۹۱۷ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر تین تقاریر فرمائیں

جو "حقیقۃ الرویا" کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوئیں۔ ان میں آپ نے الہام، کشف، رویاء اور خواب کے فلسفے پر روشنی ڈالی۔

سوال ۶۹۴ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ختم قرآن کی تقریب کب ہوئی ؟

جواب ۲۴ فروری ۱۹۱۶ء

سوال ۶۹۵ انجمن ارث و کیا تھی اور کب قائم ہوئی ؟

جواب حضرت میر محمد اسحق صاحب کی نگرانی میں ۱۹۱۶ء میں قائم ہوئی اور اس کا مقصد نوجوانوں کو تبلیغی ٹریننگ دینا تھا۔

سوال ۶۹۶ "شفا خانہ نور" کب قائم ہوا ؟

جواب ۱۹۱۶ء میں قادیان میں حضرت خلیفہ اول کے مطب دے مکان میں قائم ہوا۔

سوال ۶۹۷ لائبریریا مغربی افریقہ میں احمدیت کا پیغام کب اور کیسے پہنچا ؟

جواب ۱۹۱۶ء میں لائبریریا کے ایک پروفیسر نے احمدیت کا لٹریچر منگوا یا اور اس طرح وہاں احمدیت کا پیغام پہنچا۔

سوال ۶۹۸ ۱۹۱۶ء کے تین مشہور مباحثات کون سے تھے ؟

جواب کلکتہ گڑھ میں آریوں سے حضرت حافظ روشن علی صاحب کا مباحثہ

ظفر وال میں حضرت میر قاسم علی نے آریوں سے مباحثہ کیا۔

سکھواں میں شیخ محمد یوسف کاسکھوں سے مباحثہ ہوا۔

۱۹۱۸ء

سوال ۶۹۹ جنگ عظیم کے نتیجے میں افلوانزہ کی دبا عالمگیر حیثیت سے

کب پھیلی ؟

جواب ۱۹۱۸ء میں پھیلی جس کا ہندوستان میں بھی بہت اثر ہوا حضرت خلیفہ ثانی شدید

عبل ہو گئے حتیٰ کہ اپنی وصیت تک لکھوا دی۔

سوال ۷۰۰ صدر انجمن احمدیہ کے لئے ۱۹۱۸ء کا سال کیا اہمیت رکھتا ہے؟
جواب ۱۔ اس سال سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔

۲۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کے لئے پراویڈنٹ فنڈ کا نظام شروع کیا گیا۔

۳۔ عہد خلافتِ ثانیہ کی پہلی سالانہ رپورٹ (صدر انجمن احمدیہ) نے شائع کی۔

سوال ۷۰۱ ۱۹۱۸ء کے مشہور مباحثات کیا تھے؟

جواب ہوشیار پور میں مولوی محمد ابراہیم صاحب بقا پوری نے مولوی شہداء اللہ سے

فتح گڑھ چوڑیا میں شیخ محمد یوسف نے آریوں سے۔ گوہر انوالہ میں مولانا غلام رسول صاحب راجکی کا عیسائیوں سے۔ شملہ میں مولوی عمر دین شملوی نے مولوی عبدالحق غیر مباحث سے۔
گجرات میں حضرت حافظ روشن علی صاحب کا آریہ پنڈت پور نانند سے اور کپور تھلہ میں شیخ عبدالحق صاحب نے عیسائیوں سے مباحثہ کیا۔

سوال ۷۰۲ حضرت مسیح موعود کے اہتہات کا مجموعہ کس نے شائع کیا؟

جواب جناب حضرت میر قاسم علی صاحب نے "تبلیغ رسالت" کے نام سے شائع کیا

۱۹۱۹ء

سوال ۷۰۳ جماعت کے مرکزی نظم و نسق میں اصلاح کے لئے حضرت امیر المومنین نے کیا اقدامات کئے؟

جواب نظارتوں کا قیام عمل میں آیا۔ شروع میں چار ناظر اور ایک ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے۔ ابتدائی نظائز میں یہ تھیں۔ نظارتِ تالیف و اشاعت (ناظر حضرت مولوی شیر علی صاحب) نظارتِ تعلیم و تربیت (ناظر حضرت مولوی سرور شاہ صاحب) نظارتِ امور عامہ (ناظر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) نظارتِ بیت المال (ناظر مولوی عبدالغنی صاحب) ان سب کے ناظر اعلیٰ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقرر ہوئے (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۷۴۔ افتاء اور قضاء کی ضرورتوں کے لئے کیا کیا گیا ؟
جواب حضور نے ایک مجلس افتاء قائم کی۔

سوال ۷۵۔ ۱۹۱۹ء میں حضرت مصلح موعود نے لاہور میں ”اسلام میں اختلافات کا آغاز“ کے عنوان سے تقریر فرمائی۔ یہ تقریر کہاں اور کس کی صدارت میں ہوئی ؟
جواب یہ تقریر مارٹن مہاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے زیر اہتمام حبیبیہ ہال میں مورخ اسلام سید عبدالقادر صاحب ایم اے کی صدارت میں ہوئی۔

سوال ۷۶۔ جلسہ سالانہ ۱۹۱۹ء کی بجائے مارچ ۱۹۱۹ء میں منعقد ہوا۔ اس میں حضور کی معرکتہ الآراء تقریر کا عنوان کیا تھا ؟
جواب ”عرفان الہی“

سوال ۷۷۔ ۱۹۱۹ء میں تحریک خلافت کے آغاز پر حضرت مصلح موعود نے کیا راہنمائی فرمائی ؟

جواب مکٹھو میں ایک آل انڈیا مسلم کانفرنس ہوئی اس میں حضور نے ایک مفصل مضمون بھجوا یا جس کا عنوان تھا ”تم کی مستقبل اور مسلمانوں کا فرض۔“

سوال ۷۸۔ ۱۹۱۹ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور نے کون سی معرکتہ الآراء تقریر فرمائی ؟

جواب ”تقدیر الہی۔“

سوال ۷۹۔ ۱۹۱۹ء میں کون کون سے مشہور بزرگ فوت ہوئے ؟

جواب حضرت حافظ معین الدین صاحب، حضرت شیخ حامد علی صاحب، حضرت فیضی اردوے خاں صاحب کپور تھلوی، حضرت مولوی عظیم اللہ صاحب ناہیچہ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۸۰۔ قادیان میں حضرت مصلح موعود نے قیم خانہ کب قائم فرمایا نیز اس کے پہلے نگران کون تھے ؟

جواب ۱۹۱۹ء میں قائم ہوا اور پہلے نگران میر قاسم علی صاحب تھے۔

سوال ۸۱۔ ۱۹۱۹ء کے چند مشہور مباحثات بتائیں

جواب بمبئی میں مولوی حکیم خلیل احمد صاحب مونگیری اور مہاشہ رامچندر کے درمیان غیر ملین سے حضرت روشن علی صاحب اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا مباحثہ قاریان میں ہوا۔ ڈیرالوالہ ضلع سیالکوٹ میں حافظ حضرت روشن علی صاحب اور مولوی غلام احمد خٹک کے درمیان مباحثہ ہوا۔

۱۹۲۰ء

سوال ۷۲ امریکہ میں باقاعدہ مشن کا آغاز کب ہوا ؟

جواب حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ۱۵ فروری ۱۹۲۰ء کو امریکہ پہنچنے کے بعد

سوال ۷۳ شکاگو سے جو سہ ماہی رسالہ مفتی صاحب نے جاری کیا اس کا نام کیا تھا ؟

جواب ”دی مسلم سن رائزر“

سوال ۷۴ د جنوری ۱۹۲۰ء میں کس جگہ کی بیت کے لئے چندے کی تحریک ہوئی ؟

جواب لندن کی

سوال ۷۵ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اوائل ۱۹۲۰ء میں کہاں کہاں لیکچر دیئے ؟

جواب حضور نے ۱۵ فروری ۱۹۲۰ء کو لاہور میں لیکچر دیا جس میں ثابت کیا کہ مستقبل میں امن و امان کا قیام صرف اسلام سے وابستہ ہے۔ دوسرا لیکچر جولاہور میں دیا ”واقعات خلافت علوی“ پہ تھا۔ تیسرا لیکچر مذہب اور اس کی ضرورت پہ ہوا۔ اس کے علاوہ ۲۲ فروری کو امرت سر میں ”صداقت اسلام و ذرائع ترقی اسلام“ پہ لیکچر دیا۔ ۱۷ اپریل کو سیالکوٹ چلے گئے جہاں ۱۸ اپریل کو دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا“ پہ لیکچر دیا۔ ۱۷ اپریل کو امرت سر میں ”اسلام امن کا ضامن ہے“ پہ تقریر فرمائی۔

سوال ۷۶ ۲۱ جون ۱۹۲۰ء میں مبلغین کلاس شروع ہوئی اس کے اولین استاد

کون تھے ؟

جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷ مبلغین کلاس کے چند ابتدائی طلبہ کے نام بتائیے؟

جواب مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا غلام احمد صاحب بدو ملہوی، مولوی ٹھوڑی صاحب اور مولانا شہزادہ خان صاحب مرحوم اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب، تین سال بعد خاندان احمدیت مولوی ابوالعطاء صاحب بھی شامل ہوئے۔

سوال ۱۸ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مشہور نظم ”نوہا لانِ جماعت“ کب اور کہاں لکھی گئی؟

جواب ۱۹۲۰ء میں حضرت خلیفۃ ثانی نے اپنے دھرم سالہ میں قیم کے دوران تحریر فرمائی

سوال ۱۹ ”سیرت خاتم النبیین“ جس کا پہلا حصہ ۱۹۲۲ء میں شائع ہوا کس کی تصنیف ہے؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی (مدفون سے راضی ہو)

سوال ۲۰ ۱۹۲۰ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت امیر المؤمنین نے کون سی معرکہ آرا تقریر کی؟

جواب ”ملائکتہ اللہ“

سوال ۲۱ ۱۹۲۰ء کے دوران کون کون سے مشہور مباحثے ہوئے؟

جواب فیروز پور میں مولوی فرزند علی صاحب اوریدہ شاہ صاحب غیر مباحثے کے درمیان قادیان میں شیخ محمد یوسف صاحب کا سکھوں سے۔ جہلم میں حضرت مولانا غلام علی صاحب راجیکی اور مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی کے درمیان۔ عالم پور کوٹہ میں حضرت مولوی جلال الدین شمس اور مولوی محمد امین صاحب المحدث کے درمیان اور چنیوٹ میں مولانا راجیکی صاحب اور مولوی ابراہیم سیالکوٹی کے درمیان مباحثے ہوئے۔

۱۹۲۱ء

سوال ۲۲ ۱۹۲۱ء گولڈ کوسٹ غانا میں حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر

کے ذیلیہ جماعت کا پیغام پہنچا۔ حضور کو افریقہ میں تبلیغ کا خیال کیسے آیا ؟
جواب ایک حدیث ہے کہ افریقہ کا ایک شخص خانہ کعبہ پر حملہ کرے گا۔ آپ
 نے اس خطرے کو ٹالنے کے لئے یہ پروگرام بنایا۔

سوال ۷۲۳ گولڈ کوسٹ میں نیر صاحب کی ان تبلیغی سرگرمیوں کا کیا اثر ہوا ؟
جواب ایک ماہ سے بھی کم مدت میں ہزاروں لوگوں نے ان کے ہاتھ پر احمدیت
 قبول کر لی۔

سوال ۷۲۴ نائیجیریا میں احمدیت کا نفوذ کب ہوا ؟

جواب مولانا عبدالرحیم صاحب نیر ۱۹۲۱ء میں نائیجیریا کے صدر مقام لیگوس پہنچے
 اور احمدیت کا نور پھیلایا۔

سوال ۷۲۵ گولڈ کوسٹ غانا میں ۱۹۲۲ء میں شین قائم ہوا اس مشن کے مجاہد کون تھے ؟
جواب مولوی نذیر احمد علی صاحب۔

سوال ۷۲۶ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرم ثالث ہونے کا اعزاز کس کو کب
 حاصل ہوا۔ نکاح کی تحریک کیسے ہوئی ؟

جواب ۴ فروری ۱۹۲۱ء کو حضرت سید عبدالرشاد صاحب کی دختر حضرت سیدہ
 مریم بیگم صاحبہ سے نکاح ہوا۔ مہر ایک ہزار تھا اور نکاح حضرت سیدہ سروشاہ صاحبہ نے پڑھا۔
 حضرت سیدہ کا نکاح حضرت مسیح موعود کی زندگی میں حضور کے فرزند مرزا مبارک احمد سے ہوا
 تھا مگر وہ وفات پا گئے تو حضرت مصلح موعود نے خواہش ظاہر کی کہ یہ رشتہ ہمارے ہی گھر میں
 ہو تو اچھا ہے۔

سوال ۷۲۷ ۱۹۲۱ء میں قادیان میں مخالفین نے کیا شورش برپا کی ؟

جواب قادیان میں جلسہ کیا اور اشتعال انگیزی پھیلانی۔ نیز حضرت مسیح موعود کے
 مزار کی بے حرمتی کرنے اور کھودنے کی افواہیں پھیلائیں۔ جس کی وجہ سے قادیان کی آبادی، بیوت
 اور بہشتی مقبرہ کی حفاظت کا خاص انتظام کیا گیا۔

سوال ۷۲۸ حضرت مصلح موعود کس سن میں حضرت مسیح ناصری کے مزار پر تشریف

لے گئے ؟

- جواب ۱۹۲۱ء میں طبی مشورے کے تحت آپ دو ماہ کے لئے کشمیر گئے۔ اس دوران ۹۰ اشخاص نے بیعت کی نیز آپ سرگرم محلہ خانیار میں حضرت مسیح ناصریؑ کے مزار پر بھی گئے۔
- سوال ۷۲۹ دسمبر ۱۹۲۱ء کے جلد سالانہ پر حضورؐ کی تقریر کا موضوع کیا تھا ؟
- جواب ”ہستی باری تعالیٰ“۔

۱۹۲۲ء

- سوال ۷۳۰ ۱۹۲۲ء میں کس ملک میں مشن قائم ہوا اور اس کے پہلے مجاہد کون تھے ؟
- جواب شیخ محمد احمد عرفانی صاحب نے ”مصر“ میں مشن قائم کیا
- سوال ۷۳۱ مصر میں جماعت کا ہفت روزہ اخبار کب اور کس نام سے شائع ہوا ؟
- جواب ۱۹۲۳ء میں ”نصر النیل“ کے نام سے عرفانی صاحب نے شائع کیا۔
- سوال ۷۳۲ حضورؐ نے شہزادہ دبیز کو پیش کرنے کے لئے ۱۹۲۲ء میں جو کتاب لکھی اس کا نام کیا تھا اور اس کے اخراجات کس کس نے برداشت کئے ؟
- جواب نام ”تحفہ شہزادہ دبیز“ تھا۔
- اس کا خرچ ساری جماعت نے ایک ایک آنہ فی کس دیا۔
- سوال ۷۳۳ جماعت احمدیہ میں شوریٰ کا نظام کب جاری ہوا ؟
- جواب حضرت خلیفۃ المسیحؑ الثانی نے ملی امور میں جماعت سے مشورہ لینے کے لئے وسط اپریل ۱۹۲۲ء میں مستقل طور پر مجلس شوریٰ کی بنیاد رکھی۔
- سوال ۷۳۴ جماعت احمدیہ کی پہلی مجلس شوریٰ کب منعقد ہوئی ؟
- جواب ۱۵، ۱۶ اپریل ۱۹۲۲ء کو تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان کے ہال میں۔

سوال ۷۳۵ جماعت احمدیہ میں حفظ قرآن کی تحریک کب چلی ؟

جواب اپریل ۱۹۲۲ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے یہ تحریک فرمائی ۔

سوال ۷۳۶ معرکہ آلا رد کتاب "تبلیغ ہدایت" جو ۱۹۲۲ء میں لکھی گئی کس کی

تصنیف ہے ؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی۔ (فدا ان سے راضی ہو)

سوال ۷۳۷ لجنہ اماء اللہ کی بنیاد کب پڑی ؟

جواب ۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ۔

سوال ۷۳۸ لجنہ اماء اللہ کس کی تحریک پر قائم کی گئی ؟

جواب یہ انجمن حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے اپنی حرم دوم محترمہ امۃ المحیٰ صاحبہ کی تحریک پر قائم کی ۔

سوال ۷۳۹ لجنہ اماء اللہ کو پہلی صدہ کون تھیں ؟

جواب لجنہ کے پہلے اجلاس میں حضرت اماں جان نے حضرت سیدہ ام ناصر کو صدارت کے لئے نامزد فرمایا ۔

سوال ۷۴۰ مسئلہ نجات پر حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے کب تقریر کی ؟

جواب ۱۹۲۲ء کے جلسہ سالانہ پر ۔

سوال ۷۴۱ ۱۹۲۲ء میں حضرت مسیح موعود کے ایک پوتے نے قرآن پاک حفظ کیا ۔

ان کا نام بتائیے ؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ۔

سوال ۷۴۲ لٹاور کے علاقے جہانگیر پورہ محلہ بادشاہ میں ۱۹۲۲ء میں احمدیہ

ہیت الذکر تعمیر ہوا۔ اس کے لئے سب سے زیادہ کوشش کس نے کی ؟

جواب حضرت قاضی محمد یوسف صاحب آف مردان نے ۔

سوال ۷۴۳ قادیان سے مئی ۱۹۲۲ء میں انگریزی اخبار جاری ہوا۔ اس کا کیا

نام تھا ؟

۱۹۲۳ء

سوال ۷۴۴ شہی تحریک کیا تھی؟

جواب ملک انہیں ہندو بنانے کی ایک تحریک شروع کی۔ اسی کو شہی تحریک کہتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کو باز رکھنے کے نام کو زبردستی ہندو سے مسلمان بنایا گیا ہے۔

سوال ۷۴۵ حضرت خلیفۃ المسیح اٹھویں نے اس تحریک کے خلاف کیا اقدام کیا؟

جواب آپ نے ۱۹۲۳ء میں شہی تحریک کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔ ڈیڑھ سو رضا کار بھرتی کئے۔ پچاس ہزار روپے جمع ہوئے۔ صیغہ انبیا و ملک ان کے نام سے تیار دفتر قائم کیا۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو امیر المجاہدین بنا کر کام شروع فرمایا۔ سوال ۷۴۶ ۱۲ مارچ ۱۹۲۳ء کو پہلا وفد اچھنیر ضلع آگرہ پہنچا۔ یہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب اس وفد میں بیس جلیل القدر بہتیاں شامل تھیں۔

سوال ۷۴۷ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال امیر المجاہدین کی سرکردگی میں شہی تحریک کے خلاف برسرِ پیکار وفد نے کہاں کہاں کا دورہ کیا؟

جواب اس وفد آگرہ ضلع متھرا، ریاست بھرت پور، ضلع اٹاوا، ضلع اہیٹہ اور فرخ آباد کے اضلاع کا طوفانی دورہ کر کے شہی تحریک کا مہم موڑ دیا۔

سوال ۷۴۸ ۲۷ مارچ ۱۹۲۳ء کو دوسرا وفد ۱۶ اپریل ۱۹۲۳ء کو تیسرا وفد میدان جہاد میں اترا۔ کیا نتائج نکلے؟

جواب سینکڑوں راجپوت ملک انوں کو دوبارہ دائرہ اسلام میں لایا گیا اور ہندوؤں کو

میدان چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔

سوال ۷۹؎ شہی تحریک کی سرکوبی کا سہرا کس کے سر رہا ؟

جواب جماعت کی ان خدمات کو ملکی پریس اور ہر مکتب خیال نے خراج تحسین پیش کیا اور اس نقتے کو دبانے کا سہرا تنہا جماعت احمدیہ کے سر رہا۔

سوال ۵۰؎ ۱۹۲۳ء میں احمدی خواتین کے چندے سے کہاں تعمیر بیت کی تحریک ہوئی؟

جواب برلن (جرمنی)

سوال ۵۱؎ خواتین کے چندے سے برلن کے بجائے بیت کہاں تعمیر ہوئی؟

جواب لندن میں بیت تعمیر کی گئی جو یورپ میں جماعت احمدیہ کی سب سے پہلی

بیت الذکر ہے۔

سوال ۵۲؎ ۱۹۲۳ء میں بریڈ لاء ہال میں حضور نے کس موضوع پر خطاب فرمایا؟

جواب ملک میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان صلح اور امن کے اصول بیان کئے

جنہیں بے حد سراہا گیا۔

سوال ۵۳؎ ”سیرۃ المہدی“ میں حصوں میں مرتب ہوئی اس کا پہلا حصہ ۱۹۲۳ء میں

لکھا گیا۔ مصنف کا نام بتائیے؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے یہ ایمان افروز مجموعہ روایات مرتب فرمایا۔

سوال ۵۴؎ ۱۹۲۳ء میں جرمنی میں قائم ہونے والے ”دار التبلیغ“ میں کس کی کوششیں

شامل تھیں؟

جواب مولوی مبارک علی صاحب بنگالی اور ملک غلام فرید صاحب کی۔

سوال ۵۵؎ ۱۹۲۳ء میں فقہ احمدیہ حصہ اول کس نے مرتب کی؟

جواب حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب نے۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۶؎ ہندوستان کے احمدیوں میں بیرون ملک سب سے پہلے شہید کا مرتبہ

کس کو ملا؟

جواب دسمبر ۱۹۲۳ء میں مبلغ مارشلس حضرت مولیٰ حافظ عبید اللہ صاحب کو۔

۱۹۲۲ء

سوال ۷۵۷ ۱۹۲۲ء میں جو کانفرنس ویلہ امپیریل انسٹی ٹیوٹ لندن میں منعقد

ہوئی اس کا مقصد کیا تھا اور جماعت احمدیہ میں کس کو نمائندگی کی دعوت دی گئی؟

جواب یہ مختلف مذاہب کے نمائندوں کی کانفرنس تھی جس میں شرکت کے لئے حضرت مصلح موعود کو دعوت نامہ بھیجا گیا۔

سوال ۷۵۸ خلیفہ ثانی نے لنڈن کانفرنس کے لئے کون سا مضمون لکھا؟

جواب ”احمدیت یعنی حقیقی اسلام“ اس کا انگلیزی ترجمہ کروا کر لنڈن بھیج دیا گیا۔

مگر طوالت کے باعث پھر اس کا خلاصہ ”سلسلہ احمدیت“ کے نام سے مرتب کیا اور پھر کانفرنس میں یہی خلاصہ پڑھا گیا۔

سوال ۷۵۹ خلیفہ ثانی ۱۲ جولائی ۱۹۲۲ء کو لنڈن کانفرنس کے لئے جب تادیان

سے روانہ ہوئے تو آپ کے ہمراہ کتنے احباب تھے؟

جواب بارہ احباب ہمراہ تھے۔

سوال ۷۶۰ سفر لندن کس رات سے ہوا؟

جواب جہاز ۱۵ جولائی ۱۹۲۲ء کو بمبئی سے روانہ ہوا۔ عدن سے ہونا ہوا پورٹ

سید پھر برٹنڈی پہنچے۔ پھر کار پر سفر کیا اور ۲۲ اگست ۱۹۲۲ء کو لندن پہنچے۔

سوال ۷۶۱ اس سفر میں حضور کون کون سے مشہور مقامات پر تشریف لے گئے؟

جواب قاہرہ، بیت المقدس، دمشق، حیفا اور روم۔

سوال ۷۶۲ اٹلی میں آپ کی ملاقات کس مشہور شخصیت سے ہوئی؟

جواب مسولینی (اٹلی کے وزیر اعظم) سے۔

سوال ۷۶۳ قیام لندن کے دوران ایک رومن کیتھولک اخبار نے خبر لکائی ”تمام

برطانوی پریس سائزس کا شکار ہو گیا ؟ ایسا کیوں لکھا گیا ؟

جواب پریس نے کثرت سے حضور کے فوٹو، انٹرویو اور خبریں شائع کیں اس وجہ سے ۔

سوال ۷۴ قیام لندن کے دوران حضرت خلیفہ ثانی کو کس روح فرسا واقعہ کی خبر ملی ؟

جواب کابل میں حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کی شہادت بذریعہ سنگاری کی اطلاع ملی۔

سوال ۷۵ ۲۱ ستمبر ۱۹۲۲ء کو حضرت خلیفہ ثانی نے کنرل ڈگلز سے ملاقات کی آپ ان کو کس حوالے سے جانتے تھے ؟

جواب کنرل ڈگلز نے ہنری مارٹن کلارک کا مقدمہ بے بنیاد پاکر خارج کر دیا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے انہیں سیلاطوس ثانی کا خطاب دیا تھا ۔

سوال ۷۶ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۲ء کو حضور کا مضمون دیملے کانفرنس میں کس نے پڑھ کر سنایا تھا ؟

جواب حضرت چوہدری طغر اللہ خان صاحب نے ۔

سوال ۷۷ دیملے کانفرنس میں حضرت خلیفہ ثانی کی تقریر کے اختتام پر ایک پادری نے کیا کہا تھا ؟

جواب اس نے کہا ”نہین سال پہلے میں نے خواب دیکھا تھا کہ حضرت مسیح تیرہ حواریوں کے ساتھ یہاں تشریف لائے ہیں اور اب میں یہ دیکھتا ہوں کہ یہ خواب پورا ہو گیا ہے۔“

سوال ۷۸ کانفرنس کے بعد حضور کی اہم مصروفیات کیا تھیں ؟

جواب آپ نے متعدد دیکچر دیے۔ بے شمار لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ ریویو آف پلیمینٹر کا انگریزی ایڈیشن لندن سے نکالنے کا فیصلہ کیا۔ برطانیہ کے دارالامرا اور دارالعوام کے اجلاس بھی ملاحظہ فرمائے ۔

سوال ۷۹ ”دلیم دی کنکر“ والی ردیاء کو عملی شکل دینے کیلئے حضرت خلیفہ ثانی نے کیا کیا ؟

جواب آپ اسی مقام پر گئے جہاں ولیم اٹرا تھا اور روپاء کے نظارے کے مطابق ایک فاتح جرنیل کی طرح چاروں طرف نظر دوڑائی اور لمبی دعا کی۔

سوال ۷۷۰ بیت فضل لندن کا سنگ بنیاد کب اور کہاں رکھا گیا ؟

جواب ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو ۲۳۱ میلرز روڈ میں۔

سوال ۷۷۱ حضرت خلیفہ ثانی لندن سے کب اور کہاں سے ہوتے ہوئے

ہندوستان پہنچے ؟

جواب آپ ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو لندن سے روانہ ہوئے ۲۰ نومبر کو اٹلی سے جہاز

میں سوار ہو کر ۱۸ نومبر کو بمبئی پہنچے۔ وہاں سے ملکانہ کا تبلیغی مرکز دیکھا۔ انبالہ بٹالہ سے

ہوتے ہوئے ۲۴ نومبر ۱۹۲۷ء کو حضور قادیان پہنچے۔

سوال ۷۷۲ اگر جائز ہوتا تو میں یہ سارے پھول مزارِ سیح پر چڑھا دیتا۔

حضور نے اس خیال کا اظہار کب فرمایا تھا ؟

جواب قادیان واپس پہنچنے پر استقبال کرنے والوں نے پھولوں سے لاد دیا تھا۔

تب حضور نے یہ بات فرمائی، کیونکہ یہ فتوحات کے نشان آپ ہی کے طفیل حاصل ہوئے تھے۔

سوال ۷۷۳ ۲۸ مئی ۱۹۲۷ء کو امریکہ کے مشہور مستشرق پادری زومیر قادیان

آئے۔ انہوں نے قادیان کے کتب خانوں پر کیا تاثرات بیان کئے ؟

جواب انہوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھا کہ قادیان میں عیسائیت کے خلاف

لٹریچر کا بہت زبردست اسلحہ خانہ ہے۔ جو ناممکن کو ممکن بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔

عیسائی ان کے مقابلے کی تیاری کریں کیونکہ احمدیت ایسا زبردست عقیدہ ہے جو پہاڑوں کو

پنجا جگہ سے ہلا دیتا ہے۔

سوال ۷۷۴ ایران میں دارال تبلیغ کے قیام کے لئے کب اور کس کو

حضور نے روانہ فرمایا ؟

جواب ۱۲ جولائی ۱۹۲۷ء کو حضرت شہزادہ عبدالمجید لدھیانوی صاحب کو ایران بھیجے

مرکز قائم کرنے کے لئے روانہ فرمایا۔ ۱۹۲۸ء میں آپ تہران میں وفات پلگئے اور وہیں

دفن ہوئے۔

سوال ۷۷۵ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں مولوی ظہور حسین صاحب تبلیغ کی غرض سے روس روانہ ہوئے تو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب روسی ترکستان میں جاسوس سمجھ کر گرفتار کر لئے گئے۔ تاشقند اور ماسکو کے قید خانوں میں سخت مصائب اور تکالیف برداشت کیں۔

سوال ۷۷۶ ۱۹۲۴ء میں کن دو بزرگ ہستیوں کا انتقال ہوا؟

جواب ۹ ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضرت تانا جان میرزا ناصر نواب صاحب کا وصال ہوا۔

اور ۱۰ دسمبر ۱۹۲۴ء کو ام خلیل حضرت سیدہ امتہ الحیٰی صاحبہ کی وفات ہوئی۔

سوال ۷۷۷ لاہور کی پہلی احمدیہ بیت کب تعمیر ہوئی؟

جواب ۱۹۲۴ء میں حضرت میاں چراغ دین اور حضرت میاں سراج دین کے مشترکہ

احاطہ میں جماعت احمدیہ لاہور کی پہلی بیت کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ دہلی دروازہ والی بیت کہلاتی ہے۔

سوال ۷۷۸ ۱۹۲۴ء میں حضور کی سیاسی راہنمائی کا انداز کیا تھا؟

جواب مسلمانوں کو بیداری اور اتحاد کا احساس دلانے، مضامین لکھنے، مشورہ دینے اور

مسلم لیگ کے اجلاسوں کے لئے فنڈ دینے۔

۱۹۲۵ء

سوال ۷۷۹ ۱۹۲۵ء میں کابل حکومت نے دو احمدیوں کو شہید کیا تو اس پر دنیا کے کن اہم لوگوں نے صدائے احتجاج بلند کیا؟

جواب اس المنک واقعہ پر دنیا بھر کے دانشوروں اور اہم لوگوں نے صدائے

احتجاج بلند کیا ان میں مشہور مورخ ایچ بی ویلز، نامور افسانہ نگار سر آرتھر کانن ڈائل، سر

آریور لاج، کرنل سرفرانسینگ تصوف اسلامی کے ماہر پروفیسر نکلسن، مولانا محمد علی جوہر

مولوی عبد الماجد دریا آبادی اور مسٹر گاندھی جیسے لوگ شامل تھے۔

سوال ۷۸۰ ۱۹۲۵ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے ایک لاکھ کی مالی تحریک کس غرض سے کی تھی؟

جواب جماعتی کاموں اور تبلیغ کو مؤثر انداز سے آگے بڑھانے کے لئے نیز قرضوں کی ادائیگی، کارکنوں کی تنخواہیں دینے کے لئے یہ تحریک فرمائی جس پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔

سوال ۷۸۱ "قادیان میں مدرسۃ الخواتین" کا اجراء کب ہوا؟

جواب ۱۷ مارچ ۱۹۲۵ء کو

سوال ۷۸۲ ۱۳ اپریل ۱۹۲۵ء کو حضرت خلیفہ ثانی کا چوتھا نکاح کس سے ہوا۔ اور کس نے پڑھایا؟

جواب حضرت مولوی عبدالماجد صاحب بھگلپوری کی دختر حضرت سارہ بیگم صاحبہ سے ہوا اور نکاح حضور نے خود پڑھایا۔

سوال ۷۸۳ شام اور فلسطین میں جماعت احمدیہ کے مشن کب قائم ہوئے؟

جواب حضور نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ اور مولانا جلال الدین صاحب شمس کو ۲۷ جون ۱۹۲۵ء کو قادیان سے دمشق روانہ کیا جہاں ۷ جولائی کو وہ پہنچے اور وہاں احمدی مشن کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۷۸۴ "منہاج الطالبین" کب شائع ہوئی؟

جواب حبشہ سالانہ ۱۹۲۵ء کے موقع پر گناہوں سے پاک اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کے طریق پر ۱۰ دن تک حضور نے لکچر دیا۔ جو اس نام سے بعد میں شائع ہوا

سوال ۷۸۵ مزار حضرت سیح موعود کی حفاظت کے لئے کیا تدابیر اختیار کی گئیں؟

جواب اکتوبر ۱۹۲۵ء میں مزار حضرت اقدس کے ارد گرد نچتہ چار دیواری تعمیر کی گئی اور اس کے چاروں طرف دروازے رکھے گئے۔

سوال ۷۸۶ صدر انجمن احمدیہ میں صیغہ امانت کا اجراء کب ہوا؟

جواب اگست ۱۹۲۵ء میں۔

سوال ۷۸۷ ۱۹۲۵ء میں کون کون سے نئے احمدی رسائل کا اجراء ہوا؟
 جواب بنگلہ زبان میں ایک ماہوار رسالہ "احمدی" کے نام سے کلکتہ (بنگلہ)
 سے جاری ہوا۔ "THE UNIVERSAL PEACE" رنگون برما سے عبدالکریم غنی صاحب
 نے جاری کیا۔

سوال ۷۸۸ شیخ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگر مل) کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
 جواب داخل احمدیت ہونے کے بعد آپ مشہور عالم و مربی سلسلہ احمدیہ ہوئے
 آپ کے قلم سے بہت عمدہ تالیفات شائع ہوئیں۔ مثلاً حیاتِ طلبہ، حیاتِ لور، حیاتِ
 بشر وغیرہ۔

۱۹۲۶ء

سوال ۷۸۹ دنیا کی چوبیس زبانوں میں تقاریر کا اہتمام کب ہوا؟
 جواب ۲۹ جنوری ۱۹۲۶ء کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے زیر انتظام پہلی بار
 ایک جلسہ میں ہوا۔
 سوال ۷۹۰ یکم جنوری ۱۹۲۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پانچواں نکاح کس سے ہوا؟
 جواب حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب آف جدہ کی دختر فرخندہ اختر حضرت عزیزہ
 بیگم سے ہوا۔ نکاح کا اعلان ایک ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت مولوی سید سرور شاہ
 صاحب نے پڑھا۔

سوال ۷۹۱ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کے خاندان کی
 کابل سے ہجرت کب ہوئی؟

جواب آپ کی شہادت کے بعد آپ کا خاندان کافی لمبے عرصے تک ظلم و ستم
 کا نشانہ بنتا رہا۔ آخر نہایت بے کسی کے عالم میں ۲ فروری ۱۹۲۶ء کو سرانے نورنگ ضلع

بتوں میں ہجرت کر کے آگیا۔ جہاں ان کی پہلے سے جاگیر موجود تھی۔

سوال ۹۲، ۱۹۲۶ء کو ”دار الشیوخ“ کا قیام ہوا۔ اغراض و مقاصد کیا تھے؟

جواب غریب و یتیم بچوں، دوسرے محتاجوں اور معذوروں کے لئے حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے یہ ادارہ قائم کیا جو شفقت اور محبت سے ساری ضروریات پوری کرتا ہے۔

سوال ۹۳، ۱۹۲۶ء خلافت کی بنیاد کب پڑی؟

جواب ۲۲ مئی ۱۹۲۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دست مبارک سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی نشست گاہ اور ستیہ ناصر شاہ صاحب کے مکان کے درمیانی قطعہ زمین پر قصر خلافت کی بنیاد رکھی۔ عمارت اکتوبر ۱۹۲۶ء کو پایہ تکمیل کو پہنچی۔

سوال ۹۴، ”احمدیہ گزٹ“ کا اجراء کب ہوا؟

جواب ۲۶ مئی ۱۹۲۶ء کو اجراء ہوا۔ ادارت حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکل کے سپرد ہوئی کچھ عرصہ بعد بند ہو گیا۔

سوال ۹۵، جولائی ۱۹۲۶ء میں تبدیلی آب و ہوا اور آرام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کہاں تشریف لے گئے؟

جواب بعد اہل و عیال آپ دہلوی تشریف لے گئے۔

سوال ۹۶، بیت فضل لندن کا افتتاح کب ہوا؟

جواب بیت فضل لندن کے افتتاح کے لئے سعودی عرب کے شہزادہ فیصل لندن تشریف لائے۔ جب شہزادہ موصوف لندن پہنچے تو جماعت احمدیہ لندن نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ لیکن بعد میں نامعلوم وجوہ کی بنا پر انہوں نے افتتاح نہ کیا۔ چنانچہ سر عبدالقادر صاحب کو ۳ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو اس خانہ خدا کے افتتاح کی سعادت حاصل ہوئی،

سوال ۹۷، انگریزی اخبار ”سن رائیز“ کا اجراء کب اور کس کے ذریعے ہوا۔

نیز اس کا نام کس نے رکھا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک پندرہ روزہ انگریزی اخبار جاری کرتے کی ہدایت کی۔ اس کا نام خود سن رائیز رکھا جو مولوی محمد الدین صاحب بی اے مبلغ امریکہ کے زیر ادارت دسمبر ۱۹۲۶ء میں جاری ہوا۔

سوال ۷۹۸ رسالہ ”مصابیح“ کا اجراء کب ہوا؟

جواب احمدی خواتین کے لئے ۱۵ دسمبر ۱۹۲۶ء کو جاری ہوا جس کے پہلے ایڈیٹر حضرت قاضی ظہور الدین اکل مقرر ہوئے۔

سوال ۷۹۹ سوامی شرمدھانند کون تھا اور اس کا قتل کب ہوا؟

جواب یہ شخص شہی تحریک کا علمبردار اور لیکچرار کا مثل تھا جو ایک مسلمان عبدالرشید خوش نویں کے ہاتھوں دہلی میں قتل ہوا۔ اس کا لیکچرار ثانی ہونا خود آریہ سماج حلقوں نے تسلیم کیا ہے۔ شرمدھانند کی ہلاکت بھی حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے عین مطابق ہوئی۔

سوال ۸۰۰ ”حق الیقین“ کی تصنیف و اشاعت کب ہوئی؟

جواب یہ تصنیف ۱۹۲۶ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے شائع کر دالی جو ”سفوات المسلمین“ کتاب کے جواب میں تھی۔ اس میں انہوں نے مخالفین اسلام کے احادیث پر اعتراضات کے جواب اور احادیث کے فوائد میں نہایت مفید معلومات جمع کر دیں۔

سوال ۸۰۱ حضور نے دسمبر ۱۹۲۶ء میں دائسراے ہند لارڈ ارون کے نام خط میں کیا لکھا؟

جواب ملک کے سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے ہندو مسلم کشیدگی اور منافرت کو دور کرنے کے بارے میں اہم تجاویز پیش کیں۔

سوال ۸۰۲ ۲ جنوری ۱۹۲۶ء کو قادیان میں تار گھر کا افتتاح ہوا تار برقی

آلات نصب ہونے کے بعد سب سے پہلا تار کس نے دیا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے ہندوستان کی مشہور جماعتوں کو دیا گیا۔

۶۱۹۲۷

سوال ۸۰۳ جماعت احمدیہ کو تبلیغی جنگ کے لئے ہندوؤں کے خلاف تیار ہونے کے لئے حضرت خلیفہ ثانی نے کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب پنڈت شر دھاند کے قتل کے بعد ہندوؤں میں مسلمانوں کے خلاف ایک زبردست آگ لگادی گئی اور پشاور سے کلکتہ تک انہوں نے عزم کر لیا کہ پنڈت شر دھاند کے مشن کو جاری رکھیں گے چنانچہ حضور نے فرمایا۔

”ہندوستان میں چین کی طرح مشکل وقت اسلام کے لئے آیا ہوا ہے۔ جماعت احمدیہ میدان میں نکل کھڑی ہو تو یقیناً اسلام کی فتح ہے۔“

سوال ۸۰۴ ۲۵ فروری ۱۹۲۷ء کو جماعت احمدیہ کا ایک وفد اُس لئے ہند سے ملا۔ ملاقات کی کیا وجہ تھی ؟

جواب چوہدری سر محمد طفر اللہ خاں صاحب نے مسلمانوں کے حقوق کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ یہ ضروری ہے کہ جب تک قبیل التعداد جماعتیں خود اپنے اس حق کو نہ چھوڑیں انتخاب کو نسل ہائے علیحدہ نیابت اور جداگانہ منتخب کنندگان کے طرز پر جاری ہے۔

سوال ۸۰۵ ۱۹۲۷ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے سفر لاہور اور سفر شملہ میں کن اہم اجاب سے ملاقاتیں کیں ؟

جواب اجابات کے ایڈیٹرز اور مشہور سیاسی شخصیات سے ہندو مسلم فسادات اور مسلمانوں کے آئندہ طرز پر گفتگو اور یکچرخ ہونے۔

سوال ۸۰۶ مارچ ۱۹۲۷ء میں جمعیۃ ہلال لاہور میں ”مذہب اور اٹنس“ کے عنوان پر حضور کی تقریر ہوئی۔ صدر کون تھے ؟

جواب سر محمد اقبال صاحب .

سوال ۸۰۷ مئی ۱۹۲۷ء میں فسادات لاہور میں جماعت احمدیہ نے مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لئے کیا کردار ادا کیا ؟

جواب لاہور میں مظلوم مسلمانوں کا بے دریغ خون بہایا گیا تو حضور نے حضرت ذوالفقار علی خان صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مولوی فضل دین صاحب وکیل کو لاہور روانہ کیا۔ انہوں نے بیت احمدیہ لاہور میں انفارمیشن بیورو (شعبہ اطلاعات) قائم کیا نیز ہر طرح سے امداد کی گئی جس کو اخبارات نے بھی بہت سراہا۔

سوال ۸۰۸ ”آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔“ حضور نے اس ٹریکٹ میں کس طرف توجہ دلائی ؟

جواب مسلمانوں کو متحد کرنے کے لئے ۳۱ بنیادی نکات لکھے جو انتہائی دور رس مفید اور عملی ہیں۔

سوال ۸۰۹ مئی ۱۹۲۷ء میں امرتسر کے ہندو رسالہ ”درتھان“ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہایت دلائل و مضنون شائع کیا حضور نے اس کے جواب میں ایک پوسٹر شائع کیا۔ اس کا عنوان کیا تھا ؟

جواب ”رسول کریم کی محبت کا دعویٰ کرنے والے کیا اب بھی بیدار نہ ہوں گے۔“ اس پوسٹر نے مسلمانوں میں زبردست پہچان کی صورت پیدا کر دی۔ چنانچہ گورنمنٹ کو ”درتھان“ کا گندہ اور ناپاک پرچہ ضبط کرنے اور ایڈیٹر و مضنون نگار پر مقدمہ چلانے کی فوری توجہ پیدا ہوئی۔ سوال ۸۱۰ راج پال کی رسوائے عالم کتاب ”رنگیلا رسول“ کے متعلق عدالت پنجاب کے فیصلہ کا کیا رد عمل ہوا ؟

جواب راجپال کو تعزیرات ہند کے تحت سزا دے کر بری کر دیا گیا۔ عدالتی فیصلہ پر مسلمانان ہند پریشان ہو گئے اور یہ تجویز پیش کی کہ ملک میں سول نافرمانی شروع کر دی جائے مگر حضرت خلیفہ ثانی نے اس تازک ترین وقت میں مسلمانوں کی راہنمائی فرمائی اور تحفظ ناموس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پُر امن مگر مؤثر عملی تحریک کا آغاز فرمایا۔

سوال ۸۱۱ ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو حضور نے جلسے کرنے کی تجویز کیوں پیش فرمائی ؟
 جواب کیونکہ ”مسلم آرٹ لک“ کے مدیر و مالک کی قید اور لائی کورٹ کی موجودہ صورت مسلمانوں کے مفاد کے خلاف اور ہتک کا موجب تھی۔ نیز اپنے حقوق کے لئے ایک محضر نامہ تیار کیا جس پر پانچ لاکھ مسلمانوں کے دستخط تھے ۔

سوال ۸۱۲ لندن میں مسلم پولیٹیکل لیگ کا قیام کب ہوا ؟
 جواب جولائی ۱۹۲۴ء میں جماعت احمدیہ کی کوششوں سے لیگ مسلم حقوق کی تائید کے لئے قائم کی گئی۔ چنانچہ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب مسلمان پنجاب کے نمائندہ کی حیثیت سے لندن تشریف لے گئے آپ نے بڑے لوگوں سے خطاب کیا اور مسلمانوں کے حقوق کی طرف توجہ دلائی ۔

سوال ۸۱۳ حضرت خلیفہ ثانی نے ۱۹۲۴ء میں سفرِ شملہ کیوں اختیار کیا ؟
 جواب حضور مخفی نامہ سوسل اور مسلمانوں کے ملکی و قومی حقوق کی نگہداشت کے لئے جو جدوجہد فرما رہے تھے اس کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے ہندوستان کے مشہور مسلم و غیر مسلم زعماء سے تبادلہٴ خیالات کرنے کے علاوہ حکومت کے حلقوں سے رابطہ پیدا کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ حضور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ۱۴ اگست ۱۹۲۴ء کو شملہ تشریف لے گئے تقریباً دو ماہ تک دن رات مصروف رہنے کے بعد ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو واپس قادیان تشریف لائے ۔

سوال ۸۱۴ تاموس پیشوایان مذاہب کے تحفظ کے لئے کون سا نیا قانون بنایا گیا ؟

جواب حکومت ہند نے اسمبلی میں ایک مسودہ پیش کیا تاکہ تعزیراتِ ہند کے باب میں ایک نئی دفعہ کا اضافہ ہو جس کی رو سے کسی مذہب کی عملاً توہین یا توہین کی کوشش یا ملکِ معظم کے رعایا کی کسی جماعت کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کو بذاتِ خود ایک جرم قرار دیا جاسکے۔ اس دفعہ کو کتاب الائین پر لانے کے لئے ضابطہٴ فوجداری میں بھی ترمیم کی جائیں گی۔ جو اس اجلاس میں پیش ہوں گی۔ چنانچہ اسمبلی نے اس معاملے کے پیش ہونے پر

ایک نئی دفعہ کا اضافہ منظور کر لیا اور پیشوا پان مذہب کی عزت و تحفظ کا قانون پہلے سے بھی زیادہ معین صورت اختیار کر گیا۔

سوال ۸۱۵ شمد میں جداگانہ انتخابات کے مسئلہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا کس اہم شخصیت سے تبادلاً خیال ہوا؟

جواب جناب قائد اعظم محمد علی جناح صاحب سے۔

سوال ۸۱۶ ۱۹۲۴ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ ثانی کی دو اہم تقاریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب حضور نے درجہ دن کی تقریر میں سال کے کاموں پر تبصرہ کیا اور تیسرے دن کی تقریر حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کارنامے کے موضوع پر تھی۔

سوال ۸۱۷ خلیفۃ المسیح الثانی کی حفاظت کا پہلی بار خاص انتظام ۱۹۲۷ء کے جلسہ سالانہ میں کیا گیا۔ کیوں؟

جواب متعدد جگہوں سے اطلاعات آئیں کہ دشمنان اسلام اور دشمنان سلسلہ احمدیہ حضور پر حملہ کی سازش کر رہے ہیں۔ کئی لوگوں نے متعدد خوابیں بھی دیکھیں۔ حضور نے فرمایا گو مذہبی لحاظ سے خدا تعالیٰ کے راستے میں مارا جاتا بہت بڑی نعمت ہے لیکن شامت اعداء کو مد نظر رکھتے ہوئے حفاظت ضروری ہے۔ اسی لئے حفاظت کا خاص انتظام کیا گیا تھا۔

۱۹۲۸ء

سوال ۸۱۸ جماعت احمدیہ نے سائمن کمیشن سے تعاون کر کے مسلمانان ہند کے لئے کیا کیا؟

جواب سائمن کمیشن کی ذمہ داری تھی کہ وہ دو سال میں مختلف امور کی مکمل تحقیقات کر کے دستور اسی کی تیاری کے لئے رپورٹ پیش کرے گا۔ بعض مسلمان لیڈروں نے

اس خیال سے کہ اس میں مسلمانوں کی نمائندگی نہیں بائیکاٹ کا پروگرام بنایا۔ لیکن حضور نے پُرزور مخالفت کی اور ایک رسالہ ”مسلمانان ہند کے امتحان کا وقت“ کے نام سے لکھا جس میں حقوق کے لئے جدوجہد کے نکات بتائے۔

سوال ۸۱۹ ۱۹۲۸ء میں قادیان میں کون سی درس گاہیں قائم تھیں؟

جواب نظارتِ تعلیم و تربیت کے تحت قادیان میں مدرسہ احمدیہ، مبلغین کلاس، تعلیم الاسلام ہائی اسکول، مدرسۃ البنات، مدرسہ خواتین، متفرق کلاس، درزی خانہ اور احمدیہ ہسٹل قائم تھے۔

سوال ۸۲۰ ۱۹۲۸ء میں کس شہر کی لجنہ امار اللہ نے بچیوں کو عیسائی اسکولوں کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے بچیوں کا سکول کھولا؟

جواب سیالکوٹ۔

سوال ۸۲۱ ۱۹۲۸ء میں عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے محصور تھے کیا اقدام فرمایا؟

جواب گھروں میں درسِ قرآن کی تحریک فرمائی۔

سوال ۸۲۲ مختلف نظارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے رہنے کے لئے تحقیقاتی

کمیٹی کب قائم ہوئی؟

جواب اپریل ۱۹۲۸ء میں۔

سوال ۸۲۳ جامعہ احمدیہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب ۱۵ اپریل ۱۹۲۸ء کو۔

سوال ۸۲۴ ۱۹۲۸ء کا نہایت مہتم بالشان اور تاریخ عالم میں سنہری حروف

سے لکھے جانے والا واقعہ بیان فرمائیں اور اس واقعے کی غرض کیا تھی؟

جواب جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد۔ کتاب ”رنگبار رسول“ اور

رسالہ ”دُرّ گمان“ کے مسامین کا جواب دینے کا عملی اور کامیاب مثبت طریق سیرۃ پاک سے

متعلق علم بڑھانا تھا۔

سوال ۸۲۵ سیرۃ کے جلسوں کے لئے کیا ہدایات دی گئیں؟

جواب ۸۲۵۔ جون کا دن مقرر کیا جس پر ہندوستان کے طول و عرض اور مسلم اکثریت والے دوسرے ممالک میں بہت سے عظیم الشان جلسے ہوئے مضامین کی تیاری کے لئے الفضل کا خاتم النبیین نمبر نکلا۔ احمدی مقررین نے جلسوں میں تقریریں کیں۔ ان جلسوں کی صدارت بڑے بڑے لوگوں نے کی۔

سوال ۸۲۶۔ ہندوستان کے پریس نے ان جلسوں کے انعقاد پر زبردست کام لکھے۔ معاذین کی طرف سے کیا اعتراض کیا گیا؟

جواب ۸۲۷۔ احمدی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمت کے قائل نہیں ہیں جس پر آپ نے حلیف بیان جاری کیا کہ وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔

سوال ۸۲۸۔ اسپین کے مشہور صوفی حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی پیشگوئی کا وہ حصہ بتائیے جو حضرت مصلح موعودؑ کی ذات سے پورا ہوا۔

جواب ۸۲۹۔ انہوں نے لکھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمودؑ کا ظہور حضرت امام مہدیؑ کے ذریعے سے ہوگا۔ (تفسیر ابن عربیؒ سورۃ بنی اسرائیل)

سوال ۸۳۰۔ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کیا عظیم الشان فائدہ روا ہوا؟

جواب ۸۳۱۔ مسلمانوں کے مختلف فرقے اور مختلف مذاہب کے لوگ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے اور سیرۃ کے متعلق تحقیق و جستجو اور مطالعہ میں اضافہ ہوا۔

سوال ۸۳۲۔ جہاد بالقرآن کی اہم تحریک حضرت خلیفہ ثانیؒ نے کب فرمائی؟

جواب ۸۳۳۔ جولائی ۱۹۲۸ء کو آپ نے اس کے ذریعے مسلمانانِ عالم کو توجہ دلائی کہ ان کی ترقی کا راز قرآن مجید کے سمجھنے اور اس پر کاربند ہونے میں مضمر ہے۔

سوال ۸۳۴۔ ۸ اگست تا ۸ ستمبر ۱۹۲۸ء بیت اقصیٰ میں سورۃ یونس سے سورۃ کہف تک درس دیا گیا۔ سننے والوں کی کیا کیفیت تھی؟

جواب ۸۳۵۔ قادیان کے باہر سے تقریباً ۵۰۰ احباب درس سننے کے لئے آئے جبکہ علماء نوٹ لیتے۔ ان کا امتحان لیا جاتا۔ تقریباً ۲۵۰۰ خواتین بھی درس سنیں۔ حضور غیر معمولی

محنت سے لوٹس تیار فرماتے اور کئی گھنٹے درس جاری رہتا۔ سامعین کی تعداد ۵۰۰ سے زیادہ ہو جاتی لوٹ لینے والوں کو مستجبین کہا جاتا۔

سوال ۸۳۱ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۵ء کو حضرت خلیفہ ثانی نے جماعت کو عورتوں کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب ”ادنیٰ سے ادنیٰ دے کی عورت کی عزت کی حفاظت کے لئے خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتی ہو اگر اسے جان بھی دینی پڑے تو دریغ نہ کریں۔ عورت کی عزت کو خدا نے قائم کیا ہے اور شعائر اللہ میں سے ہے۔“

سوال ۸۳۲ دارالبیغ لندن کے لئے خواتین احمدیت نے کیا قربانی دی؟

جواب لندن کاشن ہاؤس خواتین کے چندے سے بنا تھا وہاں نئے مری کی ضرورت اور دوسرا اضافی اخراجات کے لئے خواتین کو تحریک کی گئی جس پر والہانہ لبیک کہا گیا۔

سوال ۸۳۳ حضرت خلیفہ ثانی نے نہرو رپورٹ پر مسلمانوں کو کیا انتباہ کیا تھا؟

جواب حضور نے انتباہ فرمایا کہ اگر مسلمان اپنے حقوق کی حفاظت کئے بغیر آئندہ طریق حکومت پر راضی ہو جائیں گے تو اس کے نتائج نہایت تلخ اور خطرناک نکلیں گے اور مسلمانوں کو چاہیے کہ جب تک دونوں مسلم لیگ کی پیش کردہ تجاویز کو قبول نہ کر لیا جائے اس وقت تک وہ کسی صورت میں بھی سمجھوتہ پر راضی نہ ہوں۔ ورنہ خطرناک صورت پیدا ہوگی۔

ملک میں اپنے مستقبل کو محفوظ کرنے کی واحد صورت یہی ہے کہ ہندوستان کی خود مختار حکومت ملنے سے پہلے مسلم اقلیت اپنے حقوق منوالے۔ آپ نے کانگریسی مسلمانوں کے نقطہ نگاہ سے شدید اختلاف کیا۔

سوال ۸۳۴ حضرت خلیفہ ثانی نے نہرو رپورٹ کے خلاف احتجاج کیسے کیا؟

جواب نہرو رپورٹ کے مندرجات متعصبانہ تھے حضور نے فرمایا کہ نہرو رپورٹ کے متعلق آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہو جس میں مسلمان بھی اظہار خیال کریں۔ ہر اہم جگہ جلسے کئے جائیں اور جلسوں کی رپورٹ حکومت کو بھیجی جائے۔ جماعت کے نظام کو ہر اسلامی حکم کی

اعانت میں تمام جائز صورتوں میں لگا دینے کا وعدہ کیا۔ اس سے مسلمانوں میں بہت بیداری پیدا ہوئی۔

سوال ۸۳۵ کلکتہ میں آل پارٹیز کنونشن کا انعقاد ہوا۔ اس میں مسلم لیگ کی طرف سے جناب محمد علی جناح صاحب شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ کے نمائندہ کون تھے؟

جواب ناظر امور عامہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔

سوال ۸۳۶ آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی میں تمام سرکردہ مسلمانوں نے شرکت کی۔ سر شفیق کا پیش کردہ ریزولوشن اکثر و بیشتر حضور کے خطوط سے مرتب کیا گیا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و حرمت کیلئے کیا قربانی دینے کا اعلان کیا؟

جواب ”ہم گائے کا حلال گوشت چھوڑتے ہیں تم رسول کریم کی مناسب عزت کرو۔“

سوال ۸۳۷ قادیان میں دسمبر ۱۹۲۸ء میں ریلوے لائن پہنچی۔ اس کے متعلق حضرت سیح موعود کے الہامات کا ذکر کیجئے؟

جواب ۱۹۰۲ء میں آپ کو عالم کشف میں دکھایا گیا کہ قادیان ایک بڑا شہر بن گیا ہے اور انتہائے نظر سے بھی پرے تک بازار نکل گئے۔ پھر اپریل ۱۹۰۵ء میں حضور نے رویا میں دیکھا کہ میں قادیان کے بازار میں ہوں اور ایک ریل گاڑی پر سوار ہوں جیسے کہ ریل گاڑی ہوتی ہے۔ ”اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام باتیں پوری ہو گئیں۔“

سوال ۸۳۸ پہلی گاڑی قادیان کب پہنچی اور اس میں سب سے اہم ہستی کون سوار تھی؟

جواب ۱۹ دسمبر ۱۹۲۸ء امرت سر سے قادیان کے لئے گاڑی روانہ ہوئی جس پر اور اہل بیت مسافر تھے۔ بہت دعائیں کروائیں۔ الہامات گاڑی پر لگائے گئے

سوال ۸۳۹ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے کون سے سن میں قبولِ احمدیت کیا؟

جواب اکتوبر ۱۹۲۸ء میں۔

سوال ۸۴۰ جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء میں حاضری میں غیر معمولی اضافہ کس طرح ہوا؟

- جواب ریل گاڑی میں سفر کی آسانی کی وجہ سے ۔
- سوال ۸۴۱ جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء پر حضور کے لیکچرز کا موضوع کیا تھا ؟
- جواب ”فضائل القرآن“
- سوال ۸۴۲ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تاریخ پیدائش بتائیے ؟
- جواب ۱۸ دسمبر ۱۹۲۵ء
- سوال ۸۴۳ حضرت سارہ بیگم صاحبہ نے یونیورسٹی بھکر میں ادیب کے امتحان میں کون سی پوزیشن حاصل کی تھی ؟
- جواب صوبہ بھکر کی خواتین میں اول اور یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی تھی ۔
- سوال ۸۴۴ نیگوس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کا افتتاح کب ہوا ؟
- جواب ۱۰ جنوری ۱۹۲۸ء کو ۔
- سوال ۸۴۵ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا ؟
- جواب ۲۸ دسمبر ۱۹۲۸ء کو

۱۹۲۹ء

- سوال ۸۴۶ قادیان میں طلبہ و طالبات کا ایک مشترکہ جلسہ ۲۸ جنوری ۱۹۲۹ء کو ہوا ۔ جلسہ کی نوعیت کیا تھی ؟
- جواب جلسہ تقسیم انعامات جس میں حضور نے خود انعامات دیے ۔
- سوال ۸۴۷ مسلمانان ہند کی اپنی مسلم نیز ایجنسی کے قیام کی تجویز سب سے پہلے کس نے اور کب دی ؟
- جواب ”الفضل“ ۱۹ فروری ۱۹۲۹ء کی اشاعت نے اس طرف توجہ دلائی ۔
- سوال ۸۴۸ جناح لیگ اور شیف لیگ کا الحاق ۲۸ فروری ۱۹۳۰ء میں ہوا ۔ اس میں حضور کی کیا کوشش شامل تھی ؟

جواب خطوط لکھے۔ مفتی صاحب کے ذریعے مصالحت کی کوشش کی۔

سوال ۸۴۹ عبد الکریم انانی کہیں تو کس ہستی کی یاد آتی ہے؟

جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب جن کی وفات پر حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے الفاظ تھے ”حضرت سیح موعود اور حضرت مولوی صاحب کے چھوڑ کر سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد کوئی حادثہ حافظ صاحب مرحوم کے حادثہ جیسا نہیں ہوا۔

سوال ۸۵۰ ارض ہندوستان میں فلسطین میں ظلم و ستم پر احتجاج کے لئے

۱۲ ستمبر ۱۹۲۹ء کو کس جگہ جلسہ ہوا؟

جواب قادیان میں۔

سوال ۸۵۱ حضرت سیح موعود کا ۱۸۹۱ء کا الہام

”سلطنت برطانیہ نامہشت سال

بعد ازاں ضعف و فساد و اختلال

کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۰۱ء میں ملکہ وکٹوریہ انتقال کر گئیں۔ ۱۹۱۵ء کی جنگ عظیم میں اتحادیوں پر

ضرب پڑی۔ ۱۹۱۵ء میں انگریزوں کو ہندوستان کے سیاسی حقوق دینے پڑے اس طرح یہ

الہام پورا ہونے لگا۔

سوال ۸۵۲ دسمبر ۱۹۲۹ء میں جماعت احرار قائم ہوئی۔ قیام کے اغراض و

مقاصد کیا تھے؟

جواب اس کا اصولی اور بنیادی مقصد مسلمانوں کو اپنے جوش خطابت سے کام لیں

کی پالیسی پر گامزن کر کے ہندو راج کے لئے راہ مہوار کرنا تھا۔

سوال ۸۵۳ قادیان سے ریل گاڑی پر تبلیغ کے لئے روانہ ہونے والے پہلے

مبلغ ۲۲ فروری ۱۹۲۹ء کو روانہ ہوئے۔ کون تھے اور کہاں کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب مولوی نذیر احمد علی صاحب۔ مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے۔

۳۰۱۹ء

سوال ۸۵۴ ایک اشتہار اور ٹریکٹ ... ۶۶ کی تعداد میں چھپوا کر جنوری ۱۹۳۱ء میں شائع کروایا۔ اس کا نام کیا تھا ؟

جواب ”تھمڈائے دین“

سوال ۸۵۵ اپریل ۱۹۳۲ء سے دسمبر ۱۹۳۲ء تک جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایک ماہی رسالہ نکالا گیا۔ رسالہ کا نام کیا تھا ؟

جواب ”جامعہ احمدیہ“

سوال ۸۵۶ حادثہ بٹالہ کیا تھا اور اس کے نتیجے میں مشاورت ۱۹۳۱ء میں حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) نے جماعت کو کیا نصیحت فرمائی ؟

جواب یہ حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کے مخالفین نے جماعت کی کامیابیوں سے گھبرا کر ایک سازش کے تحت قادیان کے بعض مستربوں کو استعمال کیا۔ جنہوں نے حضرت مصلح موعود پر اقدام قتل کا مقدمہ دائر کرنے کے علاوہ اخبار مباہلہ نامی جاری کر کے آپ کی ذات مقدس پر شرمناک حملے شروع کئے اور متعدد مرتبہ جماعت میں فساد پھیلانے کی کوشش کی۔ ۲۳ اپریل ۱۹۳۱ء کو نوشہرہ کے ایک احمدی نوجوان قاضی محمد علی صاحب گورداسپور سے بٹالہ آئے تھے اسی بس میں بدقسمتی سے ”مباہلہ“ والے مستری اور ان کے مددگار کافی تعداد میں موجود تھے۔ آپس میں تصادم شروع ہو گیا جس کے نتیجے میں قاضی صاحب زخمی ہو کر بے ہوش ہو گئے۔ فریق مخالف کا ایک آدمی مارا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۳۲ء میں مجلس مشاورت میں اجاب جماعت کو مشورہ دیا کہ خود حفاظتی کے لئے ممکن سامان رکھیں ۔

سوال ۸۵۷ جون ۱۹۳۲ء میں ”ٹریبیون“ اخبار نے کیا غلط خبر شائع کر کے جماعت کو مدہلا دیا ؟

جواب حضور کا حرکتِ قلب بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا ہے۔

سوال ۸۵۸ حضور نے ملکی شورش میں کانگریس اور حکومت کے رویے پر تنقید کی اور صحیح طریقِ عمل کی طرف راہنمائی کی ینشگری کے ایک احمدی نے کمزوری دکھائی تو حضور نے کیا فرمایا؟

جواب ”مومن بڑمل نہیں ہوتا۔ اس لئے ایسے خیالات دل میں نہ لانا چاہیے کہ اس تحریک سے مسلمانوں کو نقصان ہو رہا ہے اور اسی طرح ہونا رہا تو وہ دن دور نہیں جب ان کی وہی حالت ہوگی جو کہ اسپین میں ہوئی۔ یاد رکھو ہر وہ پتھر جو خدا تعالیٰ کی بات منوانے اور مسلمانوں کی ہمدردی کرنے کی وجہ سے پڑتا ہے وہ پتھر نہیں پھولے۔ ایسے پتھر مبارک بادی کے پھول ہیں جو اللہ تعالیٰ پھیلتا ہے۔ اس لئے ان سے ڈرنا نہیں بلکہ خوش ہونا چاہیے۔“

سوال ۸۵۹ آل مسلم پارٹیز کانفرنس نے اپنے سیاسی مطالبے کی بنیاد حضور کے کس تبصرے پر رکھی؟

جواب ۱۱ مئی ۱۹۳۰ء کو حضور نے ہیر و کیٹی کی قلم رپورٹ پر تبصرہ کیا جس میں آزادی ہند کے بعد متقل اور آزاد نظام کا تشکیل تھا۔ اسی پر آل مسلم پارٹیز کانفرنس نے اپنے سیاسی مطالبہ کی بنیاد رکھی۔

سوال ۸۶۰ ۱۹۳۰ء میں ہونے والی گول میز کانفرنس میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے شرکت کی۔ آپ کے لئے قائد اعظمؒ نے کیا فرمایا؟

جواب قائد اعظمؒ اکثر فرماتے تھے کہ ظفر اللہ خاں صاحب کا دماغ خداوند کریم کا زبردست انعام ہے۔

سوال ۸۶۱ وسط ۱۹۳۰ء میں حضور نے شملہ کا سفر کیا اس دوران کون سی اہم سیاسی کانفرنس میں شرکت فرمائی؟

جواب آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقدہ ۵/۴ جولائی ۱۹۳۰ء میں

سوال ۸۶۲ حضور نے لندن کی گول میز کانفرنس (منعقدہ نومبر ۱۹۳۰ء) میں مسلمانوں کا سیاسی موقف لندن کیسے پہنچایا؟

جواب ”ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل“ جیسی معرکہ الآرا کتاب سپرد قلم فرمائی اور اس کا ترجمہ کرا کے بدوقت لندن پہنچایا۔ یہ کتاب ممبران کانفرنس کے علاوہ برطانیہ کے چوٹی کے سیاسی حلقوں میں بکثرت تقسیم کی گئی اور بہت مقبول ہوئی۔

سوال ۸۶۳ حضرت مسیح موعودؑ کی حضرت مصلح موعودؑ کے متعلق پیشگوئی کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ کئی طرح پوری ہو چکی ہے۔ بتائیے دسمبر ۱۹۳۳ء میں یہ کس رنگ میں پوری ہوئی؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے ۱۹۲۹ء کو اعلانِ احمدیت کیا تھا اور ۱۹۳۳ء کو حضرت مصلح موعودؑ کے دستِ مبارک پر بیعت کر لی اور اس طرح حضرت مسیح موعودؑ کی یہ پیشگوئی غیر معمولی حالات اور فوق العادت رنگ میں پوری ہو گئی۔ فالحمدا للہ

سوال ۸۶۴ وَلَا تَبْقَىٰ لَكَ مِنَ الْخُزِّيَّاتِ ذِكْرًا یعنی ہم تیرے اوپر جو اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا نشان بھی نہیں رہنے دیں گے بلکہ سب کو مٹا دیں گے۔ یہ پیشگوئی ۱۹۳۳ء میں کس طرح پوری ہوئی؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ آپ کے رشتہ دار آپ کا انکار کرتے ہیں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے جب خلیفہ ثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی تو خدا کا مددوں پہلے کا فرمان پورا ہوا۔

سوال ۸۶۵ قادیان میں فروری ۱۹۳۳ء کو احمدی خواتین کی جس لائبریری کا افتتاح ہوا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب ”امتہ المحی لائبریری“۔

سوال ۸۶۶ ۱۹۳۳ء کی دو اہم تصانیف اور ان کے مؤلفین کے نام بتائیے اور ان کی کیا اہمیت تھی؟

جواب را ”ہندو راج کے منصوبے“ مسلمانانِ ہند کو بیدار کرنے اور مطالبہٴ پاکستان میں جان ڈالنے میں اس کتاب کا کافی دخل ہے۔ ملک فضل حسین صاحب اس کتاب کے مؤلف تھے۔

”تفہیماتِ ربانیہ“ خالد احمدیت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی اس مشہور اور

مبسوط کتاب میں احدیت پر کئے جانے والے اعتراضوں کے نہایت موثر اور پُر زور انداز میں جواب دیئے گئے ہیں۔

۱۹۳۱ء

سوال ۸۶۷ حضور اور قصر خلافت کی حفاظت کا باقاعدہ انتظام ۱۹۳۱ء میں شروع ہوا۔ پہلے محافظ کا نام بتائیے ؟

جواب خان میر صاحب

سوال ۸۶۸ ۱۹۳۰ء میں کون سے ادبی رسالہ میں حضور نے مضامین لکھے اور کیا قلمی نام استعمال کیا ؟

جواب ”ادبی دنیا“ (مئی ۱۹۳۱ء) نام ابن الفارس

”ادبی دنیا“ مارچ ۱۹۳۱ء میں آپ کا پورا نام اور فوٹو شائع ہوئی

سوال ۸۶۹ ۱۹۳۱ء میں ہندوستان کے دائرے لارڈ اردن رخصت ہونے لگے تو آپ نے کیا تحفہ دیا ؟

جواب ایک کتاب ”تحفہ لارڈ اردن“ کے نام سے دی جو پانچ روز میں لکھی گئی۔

سوال ۸۷۰ ۳۰ مئی ۱۹۳۱ء کو حضور نے قرآن مجید کی طباعت پر غیر مسلموں کے دخل پر اخبار الفضل کے ذریعے کن الفاظ میں احتجاج کیا ؟

جواب ”غیر مسلموں کو قرآن کریم کی طباعت اور فروخت سے فوراً روک دینا چاہیے۔ مسلمانوں کو کسی غیر مسلم کا چھپا ہوا قرآن مجید نہیں خریدنا چاہیے اور مسلمان تاجران کتب کو قرآن مجید کی اشاعت و طباعت کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔“

سوال ۸۷۱ جماعتِ احمدیہ کے قیام پر چالیس سال گزرنے پر حضور نے کس طرح خوشی منانے کا ارشاد فرمایا ؟

جواب آپ نے فرمایا کہ اس سال چالیس سالہ جو بلی منانی چلیے اور سب سے

بڑی جوہلی یہ ہے کہ ہم سال حال تبلیغ کے لئے مخصوص کر دیں۔ نیز فرمایا کہ تمام بالغ احمدی خواہ مڑہوں یا عورتیں کوشش تو یہ کریں کہ تہجد پڑھیں اگر ہمیشہ اس پر عمل نہیں کر سکتے تو جمعہ کی رات مخصوص کر لیں۔

سوال ۸۷۲ عطاء اللہ شاہ بخاری کا حضرت مسیح موعود کے خلاف بولنے اور گاندھی جی کی تعریف کرنے پر حضور نے کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب ”حضرت مسیح موعود خدا کی طرف سے مامور ہو کر آئے۔ پس جو بھی آپ کے مقابل پر اٹھے گا خواہ وہ گاندھی ہو یا کوئی اور خدا تعالیٰ اسے کچل ڈالے گا۔“

سوال ۸۷۳ ۲۹ جون ۱۹۳۱ء خان دان مسیح موعود میں ایک مبارک تقریب ہوئی۔

یہ تقریب کس نوعیت کی تھی؟

جواب سات بچوں کی ختم قرآن اور ایک بچے کی حفظ قرآن پر آمین کی تقریب۔

سوال ۸۷۴ ۲ جولائی ۱۹۳۱ء حضرت سلطان احمد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ فرزند مسیح موعود ہونے کے علاوہ آپ کی وجہ شہرت کیا تھی؟

جواب آپ ۷۷ کتابوں کے مصنف، ملک کے موثر و بلند پایہ جرائد میں مضامین لگا کر ڈپٹی کمشنر چکے تھے۔

سوال ۸۷۵ ۱۰ جولائی ۱۹۳۱ء کو حضور نے جماعت کے اہل قلم حضرات کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی طرز تحریر اختیار کرنے کی تحریک کن الفاظ میں کی؟

جواب ”کسی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا میں قائم ہو جائے۔ جہاں حضرت مسیح موعود کا نقش قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے۔ آپ کے اخلاق کو قائم کرنا آپ کے دلائل کو قائم رکھنا۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت اعجاز کو قائم رکھنا جماعت کے ذمہ ہے۔ آپ کے نظام کو قائم رکھنا اور آپ کی طرز تحریر کو قائم کرنا بھی جماعت ہی کا ذمہ ہے۔“

سوال ۸۷۶ سری لنکا میں قیام جماعت کے کتنے سال بعد اور کب کو لمپوس میں باقاعدہ دارالتبلیغ قائم کیا گیا؟

جواب سری لنکا میں جماعت احمدیہ کے قیام کے ۱۶ سال بعد ستمبر ۱۹۴۷ء میں مشن قائم ہوا۔

سوال ۸۷۷ احمد پشٹون نے سنہالیز (SINHALESE) زبان میں لٹریچر شائع کیا۔ اس سے حضور کی کون سی خواب پوری ہوئی ؟

جواب ”میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی تخریر میسر سامنے پیش کی گئی ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ ہمارے سلسلہ اکالٹریچر اب سنہالیز میں بھی شائع ہونا شروع ہو گیا۔ اس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔“ میں خواب میں کہتا ہوں کہ سنگھالیز زبان تو ہے یہ سنہالیز زبان کون سی ہے ؟ تو میرا ذہن اس طرف جاتا ہے کہ شاید یہ ملائی زبان کی کوئی قسم ہے۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

سوال ۸۷۸ حضرت مسیح موعودؑ پر سلامتی ہو نے کس مکان کے بابے میں فرمایا تھا کہ کوئی فکر کی بات نہیں۔ شاہی کیمپ کے پاس کوئی شخص نہیں ٹھہر سکتا ؟

جواب پنڈت شنکر داس کا مکان جو بیت القیٰ قادیان کے شرقی کی جانب تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق یہ مکانات مکینوں سے خالی ہو گیا اور جماعت کے تصرف میں آکر ایک نشان بن گیا۔

سوال ۸۷۹ ۲۶ دسمبر ۱۹۳۱ء کو مسلم لیگ کا دہلی کا اجلاس حضرت ظفر اللہ خان صاحب مرحوم کی زیر صدارت ہونا قرار پایا تھا۔ اس میں کس نے اور کیوں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تھی ؟

جواب احراری اور دوسرے کانگریسی علماء نے جو محض آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے بدنام کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔

سوال ۸۸۰ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مرحوم کے اس خطبہ صدارت کو مسلم لیگ کی تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے ؟

جواب اس خطبے میں آپ نے مسلمانان ہند کی صحیح توجہ دہانی کرتے ہوئے مسلم نقطہ نگاہ سے ملک کے تمام پیچیدہ مسائل پر روشنی ڈالی جس کی وجہ سے بہت سی مفید تجاویز منظور ہوئیں۔ جن میں سے ایک اہم تجویز آل انڈیا مسلم کانفرنس اور آل انڈیا مسلم لیگ کو متحد کرنے کے لئے بھی منظور کی گئی۔

سوال ۸۸۱ ۱۹۳۱ء میں احمدی آبادی ۱۹۲۱ء کی نسبت سے کتنی زیادہ ہو گئی تھی؟
جواب دگنی سے بھی زیادہ ہو گئی تھی۔

سوال ۸۸۲ یکم جولائی ۱۹۳۱ء کو نو تین کے لئے ایف۔ اے کلاس کا افتتاح فرماتے ہوئے، حضور نے بچوں کی تربیت کا کیا پُر حکمت طریق بیان فرمایا؟

جواب ”تربیت اولاد کے مسئلہ میں کامیابی کی فقط یہی ایک صورت ہے کہ چھوٹی عمر کے بچوں کے بورڈنگ بنا کر ان کا انتظام عورتوں کے سپرد کر دیا جائے۔ تاکہ وہ ان میں بچپن میں ہی خاص اخلاق پیدا کریں اور پھر وہ بچے بڑے ہو کر دوسروں کے اخلاق کو اپنے اخلاق کے سانچے میں ڈھال لیں۔“

سوال ۸۸۳ فردری ۱۹۳۱ء میں جوادامشن کا قیام کس کے ذریعے ہوا؟

جواب مولانا رحمت علی صاحب کے ذریعے۔

سوال ۸۸۴ کون سے ملک کی مردم شماری میں ۱۹۳۱ء میں جماعت احمدیہ کا ذکر ہوا؟

جواب فلسطین کی مردم شماری میں۔

سوال ۸۸۵ ۱۹۳۱ء میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے تجلیاتِ رحمانہ کس کے جواب میں لکھی؟

جواب مولانا ثناء اللہ امرتسری صاحب ایڈیٹر اہل حدیث کے رسائل ”تعلیمات مرزا“ اور ”فیصلہ مرزا“ کے جواب میں۔

سوال ۸۸۶ سلطنتِ اسرائیل اور سلطنتِ یہودیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد فلسطین میں یہودیوں کی حکومت دور حصوں میں بٹ گئی تھی۔ تاریخ میں ایک حصے کو سلطنتِ اسرائیل کہتے ہیں اور دوسرے کو سلطنتِ یہودیہ۔ سات آٹھ سو سال قبل مسیح میں اسرائیلی حکومت ختم ہو گئی۔ اسرائیلی قبائل عراق، فارس اور میدیا کی طرف نکل گئے۔ بعد میں حالات سازگار ہونے پر کچھ قبائل واپس آئے مگر دوسرے قبائل غائب ہوئے۔ کچھ افغانان اور کشمیری آباد ہو گئے۔

سوال ۸۸۷ حضرت مسیح موعود نے حضرت مسیح ناصری کے سفر کا کیا راستہ بتایا؟

جواب حضرت مسیح ناصری صلیبی موت سے بچنے کے بعد اپنی والدہ حضرت مریم کے ساتھ اپنے وطن سے اپنے مشن کی تکمیل کے لئے نکلے۔ عراق، فارس، افغانستان اور پنجاب سے گزرتے ہوئے کشمیر پہنچے اور آپ کی پیشگوئی پوری ہوئی کہ میری اور بھی بھڑیں ہیں جو اس بھڑ خانہ کی نہیں۔

سوال ۸۸۸ حضرت مسیحؑ کے سفر کشمیر کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) کے انقلابی نظریہ کا منبع کیا تھا؟

جواب خدا تعالیٰ نے خود آپ کے زندہ بچ جانے اور سفر کرنے کی تعلیم دی۔ جس کے ثبوت میں قرآن مجید اور احادیث سے دلائل سکھائے۔

سوال ۸۸۹ حضرت مسیح علیہ السلام کے سفر کشمیر کے متعلق جماعت احمدیہ کے کون سے محققین نے خصوصی ریسرچ کی؟

جواب حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت قاضی محمد یوسف صاحب، حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب، خواجہ نذیر احمد صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب، شیخ عبدالقادر صاحب اور محقق عیسائیت قریشی محمد اسد اللہ صاحب کا شمیری نے۔

سوال ۸۹۰ آپ کس حدیث سے ثابت کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو سفر کے لئے ہدایات دیں؟

جواب حدیث نبوی میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ ”اے عیسیٰ ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف چلتے رہو تا ایسا نہ ہو کہ تم پہنچانے جاؤ اور تمہیں تکلیف دی جائے۔“ (کنز العمال)

سوال ۸۹۱ یروشلم کے کاہن اعظم کو جب پتہ چلا کہ حضرت مسیحؑ دشمن ہیں پناہ گزین ہیں تو اس نے کیا کیا تھا؟

جواب اُس نے پولوس کو ان کی گرفتاری کے لئے مسلح دستہ دے کر دشمن کی طرف بھیجا۔ لیکن وہ اپنے ارادوں میں ناکام رہا۔

سوال ۸۹۲ ”اَوَيْتُمْ مَّا اِلٰی رَبُّوۃِ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِيۢنٍ“ کے قرآنی

الفاظ کی علمی تعبیر کیا تھی ؟

جواب : دمشق سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مختلف مقامات کی سیر و یاحت کرتے ہوئے نصیبین کے راستہ افغانستان سے ہوتے ہوئے شمالی ہند میں داخل ہوئے غالباً اسی زمانے میں یا کس کے کچھ مدت بعد آپ لیبہ، لاکسہ، گلگت، ہمس، نیپال، بنارس، پنجاب وغیرہ بھی تشریف لے گئے اور بالآخر کشمیر میں جا گزیں ہو گئے۔

سوال ۸۹۳ حضرت عیسیٰ کی ملاقات کس مشہور راجہ سے ہوئی ؟

جواب : ۸۷۷ء میں آپ کی ملاقات سرسنگر کے قریب ہندوستان کے مشہور راجہ شالباہن سے ہوئی۔

سوال ۸۹۴ حضرت عیسیٰ کی آمد کا مقصد کیا تھا ؟

جواب : آپ موسوی شریعت کے تابع نبی تھے اور اچھائے شریعت موسوی کے لئے آپ کو بھیجا گیا۔ آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارتیں دیں۔

سوال ۸۹۵ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کشمیر آکر شالانہ عزت پائی تھی یہ بات کس طرح ثابت ہوئی ؟

جواب : ۱۹ویں صدی آخر میں ایک سکھ پنجاب سے برآمد ہوا جس پر پالی زبان میں حضرت عیسیٰ کا نام درج تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً یہ سکھ ایسے بادشاہ کی طرف سے جاری ہوا ہوگا جو حضرت مسیح علیہ السلام پہ ایمان لایا ہوگا۔

سوال ۸۹۶ حدیث نبوی کے مطابق حضرت عیسیٰ کی وفات کس عمر میں ہوئی ؟

جواب : ۲۰ سال

سوال ۸۹۷ ۸۱۶ء اور ۲۲۰ء میں کشمیر اور تربت میں تبلیغ کے لئے سلیمان بن عبد اللہ کو تبلیغ کے لئے کس نے بھیجا ؟

جواب : حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ۔

سوال ۸۹۸ ۸۱۹ء سے ۸۲۶ء تک کا عہد اہل کشمیر پر بہت سخت گزرا۔

کیا وجہ تھی ؟

جواب سکھ مہاراجوں نے مساجد مسمار کرا دیں۔ یہ بہت ظلم اور سفاکی مسلمانوں کو مار دیتے تھے۔ اذان دینے کی سزا زبان کاٹنا تھی۔ خانقاہیں منہدم کرا دیں۔ گائے کی قربانی پر بے رحمی سے سزا دی جاتی۔ منظام کا زمانہ ۱۸۵۷ء تک چلتا ہے۔

سوال ۸۹۹ ۱۸۵۷ء میں دوبارہ اسلام کا نام لینے کا سلسلہ کس طرح شروع ہوا ؟

جواب مہاراج گلاب سنگھ کی وفات کے بعد راجہ ونیر سنگھ حکمران ہوئے تو کچھ سکون ہوا۔ یہی زمانہ تھا ۱۸۵۷ء تا ۱۸۵۸ء کا جب حضرت خلیفہ اول شاہی طبیب کی حیثیت سے کشمیر شریف لے گئے وہیں آپ نے مسلمانوں کی باقی ماندہ تعداد کی ترقی کے اسباب سوچے۔

سوال ۹۰۰ کشمیری مسلمانوں کی حالت بہتر بنانے اور اُردھھی تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے احمدیوں نے کیا کوششیں کیں ؟

جواب مبلغین بھیجے، جلسے کئے، کُتب واشتہار لکھے، مارچ ۱۹۲۶ء کے آخری ہفتہ میں انجمن اسلامیہ جموں کے جلسہ میں حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے یکچہر ہوئے۔ جماعت کے دوسرے سرکردہ علماء بھی جاتے رہے نیز آریوں کے اعتراضات کا رد کیا۔

سوال ۹۰۱ حضرت مصلح موعود نے کشمیر کے مسلمانوں پر منظام دیکھے تو ان کی ترقی کے لئے کیا تدابیر فرمائیں ؟

جواب ہر قسم کی ہزیمت کا سبب تعلیمی کمزوری ہوتا ہے۔ آپ نے کشمیری طلباء کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دی اور وظائف دینے کے وعدے کے ساتھ زمین طلباء کو تعلیم کی طرف متوجہ کیا۔

سوال ۹۰۲ اہل کشمیر کی تعلیمی، معاشرتی اور معاشی ترقی میں کن دو رفیقانِ مسیح کا نام سرفہرست ہے جو باپ بیٹا بھی تھے ؟

جواب حضرت خواجہ عمر دار۔

خواجہ عبدالرحمن صاحب ڈار۔

سوال ۹۰۳ تحریک آزادی کے لئے انجن وغیرہ بنانے پر پابندی کی وجہ سے سرنگرم میں جو ریڈنگ روم کھولا گیا۔ اس کے پہلے جنرل سیکریٹری کون تھے ؟

جواب خواجہ غلام نبی گلکار صاحب (آزاد کشمیر حکومت کے پہلے صدر)

سوال ۹۰۴ حضور کی آزادی کشمیر میں دلچسپی لینے کی وجوہات کیا تھیں ؟

جواب راکشمیر کے سفروں میں بحشم خود مسلمانوں کی حالت کا جائزہ لیا تھا۔

۲۔ پچاس ہزار کے قریب دہاں احمدی تھے جن کے حالات دیکھنے کا موقع ملا۔

۳۔ ایک مسلمان ریاست کے نواب امام دین صاحب نے سکھوں کی یہ سازش بھانپ لی تھی کہ وہ امن کے نام پر چھوٹی چھوٹی مسلمان ریاستوں کو ساتھ ملا رہے ہیں۔ انہوں نے مسلمان ریاستوں کا ایک حلقہ بنانا چاہا مگر پھر اس خوف سے کہ انگریزوں سے لڑنا پڑے گا۔ چارج دے کر آگئے۔

۴ حضرت خلیفہ اول نے دہاں ہماراجہ کے بیٹوں کو قرآن پاک پڑھایا تھا۔ اس طرح اس سرزمین پر جہاں خلیفہ مسیح نے کام کیا تھا ایک نظری دلچسپی موجود تھی۔

سوال ۹۰۵ ریاست کشمیر اور جموں میں مسلمانوں کی حالت زار پر ایک خاص کشمیر کانفرنس کرنے کی ضرورت کا احساس حضور نے کس طرح دلایا ؟

جواب ۱۹۳۱ء میں کمی مضامین حضرت خلیفہ ثانی نے تحریر فرمائے جو ملکی اخبارات اور الفضل میں شائع ہوئے۔

سوال ۹۰۶ ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کے المناک دن میں سرنگرم میں مسلمانوں کے ساتھ کیا خونیں واقعہ پیش آیا ؟

جواب عبدالقدیر خان صاحب کے مقدمہ کی کارروائی دیکھنے کے لئے آنے والے مسلمانوں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے لیڈروں کی رہائی کے لئے مطالبہ کیا تو پولیس نے ان پر فائر کھول دیا۔ اور کئی کشمیری مسلمان بیہودی

سے شہید کر دیئے گئے ۔

سوال ۹۰۷ حضور نے وائسرائے ہند کو ایک تار کے ذریعے حالات سے باخبر کرنے کے علاوہ کیا کیا اقدامات تجویز فرمائے ؟

جواب امدادی رقم بھجوائی اور تجویزیں پیش کیں ، لندن مشن کو احتجاج کرنے کے لئے لکھا ، الفضل کو پُر زور آواز بلند کرنے کا ارشاد فرمایا ، قادیان میں زبردستی احتجاجی جلسہ ہوا ۔

سوال ۹۰۸ حضور نے سر محمد اقبال اور دوسرے نمائندہ دل کو ان کی پیش کردہ تجاویز کا کیا جواب دیا ؟

جواب آل انڈیا کشمیر کمیٹی بنائی جائے جو یہ سارا کام اپنے ذمے لے کر انجام دے اور اس وقت تک یہ جہم جاری ہے جب تک کہ ریاست کے باشندوں کو ان کے جائز حقوق نہ مل جائیں ۔

سوال ۹۰۹ علامہ اقبال اور خواجہ حسن نظامی کی طرف سے کشمیر کمیٹی کی صدارت سنبھالنے کا حضور نے کیا جواب دیا ؟

جواب فرمایا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری جماعت ہر رنگ میں کمیٹی کے ساتھ تعاون کرے گی۔ لیکن مجھے صدر نہ منتخب کیا جائے ، ازاں بعد سر محمد اقبال صاحب کے شدید اصرار پر آپ نے صرف مسلمان کشمیر کی خدمت کی خاطر صدر بنا منظور فرمایا ۔

سوال ۹۱۰ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے لئے قادیان میں اجاب نے کیا خدمات سرانجام دیں ؟

جواب کشمیر کمیٹی نے اندرون ملک اور انگلستان میں اہل کشمیر کے حقوق کے لئے زبردستی آئینی جنگ لڑی۔ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کو وسیع پیمانے پر امدادی اور ان کے مقدمات کی احمدی وکیلوں نے مفت وکالت کی بشیر کشمیر عبداللہ صاحب اور دوسرے کشمیری رہنماؤں کی ہر مرحلہ پر دہنائی اور سرپرستی کی اور ایسے رنگ میں تحریک چلائی کہ ہمارے کشمیر نے مسلمانوں کے بہت سے مطالبات کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ۔

سوال ۹۱۱ کشمیر ریلیف فنڈ نے کیا کردار ادا کیا ؟

جواب ہر احمدی سے ایک پائی فی روپیہ وصول کیا جانا۔ تحریک آزادی کشمیر کے اخراجات کا اکثر حصہ جماعت احمدیہ نے برداشت کیا۔ ہزاروں روپے بے دریغ خرچ کئے جاتے۔

سوال ۹۱۲ شیخ محمد عبداللہ صاحب "شیر کشمیر" کی صدر کشمیر کمیٹی حضرت خلیفہ ثانی سے پہلی ملاقات کس طرح ہوئی ؟

جواب صدر کی حیثیت سے حضور نے اہم فیصلہ یہ کیا کہ خود کشمیری مسلمانوں میں بیداری پیدا کی جائے۔ اس سلسلے میں کشمیری نمائندوں کو دعوت دی گئی مگر شیخ عبداللہ گرفتاری کے ڈر سے نہ آئے تو انہیں کار میں ڈال کر چھپا کر لایا گیا۔ اور گڑھی حبیب اللہ میں حضور سے ملاقات ہوئی۔

سوال ۹۱۳ خلیفہ ثانی کی شیخ عبداللہ سے ملاقات میں کیا فیصلہ ہوا ؟

جواب شیخ صاحب کو کشمیر کی آزادی کا لیڈر بننے کو کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں اس قابل نہیں ہوں۔ حضور نے سمجھایا کہ برطانیہ میں کشمیر کا کیس پیش کرنے کے لئے کشمیر ہی کے لیڈر کی ضرورت ہے۔ آپ کو ہر طرح مالی امداد دی جائے گی۔ اس پر شیخ صاحب راضی ہو گئے۔

سوال ۹۱۴ حضور کے خطوط سے بیداری کی تیز لہر پیدا ہو رہی تھی۔ ریاست

کے حکام نے انہیں ضبط کرنا شروع کر دیا تو آپ نے کیا ہدایات دیں ؟

جواب "آئندہ لوگ یہ احتیاط کیا کریں کہ میرا مطبوعہ خط ملے ہی فوراً اس کو پڑھ کر دوسروں تک پہنچا دیا کریں۔"

سوال ۹۱۵ یکم اگست ۱۹۳۱ء حضور نے والسرائے ہند کو کیا تجویز پیش کی ؟

جواب ایک اعلیٰ سطح کا وفد جا کر صورتِ حال کا جائزہ لے کر والسرائے کو پورٹے۔

سوال ۹۱۶ یوم کشمیر کب منایا گیا ؟

جواب ۱۴ اگست ۱۹۳۱ء کو۔

سوال ۹۱۷ خواتین کا یوم کشمیر کا جلسہ کہاں ہوا ؟

جواب: قادیان میں حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ (عرم حضرت خلیفہ ثانی) کی صدارت میں ہوا۔

سوال ۹۱۸ کشمیر ڈے کے لئے جو عظیم الشان جلسہ ہوا اُس کا ردِ عمل کیا ہوا؟

جواب: پورے ملک میں کشمیر کے مظلوم مسلمانوں سے ہمدردی کی زبردست لہر اٹھی۔ جموں کے جلسے پر گولی چلی۔ ایک مسلمان شہید ہوا اور کئی زخمی ہو گئے۔

سوال ۹۱۹ گولی چلنے کی خبر ملتے ہی حضور نے کیا قدم اٹھایا؟

جواب: آپ نے اسی وقت ذاتی طور پر مہاراجہ کشمیر کو مداخلت کرنے اور وائسرائے ہند کو سخت اقدام کرنے کے لئے تار دیئے۔

سوال ۹۲۰ حضور نے جن حالات سے تار کے ذریعے سے وائسرائے ہند کو مطلع کیا۔ اُس میں کن باتوں کا ذکر فرمایا؟

جواب: حضور نے واضح کیا کہ باشعور طریقہ تو ہم نے اپنایا ہوا ہے۔ اگر ہماری آواز نہ سنی گئی تو انتہائی کارردائی کا زور دیا جا رہا ہے جس کے نتائج ٹھیک نہیں ہوتے۔

سوال ۹۲۱ تحریک آزادی کشمیر کے نتیجے میں مظلوم ہتھے اور مفلوک الحال کشمیریوں پر مصائب کے پہاڑ لوٹ پڑے۔ آپ کو خاص طور پر کیا کام کرنے پڑے؟

جواب: (۱) دُگرہ مظالم سے زخمی ہونے والوں کا علاج معالجہ۔

(۲) اسیرانِ کشمیر کے اہل و عیال کی مالی ضروریات اور ان کے جرمالوں کی ادائیگی۔

(۳) تحریک آزادی کو دبانے کے لئے حکام نے وسیع پیمانے پر مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل خانوں میں ڈال دیا تھا اور ان پر سنگین الزامات عائد کر کے مقدمے چلا دیئے تھے۔ آپ نے ان کے لئے آئینی امداد بھی کی۔

سوال ۹۲۲ ملک میں اور دوسرے ممالک میں کشمیری مسلمانوں کی زبردست پیلٹی

اور ہر محاذ پر ڈٹ کر لڑنے پر مسلمان دانشوروں نے آپ کی کوششوں کو کس طرح سراہا؟

جواب: ایک طویل فہرست ہے ایسے بیانات کی جس میں حضور اور جماعت کی کوششوں کو شاندار غراجِ تختین پیش کیا گیا۔

سوال ۹۲۳ معاہدہ صلح کیا تھا؟ اور حضور نے اس کے متعلق کیا مخلصانہ مشورہ دیا؟
 جواب حکام کشمیر نے مولوی ابوالکلام صاحب آزاد اور سر تیج بہادر سپرد کو کشمیر بلایا تا ان کے اثر سے تحریک ختم کی جاسکے۔ ان احباب نے کچھ مسلمانوں کو ساتھ ملا لیا کہ بہادر سے صلح کر لیں اور اپنے مطالبات ترک کر دیں۔ یہ معاہدہ صلح تھا مگر غیور مسلمانوں نے شدید مخالفت کی۔ حضور نے مشورہ دیا کہ معاہدہ پر عمل کریں مگر وقت محدود کر لیں اگر اس عرصہ میں بنیادی انسانی حقوق نہ دیے جائیں تو صلح ختم سمجھی جائے۔

سوال ۹۲۴ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۱ء کو بیکوٹ میں کشمیر کمیٹی کے جلسہ میں کیا واقعہ پیش آیا؟
 جواب ہر مخالفین کشمیر کمیٹی کی شدید سنگاری سے تقریباً ہر احمدی زخمی ہوا، حضور کے ہاتھ پر بھی تین پتھر لگے۔

سوال ۹۲۵ ۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو بہادر ہری سنگھ نے ابتدائی حقوق دینے کا اعلان کیا۔ ایک غلط فہمی پھیل گئی کہ حضور اس بہانے تبلیغ احمدیت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے کیا جواب دیا؟

جواب کشمیر کی خدمت صرف انسانی سہاروں کی بنیاد پر کی جا رہی ہے تبلیغ کا الزام بے بنیاد ہے۔

سوال ۹۲۶ سر نیکر، پونچھ، میرپور غرضیکہ ہر محاذ پر ڈٹ کر قانونی مدد کرنے والے بعض احمدی وکلاء کے نام بتائیے؟

جواب شیخ محمد احمد صاحب مظہر، شیخ بشیر احمد صاحب، چوہدری عصمت اللہ صاحب میر محمد بخش صاحب، چوہدری یوسف خان، چوہدری عزیز احمد باجوہ، قاضی عبدالحمید صاحب اور چوہدری اسد اللہ خاں صاحب

سوال ۹۲۷ دسمبر ۱۹۳۱ء کے جلسہ سالانہ میں حضور نے اہل کشمیر سے کیا وعدہ فرمایا؟

جواب ہم مالی جانی قربانیاں اور ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے جب تک کامیابی نہ ہو جائے خواہ سو سال لگیں۔

سوال ۹۲۸ اہل کشمیر کے لئے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کی خدمات کا

محضراً ذکر کیجئے ؟

جواب

انسپکٹر جنرل پولیس مشرودتھر سے ملاقات کر کے مسلمانوں پر مظالم اور ان کی تشویش اور بے چینی سے آگاہ کیا۔ پونچھ کا دورہ کیا وہاں کے لوگوں پہ عائد جرمائے اور سزائیں معاف کروانے کے لئے شبانہ روزہ کوشش کی۔ اس طرح خلیفہ المسیح کی راہنمائی میں کام کرنے والے بھی اسیرول کی استگاری کے موجب بنے۔

سوال ۹۲۹ کشمیر میں پولیٹیکل کانفرنس کے انعقاد کے لئے شیخ عبداللہ نے حضور سے ملاقات کر کے راہنمائی حاصل کی اور اس کے بعد بذریعہ خط معاشرت طلب کرنے پر حضور نے کیا مدد فرمائی ؟

جواب حضور نے سید ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا عبدالرحیم صاحب درو کو بھیجا دیا جن کی زبردست خدمات کا اعتراف شیخ عبداللہ نے تحریری طور پر کیا۔

سوال ۹۳۰ مسلمانان کشمیر کو مذہبی، اخلاقی، تمدنی، سیاسی رہنمائی اور حقوق کی حفاظت کے لئے ایک روزہ اخبار جاری کروایا اس اخبار کا نام کیا تھا ؟ اور اس کے ایڈیٹر کون تھے ؟

جواب اخبار اصلاح (مرنگیگر) اس کے پہلے ایڈیٹر محمد امین صاحب قریشی اور دوسرے ایڈیٹر چوہدری عبدالواحد صاحب تھے۔

۱۹۳۲ء

سوال ۹۳۱ حضرت خلیفہ ثانی نے جنوری ۱۹۳۲ء میں دو یوم التبلیغ منانے کی تلقین فرمائی۔ ان دو ایام میں کن احباب کو تبلیغ کرنی تھی ؟

جواب ایک یوم غیر احمدی مسلمانوں اور دوسرا غیر مسلموں کے لئے۔

سوال ۹۳۲ پہلا اور دوسرا یوم التبلیغ کب منایا گیا ؟

جواب

پہلا ۸ اکتوبر ۱۹۳۲ء۔ دوسرا ۵ مارچ ۱۹۳۳ء

سوال ۹۳۳ ابتداء ۱۹۳۲ء میں حضور نے اپنے خطبات میں آپس کی مصالحت پر بڑا زور دیا۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا ؟

جواب لوگوں نے مالی نقصان کی بھی پروا نہ کی اور دیرینہ جھگڑوں اور زیادتوں کو معاف کر کے صلح کر لی ۔

سوال ۹۳۴ جلسہ ۱۹۳۲ء پر حضور نے قادیان میں مکان بنانے کی تحریک فرمائی تھی۔ اس کے نتیجے میں کون سا محلہ آباد کیا گیا اور اس میں کون سی اہم کوٹھیاں تعمیر ہوئیں ؟

جواب ”دارالانوار“ اس محلہ میں حضور نے اپنے مکان ”دارالحد“ کی بنیاد رکھی ۔ یہ مکان دسمبر ۱۹۳۲ء میں مکمل ہوا۔ ”بیت النصر“ حضرت اماں جان کی اور چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کی ”بیت النضر“ بھی تعمیر ہوئیں۔ بعد ازاں گیسٹ ہاؤس اور خدام الاحمدیہ مرکز یہ کا دفتر بھی بنا ۔

سوال ۹۳۵ میاں سرفضل حسین کے بعد والسئلے ہند کی ایگزیکٹو کونسل میں کس احمدی مدبر کا تقرر ہوا ؟

جواب حضرت چوہدری سرفظ اللہ خاں صاحب کا ۔

سوال ۹۳۶ آل سکھ پارٹیز کانفرنس کی قرارداد کے جواب میں حضور نے کیا اہم بیان دیا ؟

جواب ۲۷ جولائی ۱۹۳۶ء کو مہاراجہ رنجیت سنگھ کی سادھ پر سکھوں کے حقوق کے لئے کانفرنس ہوئی اور مطالبات نہ پورے ہونے کی صورت میں حکومت کے خلاف اقدام کرنے کا فیصلہ ہوا۔ حضرت خلیفہ ثانی نے اس موقع پر مشورہ دیا کہ پنجاب مسلم کانفرنس منعقد کی جائے تاکہ دنیا کو یہ معلوم ہو کہ مسلمان کسی طبقہ کی دھمکی سے مرعوب ہونے کے لئے تیار نہیں ۔

سوال ۹۳۷ احمدیہ کو رکب بنائی گئی ؟

جواب پیر اکبر علی صاحب نے ۱۹۳۲ء کی مشاورت میں یہ تجویز پیش کی کہ احمدیہ والنیر کو رہائی جائے اور اس تحریک کو کُلّی طور پر منظم کیا جائے۔ چنانچہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی زیر نگرانی یکم ستمبر ۱۹۳۲ء کو صبح سات بجے ٹی آئی سکول میں ٹریننگ کا آغاز ہوا۔

سوال ۹۳۸ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں بڈھلاڈا اور تلونڈی کے مسلمان متاثرین کی حضور نے کیسے مدد فرمائی؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی نے صوفی عید القدیر صاحب نیاز کو تحقیقات اور اعلیٰ حکام تک دادرسی کے لئے بھیجا یا جنہوں نے نہایت محنت کے ساتھ حالات کی چھان بین کی اور سازش کو بے نقاب کیا۔

سوال ۹۳۹ حلیہ سیرۃ النبیؐ لکھنؤ میں ہنگامہ آرائی کس گروہ نے کی اور اس کا ردِ عمل کیا ہوا؟

جواب جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ۸ نومبر ۱۹۳۲ء کو ہندوستان بھر میں سیرۃ النبیؐ کے کامیاب اور پُر امن جلسے ہوئے مگر لکھنؤ میں اصراری علماء اور ان کے زیر اثر مسلمانوں کی طرف سے افسوسناک مظاہرے ہوئے۔ جسے لکھنؤ کے مسلم پریس نے نہایت حقارت سے دیکھا اور احمدیوں کی مساعی پر اچھے خیالات کا اظہار کیا۔

سوال ۹۴۰ اراضی سندھ کی خریداری کب ہوئی؟

جواب اشاعت احمدیت کے لئے ایک مستقل فنڈ جاری کرنا ضروری تھا جس کے پیش نظر حضور نے ۱۹۳۲ء میں ریزرو فنڈ کی بنیاد رکھی اور سندھ میں زمینیں خرید فرمائیں۔ ایک سال چھ ماہ کی متواتر کوشش کے بعد ۵ ہزار ایکڑ زمیں مل گئی۔ جس میں انجمن کا حصہ ۲۸۶۰ ایکڑ تھا۔ دواسٹیٹ بنائی گئیں۔ احمد آباد اسٹیٹ اور محمود آباد اسٹیٹ۔

سوال ۹۴۱ ۲۶ نومبر ۱۹۳۲ء کو حضرت مولوی ارجمند خاں صاحب کی قیادت میں

۲۹ افراد پر مشتمل جامعہ احمدیہ کا تبلیغی اور تعلیمی وفد کہاں کہاں سے گزرتا ہوا؟ ۹ دسمبر ۱۹۳۲ء کو مرکز واپس پہنچا؟

جواب یہ وفد جامعہ احمدیہ کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا وفد تھا جس نے قادیان سے جالندھر، پھلور، لدھیانہ، ایٹالہ شہر، دہلی، علی گڑھ، میرٹھ، دیوبند اور بہار پور تک کا لمبا سفر طے کیا۔ اور ہر جگہ اپنی صلاحیتوں کی دھوم مچاتے ہوئے بحریہ واپس کرکے بھیا

سوال ۹۴۲ قادیان میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے السنہ مشرقیہ کے امتحانات کا سینٹر کب مقرر ہوا ؟

جواب ۱۹۳۲ء میں۔

سوال ۹۴۳ جولائی ۱۹۳۲ء میں قادیان میں ٹیلی فون کا نظام نافذ ہوا تو سیب سے پہلے فون کہاں لگے ؟

صاحب بیت المال اور ایڈیٹر صاحب "افضل" کے دفاتر میں ٹیلی فون لگے۔

سوال ۹۴۲ جماعت احمدیہ میں ”نانی اماں“ کیس ہستی کو کہا جاتا ہے۔ ان کا پورا نام اور سن وفات بتائیے ؟

حَضْرَت سَیِّدِہِ یَکِیْم صَاہِجۃ اہْلِیَہِ حَضْرَت میرزا ناصر نواب صاحب
تاریخ وفات ۲۳/۲۴ نومبر ۱۹۷۷ء

سوال ۹۲۵ ۱۳۳۹ھ میں مولانا ابوالعطاء صاحب اور ملک عبدالرحمن صاحب خاوم
گجراتی کی دو بے حد مفید و مشہور کتب شائع ہوئیں۔ نام بتائیے ؟
جواب راغب فیہیات الہیہ و کھلی تبلیغی پاکٹ بک

1933

سوال ۹۴۶ حضرت چودہری ظفر اللہ خاں صاحب کی سفر ولایت سے واپسی
کے موقع پر

جواب تیسری گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی سیاسی نیابت کے اہم قرائن ادا

کرنے کے بعد ۱۹ جنوری ۱۹۳۳ء کو لندن سے وارد ہوئی ہوئے۔

سوال ۹۴۷ مجلس مشاورت ۱۹۳۳ء کے فیصلے کے نتیجے میں مرکز میں صیغہ نشر و اشاعت کا قیام عمل میں آیا۔ اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب مقامی ذمہ داروں کے مطابق استہدات اور سینڈلز کی اشاعت کا انتظام ہو۔ یہ صیغہ آج تک جاری ہے اور بہت مفید تبلیغی خدمات بجالا رہا ہے۔

سوال ۹۴۸ اپریل ۱۹۳۳ء میں بیت فضل لندن میں قائد اعظم محمد علی جناح کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب ”ہندوستان کا مستقبل“

سوال ۹۴۹ قائد اعظم نے ۱۹۳۳ء میں مستقل لندن میں رہائش کا فیصلہ کر لیا تھا۔ آپ کی رائے کو کس نے تبدیل کیا جس کی وجہ سے آپ نے واپس آکر پاکستان کی آزادی کی تحریک کو آگے بڑھایا؟

جواب عبدالرحیم صاحب درو امام بیت لندن نے حضرت خلیفہ ثانی کی تحریک پر

سوال ۹۵۰ حضور کو آل انڈیا کشمیریٹی کے گیارہ ارکان کا دستخط شدہ خط ملا کہ کمیٹی کا صدر غیر قادیانی ہوا کرے۔ ۷ مئی ۱۹۳۳ء کو حضور نے ایک مینگ بلا کر استعفیٰ دے دیا جس سے اہل کشمیر کو صدر پہنچا حضور کے بعد کون قائم مقام صدر بنے؟

جواب ڈاکٹر سر محمد اقبال۔ جو صرف چند ہفتے بعد ۲۰ جون ۱۹۳۳ء کو مستعفی ہو گئے اور کشمیریٹی ختم کر دی گئی۔

سوال ۹۵۱ ۱۳ مئی ۱۹۳۳ء کو حضرت سارہ بیگم صاحبہ کا حادثہ ارتحال ہوا۔

نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب اگلے روز حضرت خلیفہ ثانی نے خود نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال ۹۵۲ حضرت سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ نے حضور کو ان کے خط کے جواب میں کون سا فارسی شعر تحریر کیا تھا؟

جواب

برآستانِ آنکہ زخود رفت بہر یار

چوں خاک شود مرضی یارے دریاں بچو

ترجمہ دکر اگر تو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہے تو ایسے شخص کی تلاش کر جو خدا تعالیٰ کے لئے اپنے نفس کو کھو چکا ہو پھر اس کے دروازہ پر مٹی کی طرح بے خواہش ہو کر گر جا اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر۔

سوال ۹۵۳ حضرت سارہ بیگم صاحبہ کی وفات پر حضرت خلیفہ ثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) نے جو اشعار کہے ان میں سے چند بیان کریں جن میں ان کی سیرۃ کے پہلو نمایاں ہوں؟

جواب

کہ رحم اے رحیم مرے حال زار پر جس کی حیات اک ورقِ سوزِ مازِ تھی مقصود جس کا علم و تقیٰ کا حصول تھا تنقیٰ ما حاصلِ حیات کا اک سعیِ ناتمام ہاں اس شہیدِ علم کی تربت پر کر نزول ہاں اے مغیثِ سن لے مری التماس کو آج

زخمِ جگر پر دردِ دل بے قرارہ پر جیتی تھی جو غداٹے تمناٹے یار پر رہ لھتی تھی جو نگہ نگاہِ کطفِ یار پر کاٹی گئی غریبِ حوادث کی دھار پر خوشیوں کا باب کھول غموں کی تسکار پر کہ رحم اس وجودِ محبت شعاعہ پر

سوال ۹۵۴ احمدیہ فیلوشپ آف یونٹہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب دسمبر ۱۹۳۲ء میں لاہور کے احمدی نوجوانوں نے تبلیغی انجمن قائم کی تھی جس کی خدمات نے حضور سے پسندیدگی حاصل کی۔

سوال ۹۵۵ ۱۹۳۳ء میں جوہری نضر اللہ خان صاحب نے لنڈن میں کیا مذہبی اور سیاسی خدمات انجام دیں؟

جواب ہندوستان کے آئندہ ملکی نظام اور آئین اس کی ترتیب۔ گول میز کانفرنس میں شرکت اور بیتِ فضل لنڈن میں تبلیغی یکپہرہ دیئے۔

سوال ۹۵۶ ”اب اردو کے حامل احمدی ہوں گے یا اردو کے حامل احمدی“

ہو جائیں گے۔ حضور نے یہ الفاظ کیسے فرمائے ؟

جواب جولائی ۱۹۳۳ء میں طلبہ جامعہ احمدیہ سے خطاب کے دوران آپ نے حضرت مسیح موعود کی اردو کی خدمات کا ذکر فرمایا اور ان سے اردو سیکھنے کی تلقین کئے ہوئے مندرجہ بالا الفاظ کہے۔

سوال ۹۵۷ ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کو حضور نے ”دی گراموفون کمپنی بمبئی لمیٹڈ“ کی کس حرکت پر احتجاج کیا ؟

جواب کمپنی نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی بعض نقیصہ نہایت نازیبا طریقہ پر گراموفون میں ریکارڈ کیں۔ اور وہ کلام جو لوگوں کے دلوں میں خشیت پیدا کرنے کے لئے لکھا گیا تھا۔ ڈھولک اور باجے کے ساتھ گاکر کھیل کے رنگ میں پیش کیا گیا۔ احتجاج کے نتیجہ میں کمپنی نے خود ہی ریکارڈ تلف کرا دیئے۔

سوال ۹۵۸ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ”کہ نادر شاہ کہاں گیا“ کیسے پوری ہوئی ؟

جواب ۸ نومبر ۱۹۳۳ء کو یہ پیشگوئی لفظاً لفظاً پوری ہوئی جبکہ والی افغانستان نادر شاہ نے گورنمنٹ کے ایک طالب علم کے ہاتھوں خود اپنے آپ کو قتل کر بیٹھے گئے۔

سوال ۹۵۹ ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کو حضور نے ”دی گراموفون کمپنی“ کی ریکارڈنگ کی کیا رائے تھی ؟

جواب حضور نے ۲۶ نومبر ۱۹۳۳ء کو انہیں میں ریلوے اسٹیشن کی مشینری جواب دہانہ کی بنیاد رکھی۔

سوال ۹۶۰ ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کو حضور نے ”دی گراموفون کمپنی“ کی ریکارڈنگ کی کیا رائے تھی ؟

جواب ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کو حضور نے ”دی گراموفون کمپنی“ کی ریکارڈنگ کی کیا رائے تھی ؟

اس جلسہ پر ۲۵ دسمبر کو رات تک بیعت کرنے والوں کی تعداد ۳۶۵ شمار کی گئی جن میں معزز تحصیل یافتہ بارسوخ غیر احمدی اصحاب کے علاوہ بعض غیر مایعین بھی شامل تھے۔

سوال ۹۶۱ ۱۹۳۳ء میں دوستی مساجد کی تعمیر کہاں پر ہوئی ؟

جواب : بیت مجدد رک اڑیہ تاریخ بنیاد ۱۶ جون ۱۹۳۳ء ۲، بیت انبالہ تاریخ بنیاد ۲۵ مارچ ۱۹۳۳ء) یہ بیت اس زمین پر بنائی گئی جو مقامی جماعت کے امیر بابو عبدالرحمن صاحب نے اپنے مکان کے لئے مخصوص کر رکھی تھی ۔

سوال ۹۶۲ قادیان میں جمعہ بازار لگانے کی ابتدا کب ہوئی ؟

جواب : ۱۹۳۳ء کے وسط میں بیکاری کے اسداد کے لئے قادیان میں ریتی پھلہ کے علاقے میں ہر جمعہ کو (مفتہ واہ) بازار لگایا جانے لگا ۔

سوال ۹۶۳ ۲۸ اگست ۱۹۳۳ء کو کوٹلی ضلع گجرات میں ہونے والے مباہلے کا انجام کیا ہوا ؟

جواب : دونوں طرف سے ۲۱، ۲۱ افراد نے شرکت کی ۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام احمدی احباب سال کے آخر تک بیخبر و عافیت رہے ۔ مگر غیر احمدیوں کے مباہلین کے ۲ افراد مر گئے ۔ نیز ایک کی بیوی ، ایک کا لڑکا ، ایک کا پوتا مر گیا اور ایک پر فالج گر ا ۔

سوال ۹۶۴ فلسطین میں پہلا احمدیہ دارالذکر بیت محمود جس کا بنیادی پتھر علامہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۳۰ اپریل ۱۹۳۳ء کو رکھا تھا ۔ اس کا افتتاح کب ہوا اور کس نے کیا ؟

جواب : ۳۰ دسمبر ۱۹۳۳ء کو مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ۔

سوال ۹۶۵ ۱۹۳۳ء میں کن کن مبلغین کی مرکز میں آمدوردا لگی ہوئی ؟

جواب : اس سال مولوی عبدالرحیم صاحب دہرہ اور مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب ۲۰ فردری ۱۹۳۳ء کو فلکستان اور مغربی افریقہ میں تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے ۔ دہرہ صاحب نے خان

صاحب فرزند علی سے چارج لیا اور وہ اسی تاریخ آسٹریا کے راستے عازم ہند ہو گئے اور ۱۰ اپریل ۱۹۳۳ء کو قادیان تشریف لائے ۔

۱۹۳۲ء

سوال ۹۶۶ ۱۹۳۲ء میں تحریک سائیکس کی ابتداء حضور نے کس غرض سے کی ؟
جواب یہ تحریک سال کے لئے تھی جس کا مقصد جماعت کی تربیت تھی۔ حضور نے سائیکس کو ۵ بنیادی ہدایات دیں۔

اول : یہ کہ بجائے اپنے کسی بھائی کو بدنام کرنے کے پہلے عام رنگ میں نصیحت کی جائے کہ وہ لوگ جنہیں کہیں سے روپیہ آنے کی امید ہو۔ وہ قرض نہ لیا کریں۔
دوم : روپیہ دینے والوں کو نصیحت کریں کہ ایسے لوگوں کو قرض دینے سے اجتناب کیا کریں۔ سوم : یہ کہ دھوکہ باز کا فریب جماعت میں ظاہر کریں تا لوگ اس سے بچ کر رہیں۔
چہارم : احباب اپنے اپنے نقائص کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلاح کریں۔ اس سلسلہ میں اپنے نفس کا محاسبہ کیا جائے۔ دیکھو اس امر پر غور کیا جائے کہ غیر اس کے متعلق کیا کہتے ہیں۔
پنجم : رب العالمین کی صفت کے ماتحت کام تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔ رحمانیت کی صفت کے تحت بھی نیکیاں کریں اور اس نیت سے کریں کہ دین کو تقویت ہو۔
یہ گویا پانچ ستون تھے جن پر تحریک سائیکس کی بنیاد رکھی گئی۔

سوال ۹۶۷ ”الحکم“ اخبار کا دوبارہ اجراء کب ہوا ؟
جواب حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی کوششوں سے ”الحکم“ ۱۴ جنوری ۱۹۳۲ء سے دوبارہ نکلنا شروع ہوا۔

سوال ۹۶۸ ۱۹۳۲ء میں حضور نے کون سے اہم سفر کیے اور لیکچر دیے ؟
جواب اس سال آپ نے متعدد بار لاہور، فیروز پور اور گوجرانوالہ کا سفر کیا۔ سفر کے دوران بمقام قصور آپ نے ”احمدیت کے اصول“ پر تقریر فرمائی۔ لاہور میں علمی لیکچروں کے پروگرام میں شامل ہوئے اور آپ کے دیکچر ہوئے جن کا انتظام پنجاب لٹریچر لیگ نے کیا۔ پہلا لیکچر ”عربی زبان کا مقام السنہ عالم میں“ کے موضوع پر ڈاکٹر برکت علی پرنسپل اسلامیہ

کالج کی صدارت میں ۳۱ مئی کو وائی ایم سی اے ہال میں ہوا۔ دوسرا یکپھر ۲ جون کو ڈاکٹر ایس کے ڈنا پرپنل فورمین کرسچین کالج کی صدارت میں ٹاؤن ہال میں ہوا۔ حضور کا یہ یکپھر کیا۔ انسان مذہب کا محتاج نہیں“ کے عنوان پر تھا۔ ان تقاریر کے علاوہ حضور نے ۳۱ مئی ۱۹۳۷ء کو آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن کے اجلاس میں شرکت کی۔

سوال ۹۶۹ ۱۹۳۳ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے الہامات و کشف کی جمع و تدوین کا مرکز ہی انتظام ہوا۔ اس مقدس مجموعہ کا نام حضور نے کیا رکھا؟
جواب ”تذکرہ“

سوال ۹۷۰ ۲۶ مارچ ۱۹۳۷ء کو وائسرائے ہند سے احمدیہ وفد نے کس موضوع پر بات کی؟

جواب مستقبل کے نظام حکومت میں مسلمانوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔

سوال ۹۷۱ بیت فضل لائلپور (فیصل آباد) کی تعمیر کب ہوئی؟

جواب ۸ سال کی متواتر کوششوں سے جماعت احمدیہ فیصل آباد گولڈن ٹمپل محلہ بھوان بازار اور

امین پورہ بازار کے درمیان ایک قطعہ زمین لینے میں کامیاب ہو گئی اور اپریل ۱۹۳۷ء میں خدا کا ایک شاندار گھر تعمیر ہو گیا۔

سوال ۹۷۲ بیت کا افتتاح کب ہوا اور کس نے کیا؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی نے ۷ اپریل ۱۹۳۷ء کے مبارک دن بیت کا افتتاح فرمایا۔

حاضری ہزاروں میں تھی۔ خشوع و خضوع سے دعا کی گئی۔

سوال ۹۷۳ حضرت خلیفہ ثانی نے لائل پور میں کہاں قیام فرمایا؟

جواب شیخ عبدالرزاق صاحب بیرسٹر کی کوٹھی واقعہ سرکلر روڈ پر قیام فرمایا۔

سوال ۹۷۴ جلسہ لائل پور میں حضور نے کس موضوع پر تقریر فرمائی۔ تقریر کا دورانیہ کیا تھا؟

جواب آپ نے تقریباً پانچ گھنٹے تک ”وفات مسیح موعود و صداقت مسیح موعود“ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

سوال ۹۷۵ بیت فضل لاپور کے لئے کتبہ کی تحریر حضور نے اپنے قلم سے تحریر فرمائی جو آج تک دیوار میں کندہ ہے۔ تحریر کیا تھی ؟

جواب ”الہی! اس... کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے تقویٰ پر ہو۔ اور اس میں نمازیں پڑھنے والے ہمیشہ تیری رضا کو دوسری سب چیزوں پر مقدم رکھیں۔ میں تیرے فضل سے امید رکھتا ہوں اس بیت کا نام... فضل رکھتا ہوں...“

سوال ۹۷۶ ۱۵ جنوری ۱۹۳۷ء کے زلزلہ نے بنگال سے پنجاب تک تباہی مچا دی۔ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کون سی رو یاد پوری ہوئی ؟

جواب ۲۰ اپریل ۱۹۰۷ء کو حضور نے رو یاد دیکھی ”بشیر احمد کھڑا ہے وہ ہاتھ سے شمال مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ زلزلہ اس طرف چلا گیا۔“ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ”ایک اور تازہ نشان“ کے نام سے رسالہ لکھنے سے خواب مکمل طور پر پوری ہو گئی۔

سوال ۹۷۷ احمد یان بہار اس زلزلہ سے کس قدر متاثر ہوئے ؟

جواب اس قیامت خیز زلزلہ میں صوبہ بہار کے احمدیوں کی جانیں معجزاً طور پر محفوظ رہیں۔ سوائے ایک احمدی بھائی کے۔

سوال ۹۷۸ مئی ۱۹۳۷ء میں قادیان میں سکھوں کا اشتعال انگیز اجتماع ہوا جس میں سردار کھڑک سنگھ بھی شامل تھے حضور نے اس کا جواب کس طرح دیا ؟

جواب ایک مضمون لکھا۔ راتوں رات چھپوایا اور تقسیم کر دیا گیا۔ سردار کھڑک سنگھ نے اگلے دن اعتراف کیا کہ اسے غلط اطلاعات دے کر ذیل کیا گیا ہے۔

سوال ۹۷۹ حضور نے یہ ارشاد کس موقع پر فرمایا ؟ میں نے ہمیشہ یہ دعا کی ہے اور متواتر کی ہے کہ اگر میرے لئے وہ اولاد مقدر نہیں جو دین کی خدمت کرنے والی ہو تو مجھے اولاد کی ضرورت نہیں ؟

جواب ۳ جولائی ۱۹۳۷ء حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور مرزا منصور احمد صاحب کے نکاحوں کے اعلان کے موقع پر اشاعت دین کے لئے افراد خاندان مسیح موعود کو بطور خاص تلقین فرماتے ہوئے مندرجہ بالا ارشاد فرمایا۔

سوال ۹۸۰ ۲۱ اگست ۱۹۳۷ء کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی بارات بالیکوٹ لگی۔ ۵ اگست کو شادی ہوئی واپسی ۶ اگست کو ہوئی۔ آپ کا استقبال کیسا ہوا؟

جواب بیت مبارک سے لے کر قادیان اسٹیشن تک دو طرفہ جھنڈیاں اور اعزازی دروازے نصب تھے مختلف مقامات پر موزوں شعرا درو عایہ کلمات کے قطعات آدیڑاں تھیں۔ ۸ اگست ۱۹۳۷ء کو بعد نماز مغرب کو ٹھی "دارالحد" میں نہایت وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ دی گئی۔ اندازاً دو ہزار افراد نے کھانا کھایا۔ ہندوؤں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

سوال ۹۸۱ ۶ ستمبر ۱۹۳۷ء کو حضرت مرزا ناصر احمد سفر انگلستان کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ کا سفر کس غرض کے لئے تھا؟

جواب محض خدمت دین اور اعلیٰ کلمہ دین کے لئے دہاں کے حالات کا جائزہ لے کر تبلیغ و اشاعت کے امکانات کا اندازہ کرنے کے لئے۔ آپ کے ساتھ مرزا سعید احمد بن مرزا عزیز احمد صاحب بھی تھے۔

سوال ۹۸۲ حضرت خلیفہ ثانی کا اہم فرمان مرکزی کارکنوں کی نسبت کیا تھا؟

جواب حضور نے ہدایت فرمائی کہ جب بھی کوئی شخص ملنے یا کام سے آئے تو چاہے وہ کوئی بھی ہو کارکن کا فرض ہے کہ کھڑا ہو کر ملے۔ نیز فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ گلیوں اور بازاروں سے گزرتے وقت سلام میں تقدم کریں۔

سوال ۹۸۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء میں سید میر محمد حسین صاحب کو کس ملک میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا؟

جواب ایران میں۔

سوال ۹۸۴ شیخ عطا محمد صاحب (برادر اکبر علامہ اقبال صاحب) نے کب بیعت خلافت کی؟

جواب ۱۹۳۷ء میں (آپ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے احمدی تھے۔

سوال ۹۸۵ ۱۹۳۷ء میں جماعت احمدیہ کو یونیورسٹی کمیشن کے ذریعے کس علمی خدمت کی توفیق ملی؟

جواب یونیورسٹی کمیشن کے سامنے فل سکیپ کاغذ کے ۳۹ صفحات پر مشتمل ایک مفید میمورنڈم پیش کیا۔ جس میں پنجاب یونیورسٹی کے لئے اصلاح و ترقی کے لئے قیمتی مشورے اور تجاویز تھیں۔

سوال ۹۸۶ حکومت نے ۱۹۳۷ء میں بانی سلسلہ اور خلیفہ ثانی کی شدید مخالفت میں کیا قدم اٹھائے ؟

جواب ڈاک پوسٹ سرشپ لگا دی۔ اور ایک طرح سے مقدس امام کی ناکہ بندی کر دی پھر تقریروں پر بھی زبردست ناقذانہ نظر رکھی جاتی۔ گورنر پنجاب سر امیرسن نے ایک دفعہ کہا : یہ عجیب انسان ہے اپنی قوم کو بیدار کرنے اور امیج ہارنے کے لئے ایسی زبردست تقریر کرتا ہے کہ جو سراسر قابل اعتراض ہوتی ہے مگر آخر میں ایک فقرہ ایسا کہہ جاتا ہے کہ جس سے پہلی تقریر ساری کی ساری ناقابل اعتراض ہو کر رہ جاتی ہے اور ہم اس پر کوئی گرفت نہیں کر سکتے۔

سوال ۹۸۷ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کی مخالفت میں کون سے اخبارات پیش پیش تھے ؟

جواب روزنامہ ”زمیندار“ اور روزنامہ ”احسان“ احرار زمیندار کی موت کو ”مزائیت“ کی حیات سمجھتے تھے اس لئے قہمدوں میں زمیندار کی دائمی حیات کی دعا مانگی گئی۔ خدا کا کرم ہے کہ احمدیت زندہ ہے اور زمیندار اور احسان حرف غلط کی طرح مٹ چکے ہیں۔

سوال ۹۸۸ ۱۹۳۳ء اور ۱۹۳۴ء میں انگریز حکومت نے احمدیت کی زبردست مخالفت کیوں کی ؟

جواب انگریزوں کی مخالفت کی بنیادی وجہ مذہبی تھی کیونکہ احمدیت کا ادبین معقد عیسائیت کا زور توڑنا تھا۔ مسٹر اد براؤن اور مسٹر گلانی نے احمدیوں کی بہت مخالفت کی۔

سوال ۹۸۹ مجلس احرار کی معاندانہ سرگرمیوں اور اکتوبر ۱۹۳۷ء کی قادیان تبلیغ کانفرنس کے اعلان پر حضور نے جماعت کو کیا ہدایات دیں ؟

جواب ”کوئی احمدی احرار کانفرنس میں نہ جائے۔ صبر و تحمل سے کام لیں۔ خواہ مارا

پیٹا جائے اپنا ہاتھ کسی پہ نہ اٹھائیں۔ فساد سے بچنے کے لئے کیمرون تک پاس نہ رکھیں
سوال ۹۹۰ قادیان میں ۲۱ تا ۲۳ اکتوبر تک ہونیوالی احرار کانفرنس میں حد درجہ اشتعال
انگریزی کی گئی۔ احمدی احباب کا رد عمل کیا تھا؟

جواب صدق دل سے اپنے مطاع خلیفہ وقت کی جان و مال سے فرمانبرداری کی
اور بڑے صبر و ضبط کا مظاہرہ کیا اور حضور کی خوشنودی اور خدا کا فضل حاصل کیا۔

سوال ۹۹۱ نومبر ۱۹۳۷ء کے دور ابتلاء میں حضور نے کیا پیشگوئی فرمائی؟
جواب ”ان دلوں سے ایک آہ نکلے گی جو زمین و آسمان کو ہلا دے گی۔ جس سے خدائے
تہار کا عرش ہل جائے گا اور جب خدا تعالیٰ کا عرش ہلنا ہے تو اس دنیا میں ناقابلِ برداشت
غذاب آیا کرتے ہیں۔“

سوال ۹۹۲ حضور نے انگریزوں کے ایک حصّے سے مجبوراً ٹرنے کی پیشگوئی کن
الفاظ میں فرمائی؟

جواب کسی میں کوئی شبہ نہیں کہ کوئی زمانہ ایسا بھی آئے گا جب ہمیں انگریزی قوم
کے ایک حصّے سے لڑنا بھی پڑے گا۔ مگر ہماری لڑائی مادی ہتھیاروں سے نہیں ہوگی بلکہ
ویسی ہی ہوگی جیسی آج کل احرار سے ہماری جنگ ہے کیونکہ اس وقت انگریزی قوم کے
ایک حصّے کو جب یہ محسوس ہوگا کہ انگریز احمدیت میں داخل ہوتے جا رہے ہیں تو وہ ہم سے
فساد کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے اور ہمارا فرض ہوگا کہ ہم ان کا مقابلہ کریں مگر وہ
زمانہ ابھی دور ہے۔

سوال ۹۹۳ دسمبر ۱۹۳۷ء کے جلسہ سالانہ پر احراریوں نے جماعت کو شتانے
کے لئے کیا حربہ استعمال کیا؟

جواب دو ہزار کی تعداد میں ہریالہ پور وسیع پیمانے پر پھیلا یا جبکہ احمدیوں کو ان کی تبلیغی
کانفرنس میں داخلہ یا اشتہار کی تقسیم منع تھی۔

۱۹۳۵ء

سوال ۹۹۴ آل انڈینیشنل یگ کب قائم ہوئی۔ اس کے مقاصد کیا تھے؟
 جواب ۲۵ جنوری ۱۹۳۵ء آل انڈینیشنل یگ قائم ہوئی، قانونی حد کے اندر رہتے ہوئے حکومت کے پاس اپنا معاملہ پیش کرنے کے لئے پراسن اور آئینی ذرائع سے ظلم و فساد کے خلاف مؤثر صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے حضور نے قائم فرمائی۔

سوال ۹۹۵ ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء قادیان میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا گیا۔
 یہ کب تک جاری رہا؟

جواب ۲ اپریل ۱۹۳۵ء تک۔

سوال ۹۹۶ قادیان میں دفعہ ۱۴۴ کے نتیجے میں جلسے اجلاس وغیرہ پر پابندی لگانے کے ساتھ باقی شہروں میں احمدیوں سے کیا روٹیہ رکھا گیا؟

جواب ہر جگہ منظم صورت میں بائیکاٹ نہتے احمدیوں کی گرفتاری، بیہودہ افواہیں ارتداد کی جھوٹی خبریں۔ جماعت کی تباہی کی پیشگوئیاں، لعشیں دفن کرنے پر جھگڑے، گھروں کو لوٹنا، گھروں میں گھس کر مار پیٹ کرنا وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۹۹۷ مارچ ۱۹۳۵ء میں حضور کو تین مرتبہ عدالت میں گواہی کے لئے جانا پڑا۔ مقدمہ کیا تھا؟

جواب احرار کالفرنس میں اشتعال انگیز تقریر پر عطاء اللہ شاہ بخاری پر مقدمہ درج کیا گیا جو دراصل جماعت احمدیہ پر مقدمہ چلایا گیا۔ جماعت کے کئی سرکردہ اجاب کو عدالت میں جانا پڑا۔ صدر انجمن احمدیہ کے ریکارڈ بھی منگوائے گئے۔ عطاء اللہ شاہ بخاری کو چھ ماہ قید کی سزا کے ساتھ ہی ضمانت منظور کر لی گئی۔

جماعت کے خلاف بہت گندہ دہنی کی گئی۔ اس میں گواہی کے لئے حضور کو جانا پڑا۔

سوال ۹۹۸ وسط ۱۹۳۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک اور زبردست پیشگوئی کی تھی۔ بتائیے اس کے الفاظ کیا تھے؟

جواب فرمایا "..... زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے اور میں ان کی شکست کو ان کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں۔ وہ جتنے زیادہ منصوبے کرتے ہیں اور اپنی کامیابی کے نعرے لگاتے ہیں اتنی ہی نمایاں مجھے ان کی موت دکھائی دیتی ہے

سوال ۹۹۹ قادیان میں اعرار نے فساد کرنے کی منصوبہ بندی کی جس کے نتیجے میں احمادیوں کو کئی سختیاں برداشت کرنی پڑیں۔ مگر ۸ جولائی ۱۹۳۵ء کو وہ کون سا واقعہ تھا جس نے احمادیوں کے غم و غصے کو انتہا تک پہنچا دیا؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ۔

سوال ۱۰۰۰ مسجد شہید گنج کی سکھوں کے ہاتھوں مسامری پر مجلس اعرار نے مسلمان احتجاج کرنے والوں کے جانی نقصان پر کیا رد عمل کا اظہار کیا؟

جواب ان کی موت کو حرام موت کہا اور مکمل تعیناتی طاہر کی کیونکہ وہ ملکی انتخابات میں درپردہ ہندو سکھوں سے گٹھ جوڑ کر چکے تھے۔ اس بے حسی پر ان کے عزائم کے پردے چاک ہو گئے۔ اور پھر انتخابات میں بھی انہیں شکست فاش ہوئی۔ سب اعراری نمائندے ہار گئے۔

سوال ۱۰۰۱ مولانا ظفر علی خان مدیر زمیندار نے اعرار کو کس طرح تڑا؟

جواب انہوں نے اخبار "زمیندار" میں اعرار کے خلاف زبردست مضامین لکھے اور نظمیں شائع کیں نیز اپنی ایک تقریر میں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ قادیانیت کی آڑ میں غریب مسلمانوں کا پیسہ ہڑپ کیا جا رہا ہے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن کا علم ہے۔ مبلغ ہیں۔ علوم کے ماہر ہیں۔ اور اعرار تو قرآن کے سادہ حروف بھی نہیں پڑھ سکتے۔ مرزا یوں کو گالیاں دنیا تبلیغ اسلام نہیں ہے۔" مولانا نے یہ تقریر مسجد خیر الدین

امرتس میں کی تھی۔

سوال ۱۰۰۲ "تحریک جدید" کی تحریک حضور کو کیسے ہوئی؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ کے بیسیوں گشوف اور رویاء اس کا محرک بنے حضورؑ لکھتے ہیں کہ جب میں اس کے نوٹ لکھ رہا تھا تو خود بھی نہ جانتا تھا کہ اس حکیم کیسے مرتب کروں صرف اور صرف مشیت ایزدی رہنمائی کر رہی تھی۔

سوال ۱۰۰۳ تحریک جدید کے سلسلے میں ابتدائی تیاری کے لئے حضورؑ نے کیا تین احکام دیئے؟

جواب ۱۔ بقایا چھوڑا کر دیں لا آپس میں صلہ کر لیں ۲۔ سلسلہ کے لئے وطن سے باہر جانے والے آگے آئیں۔

سوال ۱۰۰۴ تحریک جدید کے لئے انیس مطالبات میں سے سادگی اور کفایت شعاری کے متعلق حضورؑ نے کیا احکام دیئے؟

جواب ایک سالن پر اکتفا کیا جائے۔ سادہ اور کم لاگت کا لباس استعمال کریں نیایا چرانا زلیور تڑوا کر یا نہیں بنائیں۔ ڈاکٹر سستے نسخے تجویز کریں۔ سینما یا دیگر تفریحات پر خرچ نہ کیا جائے۔ احمدی شادی میں بے جا رسوم سختی سے ترک کر دیں۔ تعلیم ضرور حاصل کریں مگر کم خرچ ہو۔ یہ مدت تین سال تک کے لئے تھی جو حالت جنگ کی طرح تھی۔

سوال ۱۰۰۵ مالی قربانی کے متعلق حضورؑ نے تحریک جدید کے ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب غلص افراد اپنی ماہوار آمد کا ۱۰ یا ۱۲ جماعت کی ضروریات کے لئے نقد روپے

یا جائیداد کی شکل میں دیں۔

سوال ۱۰۰۶ تحریک جدید کے مقابلوں میں دشمنوں کے دلائل اور لہجہ کا جواب دینے کے متعلق حضورؑ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب ایک کیٹی مقرر فرمائی جو ایسے لہجہ کا جواب دے اور پندرہ ہزار روپے کا فنڈ مقرر فرمایا۔

سوال ۱۰۰۷ قوم کو مصیبت کے وقت پھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے مکہ میں

تھا مگر پھیلنے کے ذریعہ مدنی زندگی میں حاصل ہوئے۔ حضور نے اس بنیادی نقطے کے تحت کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب کچھ ملکوں میں لوگ پھیلا دیئے جائیں جو تلاش کریں کہ ہماری مدنی زندگی کس ملک سے شروع ہو سکتی ہے۔

سوال ۱۰۰۸ تحریک جدید کے مطالبات کے تحت تبلیغ کیلئے اپنے خرچ پر خود کو پیش کرنے کی مدت کیا تھی ؟

جواب تین ماہ۔ تین سال۔ یا پوری زندگی حسبِ اخلاص۔

سوال ۱۰۰۹ آئندہ نسل کی تربیت کے لئے حضور نے کیا لائحہ عمل تجویز فرمایا ؟

جواب بچوں کو تعلیم و تربیت کے لئے قادیان بھیجا جائے۔

سوال ۱۰۱۰ مطالبات تحریک جدید میں بے کاری کے خلاف جہاد بھی شامل تھا۔ اس تعلق میں حضور نے کس قسم کی ہدایت دیں ؟

جواب ہاتھ سے کام کرنا غار نہ سمجھا جائے۔ فارغ نہ بیٹھا جائے۔ ہر قسم کا کام کر لیا جائے۔ محنت میں عظمت ہے۔

سوال ۱۰۱۱ تحریک جدید کے پہلے سال کے لئے حضور کا مطالبہ کیا تھا۔ وعدے کتنے تھے اور کتنی رقم وصول ہوئی ؟

جواب ساڑھے ستائیس ہزار کا مطالبہ تھا۔ یہ ایک سال کے لئے تھا مگر ڈیڑھ ماہ میں ۳۳ ہزار نقد اور ایک لاکھ سے زائد کے وعدے وصول ہو گئے۔

سوال ۱۰۱۲ تحریک جدید کے مطالبوں میں قادیان میں مکان بنانے کا مطالبہ بھی تھا اس پر جماعت نے کیسے لبیک کہا ؟

جواب حضور نے فرمایا قادیان میں دو سو مکان سال کے بن رہے ہیں اور بہت سے لوگ زمینیں خرید رہے ہیں۔

سوال ۱۰۱۳ حضور نے خود تحریک جدید کے مطالبات پر کس طرح عمل فرمایا ؟

جواب مسلسل شب و روز محنت کی۔ کئی راتیں صرف دو تین گھنٹے سوئے۔ ہر وقت کام، کام، کام میں گزارا۔ گھر میں سادگی پر سختی سے عمل کرایا۔ کدال اور ٹوکری کا کام کیا۔ مالی قربانی بھی حد استطاعت سے زیادہ دی۔

سوال ۱۰۱۲ تحریک جدید کے پہلے واقف زندگی کا رکن کون تھے؟

جواب مرزا محمد یعقوب صاحب۔

سوال ۱۰۱۵ تحریک جدید کے پہلے بجٹ خرچ کی رقم کیا تھی؟

جواب یکم مئی ۱۹۳۵ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک بجٹ ۲/۲/۱۷۸۲ روپے کا تھا۔

سوال ۱۰۱۶ تحریک جدید کے مستقل دفتر کے پہلے انچارج کون تھے؟

جواب مولوی عبد الرحمن صاحب الود۔

سوال ۱۰۱۷ وسط ۱۹۳۵ء میں بورڈنگ تحریک جدید کا قیام کس غرض سے عمل میں آیا؟

جواب صحیح اسلامی خطوط پر بچوں کی نفسیات کو سامنے رکھ کر مجاہدانہ تربیت کے لئے۔

سوال ۱۰۱۸ ۲ مارچ ۱۹۳۵ء قادیان میں دارالصناعت شروع کیا گیا۔ اس میں

کیا کام سکھائے جاتے تھے؟

جواب نجاری۔ آہنگری۔ چرمی۔

سوال ۱۰۱۹ ۲۶ فروری ۱۹۳۶ء سے ۹ نومبر ۱۹۳۶ء تک حضرت مولوی شیر علی صاحب

کو انگلستان بھیجا گیا۔ مقصد کیا تھا؟

جواب انگریزی ترجمہ قرآن۔

سوال ۱۰۲۰ سینما دیکھنے کی ممانعت کتنے عرصے کے لئے کی گئی تھی؟

جواب اولاً تین سال، پھر سات سال بڑھا دیئے گئے اور پھر بالکل ہمے

ممانعت کر دی گئی۔

سوال ۱۰۲۱ ۲۳، ۲۵، اور ۲۶ مارچ ۱۹۳۵ء کو سید عطاء اللہ شاہ صاحب

بخاری کے مقدمے میں شہادت کے سلسلے میں حضور نے امرتسر کے سفر کئے۔ اس سفر میں اہل

قادیان کی کیا حالت تھی ؟

جواب

امرتسر کے لئے اسپیشل ٹرینیں چلیں۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ امرتسر گئے اور وہاں جلسہ لانے کا ساگمان ہوتا تھا۔ ندائیت کے مظاہروں نے غیروں کو حیرت میں ڈال دیا۔

سوال ۱۰۲۲ مقدمے کی کارروائی میں وہ کون سا جھوٹا الزام حضور پر لگایا گیا جس سے حضرت مسیح نامریٰؑ سے ایک مشابہت ثابت ہو گئی ؟

جواب متوازی حکومت چلانے کا الزام۔

سوال ۱۰۲۳ امرتسر میں احمدی اجاب رس ہزار سے بھی زیادہ تعداد میں جمع ہو جاتے اس ندائیت نے احراری پر دیکھنے پر کیا اثر ڈالا ؟

جواب مسلمان، ہندو، سکھ جنہوں نے یہ نظارے دیکھے کہنے لگے کہ احراری غلط کہتے تھے۔ یہ تو مسلمان نظر آتے ہیں۔ نمازیں پڑھتے ہیں۔ تنظیم کے پابند ہیں یہ کس طرح جھوٹے ہو سکتے ہیں۔ بڑی مؤثر تبلیغ ہوئی۔

سوال ۱۰۲۴ مئی ۱۹۳۵ء میں ڈاکٹر سر محمد اقبال نے جماعت احمدیہ کی نسبت کیا بیان دیا ؟

جواب بیان فلسفیانہ تھا جس کا ماحصل یہ تھا کہ ظہور ہمدی اور حضرت عیسیٰؑ کی

دوبارہ بعثت مجوسیوں، یہودیوں اور نصاریوں کا نظریہ ہے۔ علامہ اقبال جواب یکم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ادریسیدنا حضرت مصلح موعود اور دیگر سرکردہ احمدیوں کے ساتھ اشتراک عمل سے کام کرتے تھے یکایک مخالفت پر اتر آئے۔

سوال ۱۰۲۵ ۶ مئی ۱۹۳۵ء کو تحریک جدید کے ماتحت کیا خاص اہمیت حاصل ہے ؟

جواب اس دن پہلا قافلہ بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے روانہ ہوا مولوی غلام حسین صاحب آیاز سنگا پور کے لئے۔ صوفی عبدالغفور صاحب چین، اور صوفی عبدالقدیر صاحب نیانہ جاپان کے لئے۔

سوال ۱۰۲۶ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۳۵ء میں ۹ مئی سے ۱۹ مئی تک سندھ کا دورہ کس غرض سے کیا؟

جواب اراضی کے معائنہ کی غرض سے مگر حضور کا ہر لمحہ اشاعت دین و تربیت میں گزرا۔

سوال ۱۰۲۷ حضرت مسیح موعود کی پیش خبریوں کے مطابق ۱۹۳۵ء میں کوئٹہ میں شدید زلزلہ آیا۔ اس زلزلے سے احمدی کس حد تک متاثر ہوئے؟

جواب اکثر احمدی مگرانے محفوظ رہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدیوں کی یہ خصوصی حفاظت ایک خارق عادت بات تھی اور عقل و بصیرت رکھنے والوں کے لئے ایک عظیم اثاں نشان۔

سوال ۱۰۲۸ جون ۱۹۳۵ء میں لندن سے ایک رسالہ اور ایک اخبار جاری کیا گیا نام بتائیے؟

جواب اخبار "MUSLIM TIMES" اور رسالہ "AL-ISLAM"

سوال ۱۰۲۹ اگست ۱۹۳۵ء میں احرار نے ایک دفعہ پھر پورے زور سے احمدیت پر حملہ کرنے کی ٹھانی اس دفعہ کون سے الزامات اختراع کئے گئے؟

جواب (نعوذ باللہ) احمدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنہا کرتے ہیں۔ اور انھوں نے صلی اللہ علیہ وسلم کے درجہ کو حضرت مسیح موعود سے کمتر سمجھتے ہیں اور یہ کہ قادیان کو مکہ مدینہ سے برتر خیال کرتے ہیں۔ (نعوذ باللہ)۔

سوال ۱۰۳۰ حضور نے ان الزامات کا جواب کس طرح دیا؟

جواب کھلم کھلا الفاظ میں قرآن و حدیث کی روشنی سے ثابت کرنے کے لئے مباہلہ کا چیلنج دیا۔

سوال ۱۰۳۱ احرار نے گریز کی یہ صورت نکالی کہ خود خلیفہ صاحب شامل نہیں

ہو رہے اور دوسری جگہ کے تعین پر بھی بحث شروع کی حضور نے کیا جواب دیا؟

جواب فرمایا مباہلہ میں شامل ہونے والا اوّل وجود میرا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود

کی تمام بالغ اولاد جو آسانی سے جمع ہو سکتی ہے مباہلہ میں شامل ہوگی۔ جگہ بھی اگر چاہتے ہیں تو قادیان رکھیں۔ ہم سارا مہمانی کا خرچ اٹھائیں گے۔

سوال ۱۰۳۲ احرار نے مباہلہ سے بچنے کے بہت چیلے کئے تو حضور نے ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو ایک پمفلٹ شائع کیا۔ اس کا نفع مضمون کیا تھا؟

جواب حضور نے ایک حلفیہ بیان شائع کیا جس میں خدائے جبار و قہار کو مخاطب کر کے اپنے عقائد بتائے اور فیصلہ خدا پر چھوڑ دیا کہ وہ سچے کو عزت اور بھوٹے کو عبرت ایجنر شکست دے۔

سوال ۱۰۳۳ احرار نے مباہلہ سے بچنے کے لئے کیا کیا بہانے تراشے؟

جواب شرائط مباہلہ طے کئے بغیر مباہلہ کی من مانی تاریخ کا اعلان کر دیا اور لوگوں میں کہنے لگے کہ مباہلہ کیا ہوتا ہے۔ ہم قادیان جانیں گے۔ مرزا محمود کی دعوت کھائیں گے جلسہ کریں گے۔ اور آجائیں گے۔ مقصد ہنگامہ آرائی بھی تھا۔ حکومت نے نوٹس دیا کہ ۲۲-۲۳ نومبر کے اجتماع کی غرض غایت پر اگر ذیقین کا اتفاق ہو گیا ہے تو اجتماع کی اجازت ہوگی ورنہ نہیں ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء کو مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری قادیان کا سفر اختیار کرتے پر گرفتار ہوئے اور چار ماہ قید کی سزا ملی۔ یہ حق کی فتح تھی اور زندہ خدا کا زندہ نشان۔

سوال ۱۰۳۴ اگست ۱۹۳۵ء میں حبشہ کی دینی و طبی خدمات کے لئے کس مبلغ کو بھیجا گیا؟

جواب ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابن حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب سابق مہر سنگر۔

سوال ۱۰۳۵ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۵ء کو حضرت مصلح موعود کی شادی کی تقریب کی تفصیل بتائیے؟

جواب حضرت جھوٹی آپا سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ دختر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

کا نکاح ایک ہزار اسی مہر پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھایا۔ ۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد کو بیت اقصیٰ میں دعوتِ ولیمہ دی گئی۔

سوال ۱۰۳۶ ۱۹۳۵ء کا سال لالہ ۲۵، ۲۶، ۲۷ دسمبر قادیان میں منعقد ہوا حضور

نے تینوں دن تقاریر فرمائیں۔ تیسرے دن کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب ”احمدیت اور سیاسیاتِ عالم“

سوال ۱۰۳۷ ۱۹۳۵ء کے جلسہ کے معاً بعد یعنی ۲۹ دسمبر کو عید الفطر تھی۔ اس عید کی کیا خاص بات تاریخی حیثیت رکھتی ہے ؟

جواب عید پر خلعت کے اتر دھام کا یہ عالم تھا کہ عید گاہ کے وسیع میدان کے علاوہ دور دور تک احمدی نظر آتے تھے (الحمد للہ) علماء مختلف جگہوں پر متعین تھے جو حضور کے خطبے کی آواز دور دور تک پہنچاتے تھے کیونکہ لاوڈ اسپیکر کا انتظام ممکن نہ تھا۔

سوال ۱۰۳۸ سندھی زبان میں ۱۹۳۵ء میں ایک اخبار نکالا گیا تھا۔ جو چھ ماہ تک جاری رہا۔ نام بتائیے ؟

جواب ”البشری“

سوال ۱۰۳۹ دارالبرکات قادیان کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۱۸ فروری ۱۹۳۵ء کو

سوال ۱۰۴۰ تحریک جدید کے زیر انتظام یورپ میں سب سے پہلے مشن کہاں قائم ہوا اور کب ؟

جواب ہنگری میں ۲۱ فروری ۱۹۳۶ء کو۔

سوال ۱۰۴۱ ہنگری مشن کے پہلے مبلغ کون تھے ؟

جواب چوہدری حاجی احمد خان صاحب آیاز۔

سوال ۱۰۴۲ حاجی احمد خان صاحب آیاز نے ہنگری کے طول و عرض میں پیغام اسلام پہنچانے کے لئے پریس کے علاوہ کون سے ذرائع اختیار کئے ؟

جواب لیکچرز۔ انفرادی ملاقاتیں۔ لٹریچر کی اشاعت دعوتیں اور مباحثات۔

۱۹۳۶ء

سوال ۱۰۴۳ شمال امریکہ میں احمدیہ مشن ۱۹۳۰ء سے قائم تھا۔ جنوبی امریکہ میں کب

قائم ہوا ؟

۲۵ جنوری ۱۹۳۶ء کو۔

جواب

سوال ۱۰۴۴ جنوبی امریکہ کے پہلے مبلغ کون تھے؟

مولوی رمضان علی صاحب۔

جواب

سوال ۱۰۴۵ اسپین کی سرزمین پر اذکر نزلوائے دین حق لہرانے کے لئے حضرت مصلح

موجود نے کسے روانہ کیا اور کب؟

جواب آپ نے یکم فروری ۱۹۳۶ء کو ملک محمد شریف صاحب گجراتی کو قادیان

سے روانہ کیا۔

سوال ۱۰۴۶ البیت محلہ دینی چھلہ قادیان کا افتتاح کس نے کیا اور کب؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۴ مارچ ۱۹۳۶ء کو افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۰۴۷ اجتماعی وقار عمل کے بابرکت سلسلہ کا آغاز کہاں۔ کب اور کس نے کیا؟

جواب قادیان میں ۲۸ مارچ ۱۹۳۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے۔

سوال ۱۰۴۸ حضرت مصلح موجود نے البانیہ میں اشاعت دین حق کے لئے کسے مبلغ بنایا۔

اور وہ کب روانہ ہوئے؟

جواب مولوی محمد الدین صاحب ۱۸ اپریل ۱۹۳۶ء کو روانہ ہوئے۔

سوال ۱۰۴۹ وسط ۱۹۳۶ء میں نکھنڈ کے مقام پر ایک مذہبی کانفرنس میں حضور نے اپنے

قلم مبارک سے مختصر مگر جامع پیغام دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب اسلام اللہ تعالیٰ کا مذہب ہے اور اس میں سب قوموں کی بہتری کا سامان ہے۔

سوال ۱۰۵۰ ایک مجلس انصار سلطان القلم کے نام سے قائم کی گئی۔ اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب اس کا ہر ممبر کم از کم ہر ماہ ایک مضمون اخبار الفضل کے لئے لکھے۔

سوال ۱۰۵۱ ۱۹۳۶ء میں کتنے جلیل القدر فقہاء مسیح کا انتقال ہوا۔ تین کے نام بتائیں؟

جواب ۱۔ حضرت یزید نادر شاہ صاحب قادیانی۔ حضرت شیخ نور احمد صاحب۔

حضرت مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۰۵۲ حضرت مصلح موجود کے زمانہ میں حیدر آباد دکن کے معزز نواب قادیان تشریف

لائے۔ اُن کا نام کیا تھا، اور کب تشریف لائے؟

جواب نواب میجر ممتاز یاد اور الدولہ ۲۸ فروری ۱۹۳۶ء کو قادیان آئے۔

سوال ۱۰۵۳ آل اٹلیسہ ریلیجیوس کانفرنس کب منعقد ہوئی اور اس میں احمدیت کی طرف سے کس نے تقریر کی۔ اور عنوان کیا تھا؟

جواب ۱۲ اپریل ۱۹۳۶ء کو مولانا ظہور حسین صاحب مقرر تھے۔ عنوان

”اسلام عالمگیر مذہب ہے“

سوال ۱۰۵۴ پارلیمنٹ آف ریلیجیونز بمبئی کس نے اور کب منعقد کی۔ اور احمدیت کی طرف سے کس احمدی عالم نے نمائندگی کی؟

جواب شری رام کرشن مینن نے ۸-۹ مئی ۱۹۳۶ء کو منعقد کی۔ مولوی محمد یار صاحب عارف (سابق مبلغ انگلستان) نے جماعت کی نمائندگی کی۔

سوال ۱۰۵۵ جون ۱۹۳۶ء میں ایک مذہبی کانفرنس ہوئی جس میں احمدیت کی طرف سے ملک عبدالرحمن صاحب خاں نے تقریر کی۔ یہ کانفرنس کہاں منعقد ہوئی؟

جواب ہانسی میں۔

سوال ۱۰۵۶ البیت احمدیہ برہمن بڑیہ بنگال کا سنگ بنیاد کس نے اور کب رکھا؟

جواب خان بہادر حضرت ابوالہاشم خاں صاحب امیر پراونشل انجمن احمدیہ بنگال نے ۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو رکھا۔

سوال ۱۰۵۷ کوچ چابک سواراں لاہور کی متنازع البیت کے مقدمہ کا فیصلہ احمدیوں کے حق میں بائیکورٹ نے کب دیا۔ اور کون احمدی وکیل پیش ہوئے؟

جواب ۱۲ نومبر ۱۹۳۶ء کو وکیل شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور تھے۔

سوال ۱۰۵۸ ۱۹۳۶ء میں کتنے مبلغین کو بیرون ممالک بھیجا گیا؟

جواب پندرہ مبلغین۔

سوال ۱۰۵۹ ۱۹۳۶ء کے دو مشہور مناظروں کے نام اور مباحثین کے نام کیا ہیں؟

جواب (۱) مباحثہ تارو آبنگال احمدی مبلغ قریشی محمد عتیف صاحب قرا، غیر احمدی

مبلغ مولوی تاج الاسلام صاحب۔ (۲) مباحثہ بمبئی احمدی مبلغ مولانا محمد یار صاحب عارف ہندو آریہ سماجی ایدھیا پرشاد۔

سوال ۱۰۶۰ ۱۹۳۶ء میں حلقہ بگوش احمدیت ہونے والوں میں مشہور شخصیت کا نام بتائیے؟

جواب مولانا ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ۔

۱۹۳۷ء

سوال ۱۰۶۱ ۱۹۳۷ء میں سلسلہ کے ایک نوجوان مولوی فاضل نے سنسکرت کی اعلیٰ ڈگریاں حاصل کیں۔ ان کا نام کیا تھا؟

جواب مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب۔

سوال ۱۰۶۲ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۳۷ء میں کس اخبار کو گھلا چیلنج دیا۔ نیز یہ بتائیں چیلنج کیا تھا؟

جواب اخبار احسان کو ”حب رسولؐ میں سچا کون ہے“ کے سلسلہ میں چیلنج کیا تاکہ اپنے علماء کو تیار کریں کہ وہ رسولؐ کی عظمت پر مضامین لکھیں یا ان کے مقابلہ میں میں خود (حضرت مصلح موعود) ایک مضمون لکھوں گا۔ پھر دنیا خود فیصلہ کرے گی۔

سوال ۱۰۶۳ گیٹ ہاؤس قادیان کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

جواب ۲۷ ستمبر ۱۹۳۷ء کو سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے رکھا۔

سوال ۱۰۶۴ ۱۹۳۷ء میں ایک اندرونی فتنہ عبدالرحمان صاحب مصری نے برپا کیا۔

اس کا سابقہ نام کیا تھا؟

جواب اللہ شکر داس۔

سوال ۱۰۶۵ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر اس فتنہ کے بارے میں آسمانی انکشاف

ہوا تھا۔ وہ انکشاف کب اور کیا تھا؟

جواب ۱۹۱۵ء میں حضور کو بذریعہ رویا خبر دی گئی کہ شیخ صاحب کا خیال رکھنا۔ یہ مرتد ہو جائیں گے۔

سوال ۱۰۶۶ مہری صاحب کی ناکامی اور نظام خلافت کی کامیابی کی عظیم اشدان پیشگوئی حضور نے کب فرمائی؟

جواب ۲۵ جون ۱۹۳۷ء کو خطبہ جمعہ کے دوران۔

سوال ۱۰۶۷ دار التبلیغ سیرالیون کب قائم ہوا۔ اور پہلے مبلغ انچارج کون تھے؟

جواب ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو۔ مولوی نذیر احمد علی صاحب پہلے مبلغ تھے۔

سوال ۱۰۶۸ مولوی نذیر احمد علی صاحب کی تبلیغ سے جو چیف احمدی ہوئے۔ ان کے نام بتائیے؟

جواب چیف صلاح الدین، چیف یاسر، چیف سار سار انڈیا پائے۔

چیف خلیل گاماٹا، چیف لحائے بانیان لالہ اے بایاں۔

سوال ۱۰۶۹ پہلا احمدی اسکول سیرالیون میں کب قائم ہوا؟

جواب ۱۹۳۹ء میں۔

سوال ۱۰۷۰ حضرت مصلح موعود نے روایات فقہاء مسیح محفوظ کرنے کی اہم تحریک کب کی؟

جواب ۱۹ نومبر ۱۹۳۷ء میں۔

سوال ۱۰۷۱ یہ تحریک کیوں کی گئی؟

جواب کیونکہ اس وقت تک حضرت مسیح موعودؑ پر سلاستی ہوئے کے کثیر التعداد وفات پلگئے۔ اور اس تشویشاک صورت حال کو دیکھ کر آپ نے یہ تحریک فرمائی۔

سوال ۱۰۷۲ اس تحریک کے سلسلہ میں کن علماء کو کام کرنے کی توفیق ملی؟

جواب ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل، مولانا شیخ عبدالقادر صاحب

ملک فضل حسین صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۰۷۳ حضرت مصلح موعودؑ نے احیاء شریعت و سنت میں سرگرم ہوجانے کا

مذلل اعلان کب کیا؟

۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء کو

جواب

یہ اعلان جس تقریر میں فرمایا اس کا موضوع کیا تھا؟

سوال ۱۰۷۴

”انقلاب حقیقی“

جواب

اس اعلان میں حضور نے اسلامی تمدن کے متعلق بطور نمونہ کتنے احکام

سوال ۱۰۷۵

بیان کئے؟

دس احکام بیان کئے۔

جواب

اس موقع پر احمدیوں سے حضرت مصلح موعود نے کیا عہد لیا؟

سوال ۱۰۷۶

جواب

وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دیں گے۔

جوزالہ اور اس کے رسولؐ نے مقروض فرمایا ہے۔

۱۹۳۷ء میں کتنے بزرگ رفقائے انتقال فرمایا کسی ایک رفیق کا نام بتائیں؟

سوال ۱۰۷۷

جواب

گیارہ رفقائے وفات پائی۔ ایک رفیق حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب تھے۔

اڈیسہ پراونشل انجمن احمدیہ کا پہلا جلسہ کہاں اور کب ہوا؟

سوال ۱۰۷۸

جواب

کھٹک میں ۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو

مرکز سے کون بزرگ شامل ہوئے؟

سوال ۱۰۷۹

جواب

مولوی ظہور حسین صاحب

پروفیسر جان کلارک آچر قادیان۔ کب آئے؟

سوال ۱۰۸۰

جواب

۱۷ جون ۱۹۳۷ء کو

۱۹۳۷ء میں کتنی مذاہب عالم کا نفر نیس ہوئیں۔ جن میں احمدی

سوال ۱۰۸۱

مبلغین نے حصہ لیا؟

چار (۴) کانفرنسوں میں احمدی مبلغین نے حصہ لیا۔

جواب

یہ چاروں کانفرنسیں کب اور کہاں ہوئیں اور کون مبلغ تھے؟

سوال ۱۰۸۲

جواب

پہلی: ۲۴، ۲۵، ۲۶ اپریل ۱۹۳۷ء بمبئی میں ہوئی اور مبلغ مولوی

عبدالرحیم صاحب نیڑے تھے۔

دوسری در ۲۵ اپریل ۱۹۳۶ء گورکھپور میں اور مبلغ مولوی عبدالغفور صاحب فاضل تھے

تیسری در ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۶ء بہار پور میں اور مبلغ ماسٹر محمد حسن صاحب آسان تھے

چوتھی در ۲۶ نومبر ۱۹۳۶ء دھرموالی لاہور میں اور مبلغ مولوی عبدالعطاد صاحب فاضل تھے

سوال ۱۰۸۳ تحریک جدید میں "دفتر اول" سے کیا مراد ہے؟ اس کا دوسرا دور کب شروع ہوا؟

جواب ۱۹۳۶ء سے ۱۹۴۲ء تک کا دور دفتر اول کہلاتا ہے۔ ۱۹۳۶ء سے ۱۹۴۶ء کا دور جس میں تحریک جدید کے ۱۹ مطالبات پیش کئے گئے۔ ۲۶ نومبر ۱۹۳۶ء سے دوسرا ہفت سالہ دور شروع ہوا۔ جس میں چند تحریک جدید میں تخفیف کی گئی اور مطالبات تحریک جدید میں اضافہ کیا گیا۔

سوال ۱۰۸۴ ۱۹۳۶ء میں کتنے مبلغین بیرون ملک روانہ ہوئے؟

چاند مبلغین۔

سوال ۱۰۸۵ یہ مبلغین کب اور کہاں روانہ ہوئے؟ اور نام کیا تھا؟

جواب تدریج ملک نام مبلغ

۹ جنوری ۱۹۳۶ء جاپان مولوی عبدالغفور صاحب

۵ مئی ۱۹۳۶ء فلسطین مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری

۲۶ ستمبر ۱۹۳۶ء انڈونیشیا مولانا رحمت علی صاحب۔

۲۶ ستمبر ۱۹۳۶ء چین چوہدری محمد اسحاق صاحب۔

سوال ۱۰۸۶ سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) میں دارالتبلیغ کب تعمیر ہوا۔ کس کی کوششوں سے اور اقتراح کس نے کیا؟

جواب ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء حکیم مولوی فضل الرحمان صاحب کی کوشش سے ہوا۔ اور اقتراح مولانا ندیر احمد صاحب بشرنے کیا۔

سوال ۱۰۸۷ بیت الصلوٰۃ الہدایت کہاں ہے اور اس کا نام کس نے رکھا؟

جواب جادا میں، نام حضرت مصلح موعودؑ نے رکھا۔

- سوال ۱۰۸۸ ۱۹۳۷ء میں اندرون ملک کہاں کہاں شہور مناظرے ہوئے؟
 جواب خانقاہ ڈوگرہاں - دہلی - کراچی ، ملتان ، لائلپور ، ڈیرہ غازی خان ،
 اجمہرہ ، راولپنڈی ، سنگھورہ - جنگ لکھنؤ

۱۹۳۸ء - ۱۹۳۹ء

- سوال ۱۰۸۹ مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام کب ہوا - اور اس کا نام کس نے رکھا؟
 جواب قیام ۱۹۳۸ء کے آغاز میں ہوا اور نام حضرت مصلح موعود نے رکھا۔
- سوال ۱۰۹۰ خدام الاحمدیہ کے قیام کی بنیادی عرض کیا ہے؟
 جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا - میری عرض اس مجلس کے قیام سے یہ ہے کہ جو تعلیم ہمارے دلوں میں دفن ہے - اُسے ہوا نہ لگ جائے - بلکہ اسی طرح نسل بعد نسل دلوں میں دفن ہوتی چلی جائے۔
- سوال ۱۰۹۱ خدام الاحمدیہ کے کام کون سے شعبوں میں تقسیم کئے گئے؟
 جواب شعبہ وقارِ عمل - خدمتِ خلق - تبلیغ - تربیت و اصلاح - تعلیم اطفال - صحت جسمانی - تجمید - مال - اشاعت ، اعتماد۔
- سوال ۱۰۹۲ خدام الاحمدیہ کے پہلے شہید کون تھے؟
 جواب حافظ بشیر احمد صاحب جالندھری - آپ ۲ مئی ۱۹۳۸ء کو خدام الاحمدیہ کا اجتماعی کام کرتے ہوئے دماغ کی رگ پھٹ جانے سے وفات پا گئے۔
- سوال ۱۰۹۳ خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا؟
 جواب ۲۵ دسمبر ۱۹۳۸ء کو
- سوال ۱۰۹۴ لوائے خدام الاحمدیہ کتنا لمبا وچوڑا ہے اور ڈیرہ ان کیا ہے؟
 جواب ۱۸ فٹ لمبا اور ۹ فٹ چوڑا ، ایک تہائی حصہ میں لوائے احمدیت کے نقوش اور تیزو سیاه و سفید دھاریاں۔

سوال ۱۰۹۵ مجلس خدام الاحمدیہ کے ابتدائی عہد نامہ میں مختصر تراجم کے بعد موجود الفاظ کیا ہیں ؟

جواب : کلمہ شہادت

”میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ اسی طرح خلافتِ احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔“

سوال ۱۰۹۶ کتبِ سیح موعود پر سلامتی ہمارے امتحان کا سلسلہ خدام الاحمدیہ کے لئے کب شروع کیا گیا ؟

جواب خدام الاحمدیہ کی قیام کے تیسرے سال حضرت سیح موعود کی پُر معارف کتب کا امتحان لینا شروع کیا گیا

سوال ۱۰۹۷ انعامی علم خدام الاحمدیہ کب تیار کیا گیا ؟

جواب ۱۹۳۹ء میں خلافتِ جوہلی کی مبارک تقریب پر۔

سوال ۱۰۹۸ ۲۶ مئی ۱۹۳۸ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تذکرہ کے مطالعہ کے

دوران کس نتیجہ پر پہنچے تھے ؟

جواب کہ جماعت احمدیہ کو ایک وقت قادریان چھوڑنا پڑے گا۔

سوال ۱۰۹۹ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی ریٹائرمنٹ

کب ہوئی اور نئے پرنسپل کون بنے اور کب تک رہے ؟

جواب یکم مئی ۱۹۳۸ء کو اور نئے پرنسپل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب

بنے۔ آپ اپریل ۱۹۴۱ء تک اس عہدہ پر فائز رہے۔

سوال ۱۱۰۰ علی پہلو کے لحاظ سے ۱۹۳۸ء کے سفرِ حیدر آباد کو کیا خصوصیت حاصل ہے ؟

جواب اس سفر کے دوران حضور نے قدیم تاریخی یادگاروں اور عمارتوں کا مشاہدہ

کیا۔ اور ان مادی یادگاروں سے آپ پر عالمِ روحانی کا انکشاف ہوا۔

- سوال ۱۱۰۱ اسی سفر کے دوران جب حضورؐ نے دہلی میں غیث الدین تغلق کا تعمیر کردہ قلعہ ملا حفظ فرمایا تو آپ کی زبان مبارک پر بے ساختہ کون سے الفاظ جاری ہوئے؟
- جواب ”میں نے پالیا۔ میں نے پالیا۔“
- سوال ۱۱۰۲ ”میں نے پالیا۔“ اس طرح کی تعجبی پہلے کس نبی پر ظاہر ہوئی؟
- جواب ہندوستان کے مصلح۔ گوتم بڑھ پ۔
- سوال ۱۱۰۳ ۱۹۳۸ء میں انتقال کرنے والے رفیق یار فقیہ میں سے ایک کا نام لیجیے؟
- جواب حضرت حسین بی بی صاحبہ والدہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب۔
- سوال ۱۱۰۴ مصر کے پہلے احمدی کون تھے۔ اور وہ قادیان کب تشریف لائے؟
- جواب ابوالعزیز محمد خورشید صاحب ۲ جنوری ۱۹۳۸ء کو قادیان تشریف لائے۔
- سوال ۱۱۰۵ قادیان میں سب سے پہلے کب اور کس بیت میں لاڈل اسپیکر کی تنصیب ہوئی؟ اور کس نے اپنے خرچ سے انتظام کیا؟
- جواب ۲ جنوری ۱۹۳۸ء بیت اقصیٰ میں صوبہ سرحد کے خان صاحب فقیر محمد خان صاحب نے انتظام کیا۔
- سوال ۱۱۰۶ ۱۹۳۸ء میں کون کون سے سیاح قادیان آئے؟
- جواب (۱) زرتشتی ایرانی سیاح منوچہر ابن ۳ مئی ۱۹۳۸ء
- (۲) مسٹر پریچا ایم اے (ہسپانیا سے)
- (۳) مسٹر فرانسس (بلجیئم سے)
- سوال ۱۱۰۷ کراچی کی مذہبی کانفرنس کب اور کس ادارے کی جانب سے ہوئی۔ اور کون سے احمدی مبلغ نے حصہ لیا اور عنوان کیا تھا؟
- جواب ستمبر ۱۹۳۵ء کو آریہ سماج کراچی نے کانفرنس منعقد کی مبلغ مولانا غلام احمد صاحب فرخ تھے اور
- عنوان تھا ”محاسن اسلام“
- سوال ۱۱۰۸ مسیح کا اعلان یورپ میں کس نے اور کس جگہ کیا؟

جواب

سوال ۱۱۰۹

مولانا جلال الدین صاحب شمس نے لندن میں بذریعہ اسٹیمپ کیا
۱۹۳۸ء میں اندرون ملک کے مشہور مباحثے کہاں کہاں ہوئے؟

جواب

مشہور مباحثے سات دہلی، کراچی، لکھنؤ، بنی سرودھ، سندھ،

شملہ، لالہ موسیٰ، دیر و وال

سوال ۱۱۱۰

جلسہ نامرات الاحمدیہ کاکب قیام ہوانہ اور کس کی تحریک پر ہوا؟

جواب

اس کا قیام حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کی تحریک پر

فروری ۱۹۳۹ء میں ہوا۔

سوال ۱۱۱۱

مجاہد تحریک جدید محمد رفیق صاحب کی تبلیغ سے ۱۹۳۹ء میں

احمدیت کا بیج کس ملک میں بویا گیا؟

جواب

ترکستان میں۔

سوال ۱۱۱۲

جماعت احمدیہ کی طرف سے یوم پیشوایان مذاہب کی بنیاد کب رکھی گئی؟

اور پہلا یوم پیشوایان مذاہب کب منایا گیا؟

جواب

اپریل ۱۹۳۹ء کو فیصلہ ہوا۔ اور پہلا یوم پیشوایان مذاہب ۳ دسمبر ۱۹۳۹ء

کو منایا گیا۔

سوال ۱۱۱۳

۱۹۳۹ء کو خلافت کی سلو جو بی منائی گئی اس کی تحریک کس نے اور کس سن میں کی؟

جواب

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جلسہ لالہ ۱۹۳۶ء میں

اجاب جماعت کے سامنے تحریک رکھی۔

سوال ۱۱۱۴

لوٹے احمدیت کس سن میں تیار ہوا؟

جواب

۱۹۳۹ء میں۔

سوال ۱۱۱۵

لوٹے احمدیت کا چندہ کن سے لیا گیا۔ اور کل کتنا چندہ جمع ہوا؟

جواب

صرف رتھانے مسیح پاک سے۔ چندہ ۱۳۰ روپے جمع ہوئے۔

سوال ۱۱۱۶

لوٹے احمدیت کی روٹی کس سے خریدی گئی؟

جواب

ایک رفیق مسیح میاں فقیر محمد صاحب امیر جماعت و نچوال ضلع گورداسپور

سوال ۱۱۱۷ جھنڈے کی روئی کو کس نے کاٹا؟

جواب رفیقات مسیح نے۔

سوال ۱۱۱۸ تیار کرنے والے کسی ایک بزرگ کا نام بتائیں؟

جواب میاں خیر الدین صاحب درمی باف ناصر آباد قادیان

سوال ۱۱۱۹ لوٹے احمدیت کا رنگ کیا تھا؟

جواب سیاہ رنگ تھا۔

سوال ۱۱۲۰ جھنڈے کے اوپر کیا نقش ہیں؟

جواب ایک طرف بدر،

دوسری طرف ہلال و تارا

درمیان میں مینارۃ المسیح۔

سوال ۱۱۲۱ لوٹے احمدیت کا ساڑن کیا تھا؟

جواب اٹھارہ فٹ طول اور عرض ۹ فٹ۔

سوال ۱۱۲۲ پول کی کیا بلندی تھی جس پر لوٹے احمدیت کو نصب کیا گیا؟

جواب ۶۲ فٹ۔

سوال ۱۱۲۳ اس کو پہلی دفعہ کب ہرایا گیا؟

جواب خلافت جوہلی کے موقع پر۔

سوال ۱۱۲۴ اس جھنڈے کو لہراتے وقت کیا عجب کرشمہ قدرت الہی کا

ظہور میں آیا؟

جواب جھنڈا بلند ہوتے وقت ہوا بالکل ساکت تھی لیکن اوپر پہنچتے

ہی ہوا کا ایک جھونکا آیا۔ کہ تمام جھنڈا گھل کر لہانے لگا۔ مجمع نے اچھی طرح دیکھ لیا۔

تو ہوا تھم گئی۔

سوال ۱۱۲۵ جوہلی فٹ میں سب سے زیادہ چندہ کس نے دیا؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے۔

سوال ۱۱۲۶ لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سرمان ڈگلس ینگ تادیان کب آئے؟
جواب ۱۴ اپریل ۱۹۳۹ء کو۔

سوال ۱۱۲۷ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۹ء میں حضرت مصلح موعود نے کتنے جھنڈے لہرائے؟

جواب تین، لواٹے احمدیت، لواٹے خدام الاحدیہ، بخدا ماد اللہ کا جھنڈا،

سوال ۱۱۲۸ خدام الاحدیہ کا علم انعامی سب سے پہلے کس مجلس نے حاصل کیا؟

جواب مجلس کیرنگ اڈیہ نے۔

سوال ۱۱۲۹ خلافت جوہلی پر جماعت نے کتنا چندہ حضرت مصلح موعود کو پیش کیا۔

ادھ کس نے چیک پیش کیا؟

جواب تین لاکھ روپے، حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پیش کئے

سوال ۱۱۳۰ ۱۹۳۹ء میں قرآن کریم کے تراجم کن زبانوں میں شائع ہوئے؟

جواب گورنمنٹی اور ہندی میں۔

سوال ۱۱۳۱ ۱۹۳۹ء میں لندن میں ایک مذاہب کانفرنس ہوئی۔ بتائیے

یہ کس شہر اور کس جگہ ہوئی؟

جواب ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کو بیت فضل لندن میں۔

سوال ۱۱۳۲ اہل کانفرنس کی صدارت کس نے کی۔ اور اسلام کی نمائندگی کس نے

کی اور موضوع مقالہ کیا تھا؟

جواب (صدر) سرفروز خان لون۔ (کشنر فار انڈیا)

(مقرر) مولوی جلال الدین صاحب شمس

(موضوع) امن عالم اور اسلام

سوال ۱۱۳۳ ۱۹۳۹ء میں کتنے مبلغ بیرون ملک روانہ ہوئے۔ اور ان کے

نام کیا ہیں اور کس ملک کو روانہ ہوئے؟

جواب ۲/۱ شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ گئے۔

(۲) شیخ عبدالواحد صاحب ہانگ کانگ گئے۔

سوال ۱۱۳۲ ۱۹۳۹ء میں اندرون ملک کتنے اور کہاں کہاں مناظرے ہوئے؟

جواب پانچ - پونچھ - ڈیرہ لوالہ - لودھراں - اٹالہ - منڈی ملوٹ۔

سوال ۱۱۳۵ ان مناظروں میں حصہ لینے والے احمدی مبلغین کے نام بتائیے؟

جواب (۱) مولوی محمد حسین صاحب (مبلغ کشمیر)

(۲) مولوی غلام احمد صاحب ارشد

(۳) (غالب احمدیت) مولانا ابوالعطاء صاحب - (دو مناظرے کئے)

دکھ قریشی محمد نذیر صاحب ملتان۔

سوال ۱۱۳۶ ۱۹۳۹ء میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ہندوستان میں کتنی

شاخیں موجود تھیں؟ اور کتنے مرکزی صیغے تھے؟

جواب ۶۸۷ شاخیں اور ۱۶ مرکزی صیغے تھے۔

سوال ۱۱۳۷ ۱۹۳۹ء میں صدر انجمن کی سالانہ آمدن کیا تھی؟

جواب ۲۸۷، ۲۸۸، ۳۲۸ روپے۔

۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۳ء

سوال ۱۱۳۸ تقویم ہجری شمس کا اجراء کب ہوا ؟

جواب جنوری ۱۹۴۰ء سے۔

سوال ۱۱۳۹ حضورؐ نے ارشاد فرمایا پہلا بیج جو بویا گیا تھا اس کی فصل پک گئی۔

اب ہم نیا بیج بوریے ہیں اور نئی فصل تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ موقع کیا تھا ؟

جواب خلافت جوہلی کے جلسہ پر۔

سوال ۱۱۴۰ جناب بہادر یار جنگ کون تھے اور وہ کب قادیان تشریف لائے ؟

جواب آپ ممتاز قائد اور آل انڈیا مسلم لیگ کی شاخ کل ہند ریاستی مسلم لیگ

کے صدر بھی تھے، ۲۱، ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء قرارداد پاکستان کے اجلاس لاہور میں

متمولیت کے بعد قادیان تشریف لائے۔

سوال ۱۱۴۱ قادیان کی زیارت کے بعد آپؐ نے اپنی کس دلی تمنا کا اظہار کیا ؟

جواب آپؐ نے فرمایا خُذْ مَا صَفَا کے اصول کے ماتحت میری دلی تمنا

ہے کہ میں تمام گمنام مسلمانوں کو اس چھوٹی سی جماعت کی طرح منظم اور ایک مرکز کے

تحت جو اصول اسلامی کے مطابق ہے حرکت کرتا ہوا دیکھوں۔

سوال ۱۱۴۲ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کب

تشریف لے گئے اور کیوں ؟

جواب ۹ مارچ ۱۹۴۰ء کو تقریب تقسیم انعامات کے سلسلہ میں۔

سوال ۱۱۴۳ حضرت مصلح موعودؑ نے غیر مبائعین کو محبت اور خلوص سے خاص

تبلیغ کرنے کی تحریک کب کی ؟

۲۹ مارچ ۱۹۴۰ء کو

جواب

سوال ۱۱۴۴ ہندوستان کورٹ کے چیف جسٹس کب قادیان تشریف لائے اور

کس نے دعوت دی ؟

جواب ۱۴ اپریل ۱۹۴۰ء کو قادیان تشریف لائے۔ دعوت حضرت چوہدری سر محمد طہران

خان صاحب نے دی۔

سوال ۱۱۴۵ ۲۳ جولائی ۱۹۴۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو)

نے ایک وصیت تحریر فرمائی کیوں ؟

جواب کئی ماہ سے بعض احمدیوں کو بذریعہ خواب یہ دکھایا جا رہا تھا کہ حضرت

خلیفۃ المسیح کی وفات قریب ہے نیز یہ کہ صدقہ سے یہ تقدیر ٹل سکتی ہے۔ اس پر حضرت

صاحب نے صدقات کا بھی انتظام فرمایا اور وصیت بھی تحریر فرمائی۔ افضل میں اس وصیت

کا شائع ہونا تھا کہ ہر جگہ صدقات اور دعاؤں کا ایک وسیع سلسلہ شروع ہو گیا۔ اور خدا نے اپنے

بندوں کی دعاؤں کو سنتے ہوئے تقدیر بدل دی۔

سوال ۱۱۴۶ مجلس انصار اللہ کا قیام کب ہوا ؟

جواب ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء کو۔

سوال ۱۱۴۷ حضور نے سب سے پہلا صدر انصار اللہ کس کو نامزد فرمایا، اور

کتنے سیکریٹری مقرر کئے اور کون تھے ؟

جواب حضرت مولوی شیر علی صاحب (صدر)

تین سیکریٹری : حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب دہلوی، حضرت چوہدری فتح محمد

سیال صاحب۔ حضرت مولوی فرزند علی صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۱۴۸ ضلع کانگڑہ میں تبلیغ اسلام کی خاص مہم کب چلائی گئی۔ اور کون سے

اعمالی مبلغین تشریف لائے ؟

جواب ستمبر ۱۹۴۰ء میں، ہاشم محمد عمر صاحب فاضل، شیخ محمد سلیم صاحب۔

سوال ۱۱۴۹ نقشہ ماحول قادیان کب تیار ہوا۔ اور کس نے کیا ؟

جواب اگست ۱۹۴۰ء میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اسے تیار کیا۔

سوال ۱۱۵۰ اس نقشہ کے بارے میں سکھوں نے کیا پروپیگنڈہ کیا؟

جواب یہ نقشہ محض تبلیغ اور تنظیمی مقاصد کے پیش نظر بنایا گیا تھا۔ لیکن دشمنانِ احمدیت نے سکھوں کو اکسایا کہ احمدی حکومت سے گٹھ جوڑ کر کے اپنی ریاست قائم کرنے کے منصوبے بنائے ہیں۔

سوال ۱۱۵۱ کمال یار جنگ ابجکشن کمیٹی کا وفد قادیان کب آیا اور ان کے مقصد کیا تھا؟

جواب ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۰ء کو مرکزی درس گاہوں کا قریب سے مطالعہ کرنا مقصد تھا تاکہ رپورٹ تیار ہو کہ مسلمانوں کی تعلیمی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے۔

سوال ۱۱۵۲ تفسیر کبیر جلد سوئم کی اشاعت کی تاریخ کیا ہے؟

جواب ۲۰ دسمبر ۱۹۴۰ء۔

سوال ۱۱۵۳ ”نہ آرام کا خیال رہتا تھا نہ سونے کا نہ کھانے کا بس ایک ہی دھن تھی کہ کام ختم ہو جائے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد رکھنے بیٹھے ہیں۔ تو کئی دفعہ ایسا ہوا کہ صبح کی اذان ہو گئی؟“ یہ الفاظ کس کے ہیں اور کس کے بارے میں ہیں اور کیوں کہے گئے؟

جواب یہ الفاظ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کے ہیں۔ جو حضرت مصلح موعود کے بارے میں تفسیر کبیر جلد سوئم کے سلسلہ میں آپ کے بے مثال مجاہدہ کو دیکھ کر کہے گئے۔

سوال ۱۱۵۴ تفسیر کبیر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ سلامتی ہو) کے اس خواب کی بناء پر یہ نام رکھا گیا۔ جس میں ایک چوغہ زریں ایک کتاب کی شکل میں بدل گیا۔ جس کو تفسیر کبیر کہتے ہیں۔

سوال ۱۱۵۵ سالانہ جلسہ ۱۹۴۰ء میں بیعت کرنے والوں کی تعداد کیا تھی۔ اور کتنے مرد اور کتنی عورتیں تھیں؟

جواب تعداد کل = ۳۸۶۔

مرد ۱۹۹

عورتیں ۱۸۷

سوال ۱۱۵۶ ۱۹۴۰ء میں ذات پانے والے جلیل القدر فقہے مسیح میں سے کم از کم چار کے نام بتائیں ؟

جواب (۱) حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب جلال پوری

(۲) قاضی تاج الدین صاحب -

(۳) حضرت ماسٹر عبدالرؤف صاحب بھیروی
(۴) حضرت شیخ عطاء محمد صاحب سالکوی (برادر اکبر سر محمد اقبال)

سوال ۱۱۵۷ سب سے پہلے احمدی ہوا باز کا کیا نام ہے ؟

جواب میاں محمد لطیف صاحب این میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے سی آف لاہور۔

سوال ۱۱۵۸ اُن کی قادیان پر کِردار کی تاریخ کیا ہے اور جوہر چیاں اُنہوں نے جہاز سے پھینکیں اُن پر کیا تحریر تھا ؟

جواب تاریخ کِردار قادیان ۱۲ مارچ ۱۹۴۷ء پر چبڑوں پر لفظ درخواست دُعا تحریر تھا۔

سوال ۱۱۵۹ بیت احمدیہ موسیٰ نبی کہاں ہے ؟ اس کا افتتاح کس سال ہوا اور پہلی اذان دینے والے کون تھے ؟

جواب بہار میں، ۵ مئی ۱۹۴۷ء، اذان مولوی عبدالغفور صاحب نے دی۔

سوال ۱۱۶۰ ۱۹۴۷ء میں کس احمدی طالب علم نے میٹرک میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ اور کتنے نمبر حاصل کر کے سابقہ ریکارڈ توڑا ؟

جواب جوہری عبداللہ صاحب (ولد جوہری محمد بن صاحب ہڈکلرک)

۷۵ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل آئے اور یونیورسٹی کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔

سوال ۱۱۶۱ ذکیہ صنعتی اسکول کب کہاں اور کس نے کھولا اور افتتاح کس نے کیا ؟

جواب ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء کو ذکیہ خانم صاحبہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب نے گورنر اسکول

قادیان کے قریب کھولا اور افتتاح حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے کیا۔

سوال ۱۱۶۲ بچوں کو تیراکی سکھانے کے لئے تالاب کی تعمیر کب کی گئی۔ اور کس نے

کوشش کی؟

جواب ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو، حضرت مولوی محمد دین صاحب سابق ہیڈ ماسٹر

تعلیم الاسلام ہائی اسکول اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی کوشش شامل تھی۔

سوال ۱۱۶۳ انگلستان میں پہلا کامیاب مناظرہ کس مقام پر ہوا۔ احمدی مناظر کوں؟

جواب جولائی اگست ۱۹۴۲ء کو ہائیڈ پارک لندن میں۔ مولانا جلال الدین

صاحب شمس مناظر تھے۔

سوال ۱۱۶۴ مشرقی جاوا کے پہلے احمدی کانام اور ان کی تاریخ وفات بتائیں۔

جواب مسٹر مانکووی آسترو، ۲۴ دسمبر ۱۹۴۲ء کو فوت ہوئے۔

سوال ۱۱۶۵ اُن کی خاص یادگار کیا ہے؟

جواب بیت سربایا کے لئے اپنی زمین وقف کی۔ بلکہ اُس کی تعمیر کے لئے

چندہ بھی دیا۔

سوال ۱۱۶۶ ۱۹۴۲ء میں اندرون ملک کتنے مباحثات ہوئے اور کہاں کہاں؟

جواب گیارہ (۱۱)، ایمین آباد ضلع گوجرانوالہ، قادیان، گوجرانوالہ شہر، کوٹ گولیا

تحصیل بلالہ، غازی کوٹ ضلع گورداسپور، پٹھان کوٹ، مردان، کشنا بنگال، مونگ

ضلع گجرات۔ پیرول بہار، لاہور۔

سوال ۱۱۶۷ حضرت مصلح موعود نے آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن سے عراق کے حالات

کی نسبت تقریر کب کی۔ اور موضوع کیا تھا؟

جواب ۲۵ مئی ۱۹۴۱ء کو آٹھ بجکر پچاس منٹ پر لاہور ریڈیو اسٹیشن تقریر

کی۔ ”شیخ رشید علی جیلانی اور مفتی پروشلم کی جرمنی کے ساتھ ساز باز“ اس کا موضوع تھا۔

سوال ۱۱۶۸ حضور کی نشری تقریر کا ملک کے مختلف حلقوں میں کیا اثر ہوا؟

جواب بہت پسند کی گئی۔ ”انبار ریاست“ نے لکھا۔ قادیان کی احمدی

جماعت کے پیشوا کی اخلاقی جرأت آپ کا بلند کرکچر آپ کی صاف بیانی دلچسپی اور مسرت

کے ساتھ محسوس کی جلتے گی۔

سوال ۱۱۶۹ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کا وصال کب ہوا؟

جواب ۲۰ اگست ۱۹۴۱ء کو صبح سوا چھ بجے۔

سوال ۱۱۷۰ حضرت شیخ محمد احمد صاحب نے کس کے حکم کی تعمیل میں اپنے والد حضرت

منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کی روایات قلمبند کرنی شروع کیں؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ کے حکم سے۔

سوال ۱۱۷۱ قادیان سے ہجرت کر کے پہاڑیوں کے دامن میں نیا مرکز تعمیر کرنے

کا آسمانی انکشاف کب ہوا؟

جواب حضورؑ نے ۱۲ دسمبر ۱۹۴۱ء کے خطبہ جمعہ میں اس کا انکشاف فرمایا

سوال ۱۱۷۲ جلسہ ۱۹۴۱ء میں حضرت مصلح موعودؑ نے تین ایمان افروز تقاریر

کیں۔ ان کے نام کیا ہیں؟

جواب (۱) انتہائی تقریر جو اپنی نیتوں کو درست کر کے خدا تعالیٰ کے حضور جھک

جانے کی نصیحت پر مشتمل تھی۔ (۲) مسائل حاضر پر۔ (۳) سیر روحانی پر علمی تقریر۔

سوال ۱۱۷۳ مہاراجہ صاحب بہادر آف ریاست پٹیالہ کب قادیان تشریف

لائے؟ اور کہاں قیام کیا؟

جواب ۱۴ اپریل ۱۹۴۱ء ڈیڑھ بجے بعد دوپہر بذریعہ کار قادیان آئے۔

اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی کوٹھی بیت النظر میں قیام کیا۔

سوال ۱۱۷۴ ۱۹۴۱ء میں بیرون ملک قادیان سے کتنے مبلغین تشریف لے

گئے نام اور جگہ بتائیں؟

جواب دو (۲) مبلغ (۱) مولوی محمد الدین فاضل سابق مجاہد البانیہ

(۲) ملک عزیز احمد صاحب مجاہد تحریک جدید۔

سوال ۱۱۷۵ ۱۹۴۱ء میں قادیان واپس آنے والے مبلغین کے نام کیا ہیں؟

جواب (۱) چوہدری محمد اسحاق صاحب سیالکوٹی۔

(۲) مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل۔

سوال ۱۱۷۶ اندرون ملک کے مشہور مناظرے کہاں کہاں ہوئے؟

جواب غجور پورہ دھارویال۔ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ، روٹری۔ داتا زیکا میکریاں۔ لاہور، لائل پور، موضع بیری ضلع گورداسپور، دہلی۔

سوال ۱۱۷۷ ماہنامہ ”فرقان“ کا اجراء کب ہوا؟

جواب جنوری ۱۹۴۲ء میں۔

سوال ۱۱۷۸ ماہنامہ ”الفرقان“ کس کی تحریک پر جاری ہوا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر

سوال ۱۱۷۹ اس رسالہ کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟

جواب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

سوال ۱۱۸۰ ہندوستان کی مرکزی ایبلی میں ”قاضی بل“ کب پیش ہوا۔ اور جماعت احمدیہ نے

اس پر کیوں احتجاج کیا؟

جواب ۱۹۴۲ء میں پیش ہوا۔ احتجاج کی وجہ یہ تھی کہ اس بل میں اسلامی نکاحوں

پر ناجائز قیود اور بے معنی پابندیاں عائد کر کے مسلمانان ہند کے لئے گونا گوں مشکلات پیدا کی گئی تھیں۔

سوال ۱۱۸۱ ۱۹۴۲ء میں حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام کو کیا شاندار فتح نصیب ہوئی؟

جواب شیخ الازہر علامہ شلتوت نے فتویٰ دیا کہ ”مسیح ابن مریم“ وفات پا چکے ہیں۔

سوال ۱۱۸۲ یہ فتویٰ کب اور کہاں چھپا؟

جواب قاہرہ کے ہفت روزہ ”الرسالہ“ کی جلد ۱۰، شمارہ ۶۳، نومبر ۱۹۵۱ء

۱۹۵۱ء میں بعنوان ”رفع عیسیٰ“

سوال ۱۱۸۳ اس فتویٰ پر جو اعتراضات ہوئے۔ ان کے جوابات علامہ محمود شلتوت

نے اپنی کتب میں دیئے اور کب؟

جواب دسمبر ۱۹۵۹ء کو ”الفتاویٰ“ میں۔

سوال ۱۱۸۴ قادیان کے غریب اور دوسرے اہلیوں کے لئے حضرت مصلح موعودؑ نے

غلہ کی تحریک کب کی؟

جواب فوراً ۱۹۴۲ء میں۔

سوال ۱۱۸۵ قادیان میں مجلس ارشاد کے قیام کا مقصد کیا تھا۔ اور اس کا پہلا

اجلاس کب ہوا؟

جواب (۱) سب احمدی سلطان القلم حضرت یح موعود کے حقیقی معنوں میں وارث

بن جائیں۔ اور قرآنی معارف کے بیان کرنے اور غیر مذاہب کے رد اور ان کے اعتراضات

کے دفاع میں ہر وقت منہمک رہیں۔ (۲) مئی ۱۹۴۲ء کو پہلا اجلاس ہوا۔

(زیر مہارت علامہ حضرت میر محمد اسحق صاحب)۔

سوال ۱۱۸۶ حضرت مصلح موعود نے شعار اسلامی کے بارے میں اہم ارشاد کب

دیا۔ اور اس ضمن میں کیا کہا؟

جواب ۱۹ جون ۱۹۴۲ء کو فرمایا کہ دائرہ منڈوانے والے احمدی شکست

نوردہ ذہنیت رکھتے ہیں۔ انہیں جماعت کے کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ کیا جائے۔

سوال ۱۱۸۷ مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے حضرت مصلح موعود نے کب

تحریک حرعاک اور کیوں؟

جواب ۲۶ جون ۱۹۴۲ء، جرمن فوجیں جنگ عالمگیر دوم میں مصر میں

العالمین کے مقام تک پہنچ گئیں۔ جہاں سے حجاز کی سرزمین قریب رہ گئی تھی۔ اور شدید

خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

سوال ۱۱۸۸ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء جبکہ حضرت مصلح موعود نے کس موضوع پر خطاب فرمایا؟

جواب ”نظام توہ کے عنوان پر۔“

سوال ۱۱۸۹ چینی مسلمانوں کے نمائندہ قادیان کب تشریف لائے۔ اور ان کا نام کیا

ہے اور وہ کہاں ٹھہرے؟

جواب یکم اکتوبر ۱۹۴۲ء کو۔ نمائندہ چین کا نام شیخ عثمان صاحب۔ آپ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی بیت الظفر میں قیام فرما ہوئے۔

سوال ۱۱۹۰ ہندوستان میں پیغام حق کی منظم اشاعت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح
الثانی نے تبلیغ خاص کی تحریک کب جاری فرمائی ؟
جواب ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو۔

سوال ۱۱۹۱ پروفیسر سید اختر احمد صاحب اور نیوی نے حضرت مصلح موعود سے
کب ملاقات کی۔ اور اس کا سبب کیا تھا ؟

جواب پروفیسر صاحب کو اشتراکیت اور اشتعالیت کے مطالعہ کے دوران
اسلام کے معاشی نظام کے بارے میں بعض الجھنیں پیدا ہوئیں۔ جن کا تسلی بخش جواب
حضور نے دیا۔

سوال ۱۱۹۲ جماعت احمدیہ کے اس مبلغ کا نام بتائیں جن کا جہاز سمندری سفر
کے دوران غرق ہو گیا۔ یہ واقعہ کب ہوا ؟

جواب مولوی محمد درین صاحب سابق مجاہد البانیہ۔ آپ مبلغ
ٹائیگر یا سے چارج لینے جا رہے تھے۔ کہ راستہ ہی میں غرقابی جہاز سے شہید ہو گئے۔
(مؤرخہ ۱۲ نومبر ۱۹۴۲ء)

سوال ۱۱۹۳ وہ کون سا مجمعہ ہے۔ جس میں خلیفۃ المسیح الثانی آرام گزی پر جسے
چند دوستوں نے اٹھایا ہوا تھا۔ بیٹھ کر تشریف لائے۔ اور خطبہ دیا۔ اس کی وجہ کیا تھی
اور خطبہ کی اہمیت کیا تھی ؟

جواب ۲۹ نومبر ۱۹۴۲ء کو، اس روز نقرس کے شدید حملے کی وجہ سے
چلنا تو درکنار بیٹھنا بھی قریب ناممکن تھا۔ اس خطبہ میں آپ نے تحریک جدید کے سالانہ نم کا
اعلان فرمایا۔

سوال ۱۱۹۴ ریڈیو پر مخترب اعلیٰ پروگرام نہ سننے کے بارے میں حضرت مصلح موعود
نے کب وصیت کی ؟

جواب ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

سوال ۱۱۹۵ حضور نے ۱۹۴۲ء میں معاشی نظام کے بارے میں ایک خطاب فرمایا ؟

اس خطاب کا عنوان کیا ہے۔ اور یہ خطاب کب کیا۔ اور اس تقریر کے نوٹ آپ کے ہاتھ کس کو املا کر گئے ؟

جواب عنوان ”نظام نو“ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء کو تقریر فرمائی۔

حضرت اُمّ متین صاحبہ کو املا کرائی۔

سوال ۱۱۹۶ ۱۹۴۲ء میں کتنے جلیل القدر فقائے مسیح (خدا ان سے راضی ہو) کی وفات ہوئی ؟

جواب اٹھارہ جلیل القدر فقائے مسیح (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۱۹۷ ۱۹۴۲ء میں کتنی اہم مذہبی کانفرنس ہوئیں ؟

جواب چار۔ (۱) بھینی ضلع لدھیانہ نامہ ہادی سکھوں کی اتحاد کانفرنس یکم اپریل ۱۹۴۲ء۔

(۲) آل انڈیا احمدیہ کانفرنس سوگڑہ مٹی ۱۹۴۲ء۔ (۳) آل انڈیا مسلم

کانفرنس، ۷، ۸ جون ۱۹۴۲ء۔ (۴) سری نگر مذاہب کانفرنس۔

سوال ۱۱۹۸ ان کانفرنسوں میں جماعت کی نمائندگی کرنے والے علماء اور مقررین

کے نام بتائیے ؟

جواب (۱) ہاشم محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب (پہلی کانفرنس)

(۲) مولانا غلام رسول صاحب راجسٹی۔ ہاشم محمد عمر صاحب گیانی عباد اللہ صاحب اور

مولوی محمد سلیم صاحب (دوسری کانفرنس) (۳) ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب مگا

(تیسری کانفرنس)۔ (۴) نواب چوہدری محمد دین صاحب، مولوی عبدالواحد صاحب

چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر، چوہدری اسد اللہ خان صاحب (چوتھی کانفرنس)

سوال ۱۱۹۹ ۱۹۴۲ء میں کتنے اہم مباحثے ہوئے کب اور کن مبلغین نے

حفظہ لیا ؟

جواب دو (۱) مباحثہ امرتسر ۲۲ فروری ۱۹۴۲ء مولانا قاضی

محمد نذیر صاحب اور مولوی احمد یار صاحب۔ (۲) مباحثہ بدولہی ۲۷ فروری

۱۹۴۲ء مولوی غلام مصطفیٰ صاحب اور مولوی احمد یار صاحب۔

سوال ۱۲۰۰ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بنیاد کس سن میں کس نے رکھی ؟

جواب ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو، حضرت مصلح موعودؑ نے بنیاد رکھی

سوال ۱۲۰۱ ۳۱ مارچ ۱۹۴۳ء کو جماعت احمدیہ کے ایک ممتاز مناظر اور عالم دین کو گرفتار کر لیا گیا۔ وہ کون تھے اور کب رہائی ہوئی؟

جواب ملک عبدالرحمان صاحب خاتمِ گجراتی۔ یہ ظالمانہ کارروائی گجرات کے ہندو ڈپٹی کمشنر کے خلاف ایک نظم کی اشاعت کی بناء پر کی گئی۔ دو ہفتہ بعد رہائی ہوئی۔ سوال ۱۲۰۲ حضورؑ نے مخلوط تعلیم کے خلاف کب مؤثر آواز بلند کیا؟

جواب مجلس مشاورت اپریل ۱۹۴۳ء میں۔

سوال ۱۲۰۳ جماعت احمدیہ کو حادثہ بھامڑی کس دن پیش آیا۔ اور وجہ کیا تھی؟

جواب ۱۶ جون ۱۹۴۳ء کو بھامڑی میں احمدیہ جماعت نے جلسہ کیا جس کی مخالفین نے سخت مخالفت کی اور فساد برپا کیا۔

سوال ۱۲۰۴ جلسہ بھامڑی میں شامل ہونے والے بعض مشہور احمدیوں کے نام بتائیں؟

جواب حضرت میر محمد الحق صاحب، حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب جٹ

حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب، حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ سوال اس حادثہ کے بعد جو مقدمہ قائم ہوا۔ اُس کی پیروی کن وکلاء نے کی؟

جواب ۱۲۰۵ مرزا عبدالحق صاحب ایڈوکیٹ گورداسپور۔

میر محمد بخش ایڈوکیٹ گوجرانوالہ۔

شیخ محمد احمد صاحب منظر ایڈوکیٹ کپور تھلہ

چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹریٹ لاہور

سوال ۱۲۰۶ بعض نوجوانوں کے تالی بجانے پر حضورؑ نے کب اظہارِ ناراضگی فرمایا؟

جواب ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر۔

سوال ۱۲۰۷ حضرت مصلح موعودؑ نے سلسلہ احمدیہ کی تاریخ محفوظ کرنے والے

کن تین بزرگوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کب؟

جواب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی۔ (اللہ ان سب سے راضی ہو)

(یکم اکتوبر ۱۹۴۳ء بروز عید الفطر)

سوال ۱۲۰۸ حضرت مصلح موعود نے افتاء کیٹی کا قیام کب کیا۔ اور اس کا

مقصد کیا تھا؟

۱۹۴۳ء میں فقہ اسلامی کے مختلف مسائل پر غور و فکر کرنے کے لئے۔

جواب

سوال ۱۲۰۹ ۱۹۴۳ء کو کتنے جلیل القدر فقہاء و یرح کا انتقال ہوا تین کے نام بتائیں؟

گیارہ رفقاء مسیح۔

جواب

حضرت مولوی غلام حسین صاحب پشاور۔

حضرت چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت کرام۔

حضرت سید میر عنایت علی شاہ صاحب (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۲۱۰ لیگوس کی پہلی عالیشان البیت تقریب ساڑھے پانچ ماہ میں تکمیل ہوئی۔

اس کا نام کیا تھا اور کس نے رکھا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت فضل نام رکھا۔

سوال ۱۲۱۱ اس کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟ اور افتتاح کب ہوا؟

جواب بنیاد ۱۲ مارچ ۱۹۴۳ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے رکھی۔

(تاریخ افتتاح ۲۷ اگست ۱۹۴۳ء بروز جمعہ)

سوال ۱۲۱۲ ۱۹۴۳ء میں ہونیوالا مباحثہ کہاں ہوا تھا اور موضوع کیا تھا؟

جواب ہینرم ضلع ہوشیار پور میں مورخہ ۲ جون ۱۹۴۳ء کو مباحثہ ہوا۔

موضوع تھا وفات و حیات مسیح اور مسئلہ ختم نبوت۔

سوال ۱۲۱۳ احمدیوں کی طرف سے کون مناظر تھے۔ اور الہدیت کی طرف سے کون؟

جواب چوہدری سید احمد علی صاحب مولوی فاضل

مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لاہپوری (احمدی مناظر)

مولوی عبداللہ معمار امرتسری (المحدث مناظر)

سوال ۱۲۱۴ ”اُسوہ حسنہ“ پر حضرت مصلح موعودؑ نے کب تقریر فرمائی؟

جواب جلسہ لاہور، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۳ء کے موقع پر۔

سوال ۱۲۱۵ مجلس انصار اللہ کا پہلا دستور اساسی کب بنا؟

جواب ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو

۱۹۴۴ء

سوال ۱۲۱۶ ۱۹۴۴ء کے سال کو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب ”سبز اشتہار میں جو (مصلح موعودؑ) کی پیشگوئی ہے اس میں مجھے کوئی شبہ نہیں کہ وہ میرے ہی متعلق ہے“ گو حضرت مصلح موعود علی وجہ البصیرت اس رائے پر قائم تھے مگر اس سال آپ پر مصلح موعود ہونے کا الہی انکشاف ایک رویہ کے ذریعے ہوا۔

سوال ۱۲۱۷ حضرت مصلح موعودؑ نے اپنے مصلح موعود ہونے کا باقاعدہ اعلان کب فرمایا؟

جواب سفر لاہور کے دوران ۵، ۶ جنوری ۱۹۴۴ء کی درمیانی شب جب کہ

حضور کا قیام محکم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی کوٹھی واقع ۱۳ اپریل روڈ میں تھا۔

حضور پر ایک رویہ میں یہ انکشاف ہوا کہ اس پیشگوئی کے مصداق آپ ہی ہیں۔ اور

۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء کو قادیان واپسی کے بعد خطبہ جمعہ کے دوران آپ نے اس رویہ

کو بیان فرمایا کہ مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۲۱۸ جس جگہ دنیوی حالات کے مخالف ہونے کے باوجود حضرت مسیح موعودؑ آپ پر

سلاخ ہونے ایک رحمت کے نشان کی خبر دی تھی۔ اسی جگہ اسی دن حضور نے مصلح موعود

ہونے کا اعلان فرمایا۔ جس کا نام اور تاریخ بتائیں؟

جواب ہمشیار پور کے مقام پر ۲۰ فروری ۱۹۴۷ء کو جلسہ یوم مصلح موعود کے دوران حضور نے اعلان فرمایا کہ ”میں آج اسی ولحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ و تصرف میں میری جان ہے کہ میں نے جو رویا بتائی ہے وہ مجھے اسی طرح آئی ہے... میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِيحُ الْمَوْعُودُ مَثِيْلَهُ وَخَلِيْفَتُهُ اور میں نے اس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ میں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے انیس سو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں۔ پس میں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود و رآپ پر سلامتی ہو) کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا نام پہنچانا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ میں ہی موعود ہوں اور کوئی موعود قیامت تک نہیں آئے گا۔ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اور موعود بھی آئیں گے۔۔۔۔“

سوال ۱۲۱۹ ہوشیار پور میں جلسہ سے خطاب کے بعد حضور کہاں تشریف لے گئے؟
جواب سیدنا حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) خطاب کے بعد چلے گئے تھے۔ اور قبلہ رخ دو زانو بیٹھ کر تسبیح و تہجد کرنے لگے۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے حضرت خلیفہ ثانی کے علاوہ صرف سینتیس اجاب کمرہ میں تشریف لے گئے اور بقیہ اجاب باہر گلی اور ساتھ کے میدان میں کھڑے رہے جب کمرہ بھر گیا تو حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے ارشاد فرمایا کہ ”اس موقع پر کسی ذاتی عرض کے لئے ڈرامہ کی جائے“ اس کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی جس میں وہ تمام احمدی اجاب بھی شریک ہوئے جو باہر کھڑے تھے۔ دعا نہایت گریز زاری سے قریباً دس منٹ ہوئی۔“

سوال ۱۲۲۰ ہوشیار پور کے علاوہ اور کن مقامات پر اس اعلان کے بعد جلسے کئے گئے؟
جواب لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں بھی جلسے منعقد کئے گئے جن میں بنفس نفیس خود حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے شرکت فرمائی اور اپنے دعویٰ مصلح

موجودہ کا حلیفہ اور پر جلال اعلان فرمایا اور اہل ہند پر حجت تمام کر دی۔

سوال ۱۲۲۱ ۵ مارچ ۱۹۴۷ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپسے راضی ہو) کی کونسی حرم وفات پائیگی؟

جواب حضرت سیدہ ام طاہرہ صاحبہ (خدا ان سے راضی ہو)۔ ہمارے پیارے موجودہ امام (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی) کی والدہ محترمہ۔

سوال ۱۲۲۲ حضرت سیدہ ام طاہرہ کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ ثانی (خدا آپسے راضی ہو) نے ان کے بارے میں ایک مضمون لکھا۔ اس مضمون کی روشنی میں ان کی سیرت بیان کریں؟

جواب حضرت خلیفۃ ثانی (خدا آپسے راضی ہو) تحریر فرماتے ہیں۔ ”... مریم کو احمدیت پر سچا ایمان حاصل تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) پر قربان تھیں۔ ان کو قرآن کریم سے محبت تھی۔ اور اس کی تلاوت نہایت خوش الحانی سے کرتی تھیں۔ مریم ایک بہادر دل کی عورت تھیں۔ جب کوئی نازک موقع آتا میں یقین کے ساتھ ان پر اعتبار کر سکتا تھا۔۔۔ انہیں صرف اتنا کہنا کافی ہوتا تھا کہ یہ سلسلہ کا کام ہے۔ یا سلسلہ کے لئے کوئی خطرہ یا بدنامی ہے۔ اور وہ شیرنی کی طرح لپک کر کھڑی ہو جاتیں اور بھول جاتیں اپنے آپ کو، بھول جاتیں کھانے پینے کو، بھول جاتیں اپنے بچوں کو بلکہ بھول جاتیں تمہیں مجھ کو بھی اور انہیں صرف وہ کام ہی یاد رہ جاتا۔۔۔ مہمان نواز انتہا درجہ کی تھیں۔ ہر ایک کو اپنے گھر میں جگہ دینے کی کوشش کرتیں۔۔۔ انہوں نے مجھ میں جان ڈال دی۔۔۔ بیواؤں کی خبر گیری، یتیموں کی پرورش، کمزوروں کی پرورش جلسہ کا انتظام باہر سے آنیوالی مندوبات کی مہمان نوازی اور خاطر مدارات عرض ہر بات میں انتظام کو آگے سے ترقی دی۔۔۔“

سوال ۱۲۲۳ حضرت ام طاہرہ صاحبہ کی وفات کے زخم ابھی تازہ ہی تھے کہ ۵ مارچ ۱۹۴۷ء کو جماعت احمدیہ کے خلیفۃ المسیح اور عظیم المرتبت عالم و منتظم وفات پائے کون؟

جواب حضرت میر محمد اسلمی صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۲۲۴ حضرت میرا سخی صاحب کا حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سے کیا رشتہ تھا؟
 جواب حضرت اماں جان (خدا آپ سے راضی ہو) کے چھوٹے بھائی، حضرت خلیفہ
 ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کے ماموں اور دودھ شریک بھائی اور حضرت میر ناصر غالب
 صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) کے صاحبزادے تھے۔

سوال ۱۲۲۵ حضرت میرا سخی صاحب کن جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے؟
 جواب صیغہ ضیافت کے ناظر۔ دارالشیوخ کے ناظم اعلیٰ۔ جماعت احمدیہ کے قاضی،
 مجلس افتاء کے رکن۔ مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر۔ مجلس تعلیم کے ممبر، مجلس ارشاد کے صدر۔
 رہے نیز بیت اقصیٰ میں روزانہ بخاری شریف کا درس بھی دیتے رہے۔

سوال ۱۲۲۶ ”دیکھو ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس قدر احسانات ہیں کہ اگر سجدوں میں
 ہمارے ناک گھس جائیں۔ ہمارے ہاتھوں کی ہڈیاں گھس جائیں تب بھی ہم اس کے احسانات
 کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری موعود کی نسل میں ہمیں پیدا کیا ہے۔ اور
 اس فخر کے لئے اس نے اپنے فضل سے ہمیں چُن لیا ہے۔ پس ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری
 عائد ہے۔ دنیا کے لوگوں کے لئے دنیا کے اور بہت سے کام پڑے ہوئے ہیں۔ مگر ہماری زندگی
 تو کلیتہً دین کی خدمت اور اسلام کے احیاء کے لئے وقف ہونی چاہیئے“ غاندان سیاح موعود
 (آپ پر سلامتی ہو) کو وقفِ زندگی کی یہ تحریک حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو)
 نے کب فرمائی؟

جواب خطبہ جمعہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۴ء کو۔
 سوال ۱۲۲۷ ”ہم میں سے کچھ لوگ جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے اپنی جائیدادوں کو اس
 صورت میں دین کے لئے وقف کر دیں کہ جب سلسلہ کی طرف سے ان سے مطالبہ کیا جائے گا
 انہیں وہ جائیداد اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کرنے میں قطعاً کوئی عذر نہ ہوگا“ وقف
 جائیداد کی یہ تحریک حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے کب فرمائی؟
 جواب ۱۹۴۴ء میں۔ اور سب سے پہلے خود حضور نے اپنی جائیداد پیش کی۔
 سوال ۱۲۲۸ ۱۹۴۴ء میں ایک الہام کے بعد حضور نے جنات کو اصلاح کی طرف توجہ

دلائی۔ الہام کیا تھا؟

جواب ”اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔“

سوال ۱۲۲۹ ۲۴ مارچ ۱۹۴۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب ”دنیا کی سات مشہور زبانوں ’انگریزی‘، ’روسی‘، ’جرمن‘، ’فرانسیسی‘، ’اطالوی‘، ’ڈچ‘، ’ہسپانوی‘ اور ’پرتگیزی‘ زبان میں قرآن مجید کے تراجم کی عظیم اشان تحریک فرمائی۔“

سوال ۱۲۳۰ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے تحریک فرمائی کہ ”ہر قابلیت کے نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔“

سوال ۱۲۳۱ حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے مجالس علم و عرفان کا آغاز

کب فرمایا؟

جواب مارچ ۱۹۴۴ء سے آغاز فرمایا اور وقفہ وقفہ سے اگست ۱۹۴۶ء تک یہ مجالس جاری رہیں

سوال ۱۲۳۲ ”ہم قرطبہ، اندلس، غرناطہ، مالقہ، طلیطلہ اور ہسپانیہ کے دوسرے شہروں

میں بھی نہیں اس کے ذرہ ذرہ پر دوبارہ اسلام کا جھنڈا گاڑیں گے“ حضرت مصلح موعود

نے یہ الفاظ کس موقع پر فرمائے؟

جواب ۱۴ اپریل ۱۹۴۴ء کو قادیان میں خطبہ جمعہ کے دوران۔

سوال ۱۲۳۳ ”اے شہیدِ دقام اکیلے نہیں ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

پچھے خادمِ منتظر ہیں جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی وہ پر والوں کی طرح

اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے لور کو وہاں پھیلائیں گے“ حضرت

مصلح موعود نے شہیدِ وفا کے الفاظ سے کس کو یاد فرمایا ہے؟

جواب ایک ہسپانوی جرنیل کو جس کا نام غالباً عبد العزیز تھا جو اکیلا لڑتا ہوا

شہید ہو گیا۔

- سوال ۱۲۳۴ خلیفہ وقت کی حفاظت کے لئے مستقل عہد رکھنے کی تجویز کب پیش ہوئی؟
- جواب ۱۸، ۹ اپریل ۱۹۴۴ء کی مجلس مشاورت میں۔
- سوال ۱۲۳۵ صوبہ پنجاب کی ضلع واری تنظیم تقسیم کب عمل میں آئی؟
- جواب ۱۸، ۹ اپریل ۱۹۴۴ء کی مجلس مشاورت میں
- سوال ۱۲۳۶ نظام سلسلہ کی اطاعت کے متعلق خطاب فرماتے ہوئے حضرت مصلح موعودؑ نے جن خیالات کا اظہار فرمایا مختصراً بیان کیجئے؟
- جواب آپ کے الفاظ تھے ”سلسلہ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے اس کے مقابلہ میں کسی انسان کی پرواہ نہیں کی جائے گی خواہ وہ کوئی ہو خواہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو خواہ وہ میرا بیٹا کیوں نہ ہو سلسلہ مقدم اور غالب ہے ہر انسان پر“
- سوال ۱۲۳۷ برصغیر کی احمدی جماعتوں کے لئے ”الانذار“ میں کس خطرے کی طرف اشارہ فرمایا گیا؟
- جواب تبلیغی مساعی تیز کی گئیں تو دینی قیادت بیرونی جماعتوں کے ہاتھ میں آجائے گی اور وہ دین کا وہ نقشہ پیش کریں گے جو ان کے ذہنوں کی پیداوار ہوگا۔
- سوال ۱۲۳۸ اس ضمن میں پیغام حق پہنچانے کا بہترین طریق کیا تجویز فرمایا؟
- جواب اپنے غیر احمدی ارشدہ داروں کے پاس جا کر کہیں کہ اب تو مر کر ہی اٹھنا ہے یا قائل ہو جاؤ یا قائل نہ کرو۔
- سوال ۱۲۳۹ حضرت مصلح موعودؑ نے مولوی محمد علی امیر احمدی انجمن اشاعت اسلام کو دعوتِ مباہلہ دیتے ہوئے کیا فرمایا؟
- جواب حضور نے ارشاد فرمایا کہ وہ کبھی مقابلہ پر نہیں آئیں گے چنانچہ لیا ہی ہوا۔
- سوال ۱۲۴۰ حضرت مصلح موعودؑ کا آخری نکاح کس سے اور کب ہوا؟
- جواب مہدی شاہ شاہ مساک پوٹی اور سیدہ عین اللہ شاہ صاحب کی بیٹی سیدہ کبیری
- محمد صاحبؑ ۲۵ جولائی ۱۹۴۴ء

سوال ۱۲۴۱ اس نکاح کی تحریک کیسے ہوئی؟

جواب حضرت سیدہ امّ طاہرہ رحمہ کی وفات کے بعد بچوں کو سنبھالنے کا مسئلہ تھا۔ مُصلح موعود والی پیشگوئی کے تواتر میں ایسی پیشگوئیاں موجود تھیں جن میں ایک اور شادی کی طرف اشارہ تھا تذکرہ سے فال لی تو بشری لفظ ملا۔ نواب مبارک بیگ صاحبہ نے بھی پیشگوئیوں سے یہی نتیجہ اخذ کیا اور یہ شادی ہو گئی۔ واضح خوابیں بھی آئیں۔

سوال ۱۲۴۲ سیدہ بشری صاحبہ کو عرف عام میں مہر آیا کیوں کہا جانے لگا؟

جواب حضرت مُصلح موعود نے خواب میں دیکھا ایک فرشتہ آواز دے رہا ہے کہ مہر آیا کو بُلاؤ جس کے معنی ہیں ”محبت کرنے والی آیا“

سوال ۱۲۴۳ ۲۴ نومبر ۱۹۴۴ء حضور نے کس موقع پر فرمایا ”زبان گو میری ہے پر بُلاؤ اُسی کا ہے“؟

جواب تحریک جدید کے دفتر دوم کی بنیاد کے موقع پر۔

سوال ۱۲۴۴ جلسہ ۱۹۴۴ء میں حضور نے لجنات کے لئے کیا ہدف مقرر فرمایا؟

جواب تمام عورتوں کو لکھنا پڑھنا آنا چاہئے

دوسرا قدم نمازِ روزہ شریعت کے احکام سے واقفیت۔

تیسرا نمازِ با ترجمہ، قرآنِ با ترجمہ

سوال ۱۲۴۵ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ لاند کے موقع پر مردانہ جلسہ گاہ میں کتنی لمبی تقریر

فرمائی اور موضوع کیا تھا؟

جواب حضور نے ساڑھے تین بجے ساڑھے سات بجے تک مسلسل خطاب فرمایا۔

(موضوع) پیشگوئی مُصلح موعود کا پورا ہونا اور مولوی محمد علی اور اُن کے رفقاء کے اعتراضات کے جوابات۔

سوال ۱۲۴۶ اس جلسہ لاند کی حاضری کیا تھی اور خواتین کو شمولیت کی اجازت

تھی یا نہیں؟

جواب خواتین کو شمولیت کی اجازت نہ تھی، حاضری ۲۳ ہزار تھی

۱۹۴۵ء تا ۱۹۵۵ء

سوال ۱۲۴۷ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادین
کوئٹہ بانیوئرسٹی کی ایکٹنگ کونسل کا ممبر کب منتخب کیا گیا؟
جواب ۴ جنوری ۱۹۴۵ء کو۔

سوال ۱۲۴۸ فروری ۱۹۴۵ء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت احمدیہ میں
اعلیٰ علمی مذہبی اور سائنٹفک تحقیق کا مذاق پیدا کرنے کے لئے کس مجلس کی تاسیس فرمائی؟
جواب مجلس مذہب و سائنس۔

سوال ۱۲۴۹ مجلس کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟
جواب سائنس، فلسفہ، اقتصادیات، عمرانیات اور دوسرے علوم جدید کی
طرف سے مذہب پر عموماً اور اسلام پر خصوصاً دئے دئے اعتراضات کی علمی سطح پر تحقیق

سوال ۱۲۵۰ ۱۹ مارچ ۱۹۴۵ء کو مجلس مذہب و سائنس کا پہلا اجلاس ہوا
صدر کون تھے؟

جواب صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔
سوال ۱۲۵۱ تعلیم الاسلام ریسرچ سوسائٹی کی بنیاد کب رکھی گئی؟
جواب ۱۸ مارچ / جنوری ۱۳۲۴ھ
۱۹۴۵ء

سوال ۱۲۵۲ ”اس بیج میں سے ایک دن الیاد درخت پیدا ہو جس کی ایک ایک
پہنی ایک بڑی یونیورسٹی ہو اور ایک ایک پتہ کالج بن جائے اور ایک ایک پھول
اشاعت اسلام اور تبلیغ دین کی ایک اعلیٰ درجے کی بنیاد ہو۔“ یہ دعا کس نے؟ کس موقع پر کی؟
جواب حضرت مصلح موعود نے تعلیم الاسلام کالج کی افتتاحی تقریب میں یہ دعا فرمائی۔
سوال ۱۲۵۳ ”میں بسم اللہ مجھ کو دھڑکھٹا کہتے ہوئے اس کاغذی ناؤ کو تقدیر کے
دریا میں پھینکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے اتارے جو اسے کامیابی کی منزل پہنچادیں“

یہ دُعا تھی مجھے حضرت مصلح موعودؑ نے کس موقع پر تحریر فرمائی ؟

جواب : تعلیم الاسلام کالج میں بی اے عربی ایس سی کی کلاسوں کے افتتاح کے موقع پر۔

سوال ۱۲۵۴ : بی ایس سی کے لئے علم طبوعات کی لیبارٹری کی بنیاد کس نے رکھی ؟

جواب : حضرت مصلح موعودؑ نے ۱۵ اپریل ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۵۵ : ۱۹ اپریل ۱۹۴۵ء کو فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کس نے کیا ؟

جواب : ملک کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر ششانی سرورپ بھٹناگر ڈائریکٹر کونسل

آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ تھے۔

سوال ۱۲۵۶ : صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے آرڈر بک

ٹائف میں آخری فرمان کیا تحریر فرمایا ؟

جواب : ” کالج یکم جولائی ۱۹۴۶ء سے گرمی کی تعطیلات کے لئے بند ہو کر ۲۴ ستمبر

۱۹۴۶ء کو دوبارہ کھلے گا۔ ” مگر اس تاریخ تک ملکی تقسیم ہو چکی تھی۔

سوال ۱۲۵۷ : حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے قادیان سے کب ہجرت فرمائی ؟

جواب : ۱۶ نبوت / نومبر ۱۳۲۶ھ ۱۹۴۴ء ص ۱۱۔

سوال ۱۲۵۸ : ” آسمان کے نیچے پاکستان کی سرزمین میں جہاں کہیں بھی جگہ ملتی ہے

ے لو۔ اور کالج شروع کر دو۔ ” یہ الفاظ کس نے ؟ کس سے ؟ اور کس موقع پر کہے تھے ؟

جواب : یہ تاریخی الفاظ حضرت مصلح موعودؑ نے چوہدری محمد علی صاحب کو

تعلیم الاسلام کالج کے تقسیم کے بعد لاہور میں اجراء کے فیصلہ پر فرمائے تھے۔

سوال ۱۲۵۹ : کالج کس جگہ قائم کیا گیا ؟

جواب : جودھال بلڈنگ کے پاس سینٹ بلڈنگ میں۔

سوال ۱۲۶۰ : محکمہ بحالیات نے کالج کے لئے کون سی عمارت دی تھی ؟

جواب : ۳۷ کینال پارک لاہور کی بوسیدہ سی عمارت طلبہ زمین پر صفوں پر

پڑھتے اور وہیں سو رہتے۔

سوال ۱۲۶۱ : تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ نے کس بادشاہ کو گارڈ آف انریٹش کیا ؟

جواب شہنشاہ ایران کی آمد پر جو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا اس میں 80% کالج کے طالب علم تھے۔

سوال ۱۲۶۲ تعلیم الاسلام کالج کی ٹیموں کی کھیلوں میں کیا پوزیشن تھی؟

جواب فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور تیراکی کی ٹیمیں اعزاز حاصل کرتی رہیں۔

کشتی رانی کی ٹیم پنجاب روٹنگ ایسوسی ایشن کے سالانہ مقابلہ میں اول آئی۔

سوال ۱۲۶۳ کالج کا علمی ادبی مجلہ کس نام سے کب جاری ہوا؟

جواب ”المنار“ اپریل ۱۹۵۰ء میں جاری ہوا۔

سوال ۱۲۶۴ حضرت صاحبزادہ مرزا نامہ احمد صاحب کے ”المنار“ کے لئے پیغام

کا متن بتائیے؟

جواب *With trust in God and faith in*

the ultimate triumph of your mission
march on.

سوال ۱۲۶۵ ۲۰ اپریل ۱۹۵۱ء تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت کس نے فرمائی؟

جواب حضرت مصلح موعود (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۲۶۶ ”پس اے خدا کے منتخب کردہ فوجیوں! اسلام کے بہادر سپاہیو!

ملک کی اُمید کے مرکزو! قوم کے سپوتو! آگے بڑھو کہ تمہارا خدا، تمہارا دین تمہارا

ملک اور تمہاری قوم محبت اور اُمید کے مخلوط جذبات سے تمہارے مستقبل کو دیکھ

رہے ہیں؟ یہ الفاظ کس کے ہیں کس موقع پر کہے گئے؟

جواب حضرت مصلح موعود کے جلسہ تقسیم اسناد ڈی آئی کالج کے موقع پر

سوال ۱۲۶۷ ۳۰ مارچ ۱۹۵۲ء کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت کس نے کی؟

جواب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر ایس اے رحمان صاحب نے۔

سوال ۱۲۶۸ پرنسپل ڈی آئی کالج حضرت صاحبزادہ مرزا نامہ احمد صاحب کو

کتا حصہ قید میں رہنا پڑا ؟

جواب یکم اپریل ۱۹۵۳ء سے ۲۸ مئی ۱۹۵۳ء تک

سوال ۱۲۶۹ ٹی آئی کالج رلیوہ ہسپتال کی عمارت کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا اور

کس نے رکھا ؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ نے ۲۶ جون ۱۹۵۳ء کو ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔

سوال ۱۲۷۰ کالج کی منتقل عمارت کا افتتاح کب ہوا اور کس نے کیا ؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ نے ۶ دسمبر ۱۹۵۴ء کو افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۲۷۱ یکم جنوری ۱۹۵۵ء سے حضرت مصلح موعودؑ نے کون سی دعا پڑھنے

کی تحریک فرمائی ؟

جواب چالیس دن تک عشاء کی آخری رکعت میں اللھم اِنَّا جَمَعُكَ فِیْ

نَحْوِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ وَرِهِمْ ط

سوال ۱۲۷۲ منارۃ الیوم سے پہلی مرتبہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تبلیغ احمدیت کب ہوئی ؟

جواب ۴ جنوری ۱۹۵۵ء کو۔

سوال ۱۲۷۳ ”دولت مشترکہ کے مدبرو کیا تم اس طنز کو محسوس نہیں کرتے کہ ہندوستان

کے ۳۰ لاکھ سپاہی میدان جنگ میں دولت مشترکہ کی اقوام کی آزاد لیوں کو محفوظ کرنے کی جدوجہد

کر رہے ہوں اور خود اپنی آزادی کی بھیک مانگتے ہیں“ یہ الفاظ کس نے ؟ کہاں ؟ اور

کس موقع پر کہے۔ ؟

جواب فروری ۱۹۴۵ء میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کامن ویلتھ ریلیشنز

کی صدارتی تقریر میں۔ یہ الفاظ کہے۔

سوال ۱۲۷۴ ”مجھے اپنی آواز کے ہوا میں اڑ جانے کا بھی کیا خوف ہو سکتا ہے جب کہ ہو سکتا

ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ہوا میں اڑنے والی آواز کو بھی لوگوں کے کانوں تک پہنچا دے“ حضرت

مصلح موعودؑ کے یہ الفاظ کس طرح پورے ہوئے ؟

جواب ۳۔ جنوری بیت اقتصادیان کے خطبہ میں ہندوستان اور انگلستان دونوں کو مخاطب کر کے صلح کی تلقین کرنے کے بعد یہ الفاظ ادا فرمائے۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دو ورقہ شائع کر کے ممبران اسمبلی وزراء اور اکابرین تک پہنچایا۔ مشرقی افریقہ کے ریڈیو سے بھی نشر کیا گیا۔ اور پھر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی معرکہ آراء تقریر نے پوری برطانوی مملکت کو ہلکا کر رکھ دیا۔

سوال ۱۲۷۵ مولوی شمس الدین قسری نے ہندوستان کی آزادی کے متعلق حضرت مصلح موغورد کے ولولہ انگیز خطبہ پر کیا تبصرہ کیا ؟

جواب چالیس کروڑ ہندوستانیوں کو غلامی سے آزاد کرنے کا دلولہ حسن قد خلیفہ جی کی اس تقریر میں پایا جاتا ہے وہ گاندھی جی کی تقریر میں نہیں ملے گا۔

سوال ۱۲۷۹ "آئندہ ایکشنوں میں ہر احمدی کو مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہیئے
 نا انتخابات کے بعد مسلم لیگ بلا خوف تردید کانگریس سے کہہ دے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔"
 یہ مؤقف کس جماعت کا تھا؟

سوال ۱۲۷۷ منہم لیک اور تحریک پاکستان کے مؤرخین کی کن کتب میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب ۱۔ جناب خالد اختر صاحب افغانی نے ۱۹۴۶ء میں ایک کتاب لکھی
 ”حالات قائد اعظم محمد علی جناح“ جو علمیہ بکچر پوزیشنڈ بازار بمبئی ۳ سے شائع ہوئی اس کتاب
 کے صفحہ ۳۱۷، ۳۱۵ پر یہ ذکر ہے۔

۲۔ مورخِ پاکستان مولانا سید رئیس احمد جعفری کی ”حیاتِ محمد علی جناح“ میں صفحہ ۴۲۰ سے ۴۲۲ تک مفصل ذکر ہے۔

سوال ۱۲۸۔ مخالفین کی کوششوں کے باوجود مسلم لیگ میں احمدیوں کی شمولیت کے بارے میں کیا فیصلہ کیا گیا؟

جواب مخالفین زور لگاتے رہے کہ احمدی مسلم لیگ کو مضبوط نہ کریں پالاکھریہ فیصلہ شائع ہو گیا۔

”آل انڈیا مسلم لیگ کے تازہ ترین آئین کی رو سے لیگ میں شرکت کے لئے احمدیوں پر کوئی پابندی نہیں ہے وہ بھی دوسرے فرقے کے مسلمانوں کی طرح تمام حقوق سے مستفید ہو سکتے ہیں۔“
سوال ۱۲۷۹ اہل قادیان نے کس کو ووٹ دیا تھا؟

جواب مولانا ظفر علی خاں ایڈیٹر ”زمیندار“ کو ووٹ دیئے جن کا مٹر لگایا سے متقابلہ ہوا۔ مولانا مرکزی اسمبلی کے انتخاب میں مسلم لیگ کے امیدوار بنے اور کامیاب ہوئے۔
سوال ۱۲۸۰ جماعت احمدیہ کی طرف سے یونینسٹ وزارت کے خلاف احتجاج کب کیا گیا؟

جواب ۱۰ مارچ ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۸۱ حضرت مصلح موعود نے دہلی کا سفر کب کیا اور اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب ۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ء اور مقصد ممتاز سیاست دانوں سے ملاقات اور مسلم لیگ کی عبوری حکومت میں شرکت کے لئے کامیاب کوشش۔

سوال ۱۲۸۲ حضرت مصلح موعود نے دہلی میں قائد اعظم سے کس تاریخ کو ملاقات فرمائی؟

جواب ۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۸۳ حضرت مصلح موعود نے مٹر لگانہ صی سے کب ملاقات فرمائی؟

جواب ۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ء۔

سوال ۱۲۸۴ اس سفر میں اور کن نمایاں شخصیات سے ملاقات فرمائی؟

جواب مولانا ابوالکلام آزاد، خواجہ ناظم الدین صاحب، حمید اللہ خاں صاحب نواب آف بھوپال، عبدالرب صاحب نشتر۔

سوال ۱۲۸۵ حضرت مصلح موعود کی دہلی سے قادیان واپسی کب ہوئی؟

جواب ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۸۶ تحریک آزادی کے سلسلے میں حضرت مصلح موعود کی کاوشوں کا ذکر

اخباروں میں کیوں نہیں چھپا؟

جواب سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کا ذکر ان کی پوری پارٹی کی سوچ کی نمائندگی کے لئے آتا ہے۔ جماعت احمدیہ مذہبی جماعت ہے اور صرف مخلوقِ خدا اور مسلمانوں کی ہمدردی کے لئے کام کر رہی تھی۔ نام کرنا مقصد نہ تھا۔

سوال ۱۲۸۷ یونینٹ حکومت کے وزیر اعظم ملک حفیظ جیات ٹوانہ نے کس کی تحریک پر استعفیٰ پیش کیا؟

جواب حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی تحریک پر۔

سوال ۱۲۸۸ قائد اعظم نے جماعت احمدیہ کی کوششوں پر کن الفاظ میں انہماک کیا؟

جواب *I can never forget it.*

سوال ۱۲۸۹ اخبار "ریاست" دہلی نے احمدیوں کی پاکستان نواز پالیسی پر کیا

بتصرہ کیا؟

جواب اخبار "ریاست" نے لکھا کہ ابھی تو احمدی پاکستان کی حمایت کر رہے

ہیں مگر جب پاکستان بن گیا تو ان کے ساتھ دوسرے مسلمان وہی سلوک نہ دارکھیں گے جو

کابل میں افغان حکومت کی طرف سے کیا گیا تھا۔

سوال ۱۲۹۰ حضرت مصلح موعودؑ نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب حضور نے ۱۶ مئی ۱۹۴۷ء کو ایک طویل تقریر کے دوران پاکستان کے

پُر زور تائید فرمائی اور بتایا کہ پاکستان کا مطالبہ درست ہے ہمیں خواہ پھانسی پر بھی لٹکا

دیا جائے ہم اس کی تائید کریں گے۔

سوال ۱۲۹۱ "سکھ قوم کے نام درد مندانه ایل" کے نام سے ٹریکٹ کس نے لکھا تھا

اور اس کا لب لباب کیا تھا۔ اور کب لکھا گیا؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ نے لکھا اور اس کا لب لباب یہ تھا کہ سکھ قوم بھی اپنے

مفاہد کی خاطر مسلم لیگ سے تعاون کرے۔ (تاریخ، ۱۷ جون ۱۹۴۷ء)

سوال ۱۲۹۲ "ٹریکٹ" "خالص ہشیار باش" کس بزرگ کے قلم سے چھپا؟ یہ کب

شائع ہوا۔ اور اس کا مقصد کیا تھا ؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے کئی مضامین لکھے ایک پاکستان ٹائمز میں بھی لکھا بعد میں یہ ٹریکیٹ کی صورت میں ۶ جون ۱۹۴۷ء کو طبع ہوا۔
سوال ۱۲۹۳ باؤنڈری کمیشن کے لئے جماعت احمدیہ کے اکابرین نے دن رات محنت کی ممتاز جغرافیہ دان کی حیثیت سے کس کو بلایا گیا ؟

جواب Dr. O. H. K. SPATE کو اپنے اخراجات پر لندن سے بلوایا۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب *India Pakistan* میں کئی جگہ قادیان کے سفر کا ذکر کیا ہے۔

سوال ۲۹۴ ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کو حضور نے لاہور کا سفر کیوں اختیار کیا ؟

جواب مسلم لیگ کے ایماء پر ریڈ کلف ایوارڈ کے ارکان کے سامنے طویل خط نامہ پیش کیا گیا۔ اس ایوارڈ کی کارروائی ملاحظہ فرمانے کے لئے حضور خود تشریف لائے اور کارروائی ملاحظہ فرمائی

سوال ۱۲۹۵ باؤنڈری کمیشن کے سامنے جماعت احمدیہ کا موقف کس نے پیش کیا ؟

جواب جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے ۲۴ جولائی ۱۹۴۷ء کو

سوال ۲۹۶ صوبہ سرحد کے استصواب میں جماعت احمدیہ کشمیر کے وفد نے کیا

خدمت انجام دی ۔

جواب خواجہ غلام نبی گلگاری جماعت احمدیہ کشمیر کا ایک وفد لے کر صوبہ سرحد گئے

اور شب و روز کام کیا۔

سوال ۲۹۷ قائد اعظم نے پنجاب باؤنڈری کمیشن کے سامنے وکیل کے فرائض سرانجام

دینے کے لئے کس کو مقرر فرمایا ؟

جواب چوہدری سر محمد ظفر اللہ ناں صاحب کو۔

سوال ۲۹۸ نواب محمد علی خاں صاحب کا انتقال کب ہوا آپ کو انہماگ ماس

لقب سے نوازا گیا ؟

جواب ۱۰ فروری ۱۹۴۵ء کو انتقال ہوا ”حجتہ اللہ“ آپ کا الہامی خطاب ہے۔

سوال ۱۲۹۹ ازالہ ادہام میں حضرت سیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے نواب محمد علی خان صاحب کے متعلق کیا تحریر فرمایا؟

جواب ”جوانِ صالح ان کی خداداد فطرت بہت سلیم اور معتدل ہے التزامِ ادائے نماز میں ان کو خوب اہتمام ہے منکرات و مکروہات سے بکلی مجتنب ہیں۔ مجھے ایسے شخص کی خوش قسمتی پر رشک ہے جس کا ایسا صالح بیٹا ہو۔ ایک مکتوب میں تحریر فرمایا۔

میں آپ سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسا کہ اپنے فرزند عزیز سے محبت ہوتی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ اس جہان کے بعد بھی خدا تعالیٰ ہمیں دارالسلام میں آپ کی ملاقات کی خوشی دکھائے۔

سوال ۱۳۰۰ ۲۵ فروری ۱۹۴۵ء کو ”اسلام کا اقتصادی نظام“ کے نام سے حضرت مصلح موعود نے کہاں لیکچر دیا اور جلب کی صدارت کس نے کی؟

جواب احمدیہ ہسٹل واقع ڈیوس روڈ لاہور،

(صدر جلسہ) مسٹر دام چند مچندہ ایڈوکیٹ لاہور،

سوال ۱۳۰۱ اس فاضلانہ لیکچر کے کس کس زبان میں تراجم ہو چکے ہیں؟

جواب انگریزی، ہندی، ہسپانوی، ترکی، جرمن، عربی زبانوں میں۔

سوال ۱۳۰۲ اپریل ۱۹۴۵ء کی مجلس مشاورت میں جماعت نے ایک بے مثال قربانی کا مظاہرہ کیا۔ مختصر تفصیل بتائیے؟

جواب حضرت مصلح موعود نے حضرت سیح موعود کی خواہش کے مطابق مذہبی کانفرنسوں کے لئے وسیع ہال کی تعمیر کے لئے دو لاکھ کی رقم کی تحریک فرمائی۔ جس پر شاد میں موجود احباب نے اسی وقت بڑھ چڑھ کر دو لاکھ بائیس ہزار سات سو چونسٹھ روپیہ کے وعدے پیش کر دیئے اس مجلس میں حضور نے دو مرتبہ سجدہ شکر ادا کیا۔

سوال ۱۳۰۳ مذکورہ مقصد کے لئے ہال اور لائبریری کے لئے اولین تخمینہ کیا تھا؟

جواب ہال پچیس لاکھ، لائبریری سولہ لاکھ میں مکمل ہوگی۔

سوال ۱۳۰۴ تحریک جدید اور دوسری جنگ عظیم میں کیا تعلق ہے؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ نے فرمایا کہ گورنمنٹ کی طرف سے جو تکالیف

دی گئیں، اس کے نتیجے میں تحریک جدید کا قیام ہوا اور تحریک جدید کے وعدوں کی آخری ادائیگی اپریل ۱۹۴۵ء تک متوقع تھی۔ حضور نے پہلے ہی فرمادیا تھا کہ جنگ اپریل یا جون تک ختم ہو جائے گی۔ لفظاً اور معنایاً اندازہ درست ثابت ہوا۔

سوال ۱۳۰۵ ”حضرت مسیح موعودؑ کا الہام“ ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئے گا“

کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۴ اگست ۱۹۴۵ء ہیروشیما پر ایٹم بم پھینکا گیا۔ نتائج آج تک نظر

آ رہے ہیں۔

سوال ۱۳۰۶ ۱۹۴۵ء سے ۱۹۶۵ء تک کے لئے حضور نے جماعت کے

لئے کیا پیشگوئی فرمائی؟

جواب حضور نے فرمایا جماعت ایک نئی پیدائش کے بعد انقلاب سے

گزرے گی۔ یہ بیس سال کا عرصہ ہماری جماعت کے لئے نازک ترین مرحلہ ہے۔

سوال ۱۳۰۷ ”چونکہ ہم تبلیغی جماعت ہیں اس لئے ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم

سو فیصد تعلیم یافتہ ہوں“ یہ الفاظ حضرت مصلح موعودؑ نے کس موقع پر ارشاد فرمائے؟

جواب جماعت احمدیہ میں اعلیٰ تعلیم کی توسیع کے لئے ایسکیم دیتے وقت فرمائے

سوال ۱۳۰۸ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۵ء کو جماعت میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب اس تاریخ کو پہلی مرتبہ نو مبلغین یورپ کے لئے روانہ ہوئے

جن کا یورپ کے پریس نے خوب چرچا کیا اور خبریں شائع کیں۔ امیر قافلہ ملک اعظم ارمان صاحبؒ

سوال ۱۳۰۹ ”دراصل احمدیت کا آخری ٹکڑا اور دوس کے ساتھ مقدر ہے کیونکہ

حضرت مسیح موعودؑ نے لکھا ہے کہ زار دوس کا عصا میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔ اشتراکی

نظام میں یقیناً یہ خوبی ہے کہ وہ سرمایہ داری کی بھیانک تصویر کے خلاف ایک بھاری

بروز عمل ہے مگر پنڈولم کی حرکت کی طرح وہ دوسری انتہا کی طرف نکل گیا ہے اور شاید

سرمایہ داری سے بھی زیادہ خطرناک بننے والا ہے۔“ یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے ؟
جواب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جلسہ لائے ۱۹۴۵ء کی تقریر میں یہ الفاظ کہے ۔

سوال ۱۳۱۰ ۱۹۴۵ء میں جن اہم شخصیتوں کو احمدیت کا پیغام دیا گیا ان میں سے دو (۲) کے نام بتائیے ؟

جواب شاہ البانیہ کنگ زارغ
اور کنگ جارج ششم

سوال ۱۳۱۱ ۱۹۴۵ء میں سلسلہ کے کون سے مبلغ کہاں کہاں تشریف لے گئے ؟
جواب شیخ عبدالواحد صاحب (ایران) ، شیخ ناصر احمد صاحب (انگلستان)
چوہدری قلیل احمد صاحب ناصر (امریکہ) شیخ نور احمد صاحب (فلسطین) مولوی نور الحق انور
صاحب (ریو گنڈا) ، سید سید الدین احمد صاحب (انگلستان) ، مولانا ذبیحہ احمد
صاحب علی قریشی محمد افضل صاحب صوفی محمد اسماعیل صاحب اور مولوی عبدالحق صاحب
ننگلی (مغربی افریقہ)

سوال ۱۳۱۲ ۱۹۴۶ء کے پنجاب اسمبلی الیکشن میں حضرت چوہدری فتح محمد سیال
صاحب کس ٹکٹ پر انتخاب لڑے اور کیا نتیجہ نکلا ؟
جواب احمدیت کے ٹکٹ پر اور کامیاب ہوئے ۔

سوال ۱۳۱۳ احمدیت کے سب سے پہلے انگریز واقف زندگی کون تھے ؟
جواب ۱۹۴۲ء میں دوسری جنگ عظیم کے دوران ایک حوالدار کلرک
عبدالرحمن دہلوی کی تبلیغ سے JOHN BREN ORCHARD نے ۱۹۴۵ء میں احمدیت
قبول کی۔ ان کا نام بشیر آرچرڈ رکھا گیا۔ آپ عرصہ سے انگلستان میں تبلیغی فرائض انجام دے
رہے ہیں ۔

سوال ۱۳۱۴ اپریل ۱۹۴۶ء میں حضرت مصلح موعود نے کون سی بابرکت تحریک فرمائی ؟
جواب زیادہ سے زیادہ حفاظ پیدا کریں۔ قرآن پاک سیکھیں ، پڑھائیں اور ترجمہ کھائیں ۔

سوال ۱۳۱۵ ۱۹۴۶ء میں قادیان سے کون سے مبلغین بیرونی ممالک میں تشریف لے گئے؟

جواب مولوی غلام احمد صاحب (عدن)

مولوی محمد زہدی صاحب فضلی (لورینو)

سوال ۱۳۱۶ یورپ کے پہلے احمدی شہید ہونے کا فخر کس کو حاصل ہے؟

جواب البانیہ کے ممتاز احمدی شریف دوستا صاحب کو جنہیں خاندان سمیت قتل کر دیا گیا۔ آپ کا قصور یہ تھا کہ وہ کمیونزم کے خلاف تھے۔

سوال ۱۳۱۷ سردار دیوان سنگھ مفتون ایڈیٹر ریاست دہلی جماعت احمدیہ کی ۵۰ سالہ ترقی کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے کس امر کو خصوصی اہمیت سے بیان کیا؟

جواب ایک تو جماعت کی تعداد میں اضافے کو دوسرا مالی ترقی کو کہ بانی سلسلہ تو دو، دو آئے چندہ جمع کرتے تھے۔ اب لاکھوں کا بجٹ ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی کہ اس کی ایک ایک پائی بلیک کے لئے اور ایمانداری سے صرف کی جاتی ہے۔

سوال ۱۳۱۸ ۱۹۴۶ء کے فسادات میں کلکتہ کے احمدیوں کو کیا نقصان پہنچا؟

جواب بے شمار قتل و لوٹ مار آتش زنی میں احمدی خدا کے فضل سے محفوظ رہے املاک کا نقصان ہوا۔ مگر خلیفہ وقت کی دعا سے خدا نے بعد میں بہت دیا۔

سوال ۱۳۱۹ ڈھاکہ کے احمدیوں کو کیا نقصان پہنچا؟

جواب احمدیہ دارالتبلیغ جلا کر رکھ کر دیا گیا۔ صوبائی مرکز عارضی طور پر برہمن پڑا۔ منتقل کرنا پڑا۔

سوال ۱۳۲۰ ”الانذار“ مضمون کا موضوع کیا تھا؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ نے تمام مسلمانوں کو متحد ہونے کی دعوت دی اور

فرمایا ”مجھے اُفقِ سما پر سپین کا لفظ لکھا ہوا نظر آتا ہے“

سوال ۱۳۲۱ ”بے غرض“ مخلص اور دور اندیش لیڈر، ان الفاظ میں حضرت مصلح موعودؑ

کو کس نے خراج عقیدت پیش کیا؟

جواب خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی ایڈیٹر رسالہ "منادی" نے۔

سوال ۱۳۲۲ مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان کے ذریعہ کون سی پیشگوئی پوری ہوئی؟

جواب ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو مولانا شمس صاحب کے اعزاز میں استقبال دیا گیا جس میں حضرت مصلح موعودؑ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا ذکر فرمایا کہ شمس مغرب سے طلوع کریگا۔ یہ پیشگوئی ایک رنگ میں اُن کی ذات سے بھی پوری ہوئی۔

سوال ۱۳۲۳ نواکھالی اور بہار کے فسادات میں جماعت احمدیہ نے کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب مالی مدد کی۔ طبی و فذ مع سامان بھجوا یا جسے قائد اعظمؒ اور دیگر اکابرین نے سراہا اور اخبارات نے چرچا کیا۔

سوال ۱۳۲۴ جنوبی افریقہ میں سامان مرشد و ہدایت کیسے ہوا؟

جواب جنوبی افریقہ کے ایک مخلص احمدی یوسف سلیمان صاحب نے خود کو تبلیغ و تربیت کے لئے پیش کر دیا۔ حضرت مصلح موعودؑ اس خدائی سامان پر بہت مسرور ہوئے۔

سوال ۱۳۲۵ ۱۹۴۶ء کے جلسہ سالانہ میں اندازاً حاضری کتنی تھی؟

جواب اُن تالیس ہزار سات سو۔

سوال ۱۳۲۶ اس جلسہ کی افتتاحی تقریر میں حضور کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب نماز باجماعت، لجنات کی تنظیم و اصلاح، سچائی، محنت کی عادت،

سوال ۱۳۲۷ ۱۹۴۶ء میں وفات پانے والے فقائے مسیح موعود کا نام بتائیے؟

جواب حضرت حکیم عبدالعزیز خاں صاحب مالک طبیبہ عجائب گھر قادیان

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری۔

حضرت میاں غلام محمد صاحب فورمین۔

حضرت مولوی سید ضیاء الحق صاحب کلگی۔ (اللہ ان سے راضی ہو)

سوال ۱۳۲۸ مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کے پہلے قائد کا نام بتائیے؟

جواب صاحبزادہ نواب زادہ عباس احمد خان (مارچ ۱۹۴۶ء تا نومبر ۱۹۴۶ء)۔

سوال ۱۳۲۹ ۱۹۴۶ء کے مباحثات دہلی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب دہلی میں مارچ ۱۹۴۶ء میں دو مباحثے ہوئے۔ موضوع تھا آریہ دھرم

میں عورت کا مقام۔ احمدیوں کی طرف سے مولانا ابوالعطاء صاحب نے مدلل بحث کر کے

میدان جیت لیا۔

سوال ۱۳۳۰ مارچ ۱۹۴۶ء میں مصیبت زدگان امرتسر کے لئے جماعت احمدیہ

نے کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب امرتسر ریلیف فنڈ قائم کیا اور مسلمانان امرتسر کی حتی المقدور ہر طرح

امداد کی۔

سوال ۱۳۳۱ ۱۹۴۶ء کے آغاز میں متوقع خطرات سے بچنے کے لئے حضور نے

کیا تدابیر اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی؟

جواب مالی قربانیاں، روزے اور خاص دعائیں۔ ایک کمیٹی تشکیل دی

گئی جس میں سات احمدی، چھ غیر احمدی اور پانچ ہندو سکھ تھے یہ امن کمیٹی کے نام سے باہمی

اتحاد کا کام کرتی تھی۔

سوال ۱۳۳۲ پراونشل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ جلسہ کہاں ہوا؟

جواب قادیان میں ہوا جو ۲۸ فروری سے ۲ مارچ ۱۹۴۶ء تک جاری رہا۔

سوال ۱۳۳۳ اس ایسوسی ایشن کے وائس پریذیڈنٹ اور مجلس استقبالیہ کے

صدر کون تھے؟

جواب سید محمود اللہ شاہ صاحب۔

سوال ۱۳۳۴ تقسیم سے پہلے حضور نے سندھ کا آخری سفر کب کیا؟

جواب (روانگی) یکم مارچ ۱۹۴۶ء (روایتی) یکم اپریل ۱۹۴۶ء

سوال ۱۳۳۵ ۱۶ مارچ ۱۹۴۶ء کو نماز جمعہ میں جماعت کراچی کی غیر معمولی ترقی پر

حضور نے اظہارِ خوشنودی فرمایا۔ اس وقت حاضری کتنی تھی؟

ساڑھے تین سو ۔

جواب

سوال ۳۳۶ متحدہ ہندوستان کی آخری مجلس مشاورت کی سب سے اہم تحریک کیا تھی ؟

جواب حفاظتِ مرکز کے لئے مالی قربانی کی تحریک ۔

سوال ۳۳۷ جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن مجید کا ابتدائی ترجمہ انگریزی زبان میں کب طبع ہوا ؟

جواب

جون ۱۹۴۷ء سورۃ فاتحہ سے سورۃ کہف تک اس کے ۱۲۰ صفحات

تھے اور دیباچہ حضرت مصلح موعودؑ نے لکھا تھا ۔

سوال ۳۳۸ اس ترجمہ قرآن کے لئے خاص طور پر کن محترم اجاب کی خدمات قابلِ فخر ہیں ؟

جواب

حضرت مولوی شیر علی صاحب ، ملک غلام فرید صاحب ،

چوہدری ابوالہاشم صاحب ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ،

سوال ۳۳۹ حضور کے دیباچہ کا انگریزی ترجمہ کس نے کیا ؟

جواب تاضی محمد اسلم صاحب ۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب

سوال ۳۴۰ ۱۳ جون ۱۹۴۷ء کے خطبہ جمعہ میں حضورؑ نے پیش آمدہ خطرات سے

ننمنے کے لئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ؟

جواب

”تمام بالغ مرد اور عورتوں کو تہجد کے لئے اٹھنا چاہیئے ۔ نہایت تفرع

اور عاجزی سے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان مشکلات کا حل

پیدا کرے ۔“

سوال ۳۴۱ ۱۹۴۷ء میں تقسیم ہند سے قبل چار ممتاز احمدی بزرگوں کی وفات ہوئی نام بتائیے ؟

جواب

حضرت سیّد محمد غوث صاحب حیدر آبادی ۔ حضرت بابو عبدالرحمان صاحب

امیر جماعت انبالہ ۔ حضرت مولانا سیّد محمد سرور شاہ صاحب ۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

(خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۳۴۲ حضرت شیخ موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کس رفیق کو غضنفر کا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کو۔

سوال ۱۳۴۳ لنگہ خانے اور دار الشیوخ کے ساتھ حضرت میر محمد اسلمی صاحب کا

نام ذہن میں آتا ہے نظام وصیت کے ساتھ سلسلہ کی کس شخصیت کا نام یاد آتا ہے؟

جواب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کا

سوال ۱۳۴۴ القول المحمود فی شان المحمود۔ خلافت حق۔ کشف الاختلاف۔

الفاروق۔ تفسیر سروری۔ ان کتب کے مصنف کا نام بتا دیجئے؟

جواب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔

سوال ۱۳۴۵ ”اسٹنٹ سرجن“ یہ الہام کن بزرگ کے متعلق ہے۔

جواب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب۔ وفات کرم میں ان کا نمبر ۷۷ ہے، اپریل ۱۹۰۵ء

میں کانگڑہ کے زلزلے کے بعد آپ کے لئے دُعا کرتے ہوئے حضرت شیخ موعود کو یہ الفاظ الہام

ہوئے جو بعینہ پورے ہوئے۔

سوال ۱۳۴۶ کرۂ کونج جباریل، الرعین اطفال، آپ بیتی، دُکھ سُکھ یہ کتابوں کے نام

ہیں۔ مصنف کا نام بتا دیجئے؟

جواب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

سوال ۱۳۴۷ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی وفات کی تاریخ کیا ہے؟

جواب ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء

سوال ۱۳۴۸ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو قادیان میں یوم آزادی کیسے منایا گیا؟

جواب قادیان کی سرکاری عمارتوں، ڈاک خانہ، ایکسیجین آفس،

پولیس چوکی پر پاکستان کا جھنڈا لہرایا گیا اور اُنے سلامی دی گئی۔ نیز غزبانوں

مٹھائی تقسیم کی گئی اور کھانا کھلایا گیا بعد نماز جمعہ جلسہ ہوا اور پاکستان کی حمایت

میں تقاریر ہوئیں۔

سوال ۱۳۴۹ قادیان کے ہندوستان میں شامل رہنے کا فیصلہ کب ہوا؟

کس نے کیا ؟

جواب ۱۷ اگست ۱۹۴۷ء کو ریڈ کلف الیوانے یہ فیصلہ کیا۔

سوال ۱۳۵۰ احمدیوں کا سب سے زیادہ جانی نقصان کہاں ہوا ؟

جواب قادیان کے مغرب میں ایک گاؤں وںجواں میں جہاں سکھوں نے حملہ کر کے ۵۰ افراد شہید کر دیئے۔

سوال ۱۳۵۱ لاہور میں محاسب صدر انجمن احمدیہ کا دفتر کہاں قائم ہوا اور اولین محاسب کون تھے ؟

جواب قریشی محمد عبد اللہ صاحب By AIR کاغذات اور خزانہ لے کر لاہور پہنچے اور ۱۲ اپریل ردڈ لاہور میں کام شروع کیا۔ اس کوٹھی میں شیخ بشیر احمد صاحب رہائش پذیر تھے۔

سوال ۱۳۵۲ ۱۹۴۷ء میں جب قادیان سے ڈاک تار ریل کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو بیردنی ممالک تک حالات پہنچانے کا ذریعہ کیا تھا ؟

جواب لاہور میں شیخ بشیر احمد صاحب نے کراچی کے امیر صاحب سے رابطہ قائم رکھا۔ وہ پیغام لندن پہنچاتے اور لندن سے سب مشنوں کو خبریں بھیجی جاتیں

سوال ۱۳۵۳ خواتین مبارکہ قادیان سے لاہور کب منتقل ہوئیں ؟

جواب ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۵۴ ”وہ پورا جو خدا تعالیٰ نے لگایا ہے وہ بڑھے گا پھلے گا اور

پھولے گا اور اس کو کوئی آندھی تباہ نہیں کر سکتی۔ ہاں ہماری غفلتوں یا ہماری مستیوں یا ہماری لغزشوں کی وجہ سے اگر کوئی ٹھوکر آجائے تو وہ ہمارے لئے ہوگی سلسلہ کے لئے نہیں“ حضور نے یہ الفاظ کس موقع پر ارشاد فرمائے ؟

جواب خطبہ عید الفطر ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کے موقع پر۔

سوال ۱۳۵۵ اندازاً کتنے مسلمان اگست ۱۹۴۷ء کے آخر میں فسادات کے

دوران قادیان میں پناہ گزین ہوئے تھے ؟

جواب

سات اکٹھ ہزار

سوال ۱۳۵۶ حضرت مصلح موعود نے کب ہجرت فرمائی ؟

جواب

۳۱ اگست ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۵۷ حضور کے ہمراہ کون سی خواتین مبارکہ تھیں ؟

جواب

حضرت چھوٹی آپا صاحبہ۔

حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ۔

سوال ۱۳۵۸ اس ہجرت سے حضرت مسیح پاک کے کون سے روایہ اور

الہام پورے ہوئے ؟

جواب

۱۔ ایک مرتبہ ۸۸۵-۸۹۶ء میں روایہ دیکھا تھا کہ آپ خود یا آپ

کا کوئی خلیفہ ہجرت کرے گا۔

۲۔ دافع البلاء میں ہے ”عیسائی لوگ ایذا رسانی کے لئے مکہ

کریں گے اور خدا بھی مکہ کرے گا۔ اور وہ دن آزمائش کے دن ہوں گے اور

کہہ کہہ خدا یا پاک زمین میں مجھے جگہ دے یہ ایک روحانی طور کی ہجرت ہے“

۳۔ الہام ”داغ، ہجرت“

سوال ۱۳۵۹ حضرت مولانا شبیر علی صاحب کا انتقال کب ہوا ؟

جواب

۱۳ نومبر ۱۹۴۷ء کو۔

سوال ۱۳۶۰ حضرت مولوی شبیر علی صاحب (رحمہ اللہ) سے راضی ہو کر تعلق کس جگہ سے تھا ؟

جواب

آپ کا تعلق سرگودھا کی ایک قوم راجھا سے تھا اور ایک چھوٹے سے گاؤں

”اورجمہ“ میں ۲۴ دسمبر ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے۔

سوال ۱۳۶۱ حضرت مولوی شبیر علی صاحب کیا کیا علمی خدمات سر انجام دیتے رہے ؟

جواب

تعلیم الاسلام سکول کے ہیڈ ماسٹر رہے۔ دیوبند آف ریٹیرمنٹ کے نائب

ایڈیٹر رہے۔ انگریزی زبان میں ترجمہ قرآن مجید کیا نیز اخباروں میں مضامین بھی لکھتے رہے۔

سوال ۱۳۶۲ ”یہاں پہنچ کر میں نے پورے طور پر عکس کیا کہ میرے سامنے ایک درخت کو اکھڑ کر دوسری جگہ لگانا نہیں بلکہ ایک باغ کو اکھڑ کر دوسری جگہ لگانا ہے“ یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے تھے؟

جواب ہجرت کے بعد حضرت مصلح موعودؑ نے لاہور میں پہلا خطبہ جمعہ دیتے ہوئے ارشاد فرمائے۔

سوال ۱۳۶۳ حضرت مصلح موعودؑ نے لاہور میں ایک عہد فرمایا تھا۔ اُس عہد کے الفاظ بتائیے؟

جواب ”میں اللہ تعالیٰ سے توفیق چاہتے ہوئے یہ اقرار کرتا ہوں کہ خواہ جماعت کو کوئی بھی دھکا لگے میں اُس کے فضل اور اُس کے احسان سے کسی اپنے صدر یا اپنے دکھ کو اس کام میں حائل نہیں ہونے دوں گا“

سوال ۱۳۶۴ قادیان کے مہاجر احمدیوں کا ابتدائی قیام لاہور کی کن عمارتوں میں تھا؟

جواب ذیل باغ۔ جو دھامل بلڈنگ، جسونت بلڈنگ، سینٹ بلڈنگ۔

سوال ۱۳۶۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے پہلے ناظر اعلیٰ کون تھے اور ریڈیو پاکستان؟

پریس میں شاخ لاہور کا کیا ایڈریس دیا گیا تھا؟

جواب حضرت نواب خان محمد عبداللہ خاں صاحب (ایڈریس)

۱۳۔ ٹیلی روڈ لاہور۔

سوال ۱۳۶۶ ابتدائی زمانے میں چاروں بلڈنگوں میں اندازاً کتنے نفوس قیام

پذیر ہوئے؟

جواب ۱۵۲ خاندان مسیح موعود کے افراد

۸۰۱ (دوسرا احمدی)

سوال ۱۳۶۷ رتن باغ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب اس میں خاندان مسیح موعود کے بابرکت افراد ٹھہرے، اہم اجلاس ہوئے،

مختصر نمازیں اور جمعہ کے اجتماع ہوئے۔ اہم مشاورت ہوئیں۔ لشکر خانہ کھلا۔

سوال ۱۳۶۸ پاکستان سے روزنامہ الفضل کا اجراء کب ہوا اور ایڈیٹر کون تھے؟
 جواب پہلا پرچہ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ء کو جناب بشن دین صاحب ننویر کی ادارت میں نکلا۔

سوال ۱۳۶۹ لوٹے احمدیت کا بکس کب پاکستان آیا اور کون لائے؟
 جواب ۳ ستمبر ۱۹۴۶ء کو حضرت قمر الانبیاء کی ہدایت پر مرزا عبدالغنی صاحب لے کر آئے۔

سوال ۱۳۷۰ ریڈیو پاکستان سے قادیان کی صورتِ حال سے متعلق خبریں کون نشر کرتے تھے؟
 جواب شیخ نمبر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور روزانہ مشام سوا اٹھ بجے۔

سوال ۱۳۷۱ ”الفضل“ کے ابتدائی پرچوں میں ادارہ کی طرف سے بغیر نام کے جوامم مضمون چھپے انہیں کون لکھا کرتے تھے؟
 جواب حضرت مصلح موعودؑ و خدام سے راضی ہوا

سوال ۱۳۷۲ ”کیا آپ سچے احمدی ہیں“ کے عنوان سے ”الفضل“ کی پہلی اشاعت میں حضور کی ہدایت میں سب سے زیادہ زور کس بات پر دیا گیا تھا؟
 جواب ”نمازوں پر زور دیں اگر آپ کی بیوی نماز میں کمزور ہے اُسے سمجھائیں باز نہ آئے طلاق دے دیں۔ اگر آپ کا خاوند نماز میں کمزور ہے اُسے سمجھائیں اگر اصلاح نہ کرے خلع کر لیں۔ اگر آپ کے بچے نماز میں کمزور ہیں تو ان کا اُس وقت تک کے لئے مقاطعہ کر دیں کہ وہ اپنی اصلاح کر لیں۔“

سوال ۱۳۷۳ ہمیں نے قادیان میں جو نوجوان دیکھے ہیں وہ ان یہودی نوجوانوں سے بھی زیادہ بہادر ہیں جنہیں فوجی طور پر ٹرینڈ کیا گیا ہے آپ انہیں مرنے نہ دیں کیونکہ اگر وہ زندہ رہے تو ان کی زندگی ان کی موت سے بھی زیادہ شاندار ہوگی، احمدی جوانوں کو یہ خراج تحسین کس نے پیش کیا؟

جواب پاکستان فوج کے سپر آئرس نے جو ۹۰ ٹرک میں قادیان کی عورتوں اور بچوں کو بحفاظت پاکستان میں لے آئے۔

سوال ۱۳۷۴ ستمبر ۱۹۷۷ء تک قادیان میں کتنے بیرونی مسلمان پناہ گزینوں نے پناہ لی؟

جواب قریباً پچاس ہزار۔

سوال ۱۳۷۵ نامساعد حالات میں تمام عورتوں بچوں کو حفاظت سے پاکستان منتقل کرنے کی مثال کہیں اور مل سکتی ہے؟

جواب قطعاً نہیں یہ بہت بڑا معجزہ تھا جماعتی نظام اور حضرت مصلح موعود کی ہدایت، مجاز کارنگ رکھتی ہیں۔

سوال ۱۳۷۶ دہی میں ۱۹۷۷ء کے فسادات کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے احمدیوں کے نام بتائیے۔

جواب بالونہ ریا احمد صاحب، امیر جماعت دہلی، بالو محمد لویس صاحب،

چودھری غلام محمد صاحب، محمد حسین صاحب، اور ان کی اہلیہ۔

سوال ۱۳۷۷ شروع کے شہداء کا نام بتائیے۔

جواب چودھری احمد خان صاحب، اللہ بخش صاحب تیلی، احمد علی خاں صاحب۔

سوال ۱۳۷۸ قادیان کے علاوہ بھی کوئی مذہبی مرکز محفوظ مامون رہا؟

جواب خدائے تعالیٰ نے قادیان کو محفوظ رکھا جب کہ زیادہ وسائل والے مراکز

محفوظ نہ رہ سکے مثلاً جمال پور میں جماعت اسلامی کا ”دارالاسلام“ خالی اور دیوان ہو گیا۔

سوال ۱۳۷۹ قیام پاکستان کے بعد انجمن انصار المسلمین کس نے قائم کی اور اس

کے غرض و مقاصد کیا تھے؟

جواب حضرت مصلح موعود نے قائم فرمائی جس کا مقصد اوسین مشرقی پنجاب

کی بہتر بنانا تھا۔

سوال ۱۳۸۰ احمدی طیارے کے کارنامے کے الفاظ سے کون سا واقعہ دہی میں آیا؟

جواب فتح گڑھ چوڑیاں کے مسلمانوں کی بھدکوں مرنے کے اطلاق پا کر وہاں روٹیاں کھانے کا سامان اور حوصلہ بلند کرنے کے لئے اشتہار پھینکے گئے۔ اُس وقت کے اخبارات نے اُس کارنامے کو بہت سراہا۔

سوال ۱۳۸۱ قادیان کی احمدی آبادی ۱۹۴۷ء میں کتنی تھی؟

جواب ۱۲ ہزار تقریباً۔

سوال ۱۳۸۲ لاہور میں احمدی ہاجرین کی اولین تعداد کیا تھی؟

جواب ایک لاکھ تقریباً۔

سوال ۱۳۸۳ ہاجرین کی طبی سہولتوں کا کیا انتظام تھا؟

جواب یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء سینٹ بلڈنگ لاہور میں مختصر سی ڈسپنسری نوہ ہسپتال کے نام سے قائم کی گئی۔

سوال ۱۳۸۴ قادیان سے لوگوں کی امانتیں کس طرح لاہور منتقل ہوئیں؟

جواب شیخ فضل احمد صاحب ٹیالووی معجزانہ حفاظت میں کئی دیگر بیسیوں کے ساتھ

خزانے کی بیٹیاں لاہور لانے میں کامیاب ہو گئے اسی طرح محترم عبدالحمید صاحب عاجز کو بھی امانات لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سوال ۱۳۸۵ حفاظت مرکز (قادیان) کا شعبہ کب قائم ہوا اور اس کے پہلے نگران کون تھے؟

جواب یہ شعبہ حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب کی زیر نگرانی جون ۱۹۴۸ء

میں قائم ہوا۔

سوال ۱۳۸۶ قادیان میں سب سے زیادہ لوٹ مار قتل و غارت اور املاک کو نقصان کس تاریخ کو پہنچایا گیا؟

جواب ۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو جب کہ رکھوں نے قادیان پر حملہ کیا۔

سوال ۱۳۸۷ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے کب قادیان سے ہجرت فرمائی؟

جواب ۱۴ نومبر ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۸۸ قادیان کو بچانے کے لئے دنیاوی کوششوں میں حضور نے کیا تدابیر اختیار فرمائیں ؟

جواب پاکستان کے اعلیٰ ترین عہدیداروں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ پنڈت نہرو سے ملاقات کر کے انہیں ساری صورت حال بتلائی گئی مگر فائدہ نہ ہوا اس کے علاوہ مختلف حُفود نے وزیر اعظم پنجاب ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اور سردار سورن سنگھ سے بھی ملاقاتیں کیں مگر گاندھی اور دوسرے رہنماؤں کو تاریں دی گئیں۔ علاوہ ازیں حضرت مصلح موعود نے بعض مضامین پمفلٹوں کی صورت میں چھپوائے۔

سوال ۱۳۸۹ قادیان میں کرفیو کب لگایا گیا ؟

جواب ۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۹۰ قادیان کے مسلمانوں کو تحفہ دمشق بنانے کے لئے کیا تدابیر کی گئیں ؟

جواب بجلی بند کر دی گئی۔ کرفیو لگا کر خوب ٹوٹا گیا۔ آلاپینے کی چکیاں بند ہو گئیں خاکروہوں کو کام کرنے سے روکا۔ گھروں کی تلاشیاں لے کر ہر قسم کا سامان لے گئے۔ بات بے بات گولیاں چلا چلا کر ہراساں کیا اور تقریباً پانچ سو مسلمان مارے گئے۔

سوال ۱۳۹۱ کیا اُس وقت کے پریس نے احمدیوں کی بہادری کو سراہا ؟

جواب پاکستان اور بیرون پاکستان متعدد بااثر اخبارات نے مفصل خبریں شائع

کیں۔ اور اُن کے حوصلوں کو سراہا۔

سوال ۱۳۹۲ پاکستان میں قیام امن کے لئے احمدیوں نے کیا کوششیں کیں ؟

جواب احمدیوں کو ہدایت کی گئی کہ ہندوؤں اور سکھوں کی جو بھی چیز ملے۔

ورثاء کو دے دو۔ اُن کا قافلہ بے تو تعرض نہ کرو بلکہ کھانا وغیرہ کھلا دو اس طرحی سلوک

کے اپنے پرلئے سب معترف تھے۔ قیام امن کے لئے گاندھی جی کو خط بھی لکھا۔

سوال ۱۳۹۳ تحریک جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا قیام کب عمل میں آیا اور

اس کے پہلے انچارج کون تھے ؟

جواب وسط نومبر ۱۹۴۷ء کو دفتر جوہنت بلائنگ کے ایک کمرہ میں بنایا گیا

مولوی عبدالرحمن انور صاحب پہلے انچارج تھے۔

سوال ۱۳۹۴ ربوہ کا پیرانا نام کیا تھا؟

جواب چک ڈھکیاں۔

سوال ۱۳۹۵ حضور نئے مرکز کے لئے اراضی دیکھنے کے لئے لاہور سے کب روانہ ہوئے اور ساتھ کون سے رفقاء تھے؟

جواب ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو روانہ ہوئے۔ اور حضور کے ساتھ۔
حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔
حضرت نواب محمد دین صاحب۔

حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درہ۔

چوہدری اسد اللہ خان صاحب

راجہ علی محمد صاحب افسر مال۔

شیخ محمد دین صاحب افسر خاندان تھے۔

سوال ۱۳۹۶ ربوہ کی آباد کاری میں حضرت مصلح موعود کے بعد کس بزرگ کی

محنت و کوشش کا نمایاں حصہ ہے؟

جواب خود حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ ربوہ کے قیام کا سہرا نواب محمد دین

صاحب کے سر ہے جن کی منتقلیادگار فضل عمر ہسپتال میں قائم ہو رہی ہے۔

سوال ۱۳۹۷ ربوہ کی اراضی کی خرید کی منظوری ڈپٹی کمشنر جھنگ کی طرف سے کب ملی؟

جواب ۱۹ جون ۱۹۴۸ء کو۔

سوال ۱۳۹۸ زمین کی قیمت اور رجسٹری کے اخراجات پر شروع میں کیا خرچ آیا؟

جواب ۱۲ ہزار روپیہ۔

سوال ۱۳۹۹ زمین کا رقبہ اور قیمت فی ایکڑ کیا تھی؟

جواب ۱۰۳۷۔ ایکڑ کس روپے فی ایکڑ۔

سوال ۱۴۰۰ ۱۹۴۷ء میں افضل کے اداروں میں حضور نے بہت سے قیمتی سیاسی

مشورے دیئے۔ کچھ مشوروں کا ذکر کیجئے۔ اگر ان مشوروں پر عمل ہوتا تو پاکستان کی شکل

اسی کچھ اور ہوتی ؟

جواب انڈونیشیا، ایبے سینیا اور سعودی حکومت سے سفارتی تعلقات پاکستان

فوج میں اضافہ اور اس کی رہنمائی کے لئے پاکستانی جنرل مقرر کرنے کا مشورہ۔

دفاع پاکستان کے لئے ٹیرٹوریل فورس اور فوجی کلبوں کے اجراء کی مفید تجویز، ہل کارڈز

ہوم کارڈز بنانے کا مشورہ، ملکی پریس کو صحیح خبریں چھاپنے کا مشورہ، کارخانے جلد جاری

کرنے کا مشورہ، ملک میں فوری آئینی تبدیلیاں کی جائیں تا قیام پاکستان کے مقاصد

کی تکمیل ہو۔

سوال ۱۴۰۱ عارضی جمہوریہ کشمیر کی حکومت کی تشکیل کے اجلاس کی صدارت کس

نے فرمائی ؟

جواب حضرت مصلح موعود (غلا آپ سے راضی ہو) تھے۔

سوال ۱۴۰۲ آزاد کشمیر حکومت کے پہلے صدر کون تھے ؟

جواب خواجہ غلام نبی گلگاری صاحب الزور۔

سوال ۱۴۰۳ تحریک جدید کے چودھویں سال کا آغاز کس تاریخ سے ہوا ؟

جواب ۲۸ نومبر ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۴۰۴ قادیان میں احمدیہ محلہ کی حد بندی کب ہوئی ؟

جواب ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۴۰۵ لاڈ میں مسلمانوں کا وہ آخری کالج دیکھ لوں جو اب غیر مسلموں کے

ہاتھوں میں جا رہا ہے ؟ یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے ؟

جواب جناب حسین شہید سہروردی صاحب نے ”مینارۃ البیح“ سے دوہین

کے ذریعے قادیان کا جائزہ لیتے ہوئے کہے۔ جس پر ڈاکٹر نضامیہ نے کہا یہ عارضی طور پر

جا رہا ہے پھر ضرور جلد ہی واپس آئے گا۔

سوال ۱۴۰۶ قادیان میں ایک مختصر محلہ احمدیہ کے قیام کا جائزہ لینے کے لئے کون کون

سے بھارتی لیڈر قادیان آئے ؟

جواب میں سائرہ بائی
میسٹر کرشنا مورتی۔
ڈاکٹر سوفٹ۔

سوال ۱۴۰۷ "اے قادیان کی مقدس سرزمین تو ہمیں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ پیار ہی ہے لیکن حالات کے تقاضے سے ہم یہاں سے نکلنے پر مجبور ہیں۔ اس لئے ہم تجھ پر سلامتی بھیجتے ہوئے رخصت ہوتے ہیں" یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے؟

جواب یہ الفاظ ہجرت کے وقت مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کہے۔
سوال ۱۴۰۸ عہدِ درویشی کے بعد قادیان کے پہلے امیرِ جماعت کون تھے؟
جواب مولوی عبدالرحمن صاحب جٹ۔

سوال ۱۴۰۹ قادیان میں درویشوں کے قیام سے حضرت بانی سلسلہ کا کون سا الہام پڑا ہوا؟
جواب "یہ نان تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔"

سوال ۱۴۱۰ سب سے پہلے درویشوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب ۲۲۱ نوجوان، ۵۷ درمیانی عمر کے ۳۵ بوڑھے تھے، کل ۳۱۳۔
سوال ۱۴۱۱ جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کی منتقلی کس صورت میں ممکن ہو سکی؟

جواب ۱۳ نومبر ۱۹۴۷ء کو دونوں ادارے لاہور میں قائم فرمائے مگر جگہ کی گنجی کی وجہ سے ان کو چنیوٹ منتقل کیا گیا مگر دو ماہ بعد ان کا قیام احمد نگر میں ہوا۔ اور

مولانا ابوالعطاء صاحب ان دونوں اداروں کے پرنسپل مقرر ہوئے۔

سوال ۱۴۱۲ احمد نگر میں جامعہ احمدیہ کے سہ ماہی رسالہ کا کیا نام تھا؟

جواب "المنشور"

سوال ۱۴۱۳ جماعت کی ذیلی تنظیموں میں سے کس تنظیم نے سب سے پہلے لاہور

میں اپنا دفتر قائم کیا؟

جواب خدام الاحمدیہ نے نومبر ۱۹۴۷ء میں۔

سوال ۱۴۱۴ دسمبر ۱۹۴۷ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں خلیفہ وقت کے شامل نہ ہوسکے۔

سے حضرت سیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا کون سا رویہ پورا ہوا؟

جواب حضرت سیح موعود نے ۲۴ دسمبر ۱۹۴۷ء کو رویہ دیکھا کہ قادیان کے راستے میں محو ذخار ہے۔ واپس چلے آئے کہ ابھی یہ راہ خوفناک ہے۔

سوال ۱۴۱۵ ۱۹۴۷ء کے جلسہ سالانہ قادیان کی حاضری کتنی تھی اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب بیت اقصیٰ میں اس میں ۲۵۳ درویش ۲۴ غیر مسلم تین احمدی خواتین چار غیر احمدی عورتیں ایک ننھی بچی۔

سوال ۱۴۱۶ ”میں آسمان پر خدا تعالیٰ کی انگلی کو احمدیت کی فتح کی خوشخبری بکھتے ہوئے

دیکھتا ہوں۔ جو فیصلہ آسمان پر ہونے میں اُسے رد نہیں کر سکتی اور خدا کے حکم کو انسان بدل نہیں سکتا“ یہ الفاظ مصلح موعود نے کس موقع پر فرمائے؟

جواب جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۴۷ء کے لئے پیغام میں۔

سوال ۱۴۱۷ لاہور میں پہلی مجلس مشاورت کس تاریخ کو ہوئی؟

جواب ۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۴۱۸ لاہور میں جلسہ سالانہ کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء کو رتن باغ لاہور کے میدان میں (جلسہ گاہ کا رقبہ

220 x 750 فٹ تھا چاروں طرف 72 گیلیاں تھیں۔

سوال ۱۴۱۹ ۱۹۴۸ء کی مجلس مشاورت کن تاریخوں میں منعقد ہوئی تھی؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء۔

سوال ۱۴۲۰ اس مشاورت میں کتنا بجٹ پاس کیا گیا؟

جواب ۲۰ لاکھ۔

سوال ۱۴۲۱ عالم روحانی کا بلند ترین مینار یا مقام ”محمدیت“ سیر روحانی کی پختی تقریر حضرت

مصلح موعود نے کب فرمائی؟

جواب جلسہ ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء میں (یہ دراصل جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۷ء کا تتمہ تھا۔
جلسہ سالانہ میں عورتوں، بچوں کی شرکت کی مخالفت تھی مگر اس میں عام اجازت تھی)

سوال ۱۴۲۲ اس جلسہ سالانہ تتمہ پروگرام میں حاضری کتنی تھی؟

جواب سوا چار ہزار کے قریب جلسہ گاہ کے اندر اور باہر لاتعداد خلقت تھی پریس
گیلری بھی بھری ہوئی تھی۔

سوال ۱۴۲۳ ”میں اسلام کی بلند ترین عمارت میں... اتنی اینٹیں لگانا چاہتا ہوں جتنی اینٹیں لگانے
کی خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے۔ میں اس عظیم الشان عمارت کو مکمل کرنا چاہتا ہوں یا اس عمارت کو
اتنا اونچا لے جانا چاہتا ہوں جتنا اونچا لے جانے کی اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے دے اور میرے جسم کا
ہر ذرہ اور میری روح کی ہر طاقت اس کام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خرچ ہوگی اور دنیا کی
کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی میرے اس ارادے میں حائل نہیں ہوگی“

یہ غیر شدت الفاظ حضور نے کس موقع پر ارشاد فرمائے؟

جواب پاکستان کو اسلامستان بنانے کا عزم کرتے ہوئے۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء جلسہ کے موقع پر فرمائے۔

سوال ۱۴۲۴ ملک عطاء الرحمن صاحب مبلغ فرانس کو حکومت کی طرف سے تبلیغ
کی اجازت کب ملی؟

جواب فروری ۱۹۴۸ء میں

سوال ۱۴۲۵ ”اسلام کا نیا حملہ یورپ پر“ کے عنوان سے ملک صاحب موصوف
کی کوششوں پر جماعت احمدیہ کا تعارفی مضمون کہاں شائع ہوا؟

جواب REUTER کے نامہ نگار نے انٹرویو لیا اور ایک تفصیلی مضمون

تیار کر کے اپنی عالمگیر سروس کے ذریعے سے تمام ممالک میں بغرض اشاعت بھیجوا یا۔

سوال ۱۴۲۶ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اقوام متحدہ میں مسئلہ

فلسطین کے موضوع پر کب تقریر فرمائی؟

جواب ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو۔

سوال ۱۴۲۷ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کاندھلوان میں کتنے عرصہ قیام رہے؟

جواب نومبر ۱۹۴۷ء سے جولائی ۱۹۴۸ء تک۔

سوال ۱۴۲۸ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب پاکستان کے وزیر خارجہ کب مقرر ہوئے؟

جواب ۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء کو۔

سوال ۱۴۲۹ ۱۹۴۷ء میں کون سی اہم کتب شائع ہوئیں؟

جواب ۱۔ تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد۔

۲۔ حیدر آباد دکن سے اسامہ القرآن فی القرآن مؤلفہ حضرت شیخ

یعقوب علی عرفانی البکیر۔

سوال ۱۴۳۰ ۱۹۴۸ء میں حضور نے کن اہم مقامات کا تاریخی دور کیا اور خطاب فرمایا؟

جواب سیالکوٹ، جہلم، کراچی، پشاور، راولپنڈی، کوئٹہ وغیرہ۔

سوال ۱۴۳۱ حضور ۱۹۴۹ء میں کراچی کب تشریف لائے اور نماز جمعہ کہاں پڑھائی؟

جواب ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء کو (بندریہ کراچی میل) اور نماز جمعہ بندر روڈ پر

ایک کھلے میدان میں پڑھائی۔

سوال ۱۴۳۲ ۱۴ مارچ ۱۹۴۸ء کو حضور نے کہاں لیکچر دیا اور موضوع کیا تھا؟

جواب خاقان دینا ہال موضوع ”پاکستانیوں سے چند صاف صاف باتیں“

سوال ۱۴۳۳ ۱۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو حضور نے خواتین کو کہاں خطاب فرمایا اور

حاضرت کی تعداد کیا تھی؟

جواب تھیسو سافیکل ہال، حاضری چھ سارے چھ سو تھی۔

سوال ۱۴۳۴ ۱۹ مارچ ۱۹۴۸ء کو کراچی سے روانگی کے وقت حضور نے جماعت

کو تین نصائح فرمائیں تینوں بتائیے؟

جواب ۱۔ وقت ضائع نہ کریں۔

۲۔ قرآن پاک پڑھیں۔

۳۔ مرد داڑھی رکھیں۔

سوال ۱۴۳۵ ۵ اپریل ۱۹۴۸ء کو حضور نے پشاور میں کہاں خطاب فرمایا اور موضوع کیا تھا؟

جواب ”پیشل گورنمنٹ ہال“ (موضوع) ”پاکستانیوں سے کھلی کھلی باتیں“

سوال ۱۴۳۶ ۶ اپریل ۱۹۴۸ء لڈی کوتل میں تو رخم سے واپسی پر شہنوازی اور آفریدی قبیلوں نے حضور سے ملاقات کی اس ملاقات کی کیا وجہ تھی؟

جواب وہ ان بہادروں کے سالار کو دیکھنا چاہتے تھے جو فتادیان کی ناساہ حالات میں حفاظت کرتے رہے۔

سوال ۱۴۳۷ مشن کلچ پشاور میں ۸ اپریل ۱۹۴۸ء کو پانچ سے سات بجے تک حضور نے ایک لیکچر دیا آپ کے مخاطب کون تھے؟

جواب زیادہ تر طلباء۔

سوال ۱۴۳۸ سفر پشاور کے آخری دن حضور سے کچھ لوگوں نے آٹو گراف لئے آپ نے کیا تحریر فرمایا؟

جواب ”اتقوا اللہ۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ سنجیدگی اختیار کرو۔ کلمہ طیبہ۔“

سوال ۱۴۳۹ نشاط سینما ہال راولپنڈی میں ۱۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو حضور کے لیکچر کا اہم موضوع کیا تھا۔ مہجین کی تعداد بھی بتائیے؟

جواب ”سیکیورٹی کونسل کا فیصلہ پاکستان کے خلاف ہوگا۔ (حاضری) ۱۵۰۰۔“

سوال ۱۴۴۰ حضور نے ۱۹۴۸ء میں کوئٹہ کا سفر کس پر کیا اور کب؟

جواب حضور ”پاکستان میل“ سے ۹ جون کو لاہور سے روانہ ہوئے۔

سوال ۱۴۴۱ ”انقلاب“ پنجاب اور اخبار ”میزان“ بلوچستان (۴ جون ۱۹۴۸ء)

میں حضور کی تقریر کے نکات شائع ہوئے اہم باتیں کیا تھیں؟

جواب یہ ان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کیجئے۔ اسلام عمل سے نافذ ہوتا ہے

معاذ کشمیر کو مضبوط بنائیں۔ (میران)

نفاذ شریعت پر زور نہ دو اچھے مسلمان بنو (القلاب)

سوال ۱۴۴۲ ”پاکستان کا مستقبل“ کے عنوان سے حضور نے کہاں تقریر فرمائی؟

جواب ۴ جولائی کو کوٹلہ شہر کے ٹاؤن ہال میں۔

سوال ۱۴۴۳ کوٹلہ میں تقاریر سے لوگوں کا رجحان احمدیت کی طرف ہوا تو مخالفین

نے پوسٹر لگائے اور مخالفت کی آگ کو ہوا دی اس کا رد عمل کیا ہوا؟

جواب تحقیق و جستجو میں اضافہ ہوا اور لوگ گروہ درگروہ حقیقتِ حال

جاننے کے لئے آنے لگے۔

سوال ۱۴۴۴ عرصہ قیام کوٹلہ میں شہید ہونے والے احمدی میجر کا نام بتائیے؟

جواب ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب جن کو مخالفین نے چھرا گھونپ کر شہید کر دیا تھا۔

سوال ۱۴۴۵ حضور نے جنازہ اور تدفین کے بعد شہید احمدیت میجر محمود احمد

صاحب کے لئے کیا دعا کی؟

جواب ”اے خدا ہم جو آخری خدمت اس بھائی کی کر سکتے تھے وہ ہم نے کر دی

ہے جب اس کے پاس فرشتے سوال و جواب کے لئے آئیں تو ان کے سوال و جواب کو اپنے

فضل سے آسان کر دیجیو،

سوال ۱۴۴۶ کوٹلہ سے واپسی کب ہوئی؟

جواب ۴ ستمبر ۱۹۷۸ء کو۔

سوال ۱۴۴۷ ”یاد رکھیں کہ کشمیر گیا تو پاکستان گیا“ ان الفاظ میں حضرت مصلح موعود

نے کب اتباہ فرمایا تھا؟

جواب ۱۱ جنوری ۱۹۷۸ء کے ایک مکتوب میں جو حضرت چوہدری سر ظفر اللہ

خان صاحب کے نام تھا۔ آپ ان دنوں اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے

نیویارک تشریف لے گئے تھے

سوال ۱۴۴۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو حضرت مصلح موعودؑ نے مجلس شاورت کے نمائندگان سے کس خاص بات کا عہد لیا؟

جواب قادیان سے وابستگی کا۔

سوال ۱۴۴۹ مارچ ۱۹۴۸ء کی اردو کانفرنس پنجاب یونیورسٹی کے نام پیغام میں حضورؑ نے جن خاص باتوں کا ذکر کیا مختصراً بتائیے؟

جواب ۱۔ اردو میں عربی فارسی الفاظ کی شمولیت مسلمانوں نے نسبتاً زیادہ کی۔
۲۔ پاکستان کی سرکاری زبان اردو ہونی چاہیئے۔

سوال ۱۴۵۰ نصاب کمیٹی حکومت پنجاب کے مطالبہ پر تعلیمی نصاب میں مشروب کے لئے حضورؑ نے ۸ روکنی کمیٹی بنائی تھی ان کی تجاویز میں سے وہ حصہ بتائیے جو پرائمری اور مڈل سینڈرڈ کے دینی نصاب سے ہے۔

جواب ۱۔ قرآن مجید ناظرہ، قرآن شریف کی چھوٹی سورتیں اور قرآنی دعائیں۔
۲۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح۔ اسلامی اخلاق۔

سوال ۱۴۵۱ ”سوال فلسطین کا نہیں سوال مدینہ کا ہے سوال یروشلم کا نہیں سوال خود مکہ مکرمہ کا ہے سوال زید اور بکر کا نہیں سوال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا ہے“ ان الفاظ میں قیام اسرائیل پر دنیا میں سب سے شدید احتجاج کس نے کیا؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ نے۔

سوال ۱۴۵۲ ”اَلْكَفُّوْهُمُ لِمَلَّةٍ وَّ اِحْدَثُوْهُ“ یہ ایک مضمون کا عنوان ہے جو حضرت مصلح موعودؑ نے الفضل میں رقم فرمایا اس مضمون کی عرب ممالک میں کیسے اشاعت ہوئی؟

جواب اس کی نقلیں وسیع پیمانے پر پڑھ لکھ طبقے تک پہنچائی گئیں۔ ریڈیو شام نے غلامہ نشر کیا۔ چوٹی کے عربی اخبارات نے عربی ترجمہ شائع کیا۔

سوال ۱۴۵۳ حضورؑ نے رسالہ ”احمدیت کا پیغام“ کس موقع پر پسر و قلم فرمایا؟

جواب ۱۳، ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو جماعت احمدیہ سیکوٹ کے سالانہ جلسہ کے لئے

وہاں کے امیر بالبو قاسم الدین نے پیغام کی درخواست کی تو یہ مضمون لکھا گیا۔

سوال ۱۴۵۲ ربلوہ کو تاریخی اعتبار سے بہت بڑی اہمیت حاصل ہے کچھ تفصیل بتائیے؟

جواب اموی بادشاہ ولید بن عبد الملک کے نامور جنرل محمد بن قاسم نے سندھ اور ملتان کی فتح کے بعد اپنے لشکر جہاد سمیت دریائے چناب کو عبور کیا اور کشمیر کی طرف پیش قدمی کی اس موقع پر عرب فوج اور چینیٹ کے ہندو راجہ کی خوریز جنگ ہوئی اور چینیٹ کو فتح کرتے ہوئے تقریباً ستو مجاہدوں نے جام شہادت نوش کیا چنانچہ آج تک اس سرزمین پر شہیدوں کا قبرستان موجود ہے۔

سوال ۱۴۵۵ دارالہجرت کے نام کے لئے ابتدائی طور پر کیا نام تجویز ہوئے؟

جواب مادی۔ ذکری۔ دارالہجرت۔ مدینۃ المسیح اور ربلوہ۔

سوال ۱۴۵۶ ربلوہ نام کس نے پیش کیا تھا؟

جواب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے۔

سوال ۱۴۵۷ ربلوہ کی طرف پہلے قافلہ کی روانگی کب اور کس کے زیر انتظام ہوئی؟

جواب ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ء۔ عبد السلام اختر صاحب امیر قافلہ تھے۔

سوال ۱۴۵۸ ربلوہ کے افتتاح کی تقریب پر سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

جواب ایک ترک نوجوان محمد افضل صاحب نے۔

سوال ۱۴۵۹ اردن میں احمدیہ مشن کی بنیاد کس نے ڈالی اور کب؟

جواب مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے ۲ مارچ ۱۹۴۸ء کو عمان میں۔

سوال ۱۴۶۰ چغتائی صاحب کے ذریعے حضرت مصلح موعودؑ نے کس اہم شخصیت

کو سلام بھیجا؟

جواب والی اردن شاہ عبداللہ ابن حسین کو۔

سوال ۱۴۶۱ یہ مشن کتنا عرصہ کام کرتا رہا؟

جواب سوال سال تک ۔

سوال ۱۴۶۲ ابتدائی طور پر کون سے دفاتر ریلوہ میں منتقل کئے گئے؟

جواب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ۔

تحریک جدید ۔ بیت المال ۔

سوال ۱۴۶۳ ریلوہ کے ابتدائی نوواردان کو کس قسم کی مشکلات درپیش تھیں؟

جواب پانی کی کمیابی ۔ شدید گرمی ۔ آندھی اور علاج معالجے کی وقت ۔

سوال ۱۴۶۴ سر زمین ریلوہ کا سروے کرنے میں کن بزرگوں نے حصہ لیا؟

جواب رفیق حضرت مسیح موعود جناب فضل الدین مکیوہ صاحب ۔

جناب محمد مختار صاحب ۔ جناب عبدالقادر صاحب ۔

سوال ۱۴۶۵ LAYOUT کا کام کس کی محنت کا نتیجہ ہے ابتدائی اور مرکزی عمارتوں

کے نقشے کس نے تیار کئے؟

جواب ملک محمد خورشید صاحب ۔

تاضی محمد رفیق صاحب ۔

سرदार بشیر احمد صاحب ۔

چوہدری عبداللطیف صاحب ۔

چوہدری عبدالرحیم صاحب ۔

سوال ۱۴۶۶ شہر کی پلاننگ کی منظوری میں کیا مشکلات حائل ہوئیں؟

جواب ٹاؤن پلاننگ کی منظوری دینے والے عملہ نے ممکن حد تک رخص

ڈالے ۔ تاخیر کی غیر ضروری قطع و برید کی مگر محنت شاقہ اور دُعاؤں سے مشکلات

پر قابو پایا گیا ۔

سوال ۱۴۶۷ پانی کی تلاش میں نلکے کھودنے کا کام کس نے شروع کیا؟

جواب قریشی فضل حق صاحب ، غلام نبی صاحب ، قریشی محمد اکمل صاحب

اور قریشی محمد احمد صاحب نے ۔

سوال ۱۴۶۸ گیارہ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو ربوہ کی سرزمین کے حوالے سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب اس روز پانی نکل آیا۔

سوال ۱۴۶۹ ابتدائی طور پر نکلنے والے پانی کی ٹیسٹ رپورٹ کیا تھی؟

جواب ذراعت اور انسانی صحت کے لئے مضر ترساں ہے۔

سوال ۱۴۷۰ پانی کی کھدائی کی کئی ناکام کوششوں کے بعد اچھے پانی کا حصول کیوں کر ممکن ہوا؟

جواب حضرت مصلح موعود کی دُعاؤں کو خدا تعالیٰ نے سنا اور ایک الہامی شعر میں پانی کی خوشخبری دی۔

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب

پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

یہ الہام ۲۱ اپریل ۱۹۴۹ء کو ہوا اور پانی وافر مقدار میں مل گیا اور آج تک مل رہا ہے اور اُس نے بھی ان شاء اللہ ملتا رہے گا۔

سوال ۱۴۷۱ اس دُعا کی قبولیت اور پانی کے وافر ملنے سے حضرت مسیح موعودؑ آپ پر ملتی ہوئی کون سا الہام ایک رنگ میں پورا ہوا؟

جواب ”يُخْرِجُ هَهُنَا دَوْحَةً اِسْمَاعِيلَ“

تذکرہ صفحہ ۵۹۵ طبع چہارم ربوہ) یعنی اس کا ہم و ہم باہر نکال دے گا اسماعیل کے درخت کو۔ سوال ۱۴۷۲ ربوہ میں پہلی عارضی عمارت کی بنیاد کس نے رکھی۔ اس عمارت کی کچھ تفصیل بتائیے؟

جواب حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور ربوہ میں موجود فقائے مسیح نے۔ یہ عمارت سات کمروں پر مشتمل تھی اور دفتری گودام کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ لنگر خانہ کی گندم کا طاک اور لائبریری کی کُتب اس میں رکھی گئیں۔

سوال ۱۴۷۳ ۱۴ نومبر ۱۹۴۸ء کو حضرت مصلح موعودؑ باغ لاہور سے ربوہ پر

کانفرنس کے لئے تشریف لائے مشہور صحافی کون سے ہمراہ آئے ؟
 جواب کرنل فیض احمد صاحب فیض (پاکستان ٹائمز)
 میاں محمد شفیع صاحب (پاکستان ٹائمز)
 مسٹر جمیل الزماں صاحب (سول اینڈ میڈی گزٹ)
 مولانا عبدالجبار صاحب ساک (انقلاب)
 سردار فضل صاحب (احسان)
 میاں صالح محمد صدیقی صاحب (مغربی پاکستان)
 مولانا باری علیگ صاحب (برٹش انفارمیشن سروس)
 مسٹر عثمان صدیقی صاحب (سٹار نیوز ایجنسی)
 پروفیسر محمد سرور صاحب (آفاق)
 جناب شاقب زریوی صاحب (الفصل)

سوال ۱۴۷۴ (اس پریس کانفرنس کو اجازت نے کس قدر کو ریج دی؟)

جواب پریس کانفرنس میں حضور کا خطاب سننے والے اخبار نویسوں نے بہت اچھی طرح لمبی شہ ترخیوں کے ساتھ خبریں دی اور دوسرے اخباروں نے اُن کے حوالے سے خبریں اس خبر میں تعصب نہیں تھا۔

سوال ۱۴۷۵ قادیان کے درویشوں کا ابتداء میں سوشل بائیکاٹ کیوں کیا گیا؟

جواب کئی وجوہات تھیں جو ہندو جائیدادوں پر قبضہ کے لئے آس لگائے بیٹھے تھے انہیں درویشان کے رُک جانے سے مایوسی ہوئی۔ اس لئے کئی من گھڑت جھوٹ نراش کراشتعال پھیلا یا گیا اور سوشل بائیکاٹ اور مقاطعہ کا اعلان کیا گیا۔

سوال ۱۴۷۶ ابتدائی سالوں میں درویشان کی طبی خدمات کن ڈاکٹروں نے سر انجام دیں؟

جواب مسٹر ڈاکٹر محمود احمد صاحب (شہید احمدیت کوٹہ)

کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب۔

سوال ۱۴۷۷ درویشان قادیان نے وقارِ عمل سے کون سے ضروری اہمیت

کے کام کئے؟

جواب: بہشتی مقبرے کے گرد دیوار۔ احاطے میں چار کوارٹر کی تعمیر سبزیاں اگکانا اور رہائش کے مخصوص علاقے میں مرمت وغیرہ

سوال ۱۲۷۸ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی درویشانہ زندگی کا آغاز کب ہوا؟
جواب: ۵ مارچ ۱۹۷۸ء کو۔

سوال ۱۲۷۹ درویشانہ قادیان کو بیوت الحمد کی خدمت کا کس طرح موقع ملا؟

جواب: قادیان میں احمدیوں کی ۱۹ اور دوسرے مسلمانوں کی ۴ بیوت الحمد تھیں اس کے علاوہ پُرانی عید گاہ اور سات قبرستان تھے۔ چند درویش انتظامیہ سے اجازت لے کر جاتے اور ان بیوت الحمد کی صفائی اور مرمت اپنے ہاتھوں سے کرتے۔

سوال ۱۲۸۰ بہشتی مقبرہ قادیان سے ملحق باغ کو جماعت احمدیہ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟
جواب: اس باغ میں حضرت بانی سلسلہ ۱۷ اپریل ۱۹۰۵ء سے ۲ جولائی ۱۹۰۵ء

تک مقیم رہے اسی میں شہنشین ہے جہاں حضرت بیٹھا کرتے تھے اسی باغ میں خلافتِ اولیٰ کی پہلی بیعت ہوئی نیز حضرت آندلس کا جنازہ پڑھا گیا۔ اکثر بزرگان کا جنازہ بھی اس میں پڑھا گیا۔ عیدیں بھی اکثر اسی باغ میں پڑھی جاتی تھیں۔

سوال ۱۲۸۱ اعوان شہ مسلم خواتین کی بازیابی میں درویشانہ قادیان نے کیا جدوجہد کی؟
جواب: مینارۃ المسیح سے اذان کی آواز سن کر کئی مصیبت زدہ مسلمان عورتیں خود بھاگ

کر آجائیں شریف مزاج عیسائی اور کچھ بھی چھوڑ جاتے۔ درویش ان کو بحفاظت پاکستان پہنچا دیتے۔ پہلے سے عزیز و اقارب کو اطلاع دی جاتی اس طرح صحیح دشنامک پہنچانے میں آسانی ہوتی۔

سوال ۱۲۸۲ مشاورت ۱۹۷۸ء میں مصلح موعود نے تحریکِ فرمائی تھی کہ عشاقِ احمدیت رضا کارانہ طور پر قادیان جا کر رہائش اختیار کریں۔ اس تحریک پر کتنے بزرگوں نے لبیک کہا؟

جواب: کل ۳۵ افراد تھے جن میں ۱۲ صحابہ تھے امیرِ قافلہ حضرت بھائی عبد الرحیم صاحب تھے۔

سوال ۱۲۸۳ جلالتہ ۱۹۷۸ء کے لئے حضرت مصلح موعود کے پیغام کے آخری یادگار

الفاظ کیا تھے؟

جواب

”احمدیت ایک نور ہے۔ احمدیت صلح کا پیغام ہے۔ احمدیت امن کی آواز ہے۔ تم اس نور سے دنیا کو منور کر دو۔ تم اس پیغام کی طرف لوگوں کو بلاؤ۔ تم اس آواز کو دنیا کے گوشہ گوشہ میں بلند کر دو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو“

سوال ۱۴۸۴ جلد ۱۱۹۴۸ء قادیان کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے پیغام میں زمانہ محسوری میں طریق تبلیغ کے تین نکات بتائے تھے۔ یہ نکات بتائیے؟

جواب ۱۔ شریف مزاج اور سنجیدہ غیر مسلموں کو ہم خیال بنایا جائے۔ مظلوم اور بے بس کی آواز میں زیادہ اثر ہوتا ہے۔

۲۔ دینی و اخلاقی لحاظ سے عمدہ نمونہ پیش کیا جائے۔ بسا اوقات سیاسی لحاظ سے غالب انسان اخلاقی اور دینی لحاظ سے مغلوب ہو جاتا ہے۔

۳۔ خدا کے حضور دعائیں۔ جب مومن ظاہری اسباب کے لحاظ سے بے دست و پا ہو جاتا ہے تو دُعا کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

سوال ۱۴۸۵ ۱۔ خوش انصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو دیارِ مہدی آخر زماں میں رہتے ہو یہ نظم کس کی ہے اور کس موقع پر کہی گئی؟

جواب

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی جلد ۱۱۹۴۸ء کے موقع پر کہی گئی نظم جو دل سے نکل کر دلوں میں گرا گئی۔

سوال ۱۴۸۶ جلد ۱۱۹۴۸ء میں حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب

۱۴۰۰ حاضر تھے جن میں سارے تین سو احمدی باقی غیر مسلم تھے۔

سوال ۱۴۸۷ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے ایم اے کا امتحان کس سن میں پاس کیا؟

جواب

۱۹۴۸ء میں۔

سوال ۱۴۸۸ ۱۹۴۶ء کے فسادات میں جن مرکزی شخصیات کو قید کر لیا گیا ان کے نام بتائیے اور یہ اجاب کتنا عرصہ جیل میں رہے؟

جواب

آٹھ اجاب قید میں رہے۔ اپریل ۱۹۴۸ء میں رہائی ہوئی۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔

حضرت پچوہ ری فتح محمد صاحب سیال۔ (غدا آپ کی رانی ہو)
میجر شریف احمد صاحب باجوہ۔

مکرم مولوی احمد خاں نسیم صاحب۔

مولوی عبدالعزیز صاحب بھامڑی

سوال ۱۴۸۹ ان اسیران راہ مولیٰ نے دوران قید کتنے نفوس کو حلقہ بگوش احمدیت کیا؟

جواب ۵۴ نفوس کو۔

سوال ۱۴۹۰ قیدیوں کی ٹرین لاہور پہنچی تو کس محترم ہستی نے ان کا استقبال کیا؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور دیگر اجاب کرام نے۔

سوال ۱۴۹۱ فرقان فورس کا اجراء کب ہوا؟

جواب جون ۱۹۴۸ء میں۔

سوال ۱۴۹۲ ۱۹۴۸ء میں کیمبرج یونیورسٹی سے جھنگ کے ایک نوجوان نے ریاضی

میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ نوجوان کا نام بتائیے؟

جواب چودھری عبدالسلام صاحب۔

سوال ۱۴۹۳ میدان تبلیغ میں امریکہ کے پہلے شہید کا نام بتائیے؟

جواب مرزا منور احمد صاحب مبلغ امریکہ ستمبر ۱۹۴۸ء۔

سوال ۱۴۹۴ احمدیہ بیت الحمد، احمد نگر متصل بلوہ کا سنگ بنیاد کس نے رکھا؟

جواب مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے

سوال ۱۴۹۵ ”میں وہی کہتا ہوں جو رسول کریمؐ نے جنگِ احد کے موقع پر فرمایا تھا۔

اَللّٰهُ اَعْلٰی وَاَجَلٌ“ حضرت مصلح موعودؑ نے یہ یادگار الفاظ کس موقع پر تحریر

فرمائے اور کب؟

جواب ۲۹ نومبر ۱۹۴۸ء احمد نگر کے دورہ کے موقع پر جامعہ احمدیہ کے طلباء کو

خطاب فرماتے ہوئے انہیں ہراول دستہ کہا اور رجسٹر پر مذکورہ الفاظ تحریر فرمائے۔

سوال ۱۲۹۶ فلسطین حیفاء کی احمدیہ بیت الحمد کا نام بتائیے جہاں سے جنگ کے ایام

(اگست ۱۹۴۸ء سے جون ۱۹۴۹ء تک) میں بھی اذان کی آواز بلند ہوتی رہی؟

جواب بیت سیدنا محمود۔ جبل الکرم حیفاء۔ فلسطین۔

سوال ۱۲۹۷ فری ٹاؤن افریقہ میں ۳ مارچ ۱۹۴۸ء کو ہائے کون سے مبلغ

تشریف لائے؟

جواب مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مجاہد اٹلی۔

سوال ۱۲۹۸ امریکن احمدیوں کا پہلا سالانہ جلسہ ۵ ستمبر ۱۹۴۸ء کو منعقد ہوا۔

یہ جلسہ کس شہر میں ہوا؟

جواب ڈیٹن میں۔

سوال ۱۲۹۹ ۱۹۴۸ء میں حضرت مصلح موعودؑ نے کس سورۃ کی تفسیر رقم فرمائی؟

جواب سورہ فاتحہ کی۔

سوال ۱۵۰۰ جرمن مشن دوبارہ کب جاری ہوا۔ مبلغ کا نام بھی بتائیے؟

جواب ۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء، چوہدری عبداللطیف صاحب بنائے واقف زندگی۔

سوال ۱۵۰۱ جرمن مشن نے کتب کی اشاعت کا سلسلہ کس کتاب کی

اشاعت سے شروع کیا؟

جواب حضرت مصلح موعودؑ کی کتاب

THE LIFE AND TEACHINGS OF PROPHET MOHAMMED

سوال ۱۵۰۲ احمدیہ جماعت کا ایک ماہنامہ جرمن زبان میں شائع ہونا شروع

ہوا۔ اس کا اجرا ۱۹۴۸ء میں سوٹزر لینڈ سے ہوا بعد میں ہمبرگ اور فرینکفرٹ سے

شائع ہوا ماہنامہ کا نام کیا تھا؟

جواب DER ISLAM

سوال ۱۵۰۳ ریلوے میں پہلا سالانہ جلسہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳ اپریل ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۰۴ ربوہ میں اسٹیشن کب تعمیر ہو پہلی ٹرین کب رکی؟

جواب مارچ ۱۹۴۹ء پہلی ٹرین یکم اپریل کو رکی۔

سوال ۱۵۰۵ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں حضور نے کس جلیل القدر نبی کا واقعہ سنایا اور انہیں کے الفاظ میں دُعائیں دہرائیں؟

جواب حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

سوال ۱۵۰۶ اس تقریر کے اختتام پر طویل دُعا خاموشی سے ہاتھ اٹھا کر کی گئی دُعا کے بعد کیا ہوا؟

جواب اجتماعی سجدہ شکر و دُعا۔

سوال ۱۵۰۷ مجلس شاورت ۱۹۴۹ء میں کتنے روپے کا میزانیہ منظور ہوا؟

جواب قریباً اٹھارہ لاکھ روپے کا۔

سوال ۱۵۰۸ جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب دُعاؤں کا جلسہ۔

سوال ۱۵۰۹ جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء میں اندازاً مہمان کتنے تھے؟

جواب ۱۶ ہزار نفوس۔

سوال ۱۵۱۰ جلسہ سالانہ کے لئے پانی کی فراہمی کی کیا صورت ہوئی؟

جواب چوہدری عبدالباری صاحب کی انتھک محنت سے سولہ سترہ

ہزار نفوس کے لئے پانی کا انتظام ہو سکا۔ ۲۲ نلکے لگوائے گئے۔ ٹینکوں سے ساڑھے سات میل کے فاصلے سے پانی منگوا یا جاتا۔ گورنمنٹ نے بھی چار ٹینکر بھیجا کئے تھے۔

سوال ۱۵۱۱ حضور سفر سندھ و کوئٹہ کے لئے لاہور سے کتنا عرصہ باہر رہے؟

جواب ۲۱ مئی تا ۲۸ ستمبر ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۱۲ حلقہ نورنگر سندھ میں صادق آباد کے نام سے نئی بستی بسائی گئی

حضرت مصلح موعودؑ نے اس کی بنیاد کب رکھی؟

جواب ۹ جون ۱۹۴۹ء کو۔

سوال ۱۵۱۳ ۲۶ جولائی ۱۹۴۹ء کو کوئٹہ میں انیسویں روزے کے بعد دعا کراتے ہوئے حضورؑ نے نفلی روزے رکھنے کی حکمت واضح فرمائی آپ کا نکتہ استدلال کیا تھا؟

جواب نماز کے ساتھ نوافل۔ حج کے ساتھ۔ عمرہ۔ زکوٰۃ کے ساتھ صدقہ وغیرہ موجود ہے۔ اسی طرح رمضان سال کے باقی دنوں میں بھی روزے رکھنے کا سبق دیتا ہے۔

سوال ۱۵۱۴ قیام کوئٹہ کے دوران دو دیوبندی مولویوں نے حضرت مصلح موعودؑ سے تعلیم کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اُن کا کیا جواب دیا؟

جواب صرف قرآن پڑھا ہوا ہوں۔

سوال ۱۵۱۵ ۱۹۴۹ء میں وفات پانے والے اس بزرگ کا نام بتائیے جو ایک وقت جے پور کے پرائم منسٹر رہے۔ نواب کا خطاب ملا۔ ۸۰ سال کی عمر میں ارض ربوہ کے حصول اور اس کی تعمیر میں جو انہر دی سے کام کیا؟

جواب حضرت نواب محمد الدین صاحب مرحوم مغفور۔

سوال ۱۵۱۶ حضرت مصلح موعودؑ نے یہ اعزاز کس بزرگ کو دیا ”جب تک یہ مرکز ربوہ قائم رہے گا ان کا نام بطور یادگار دُنیا میں لیا جائے گا“؟

جواب حضرت نواب محمد الدین صاحب مرحوم مغفور۔

سوال ۱۵۱۷ حضرت مصلح موعودؑ مستقل قیام کے لئے لاہور سے ربوہ کب تشریف لائے؟

جواب ۱۹ ستمبر ۱۹۴۹ء کو۔

سوال ۱۵۱۸ رتن باغ سے روانہ ہونے وقت اور ربوہ کی سرزمین میں داخل ہوتے وقت کون سی دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی گئی؟

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا
نَّصِيْرًا - وَحُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبٰطِلُ اِنَّ الْبٰطِلَ
كَانَ زَهُوْقًا (بنی اسرائیل)

سوال ۱۵۱۹ پاکستان میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا اجتماع کب ہوا اور کہاں؟
جواب ۳۱، ۳۲ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو بمقام ربوہ۔

سوال ۱۵۲۰ ۱۹۴۹ء کے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں حضرت مصلح موعود نے
خدام الاحمدیہ کے نئے صدر کا اعلان فرمایا آپ نے یہ عہدہ کس کو دیا؟
جواب حضور نے صدارت کا عہدہ اپنے پاس رکھا۔

سوال ۱۵۲۱ اس اجتماع میں حضور نے احمدی نوجوان کے معنی بیان فرمائے
حضور ہی کے الفاظ میں بتائیے؟

جواب احمدی نوجوان کے معنی یہ ہیں کہ اسے اپنی زبان پر قابو ہو وہ
محنتی ہو، وہ دیندار ہو، وہ پنجوقتہ نمازی ہو، وہ قربانی و ایثار کا مجسمہ ہو اور
کلمہ حق کو زیادہ سے زیادہ پہچانتے میں بڈر ہو۔

سوال ۱۵۲۲ نومبر ۱۹۴۹ء میں ایک نیا اخبار جماعت کے اہتمام سے شائع ہونے
لگا اس اخبار کا نام کیا تھا اور کہاں سے شائع ہوتا تھا اس کے ایڈیٹر کون تھے؟
جواب ”الرحمت“ (لاہور) ایڈیٹر جناب شاقب صاحب زیروی تھے۔

سوال ۱۵۲۳ ”الرحمت“ کے اجراء کی بنیادی وجہ کیا تھی؟
جواب حکومت ہندوستان نے اخبار الفضل پر پابندی عائد کر دی تھی۔

لہذا ایک نیا اخبار جاری کرنا پڑا جو خالص تبلیغی اور تربیتی تھا۔

سوال ۱۵۲۴ ”الرحمت“ کتنا عرصہ جاری رہا؟

جواب نومبر ۱۹۴۹ء سے مئی ۱۹۵۱ء تک۔

سوال ۱۵۲۵ بیت مبارک ربوہ کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا؟

جواب ۳۔ اکتوبر ۱۹۴۹ء نمازِ عصر کے بعد۔

سوال ۱۵۲۶ سنگ بنیاد کے وقت حضور نے صفوں کی ترتیب کس لحاظ سے رکھنے کی تلقین فرمائی؟

جواب ۱۔ صحابہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)

۲۔ خاندانِ مسیح موعود کے نرینہ افراد۔

۳۔ واقفینِ زندگی۔

سوال ۱۵۲۷ اس مبارک موقع پر خواتین کو نمائندگی دی گئی یا نہیں اگر دی گئی تو کیسے؟

جواب کل ۲۳ اینٹوں میں سے تین اینٹیں خاندانِ مسیح موعود کی بیگمات نے اور تین صحابیاتِ حضرت مسیح موعود نے نصب کیں۔

سوال ۱۵۲۸ بیتِ المبارک کا نقشہ کس نے تیار کیا؟

جواب محرم حفیظ الرحمان صاحب و آحد (حال صدر جماعت انڈین اسکالرشپ)

سوال ۱۵۲۹ بیتِ المبارک کب مکمل ہوئی؟

جواب اگست ۱۹۵۱ء میں، مینارِ بعد میں بنے۔

سوال ۱۵۳۰ حضور نے اس میں پہلا خطبہ کب ارشاد فرمایا؟

جواب ۲۳ مارچ ۱۹۵۱ء کو۔

سوال ۱۵۳۱ ۱۱ نومبر ۱۹۴۹ء کو حضور نے سرگودھا میں کپنی باغ میں تقریر فرمائی کس کی دعوت پر؟

جواب جناب ملک صاحب خان نون ریٹائرڈ ٹیچر کمشنر کی درخواست پر۔

سوال ۱۵۳۲ فروری ۱۹۴۹ء گلاسکو میں احمدیہ مشن کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب پہلے انگریز واقفِ زندگی مسٹر بشیر احمد آرچرڈ نے۔

سوال ۱۵۳۳ جلسہ لانڈیلوہ ۱۹۴۹ء میں حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب ۳۰ ہزار (سول اینڈ ملری گزٹ ۱۳ دسمبر ۱۹۴۹ء)

” (پاکستان ٹائمز ”)

سوال ۱۵۳۴ تین سوتیرہ اصحاب میں شامل۔ وفد نصیبین میں شامل۔ مالی قربانی میں پیش پیش۔ حضرت مسیح موعودؑ نے حضرت ابو بکرؓ کی مالی قربانی سے مشابہت دی۔ نام مینارۃ المسیح پر کندہ آپ کے ذہن میں کس رفیق کا نام آتا ہے؟

جواب حضرت میاں خیر الدین صاحب سکھوانی

بیعت ۲۳ نومبر ۱۸۸۹ء - وفات ۸ مارچ ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۳۵ قادر آباد متصل قادیان میں طاعون سے متعلق ایک نشان کے عینی شاہد اور مولوی صدر الدین صاحب مبلغ ایران اور عبداللہ شاہ صاحب مرحوم مبلغ کراچی کے والد!! اس تفصیل سے کس بزرگ صحابی کا نام ذہن میں آتا ہے؟

جواب میاں خیر الدین صاحب قادر آباد متصل قادیان

بیعت ۱۹۰۴ء - وفات ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۳۶ سن وفات ۱۹۴۹ء شادی کی تحریک کے بڑے مجاہد جوڈیشل کمنشنر پشاور کے ریڈر۔ مستجاب الدعوات امانت احمدیہ قبرستان پشاور میں دفن ہیں کس بزرگ کا نام ذہن میں آتا ہے؟

جواب حضرت مرزا غلام رسول صاحب۔

سوال ۱۵۳۷ بیعت ۱۸۸۹ء وفات ۱۹۴۹ء رفقاء میں ۱۳۸ نمبر پر شہرِ حجاب اور قلمی جہاد میں ساری عمر گزاری۔ بہت سی کتابوں کے مصنف۔ شیعہ لٹریچر پر عبور۔ ماہنامہ ”صبح صادق“ کے ایڈیٹر۔ کس بزرگ کا نام ذہن میں آتا ہے؟

جواب حضرت منشی سید صادق حسین صاحب مختار الادبہ لونی۔

سوال ۱۵۳۸ مجاہد ماریشس، حافظ قرآن، حضرت مصلح موعودؑ نے انہیں آیت قرآنی ”منہم مَن قَضَىٰ خُبْرًا“ کے مصداق قرار دیا کون سے بزرگ کا نام یاد آتا ہے؟

جواب حافظ جمال احمد صاحب مجاہد ماریشس۔

سوال ۱۵۳۹ ۲۶ فروری ۱۹۴۹ء کو حضور نے ایک سفر کیا جس میں آپ کے

ہمراہ اخباری نمائندے بھی تھے۔ اخباری نمائندے شاقب زبیدی صاحب، میاں محمد شفیع صاحب (پاکستان ٹائمز)، سردار فضل صاحب (احسان) پرنسپل محمد رفیع صاحب (آفاق) تھے۔ یہ سفر کہاں کا تھا کس مقصد سے کیا تھا؟

جواب: محاذ کشمیر پرنسپل رے گئے تھے۔ فرقان فورس کے احمدی مجاہدین کا جائزہ لینے کے لئے۔

سوال ۱۵۴۰: ۲۶ مارچ ۱۹۴۹ء انجمن حمایت اسلام لاہور کے جلسہ میں پڑھی گئی ایک نظم کو نین بار گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین کی فرمائش پر سنایا گیا۔ شاعر کی عمر صرف انیس سال تھی شاعر کا نام بتائیے؟

جواب: جناب شاقب زبیدی صاحب۔

سوال ۱۵۴۱: نانچریا اور انگلستان میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسوں کا

آغاز کب ہوا؟

جواب: ۱۹۴۹ء میں۔

سوال ۱۵۴۲: ”اسلام اور ملکیت زمین کس کی کتاب ہے کب شائع ہوئی؟

جواب: حضرت مصلح موعود کی تصنیف ہے۔ ۱۹۵۰ء میں شائع ہوئی۔

سوال ۱۵۴۳: ۱۹۵۰ء کی مجلس مشاورت میں جماعت کا بجٹ کتنے روپے کا منظور ہوا؟

جواب: ۲۱ دسمبر ۱۹۵۰ء روپے کا۔

سوال ۱۵۴۴: ”جہاد اور جنگ کی تیاری تو چندہ سے بہت زیادہ اہم ہے جیسے

نماز فرض ہے اسی طرح دین کی خاطر ضرورت پیش آنے پر لڑائی کرنا بھی فرض ہے“ حضرت مصلح موعود نے یہ الفاظ کب فرمائے؟

جواب: مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء میں۔

سوال ۱۵۴۵: ۵ جون سے ۹ اگست ۱۹۴۹ء تک قیام کوٹہ کے دوران حضور

کی مصروفیات کیا رہیں؟

جواب: رمضان المبارک میں درس قرآن و تفسیر خطبات جمعہ ایک پبلک لیکچر۔

سوال ۱۵۴۶ یکم ستمبر ۱۹۵۰ء کو حیدرآباد میں حضرت مصلح موعود نے ۱۰ گھنٹہ تقریر فرمائی اس لیکن کا موضوع کیا تھا؟

جواب ”اسلام اور کمینوزم“

سوال ۱۵۴۷ کراچی کا احمدیہ ہال ابتداء میں کتنی لاگت سے تعمیر ہوا تھا؟

جواب تقریباً ایک لاکھ روپے۔

سوال ۱۵۴۸ ہال کی تیاری اور تعمیر کے انچارج کون تھے؟

جواب شیخ عبدالحق صاحب S.D.O. (آپ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا چلتا پھرتا نشان تھے)۔

سوال ۱۵۴۹ حضور نے اس ہال میں خطبہ جمعہ کب پڑھایا؟

جواب ۸ ستمبر ۱۹۵۰ء کو۔

سوال ۱۵۵۰ ۱۹۵۰ء میں مسلم لیگی حکومت نے احرار یوں سے گٹھ جوڑ کر کے احمدیوں کے خلاف مہم کا جو آغاز کیا اس میں کس شہر کے احمدیوں کو پہلے نشانہ بنایا گیا؟

جواب اڈکارہ۔

سوال ۱۵۵۱ اڈکارہ میں شہید ہونے کی سعادت کس کو نصیب ہوئی؟

جواب ایک احمدی اسکول ماسٹر غلام محمد صاحب ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۰ء۔

سوال ۱۵۵۲ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء راولپنڈی میں کس بزرگ رفیق کو گولی کا نشانہ

بنایا گیا؟

جواب حضرت چوہدری بدر الدین صاحب گدھیانوی (شہید) (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۵۵۳ حضرت مصلح موعود نے ایک شہر کو قادیان سے ایسی مناسبت دی

ہے جیسی مدینہ کو مکہ سے کیونکہ اس شہر سے نصرت ملی ہے شہر کا نام بتائیے؟

جواب بھیرہ۔

سوال ۱۵۵۴ حضور بھیرہ کب تشریف لے گئے؟

جواب ۲۶ نومبر ۱۹۵۰ء کو۔

سوال ۱۵۵۵ واہگہ کی ہندو پاک سرحد پر درویشان اور ان کے اہل خانہ کی ملاقات کب ہوئی ؟

جواب ۲۹ مئی ۱۹۵۰ء کو پہلی دفعہ ملاقات ہوئی اس کے بعد ۱۵ جون اور ۷ مارچ کو بھی ملاقات ہوئی۔

سوال ۱۵۵۶ ۱۹۵۰ء میں قادیان کا جلسہ لاندہ ۲۴، ۲۵، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوا اندازاً حاضری بتائیے ؟

جواب ۳۵۰ متغای درویش ، ۹۷ پاکستانی ، ۹۰۰ غیر مسلم ۲۵۰ ہندوستان کے دیگر علاقوں سے ۔

سوال ۱۵۵۷ ریلوہ کو باقاعدہ ریلوے اسٹیشن کب تسلیم کیا گیا ؟

جواب مارچ ۱۹۵۰ء میں ۔

سوال ۱۵۵۸ تقسیم پاک و ہند کے بعد تمصباح کب جاری ہوا اور کتنا عرصہ بند رہا ؟

جواب جولائی ۱۹۴۷ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک بند رہا۔ اور پھر دوبارہ اپریل ۱۹۵۰ء میں جاری ہو گیا۔

سوال ۱۵۵۹ بڑھایا جس نے اس پر بھی کرم کر جزا دے دین اور دنیا میں بہتر رہو تعلیم اک تو نے تادی فحمان الذی اخذ الاعادی

پہلے مصرع میں پڑھایا جس نے اس پر بھی کرم کر کون سی شخصیت مراد ہیں ؟

جواب حضرت پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی (خلف حضرت مفتی احمد جان صاحب لدھیانوی)

سوال ۱۵۶۰ دو شعر میں ”رہو تعلیم“ سے کیا مراد ہے ؟

جواب ”قاعدہ یسنا القرآن“ جو حضرت پیر صاحب نے ایجاد کیا اور ساری مکتبہ میں سند قبولیت حاصل کر چکا ہے۔

سوال ۱۵۶۱ جون ۱۹۵۰ء پر منظور محمد صاحب رفیق حضرت سیح موعود - وفات پا گئے
آپ کو دو منفرد اعزاز حاصل ہیں دونوں تباہیے؟

جواب ۱۔ حضرت سیح موعود کی کتب میں کاپی نویسی کی خدمت۔

۲۔ حضرت سیح موعود کی مبارک اولاد کو قاعدہ اور قرآن کریم پڑھایا۔

سوال ۱۵۶۲ ۱۹ جنوری ۱۹۵۰ء سیالکوٹ میں ایک جلسہ تھا اس میں کیا خاص واقعہ ہوا؟

جواب احزابوں نے سنگ باری کی، ایک سعید روح نے احمدیت قبول کر لی۔

سوال ۱۵۶۳ ۱۵ فروری ۱۹۵۱ء میں مخدوش حالات کے روحانی مقابلے کے لئے حضرت

مصلح موعودؑ نے جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب چالیس دن کا چلہ دعاؤں کے لئے اور سات روزے رکھیں۔

سوال ۱۵۶۴ جنوری ۱۹۵۱ء میں عبدالوہاب العسکری ایڈیٹر "السلام البغدادی" ربلوہ تشریف

لائے آپ کا تعلق کس ادارے سے تھا؟

جواب مؤقر عالم اسلامی میں عراقی نمائندے۔

سوال ۱۵۶۵ مئی ۱۹۵۱ء میں ایک احمدیہ بیت المحمذ آتش کر دی گئی کہاں کا واقعہ ہے؟

جواب سمندری (مصلح فیصل آباد)۔

سوال ۱۵۶۶ جامعہ نصرت ربلوہ کب قائم ہوا؟

جواب ۱۹۵۱ء میں۔

سوال ۱۵۶۷ کالج کی پہلی پریپل کا نام؟

جواب سر فرخندہ محمود اللہ شاہ صاحب۔

سوال ۱۵۶۸ سیلون میں انگریزی اخبار "THE MESSAGE" کا دوبارہ شانداز برادب ہوا؟

جواب ۱۹۵۵ء میں (انگریزی و تامل زبان میں)۔

سوال ۱۵۶۹ ستمبر ۱۹۵۱ء میں صوبہ بہرہ میں دو احمدی شہید کر دیئے گئے۔ کیا آپ ان کا نام

بتا سکتے ہیں ان میں سے ایک رفیق سیح موعود تھے اور ایک سات سالہ بچہ؟

جواب حضرت مولوی عبدالغفور صاحب۔ (سات سالہ بچہ) عبداللطیف۔

سوال ۱۵۴۰ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو جامعۃ البشرین کے پہلے شاہدین کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ الوداعی خطاب میں حضرت مصلح موعودؑ نے پانچ ہدایات دیں یہ ہدایات کیا تھیں؟

جواب (۱) طلباء کی صحت کا خیال رکھا جائے۔ (۲) عربی حروف کی ادائیگی کا خیال رکھیں۔ (۳) تقریر میں بے جا جوش کی بجائے استیقامت سے مافی الضمیر بیان کیا جائے۔ (۴) مطالعہ کی عادت ڈالی جائے۔ (۵) مضامین پہلے سے منصوبہ بندی کے ساتھ لکھے جائیں۔

سوال ۱۵۴۱ اخبار ”بدر“ (قادیان) ۱۹۱۳ء میں بند ہو گیا تھا اس کی دوبارہ اشاعت قادیان میں کس سن میں شروع ہوئی؟

جواب ۱۹۵۲ء میں۔

سوال ۱۵۴۲ حضرت مصلح موعودؑ کی جلسہ سالانہ ۱۹۵۱ء کی تیسری تقریر ”سیر روحانی“ کے سلسلے کا کڑی تھی عنوان کیا تھا؟

جواب علم و روحانی کا دربارِ خاص۔

سوال ۱۵۴۳ ۱۹۵۱ء میں قادیان کا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۲۴، ۲۵، ۲۸ دسمبر کو۔

سوال ۱۵۴۴ مردانہ جلسہ گاہ کی حاضری کیا تھی اور کتنے غیر مسلم شامل ہوئے؟

جواب سوا گیارہ سو کے قریب حاضری تھی جن میں سے آدھے غیر مسلم تھے

سوال ۱۵۴۵ پاکستان سے جو قافلہ اس جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان گیا اُس کے امیر کون تھے؟

جواب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈوکیٹ لاہور۔

سوال ۱۵۴۶ ۱۹۴۶ء سے ۱۹۵۲ء تک اندازاً کتنے ڈاکٹرین قادیان آئے اور ان کا مذہب کیا تھا؟

جواب ہندو، سکھ، عیسائی وغیرہ کی باشندے۔ تقریباً تیس ہزار ڈاکٹرین آئے۔

سوال ۱۵۴۷ ۸ جنوری ۱۹۵۱ء کو ایک رفیق مسیح وفات پا گئے۔ ان کے متعلق

حضرت مسیحؑ زماں کی تحریر ہے اَلْوَلَدُ مَوْتٌ لَا يَبْقٰی لَہِ تمام محاسن اپنے والد کے اپنے

اندر رکھتے تھے یہ رفیق کون تھے ؟

جواب حضرت صوفی احمد جان صاحب کے بیٹے ۱۔

حضرت صاحبزادہ حاجی پیر افتخار احمد صاحب۔

حضرت پیر افتخار احمد صاحب کہیں کتاب کے مصنف تھے ؟

”انعاماتِ خداوند کریم۔“

سوال ۱۵۷۸ حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب متوطن ضلع بوشیار پور ۳ مارچ ۱۹۵۱ء کو وفات پا گئے۔ ان کا ایک تاریخی واقعہ بتائیے جسے حضرت مصلح موعود نے بیان کرتے ہوئے فرمایا ”یہ شاکر کا مقام ہے“ ؟

جواب لنگر خانے کے لئے روپے کی ضرورت تھی۔ انہوں نے حضرت مسیح پاک کی تحریک کے نتیجے میں اپنی اراضی فروخت کر کے ساری قیمت پایادہ حاضر ہو کر خدمت میں پیش کر دی۔ یہ ۴ مارچ ۱۹۵۱ء کا واقعہ ہے۔

سوال ۱۵۷۹ ایک قدیم رفیق اور بلند پایہ شاعر کے بلند پایہ شاعر بیٹے کا نام بتائیے جس نے ۱۹۵۱ء میں وفات پائی ان کا مجموعہ کلام بھی شائع ہو چکا ہے ؟

جواب حضرت منشی گلاب الدین صاحب رہتاسی کے

فرزند منشی حسن دین صاحب رہتاسی

مجموعہ کلام کا نام ”کلام حسن“۔

سوال ۱۵۸۰ انوند محمد اکبر خان مرحوم کو ذریہ غازیجاں میں تعمیر بیت الحمد کے سلسلے میں سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا آپ نے دُعا کے لئے حضرت مسیح پاک کو کھجا جس کے جواب میں آپ نے دُعا فرمائی خدا تعالیٰ نے ایک نشان دکھایا وہ نشان کیا تھا ؟

جواب دریائے سندھ کی طغیانی سے سارا شہر بہہ گیا یا شہر تعمیر ہو جس میں سب

سے پہلی بیت الحمد ذریہ غازیجاں میں تعمیر ہوئی لائبریری اور مرقی صاحب کے لئے مکان بھی ہے

مخالفت کرنے والا شخص فوت ہو گیا۔

سوال ۱۵۸۱ ۱۹۵۱ء میں وفات پانے والے حضرت میاں محمد الدین صاحب ضلع

گجرات درویش قادیان برائین احمدیہ پڑھ کر متاثر ہوئے اور بیعت کے لئے حاضر ہو گئے۔ آپ نے حضرت مسیح پاک سے سوال کیا قرآن شریف کس طرح آئے تو آپ کو کیا جواب ملا؟

جواب فرمایا: **وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ خَدَاكَ تَقْوًى اخْتَارَ كَرِهَ**۔ وہ خود تمہیں سکھائے گا۔

سوال ۱۵۸۲ حضرت ملک برکت علی صاحب نے ۱۹۵۱ء میں وفات پائی آپ کی بہترین علمی یادگار کون ہیں؟

جواب بر آپ کے بیٹے خالد احمدیت ملک عبدالرحمن صاحب صاحب گجراتی

سوال ۱۵۸۳ ربوہ میں ٹیلیفون کا اجراء کب ہوا؟

جواب ۲۱ مئی ۱۹۵۱ء کو۔

سوال ۱۵۸۴ ربوہ سے پہلا ٹیلی فون کس شہر کے لئے کیا گیا؟

جواب امیر صاحب جماعت قادیان کو۔ الفاظ تھے جماعت کو سلام۔ بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کی تحریک۔

سوال ۱۵۸۵ ۱۹۵۱ء کے وسط میں مولانا ابوالاعطاء صاحب نے رسالہ الفرقان ربوہ سے جاری کیا اس کے بنیادی تین مقاصد بیان کریں؟

جواب ۱۔ فضائل قرآن بیان کرنا۔

۲۔ غیر مسلموں کے قرآن مجید پر اعتراضات کے جواب۔

۳۔ عربی کے آسان اسباق۔

سوال ۱۵۸۶ ۲۸ اپریل ۱۹۵۱ء کو رسول کو انڈیا پشاور میں احمدیہ بیت الحمد کا سنگ

بنیاد کس نے رکھا؟

جواب حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجپوتی نے (خدا ان سے راضی ہوا)

سوال ۱۵۸۷ ستمبر ۱۹۵۱ء میں قادیان سے ایک رسالہ کا اجراء ہوا اس رسالہ کا

نام بتائیے؟

”درویش“

جواب

سوال ۱۵۸۸ اس رسالہ کے سرورق پر کس کی تصدیق تھی اور یہ رسالہ کب تک جاری رہا؟

جواب مینارۃ المسیح کی۔ اکتوبر ۱۹۵۲ء تک جاری رہا۔

سوال ۱۵۸۹ اگست ۱۹۵۱ء میں نائیجریا سے ایک ہفتہ واناخار جاری ہوا

تھا اس کا نام اور اس کے ایڈیٹر کا نام بتائیے؟

جواب ”THE TRUTH“ ایڈیٹر مولانا نسیم سیفی صاحب۔

سوال ۱۵۹۰ فروری ۱۹۵۱ء میں مجلس خدام الاحمدیہ ”جکارتا“ نے ایک رسالہ

جاری کیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب ”SINAR ISLAM“ (سینار اسلام)۔

سوال ۱۵۹۱ ۱۹۵۱ء میں شائع ہونے والی کچھ کتب کے نام بتائیے۔

جواب (۱) اصحاب احمد جلد اول۔ (ملک صلاح الدین صاحب ایم اے)

(۲) حیات قدسی حصہ اول و دوم۔ (حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجپوت)

(۳) اشتراکیت اور اسلام (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب)

(۴) اسلامی خلافت کا صحیح نظریہ (” ” ” ” ”)

(۵) اسلام اور مذہبی رواداری (مولانا جلال الدین صاحب شمس)

سوال ۱۵۹۲ ۱۹۵۲ء میں افغان کمیٹی کا اجراء ہوا اس کے ابتدائی ارکان کتنے تھے اور

صدر کون تھے؟

جواب ابتدائی ممبر ۱۵ تھے اور صدر مولوی سیف الرحمن صاحب پرنسپل

جامعۃ البشرین رلبوہ تھے۔

سوال ۱۵۹۳ ۱۹۵۲ء میں پنجاب میں صوبائی امارت قائم ہوئی۔ پنجاب کے

امیر کون مقرر ہوئے تھے؟

جواب مرزا عبدالحق صاحب ایڈوکیٹ سرگودھا۔

سوال ۱۵۹۲ ۲۲ فروری ۱۹۵۲ء کو ریاست خیرپور میں ایک احمدی بزرگ
احزازی لیڈروں کی اشتعال انگیز تقریروں کی انجینٹ پر شہید کر دیے گئے۔ اسے کلام
بتاد بیچئے

جواب چوہدری محمد حسین صاحب۔

سوال ۱۵۹۵ ۱۴ فروری ۱۹۵۲ء کو یالکوٹ کی جماعت کے جلسہ لانے کے
موقع پر کیا حادثہ پیش آیا؟

جواب احزازی علمائے احمدیوں کے واجب القتل ہونے کا اعلان کر کے
جلسہ گاہ پر پتھر اڑ کیا چالیس افراد شدید مجروح ہوئے باقی پر وگرام منسوخ کرنا پڑا۔

سوال ۱۵۹۶ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۵ مارچ ۱۹۵۲ء کو جبہ آباد میں صحافیوں کو مخاطب فرمایا
اس پریس کانفرنس میں اہم نکات کیا بیان فرمائے؟

جواب ۱۔ مہاجر و انصار کی تعریف ختم کر کے سب کو پاکستانی کہا جائے۔

۲۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے مگر نگہ گالیوں کی دلجوئی کے لئے یہ سوال اٹھانا ہی نہیں چاہیئے۔
سوال ۱۵۹۷ حضرت مصلح موعود نے ۲۵ مارچ ۱۹۵۲ء کو قیوم سائیکل ہال جبہ آباد میں

”اتحاد بین السیمن“ کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ اس جلسہ کی صدارت کس نے کی اور حاضرین کتنے تھے؟

جواب جناب ایم اے حافظ بار ایٹ لاد۔ حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی

جن میں غیر احمدی کثیر تعداد میں شامل تھے۔

سوال ۱۵۹۸ حضور نے اتحاد کے لئے متفق علیہ نکات کیا بیان فرمائے؟

جواب کلمہ۔ قبلہ۔ نماز باجماعت، اذان۔ حج۔ زکوٰۃ۔ قضا۔ جہاد

انفرادیت و اجتماعیت۔ قرآن مجید کی تعلیم۔

سوال ۱۵۹۹ دفتر مجلس ندام الاحمدیہ بلوہ کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۵ اپریل ۱۹۵۲ء کو

سوال ۱۶۰۰ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء کو مجلس مشاورت کس جگہ منعقد ہوئی

اور اس میں بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے کتنی رقم منظور ہوئی؟

جواب ربوہ میں لجنہ اماء اللہ کے ہال میں تبلیغ کے لئے تقریباً تیرہ لاکھ روپیہ کی منظوری ہوئی۔

سوال ۱۶۰۱ اس مشاورت میں تعمیر بیوت الحمد کے لئے چندہ کا مستقل نظام حضرت مصلح موعود نے پیش فرمایا کچھ نکات بیان کیجئے۔

جواب ۱۔ ملازم پیشہ اپنی سالانہ ترقی کے پہلے ماہ کی رقم
۲۔ بڑے پیشہ ور ایک مہینے کی آمد کا پانچواں حصہ
۳۔ پھوٹے پیشہ ور مہینے کی کسی معینہ تاریخ کی مزدوری کا دسواں حصہ۔
۴۔ متاجر اصحاب مہینے کے پہلے سوئے کا منافع اس مدت میں پیش کریں۔

سوال ۱۶۰۲ اس تحریک پر اجاب جماعت کا کیا رد عمل تھا؟

جواب تقریر کے معاً بعد چندہ دینے والوں کا ہجوم ہو گیا جسے کارروائی جاری رکھنے کے لئے روکنا پڑا۔ چار ہزار سے زائد نقد ایک ہزار کے وعدے مردوں کی طرف سے اور خواتین کی طرف سے ۹۰ روپے اور دو طلائی انگوٹھیاں پیش کی گئیں۔

سوال ۱۶۰۳ اس مشاورت میں اشاعت لٹریچر کے لئے جن دو کمپنیوں کا اعلان کیا گیا ان کے نام کیا تھے؟

جواب ۱۔ الشریکت الاسلامیہ

۲۔ دی اورینٹل اینڈریلیجنس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔

سوال ۱۶۰۴ ربوہ میں ایک مکمل اور جدید لائبریری کا منصوبہ پہلی مرتبہ کب پیش کیا گیا؟

جواب مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء میں۔

سوال ۱۶۰۵ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب ۲۱، ۲۲ اپریل کی درمیانی رات ۱۹۵۲ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے شب۔

سوال ۱۶۰۶ ریڈیو پاکستان نے یہ خبر کب نشر کی؟

جواب صبح سوا آٹھ بجے۔

سوال ۱۶۰۷ حضرت اماں جان کی تکفین کس کپڑے میں ہوئی ؟

جواب حضرت مسیح پاک کے گرتے میں اُپر قادیان سے لایا ہوا ٹکسے کا کپڑا تھا۔

سوال ۱۶۰۸ نمازِ جنازہ میں اندازاً کتنے اجاب شریک ہوئے ؟

جواب قریباً سات ہزار

سوال ۱۶۰۹ حضرت مصلح موعود کو تعزیتی پیغامات کس قدر موصول ہوئے ؟

جواب تقریباً ہر اخبار نے تعزیتی خبر شائع کی۔ ریڈیو پاکستان نے بھی خبر نشر کی۔ اور دنیا کے ہر کونے سے تعزیتی پیغامات بذریعہ تار و خطوط موصول ہوئے۔

سوال ۱۶۱۰ دلی کے ایک مشہور بزرگ حضرت خواجہ محمد ناصر صاحب نے ایک کشف دیکھا تھا۔

جو حضرت اماں جان کے مسیح زمان سے رشتہ کی صورت میں پورا ہوا وہ کشف بتائیے

جواب کشف میں اُن کے پاس حضرت امام حسنؑ تشریف لائے اور فرمایا

تمہیں ایک ایسی نعمت دیتا ہوں جس کی ابتداء تم سے کی جاتی ہے اور انتہا مہدی علیہ السلام پر ہوگی۔

سوال ۱۶۱۱ حضرت اماں جان اکثر کیا دُعائے دعا کرتی تھیں ؟

جواب یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ بِدَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

سوال ۱۶۱۲ ”خدا یا یہ تو اب ہمیں چھوڑ رہے ہیں مگر تو ہمیں نہ چھوڑیو“ یہ الفاظ

آپ نے کس موقع پر کہے ؟

جواب یہ الفاظ حضرت اماں جان نے حضرت مسیح زمان کی رحلت کے

موقع پر کہے۔

سوال ۱۶۱۳ حضرت مسیح پاک نے حضرت اماں جان کی زبان سے جو نظم کہی اُس

کا پہلا مصرع کیا تھا ؟

جواب ”چُن لیا تو نے مجھے اپنے سہی کے لئے“

سوال ۱۶۱۴ حضرت مصلح موعود نے ۲ مئی ۱۹۵۲ء کو ایک خطبہ جمعہ میں طالب علموں

کے لئے ایک خاص ہدایت جاری فرمائی۔ وہ ہدایت کیا تھی ؟

جواب نصائی کتب کے علاوہ بھی مطالعہ کی عادت ڈالیں۔

سوال ۱۶۱۵ ۱۹۵۲ء میں جماعت احمدیہ کراچی کا سالانہ جلسہ کن تاریخوں میں کس

مقام پر ہوا؟

جواب ۱۷، ۱۸، ۱۹ مئی کو چنانگر پارک میں۔

سوال ۱۶۱۶ جلسہ میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے پولیس نے کیا اقدام کئے؟

جواب پارک کے ارد گرد آدھ آدھ میل تک دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی۔

سوال ۱۶۱۷ اس جلسہ میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی تقریر

کا عنوان کیا تھا؟

جواب ”اسلام ہی زندہ مذہب ہے“

سوال ۱۶۱۸ اس زمانہ میں پاکستان کے وزیر اعظم کا نام کیا تھا؟

جواب خواجہ ناظم الدین صاحب

سوال ۱۶۱۹ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اس جلسہ میں شرکت کا

فیصلہ کیوں کیا؟ اور وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین صاحب کے اختلاف رائے پر کیا جواب دیا؟

جواب آپ نے فرمایا کہ جلسہ میں شمولیت کا وعدہ کر چکا ہوں اور اب اس

میں شمولیت میرا فرض ہے اگر وزیر اعظم مصر ہی کو شامل نہ ہونا چاہتے تو میں اپنے عہدہ

سے مستعفی ہونے کو تیار ہوں۔

سوال ۱۶۲۰ کراچی کے چیف کمشنر سٹراٹوالب نقوی نے پریس کانفرنس میں اس

جلسہ کی نسبت ایک اہم بیان دیا اس بیان کا خلاصہ کیا تھا؟

جواب انہوں نے بتایا اس جلسہ میں غنڈوں اور کرایہ کے آدمیوں نے شیزان

ریٹورنٹ، شاہ نواز موٹرز، احمدیہ فرینچر شاپ وغیرہ کو آگ لگائی۔ ۶۰ حملہ آور گرفتار

ہوئے۔ گرفتار ہونے والوں میں احمادی بھی تھے۔

سوال ۱۶۲۱ کفر صاحب کے فیصلوں کی تائید میں کراچی بار السیوسی ایشن نے متفقہ

قرار داد پیش کی اس پر کتنے وکلاء کے دستخط تھے؟

۴۷۷ء وکلاء نے دستخط کیے۔

جواب

سوال ۱۶۲۲ جلسہ میں ہنگامہ کے متعلق پریس کا کیا رویہ تھا؟

جواب ہر قابل ذکر اخبار نے خبریں ادارے اور تبصرے شائع کئے جس میں گڑبڑ کرنے والوں کی گھلی مذمت تھی۔

سوال ۱۶۲۳ سندھ مسلم لاء کالج نے ایک رسالہ "پاکستان لاء ریولیو" کے نام سے جاری کیا۔ اس کے لئے پیغام دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے کون سے بنیادی نکات بیان فرمائے؟

جواب ۱۔ تعلیم اسلام کی رُوح مد نظر ہے۔

۲۔ قوانین فطرت انسانی کے مطابق ہوں۔

۳۔ اقلیتوں سے وعدے پورے کئے جائیں۔

سوال ۱۶۲۴ مشہور مذہبی رہنماؤں کے نام بتائیے جنہوں نے ۱۹۵۲ء میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے جانے کی مخالفت کی؟

جواب

دیوبندی عالم مولانا منور الدین صاحب۔

اہل حدیث عالم مولانا محی الدین قصوری صاحب۔

ممتاز صحافی مولانا عبدالحمید سالک صاحب۔

"صدقِ جدید" کے ایڈیٹر مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی

مصور فطرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدیر "منادی" دہلی۔

رسالہ "مولوی" دہلی کے مدیر عبدالحمید خاں صاحب۔

سوال ۱۶۲۵ جولائی ۱۹۵۲ء میں لندن "ڈیلی میل" کے کس نمائندے نے حضرت مصلح

موعود سے انٹرویو لیا تھا؟

جواب

مشہور مسلم لیگی اور اجماع نویس میاں محمد شفیع صاحب نے۔

سوال ۱۶۲۶ "اداکین پنجاب مسلم لیگ کی خدمت میں چند معروضات" یہ ایک

عرضداشت ہے جو کنسل کے ایک ممبر جناب اصغر بیٹی نے پیش کی اس کا خلاصہ کیا تھا؟

جواب احمدیوں پر زیادتی سے ملک اور اسلام بدنام ہوگا۔ ہر شخص کو اپنے

عقیدہ کی تبلیغ کا حق ہونا چاہیئے نہایت مدلل انداز میں لکھا گیا۔

سوال ۱۶۲۷ وزیرِ اعلیٰ پنجاب جناب دولتانہ صاحب کا کیا موقف تھا؟

جواب صاف الفاظ میں کہا کہ اقلیت قرار دینا مسائل کا حل نہیں رکاف سازی کی زد میں دوسرے فرقے بھی آئیں گے۔ اقلیت قرار دینے جانے کی صورت میں زیادہ حقوق ملیں گے اس طرح ”رؤ مزائیت“ نہیں ”فروع مزائیت“ ہوگا۔

سوال ۱۶۲۸ ”چلیئے کہ اس کونسل کا ایک ایک رکن شہید ہو جائے قبل اس کے کہ کسی احمدی کے خون کا ایک قطرہ بھی زمین پر گرے اور اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو آپ لوگ حکومت کے نااہل ہیں“ یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب میاں ممتاز دولتانہ صاحب نے۔

سوال ۱۶۲۹ حضرت مصلح موعود نے دولتانہ صاحب کو کن الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا؟

جواب پنجاب کی سیاسی دُنیا میں وزیرِ اعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ کے وجود میں ایک ایسا انسان موجود ہے جو اپنے معتقدات کی خاطر اپنے دوستوں کی ایک بہت بڑی تعداد کی مخالفت کے علی الرغم استقامت دکھانے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ نہایت صحت مندانہ بات ہے۔

سوال ۱۶۳۰ جناب وزیرِ اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین صاحب سے، ۷ جولائی ۱۹۵۲ء کو ایک احمدی وفد نے ملاقات کی اس وفد میں کون سے بزرگ شامل تھے؟

جواب حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دَرَد (سابق مبلغ انگلستان)

مولانا جلال الدین صاحب شمس مجاہد بلاد عربیہ و انگلستان

مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مجاہد بلاد عربیہ

ملک عبدالرحمن صاحب خادمِ گجراتی

جناب شیخ بشیر احمد صاحب (سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ)

سوال ۱۶۳۱ مودودی صاحب نے اس وفد کے ذریعہ حضرت امام جماعت احمدیہ

کو کیا پیغام دیا؟

جواب انہوں نے کہا "اس وقت جماعت کے خلاف سنت شورش برپا ہے اور شدید خوریزی کا خطرہ ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ آپ خاموشی سے اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کر لیں یا پھر وہ عقائد اختیار کر لیں جو ہمیں گوارا ہوں ورنہ سخت خطرہ ہے۔" وفد نے کہا کہ پیغام دینے کا تو سوال ہی نہیں ہے ہم تو سمجھتے ہیں کہ یہ مخالفت بھی بعینہ دیسی ہی ہے جیسی جملہ نبیوں کے وقت میں ہوتی رہی ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ یہ تجربہ ہو چکا ہے کہ الہی جماعت ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی رہی ہے۔ آج بھی یہ نظارہ دہرایا جائے گا۔

سوال ۱۶۳۲ کراچی میں وزیر اعظم سے گفتگو کے دوران حکومت کی طرف سے کون کون اصحاب موجود تھے؟

جواب وزیر اعظم پاکستان۔
سردار عبدالرب صاحب نشتر
میاں مشتاق احمد صاحب گورمانی
فضل الرحمن صاحب بینگالی۔

سوال ۱۶۳۳ بروقت ملاقات خاص طور پر کس موضوع پر گفتگو ہوئی؟

جواب مسئلہ ختم نبوت پر اور حضرت یحییٰ موعود کی تحریرات سے ثابت کیا گیا کہ احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یقیناً خاتم النبیین مانتے ہیں۔

سوال ۱۶۳۴ حضرت مصلح موعود سے سوال کیا گیا کہ اگر حکومت احمدی نام پر پابندی لگا دے تو آپ کیا کریں گے۔ آپ کا جواب کیا تھا؟

جواب "ہم احمدی..... کی جگہ... پہلانا شروع کر دیں گے کیونکہ ہمارا اصل نام..... ہے احمدی تو اس کے ساتھ صرف امتیاز کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔"

سوال ۱۶۳۵ فروری ۱۹۵۲ء میں برطانیہ نے مصر کو مطلع کیا کہ وہ نہر سویز سے اپنی فوجیں ہٹائے گا۔ اس فیصلہ میں پاکستان کی کس عظیم شخصیت کی مساعی سبب فرست گئیں؟

جواب حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کھٹک۔

سوال ۱۶۳۶ حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے خلاف مصر کے شاہ فاروق نے فتویٰ دلایا۔ اس کا کیا رد عمل ہوا؟

جواب وزیراعظم نے استغفی دے دیا۔ سب قابل ذکر مصری انجمنوں نے مذمت کی اور طویل بیانات میں چوہدری صاحب کے صحیح العقیدہ مسلمان ہونے کا واضح کاف الفاظ میں اعلان کیا۔

سوال ۱۶۳۷ شاہ فاروق کا جن کے دور میں یہ فتویٰ دیا گیا کیا انجام ہوا؟

جواب ان کو حکومت سے الگ کر دیا گیا۔ بے شمار جائیداد ضبط کر لی گئی۔ ملک بدر کر دیا گیا۔ جلا وطنی میں بے کسی کی زندگی گزاری۔ تکفیر کا فتویٰ دلانے والے پر حسرت و حرمات کے دروازے کھل گئے۔

سوال ۱۶۳۸ ۱۹۵۲ء کے آخر میں پاکستان میں احمدیوں کے مقاطعہ کا آغاز کس

شہر سے ہوا؟

جواب گوجرانوالہ۔

سوال ۱۶۳۹ ۱۹۵۳ء میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ قادیان اور رملوہ میں

کون تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر۔

سوال ۱۶۴۰ پاکستان سے کتنے زائرین قادیان کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ امیر

قافلہ کون تھے؟

جواب ۱۹۲ زائرین شامل ہوئے۔ امیر قافلہ چوہدری اسد اللہ خان صاحب تھے۔

سوال ۱۶۴۱ جلسہ سالانہ ۱۹۵۲ء کے افتتاحی اجلاس میں حضور نے ایک

خاص غلطی کی نشاندہی کی وہ غلطی کیا تھی؟

جواب حاضرین کی نشستوں اور ایلیج میں فاصلہ بہت زیادہ تھا۔ حضور نے

اسے ناپسند فرمایا اور راتوں رات درستی کی تاکید کی۔

سوال ۱۶۴۲ حضور کی اختتامی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

تعلق باللہ ۔

جواب

سوال ۱۶۴۳ دو سکرین کی تقریر میں حضور مصلح موعود نے حکومت پاکستان اور پریس کے رویے کی تعریف کی اور عالمی مسائل کے حل تجویز فرمائے۔ کون سے عالمی مسائل کا ذکر فرمایا۔ نیز یہ تقریر کتنے وقت تک جاری رہی ؟

جواب

اسلامی ممالک کے سیاسی حالات کی تبدیلیوں کا ذکر فرمایا۔ مسئلہ فلسطین و کشمیر کا خصوصی ذکر فرمایا۔ حضور کا یہ خطاب ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہا۔ سوال ۱۶۴۴ : بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ رقبہ میں دفن ہونے والے پہلے رفیق کا کیا نام تھا؟

جواب

یہ حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی (والد مولوی عبدالرحمن صاحب اور) سوال ۱۶۴۵ : اخبار "نور" قادیان کے ایڈیٹر جو ۱۹۵۲ء میں وفات پا گئے ان کا نام کیا تھا؟

جواب

حضرت سردار محمد لویوسف صاحب۔ سوال ۱۶۴۶ : حضرت سردار محمد لویوسف صاحب کی اہم تالیفات بتائیے؟

جواب

قرآن مجید کے گورنر مکی اور ہندی تراجم، سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گورنر مکی اور ہندی ایڈیشن، باوا نامک کا مذہب، دھرم کی کوئی آریہ دھرم کا فوٹو، مسلمانوں کے احسانات سکھوں پر، قدیم ہندوستان کی روحانی تعلیم۔ سوال ۱۶۴۷ : سکھوں سے احمدی ہوئے سابق نام مہر سنگھ تھا۔ حضرت مہدی دوران کے دست مبارک پر بیعت کی اور حضور کے بچوں کو تعلیم دی۔ متعدد کتابوں کے مصنف تھے؟ نام بتا دیجئے۔

جواب

حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب۔ سوال ۱۶۴۸ : ۱۹۰۲ء سے ۱۹۰۴ء تک "الدار" کی نگرانی اور پیرے کا اختتام کس کے سپرد رہا؟

جواب

حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب کے۔ سوال ۱۶۴۹ : حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب کی بعض کتابوں کے نام بتائیے

جواب

اسلام اور گرنہ صاحب۔ سکھ نو مسلم کا لیکچر۔

باداناٹک کا چولہ۔ آنحضرتؐ کا دس کروڑ ہندوؤں پر احسان ”میں مسلمان ہو گیا“
سوال ۱۶۵۰ حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب کو ایک پمفلٹ رکھنے کی وجہ سے
چھ ماہ قید کا ٹپنی پڑی جب آپ کو ہتھکڑی پہنائی گئی تو آپ نے کونسا شعر پڑھا؟

جواب
گر قضا را عاشقے گرد و اسیر
بوسہ آں زنجیر را کز آشنا۔

سوال ۱۶۵۱ حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب کی دیگر امتیازی خوبیوں کا ذکر کیجئے۔
جواب
۱۔ آپ صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔

۲۔ جزیرہ پورٹ بیئر میں اسکول قائم کر کے جماعت پیدا کی۔

۳۔ قید و بند کی صعوبتیں اٹھائیں۔

۴۔ مالی جہاد میں حصہ لیا۔

۵۔ پُر جوش مبلغ تھے۔

سوال ۱۶۵۲ قادیان میں حضرت سیح موعودؑ کی کتابوں کے سب سے پہلے کاتب اور سنگساز
کا نام بتائیے جنہیں رسالہ ریلو یو آف ریلینجر، اردو کی کتابت کا بھی لمبے عرصہ تک شرف حاصل ہوا۔

جواب
حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب۔

سوال ۱۶۵۳ نیروبی کے حلقوں میں مقبول تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر ماہر تعلیم اور

حافظ قرآن۔ ان اشاروں سے کون سی شخصیت ذہن میں آتی ہے؟

جواب
حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب۔

سوال ۱۶۵۴ ریلوہ میں مرکوزی دس قرآن مجید، دس حدیث اور فقہ کب

شروع ہوا؟

جواب
وسط ۱۹۵۲ء سے۔

سوال ۱۶۵۵ حضرت مصلح موعودؑ ریلوہ کی سادہ سی کچی اور عارضی رہائش گاہ سے

قصر خلافت میں کب منتقل ہوئے؟

جواب
۳ جون ۱۹۵۲ء کو۔

سوال ۱۶۵۶ خلافت لائبریری رعبہ کا قیام کب ہوا اور پہلے لائبریری کون مقرر ہوئے؟
جواب مئی ۱۹۵۳ء، مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے۔

سوال ۱۶۵۷ رسالہ خالد کب جاری ہوا اور اس کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟
جواب اکتوبر ۱۹۵۲ء، مولوی غلام ابیاری صاحب سیف، مولوی نور شید احمد صاحب شاد اور مولوی محمد شفیع صاحب اشرف۔

سوال ۱۶۵۸ ۱۹۵۲ء میں بیرون ممالک کے لئے کون سے مبلغین مرکوز سے بھجوائے گئے؟
جواب مولوی شیخ مبارک احمد صاحب (شرقی افریقہ)۔ مولوی عبدالرشید صاحب ارشد (انڈونیشیا)۔ مولوی مبارک احمد صاحب (مغربی افریقہ)

سوال ۱۶۵۹ ۱۹۵۲ء میں کن اہم شخصیتوں تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا؟
جواب ۱۔ پرنسٹنٹ سٹیوکار نو۔ ۲۔ جزیرہ بالی کے سابق راجہ۔
سوال ۱۶۶۰ ۱۹۵۳ء کے پہلے خطبہ میں حضرت مصلح موعودؑ نے کون سی تحریکیات کیں؟
جواب ہر سو سو اربعہ کو نفلی روزہ رکھا جائے۔ کل سات روزے، اشاعت دین کی تحریک، موعا اور سیج بولنا۔

سوال ۱۶۶۱ مخالفین احمدیت کے مطالبات کیا تھے؟

جواب احمدیوں کو اقلیت قرار دیا جائے۔ جوہدہری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو ہٹایا جائے۔ احمدیوں کو کلیہ عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

سوال ۱۶۶۲ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ بہتر فرقے آگ میں اکٹھے ہو جائیں گے۔ (شکوۃ) اسی حدیث کی صداقت کا ظہور کس طرح ہوا؟

جواب مولوی اختر علی خاں ابن مولوی ظفر علی خاں نے گھلے طور پر اعتراف کیا کہ ”آج مرزا نے قادیان کی مخالفت میں امت کے ۲۰ فرقے متحد و متفق ہیں“

(زمیندار ۵ نومبر ۱۹۵۲ء)

سوال ۱۶۶۳ ۱۹۵۳ء میں جماعت اسلامی کا کیا کاروبار تھا؟

جواب اصل مخالفت تو مجلس احرار کی تھی مگر جب فضا و تیار ہو گئی تو حکومت

دشمن عناصر خصوصاً جماعت اسلامی نے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے اگلی صف میں آکر کام کرنا شروع کر دیا۔

سوال ۱۶۶۴ جماعت نے حکومت کے کن سرکاری افسروں کو ملکی صورتحال سے باخبر رکھا؟
جواب وزیر اعظم پاکستان، گورنر پنجاب، چیف سیکرٹری پنجاب،
ہوم سیکرٹری پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب،
سوال ۱۶۶۵ جماعت کی طرف سے کن بزرگوں نے نمائندگی کی؟

جواب حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد، حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب،
حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب،
چوہدری اسد اللہ خاں صاحب۔

سوال ۱۶۶۶ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۵۳ء کی ایجنسی ٹیشن کے آغاز میں احمدی احباب کو کیا مشورہ دیا؟

جواب اپنی اپنی جگہ پر ڈٹے رہیں جگہ چھوڑ کر نہ جائیں اور دعائیں کریں۔
سوال ۱۶۶۷ صوبہ پنجاب کی مسلم لیگی حکومت نے کس تاریخ کو اخبار "الفصل" جاری طور پر بند کر دیا؟

جواب ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کو۔

سوال ۱۶۶۸ مرحومہ "ناموس رسول" اور "ختم نبوت" کے نام نہاد محافظوں نے ایجنسی ٹیشن کے دوران کس نوع کے مظاہرے کئے؟

جواب آگیں لگائیں، ریل کی پٹریاں اکھاڑیں، سرکاری املاک نذر آتش کیں۔
احمدیوں کی جان و مال کو حتی المقدور نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

سوال ۱۶۶۹ حضرت مصلح موعود نے ۳ مارچ ۱۹۵۳ء کو جماعت کے نام جو پُر شوکت پیغام دیا اس کے چند الفاظ نقل کیجئے؟

جواب (فدا تعالیٰ) میری مدد کے لئے دوڑا آؤ ہا ہے وہ میرے پاس ہے
وہ مجھ میں ہے۔

سوال ۱۶۷۰ شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے
۲۷ نومبر ۱۹۳۴ء سے ۱۲ مئی ۱۹۵۳ء تک کی محنت سے قرآن پاک کا ترجمہ تیار کر کے
حضور مصلح موعودؑ کی خدمت میں پیش کیا یہ ترجمہ کس زبان میں تھا؟

جواب مشرقی افریقہ کی سواحیلی زبان میں۔

سوال ۱۶۷۱ ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کو اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے لئے ایک
کمپنی قائم کی گئی کمپنی کا نام کیا تھا؟

جواب الشریکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ۔

سوال ۱۶۷۲ الشریکتہ الاسلامیہ کے پہلے چیرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر کون تھے جو
تاجیات اس عہدے پر فائز رہے؟

جواب خالد احمدیت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس۔

سوال ۱۶۷۳ الشریکتہ الاسلامیہ کی اہم مطبوعات کا ذکر کیجئے؟

جواب قرآن مجید۔ روحانی خزائن، ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو)
مجموعہ اشتہارات تذکرہ، کتب حضرت خلیفہ اول، تفسیر کبیر و کتب حضرت مصلح موعودؑ۔

سوال ۱۶۷۴ الشریکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کی مطبوعات کس پریس سے شائع ہوئیں؟ اس پریس
کا افتتاح سات جولائی ۱۹۵۴ء کو ہوا۔

جواب فیاء الاسلام پریس رلہ۔

سوال ۱۶۷۵ رلہ کی دوسری اشاعتی کمپنی جو O.R.P.C.O. بھی کہلاتی ہے۔
۲۷ اپریل ۱۹۵۳ء کو قائم ہوئی اس کا پورا نام بتائیے؟

جواب اورینٹل اینڈریبلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔

سوال ۱۶۷۶ O.R.P.C.O. کے شائع شدہ لٹریچر کا تعارف کرائیے۔

جواب قرآن مجید انگریزی ترجمہ اور تفسیر۔

B۶ ملک غلام فرید صاحب۔

B۷ مولانا شیر علی صاحب۔

قرآن مجید کا جرمن ترجمہ -

قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ -

حدیث چالیس جواہر پارے -

تصانیف حضرت مسیح موعود کے انگریزی ترجمے اور دیگر اہم تصانیف -

سوال ۱۶۷۷ O.R.P.C.O کی کتب کس پریس میں شائع ہوتی ہیں۔ یہ پریس

۱۹۵۷ء سے کام کر رہا ہے۔

جواب نصرت آرٹ پریس ریلوہ میں۔

سوال ۱۶۷۸ جماعت کی تاریخ کی تدوین، حفاظت اور اشاعت میں کون سی بزرگ

ہستیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی؟

جواب حضرت مصلح موعود۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رائیٹر المحکم۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب (ایڈیٹر بدر)۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردد۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔

ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان۔

مولانا دوست محمد صاحب شاہد (مؤرخ احمدیت)۔

سوال ۱۶۷۹ ریلوہ میں فضل عمر لیسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کب عمل میں آیا؟

جواب ۲۵ جون ۱۹۵۳ء کو۔

سوال ۱۶۸۰ حضرت مصلح موعودؑ نے سفر سندھ ۱۹۵۳ء میں کن مقامات پر قیام فرمایا۔

اور ریلوہ سے روانگی اور واپسی کن تاریخوں میں ہوئی؟

جواب ناصرباد، احمدیاد، محمدیاد، میرپور خاص، حیدرآباد، کراچی،

۲۷ جون ۱۹۵۳ء (روانگی)، ۳۱ اگست ۱۹۵۳ء (واپسی)

سوال ۱۶۸۱ قیام کراچی کے دوران مختلف تقاریب سے خطاب فرمایا۔ دو تقاریب بیچ گزری ہوئیں۔ ان تقاریب میں تقریر کا عنوان کیا تھا؟
جواب ”اسلام اور کمیونزم“۔ ”حقیقی اسلام“۔

سوال ۱۶۸۲ حضرت سیدہ اُمّ داؤد صاحبہ ۸ ستمبر ۱۹۵۳ء کو وفات پاگئیں۔ آپ کس کی بیٹی اور کس کی اہلیہ تھیں اور آپ کا نام کیا تھا؟

جواب آپ حضرت صوفی احمد جان صاحبہ لڈھیالوی کے بیٹے حضرت پیر منظور احمد صاحب مصنف قاعدہ یسّرنا القرآن کی بیٹی اور حضرت علامہ میر محمد اعظمی صاحب کی اہلیہ تھیں۔ نام صالحہ خاتون تھا۔

سوال ۱۶۸۳ حضرت اُمّ داؤد کے رشتہ کی تحریک کس نے کی تھی اور نکاح کس نے پڑھایا؟
جواب نکاح کی تحریک ایک خواب کی بنیاد پر ہوئی حضرت سیدہ نصرت جہاں صاحبہ اور حضرت سیح موعود دونوں نے لڑویا دی تھی۔ حضرت خلیفہ اول نے نکاح پڑھایا۔
سوال ۱۶۸۴ الحمد للہ میں حضرت اُمّ داؤد کی خدمات کا مختصر ذکر کیجئے۔

جواب ابتدائی تیرہ مہرات میں سے ساتویں نمبر پر تھیں شعبہ جہان نوازی کی تیس سال انچارج رہیں۔ قرآن پاک اور اسلامی مسائل سکھاتی رہیں۔ سالہا سال تک نائب صدر کے عہدہ پر رہیں۔

سوال ۱۶۸۵ بلوہ میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے مستقل دفاتر کی بنیاد حضرت مصلح موعود نے کس تاریخ کو رکھی؟
جواب ۳۱ مئی ۱۹۵۰ء کو۔

سوال ۱۶۸۶ ان عمارتوں کی تکمیل کے بعد افتتاح کب ہوا؟
جواب ۱۹ نومبر ۱۹۵۳ء دس بجے صبح۔

سوال ۱۶۸۷ تحریک جدید کے پہلے انیس سال کی مدت کب پوری ہوئی؟
جواب اکتوبر ۱۹۵۳ء میں۔

سوال ۱۶۸۸ تحریک جدید کے دورِ ثانی کے دفترِ اول کا آغاز کب ہوا؟ حضور نے فرمایا تھا ہمیں نے سوچا ہے کہ اب تحریک جدید کی یہ شکل کر دی جائے کہ ہر دفتر جوئے گا اس کے دورِ اول اور دورِ ثانی بنتے چلے جائیں اور ہر ایک ۱۹ سال کا ہو۔

جواب ۲۷ نومبر ۱۹۵۳ء کو۔

سوال ۱۶۸۹ پانچ ہزاری مجاہدین تحریک جدید کی مفصل فہرست کب شائع ہوئی؟

جواب جون ۱۹۵۹ء میں۔

سوال ۱۶۹۰ پانچ ہزاری دفترِ اول میں کتنے مجاہد شامل ہیں؟

جواب ۵۴۴۲ مجاہدین۔

سوال ۱۶۹۱ ۱۹۵۳ء میں جلالہ قادیان کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب ۲۴، ۲۷، ۲۸ دسمبر

سوال ۱۶۹۲ اس جلسہ پر گیانی واحد حسین صاحب پاکستان سے کیا خاص تحفے کر گئے تھے؟

جواب شری گورد گرنٹھ صاحب کے چار نسخے نینکانہ صاحب کی خاک اور پرتاپی

(امرت) یہ تحائف قادیان میں خالصہ کالج کے پرنسپل کو پیش کئے گئے جو بہت شکوگزار ہوئے۔

سوال ۱۶۹۳ ۱۹۵۳ء کا ریلوے کا جلسہ لالہ کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب حسب معمول ۲۴، ۲۷، ۲۸ دسمبر۔

سوال ۱۶۹۴ اس جلسہ لالہ پر حضور نے کن بڑے بڑے اندرونی و بیرونی خطرات

سے آگاہ فرمایا؟

جواب مسئلہ فلسطین، عراق اور ایران کے مسائل، انڈونیشیا کی خانہ جنگی، پاکستان

کی اقتصادی حالت، مسئلہ ہندوستان۔ آپ نے فرمایا: ”ہماری مثال اُس بچے کی ہے جسے

جنگل میں چھوڑ دیا گیا ہو اور اس کے ہر طرف بھیرے سانپ اور دیگر اسی قسم کے جانور ہوں

مگر اس بچے کی حفاظت کے لئے شیروں نے اس کے ارد گرد گھیر ڈال رکھا ہو۔“

سوال ۱۶۹۵ جلالہ ۱۹۵۳ء کے سیر روحانی کے سلسلے کی تقریر کے موضوع پر در

یادگار کلمات دہرائیئے؟

جواب

”اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دُنیا کے کان پھٹ جائیں، ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تجکیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے..... محمد رسول اللہ کا تخت آج صبح نے چھینا ہوا ہے تم نے مسیح سے پھر وہ تخت محمد رسول اللہ کو دینا ہے اور محمد رسول اللہ نے وہ تخت خدا کے آگے پیش کرنا ہے۔

سوال ۱۶۹۶ ۱۵ جنوری ۱۹۵۳ء کو وفات پانے والے حضرت مرزا کبیر الدین احمد لکھنوی کی نمایاں خوبیاں بیان کیجئے؟

جواب

پیر جوش مبلغ، اور صاحب طرز مضمون نگار تھے۔

ذاتی لائبریری سلسلہ کے لئے وقف کر دی۔

سوال ۱۶۹۷ ۸ اپریل ۱۹۵۳ء کو وفات پانے والے بزرگ حضرت میر سید

حبیب اللہ شاہ صاحب رفیق مسیح کی نسبت آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب

ہمارے پیادے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ماموں تھے۔ ڈپٹی

انسپکٹر جنرل جیل خاندان کے عہدے تک پہنچے۔ اپنے اور بیگانے سب آپ کی خدا ترسی صوم و صلوة کی پابندی معاملہ فہمی اور محبت خدا و رسول کے مداح تھے صرف مسلمان ہی نہیں ہندو آریہ سماج بھی فرض شناسی کے معترف تھے۔

سوال ۱۶۹۸ قادیان اور ربوہ کی مرکزی عمارات و بیت و رہائش گاہیں تعمیر

کرنے والے صحابی کا نام بتائیے جو ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو فوت ہو گئے ان کا نام ضمیمہ انجام آئتم میں صفحہ ۱۷۵ پر درج ہے

جواب

حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب ٹھٹھی۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۶۹۹ ایک احمدی نوجوان رضوان عبد اللہ حبشہ سے علم دین سیکھنے آئے تھے

۲۶ اگست ۱۹۵۳ء کو خالق حقیقی سے جا ملے یہ سانحہ کیسے ہوا؟

جواب دریاٹے چناب پر وضو کرتے ہوئے پاؤں پھسلنے سے ٹوہر کشید ہو گئے۔
سوال ۱۴۰۰ ”الفصل“ کی جبری بندش کے بعد جماعت نے ۳۰ مارچ ۱۹۵۳ء سے

کراچی سے جو ایک روز نامہ جاری کیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب ”المصلح“

سوال ۱۴۰۱ اپریل ۱۹۵۳ء میں حضرت مصلح موعودؑ نے کراچی میں صدر انجمن احمیہ

کے قیام کا اعلان فرمایا اس انجمن کے اختیارات کیا تھے؟

جواب ریلوہ اور کراچی کی صدر انجمن کو مساوی اختیار ہوں گے۔ چند سے بدستور ریلوہ

جمع ہوں گے۔ سوائے اس کے کہ کراچی کی انجمن کچھ حصہ کراچی بھجوانے کی ہدایت جاری کرے حضور

نے یہ اختیار بھی دیا کہ اگر انجمن کراچی کسی ضرورت کے ماتحت میری طرف سے ہدایت کرنا ضروری

سمجھے تو میری زندگی میں اسے یہ بھی اختیار ہوگا۔

سوال ۱۴۰۲ ۱۹۵۳ء میں لندن میں چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب اور شیخ مبارک احمد

صاحب نے ایک نوے سالہ ریٹائرڈ شخص کرنل ولیم مانیگوداگس سے ملاقات کی۔ کیا آپ

بتا سکتے ہیں کہ کرنل ڈگلس کی تاریخ احمدیت میں کیا اہمیت ہے؟

جواب حضرت سیح موعودؑ کے خلاف جب پادری ہنری مارٹن کلاک نے مقدمہ

قتل دائر کیا تو کرنل ڈگلس بچ گئے۔ جنہوں نے انصاف سے کام لیتے ہوئے حضورؑ (آپ پر سلامتی ہو) کو باعزت

طور پر بری کر دیا۔ حضورؑ نے آپ کو پیلا طوس سے تشبیہ دی ہے۔

سوال ۱۴۰۳ بھمیر کے مقام پر ۲۱ جنوری ۱۹۵۴ء کو پاکستان میل کو ہولناک حادثہ پیش

آیا اس ٹرین کے ایک جلیل القدر مسافر کا نام بتائیے؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب

سوال ۱۴۰۴ اس حادثہ کے متعلق حضرت مصلح موعودؑ کی رؤیا کیسے پوری ہوئی؟

جواب حضورؑ نے خواب میں دیکھا تھا کہ مشرق سے مغرب کی طرف سفیر چوہدری

صاحب کو کوئی بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ بہت مدت قات دیئے گئے۔ ریل کے حادثے کے

وقت سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ خواب میں غلام محمد نام کے آدمی کا تعلق بھی نظر آیا تھا۔ ریل کا ڈرائیور غلام محمد تھا۔ خواب میں دیکھا تھا کہ خود چوہدری صاحب نے حادثہ کی اطلاع دی اس کا مطلب تھا کہ آپ بخیر وعافیت رہیں گے۔ چنانچہ خواب کی تعبیر بالکل اسی حالت میں پوری ہوئی۔

سوال ۱۷۰۵ حضرت مصلح موعود پر قیام پاکستان سے پہلے کتنے قاتلانہ حملے ہوئے؟
جواب پانچ حملے۔

سوال ۱۷۰۶ قیام پاکستان کے بعد قاتلانہ حملہ کب ہوا۔ کہاں ہوا؟
جواب ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء پونے چار بجے بعد نماز عصر بیت مبارک ریلوے میں۔

سوال ۱۷۰۷ ملزم کا نام کیا تھا اور وار کس آلہ سے کیا تھا؟

جواب عبد الحمید ولد منصب دار نے چاقو سے حملہ کیا۔

سوال ۱۷۰۸ حضور کا مبارک خون کس کس کے کپڑوں پر پڑا؟

جواب حضرت مولوی ابوالعطاء صاحب، سید داؤد احمد صاحب۔
مولوی عبدالرحمن صاحب انور۔

سوال ۱۷۰۹ حضور پر کیا جانے والا زخم کتنا گہرا تھا؟

جواب ۲ انچ لمبا اور ۲ انچ گہرا تھا۔ گردن پر شہ رگ کے پاس۔

سوال ۱۷۱۰ حضور نے قاتل کے بارے میں کیا پیغام دیا؟

جواب حملہ آور کو جان سے نہ مارا جائے۔

سوال ۱۷۱۱ حضور پر ہونے والے دوسرا وار کس نے مہیا؟

جواب محمد اقبال صاحب محافظ حضور نے۔

سوال ۱۷۱۲ حضور نے حملہ کے بعد سب سے پہلا کام کیا کیا؟

جواب ۱۰ مارچ کی رات جماعت احمدیہ کے نام انگریزی میں پیغام لکھا۔

”المصلح“ کی ۱۲ مارچ ۱۹۵۷ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔

سوال ۱۷۱۳ ملیکی اور غیر ملیکی پریس نے اس خبر کو کس طرح COVER کیا؟

جواب اس شرمناک فعل کی پُر زور مذمت کی۔

سوال ۱۷۱۲ رکن ڈاکٹروں کو علاج کی سعادت نصیب ہوئی ؟

جواب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، سرجن ریاض تذبیب صاحب آف لاہور۔

سوال ۱۷۱۵ رکن افسران بالائے عیادت کی ؟

جواب گورنر صاحب اور وزیر اعظم صاحب کے فون آئے۔

کشر صاحب، ڈی آئی جی، ڈپٹی کشر، ایس پی صاحب خود آئے۔

سوال ۱۷۱۶ اس حادثہ سے حضرت فضل عمر کی حضرت عمرؓ کے ساتھ مماثلت کس طرح ثابت ہوئی ہے؟

جواب دونوں خلیفہ ثانی تھے، دونوں پر بُدھ کے دین حملہ ہوا۔ غیر عقیدہ شخص

حملہ آور ہوا، دونوں پر بیت میں حملہ ہوا۔ دونوں پر نماز کے وقت حملہ ہوا۔ دونوں

پر پیچھے سے وار ہوا۔ حضرت عمرؓ کے علاوہ بھی لوگ زخمی ہوئے تھے۔ حضرت فضل عمر

کے علاوہ بھی لوگ زخمی ہوئے۔

سوال ۱۷۱۷ اس حملے کی صورت میں حضرت یحییٰ موعودؑ آپ پر سلامتی ہوا کی کون سی بُدیا پوری ہوئی ؟

جواب حضورؐ نے خواب میں دیکھا تھا کہ محمود احمدؑ آنے ہیں اور کپڑوں پر خون پڑا ہے

یہ خواب کم و بیش سب تکمیل سال کے بعد پورا ہوا۔

سوال ۱۷۱۸ اس حملہ کے بعد پہلا جمعہ آپ نے کب پڑھایا ؟

۲۱ مئی ۱۹۵۷ء۔

جواب

سوال ۱۷۱۹ ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء سے ”الفضل“ ایک سال کے لئے بند کر دیا گیا تھا

دوبارہ اجراء کب ہوا ؟

۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء کو۔

جواب

سوال ۱۷۲۰ لاہور میں اخبار ”الفضل“ کس پریس میں چھپتا رہا ؟

جواب لاہور میں معزز بیگم شفیق صاحبہ ایڈیٹر اخبار دستکاری کے پریس سے پھر

انصاف پریس سے پھر پاکستان ٹائمز پریس سے پھر ربوہ منتقل ہو گیا۔

سوال ۱۷۱ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۴ء سے اخبار "الفعل" ریلوے سے پھینکا شروع ہوا کس پریس سے؟
جواب ضیاء الاسلام پریس سے۔

سوال ۱۷۲ ۱۹۵۴ء کی مجلس مشاورت میں کل کتنے بیرون پاکستان نمائندہ وفد نے شرکت کی؟

جواب ۱۳ ممالک کے۔

سوال ۱۷۳ اس مجلس شوریٰ میں خلیفہ وقت کے لئے حفاظتی تدابیر کے لئے ایک وفد کی تجویز ہوئی تھی جس کی حضرت مصلح موعودؑ نے منظوری دے دی اس وفد میں فدا بین عت نے مشاورت سے اگلے ہی دن کتنی رقم پیش کر دی۔ (نقد + وعدہ)؟

جواب ۷۵ ہزار۔

سوال ۱۷۴ ۱۰ اپریل ۱۹۵۴ء کو جاپان میں مذاہب عالم کانفرنس ہوئی جس میں طے شدہ سوالات کے جوابات پوچھے گئے اس کانفرنس میں اسلام کی نمائندگی کرنے والوں میں ایک احمدی بھی شامل تھے نام بتا دیجئے۔

جواب چوہدری غلیل احمد صاحب ناصر انچارج امریکہ مشن

سوال ۱۷۵ ۱۹۵۴ء میں حضرت مصلح موعودؑ سفر سندھ کے سلسلے میں کتنا عرصہ ریلوے سے باہر رہے؟

جواب ۶ جون سے یکم ستمبر تک۔

سوال ۱۷۶ اگست ۱۹۵۴ء میں مشرقی پاکستان میں شدید طوفان آیا احمدی احباب نے کس طرح خدمت کی؟

جواب جماعتوں نے چندہ جمع کر کے بھجوا یا۔ ادویہ خوراک، برتن، صابن وغیرہ بیا کئے۔ لیکے لگائے۔ پریس نے بہت تعریف کی۔

سوال ۱۷۷ ستمبر ۱۹۵۴ء کے سیلاب پنجاب میں جماعت احمدیہ نے کیا خدمات سرانجام دی مختصر بیان کیجئے؟

جواب لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، جھنگ اور ریلوے کے نواحی علاقے میں

خدام نے بے پناہ خدمات سرانجام دیں۔ ۱۵ گھرے ہوئے مکان نئے سرے سے تعمیر کئے۔
 جو راستے مکانات گرنے سے بند ہو گئے تھے صاف کئے۔ کھانا سامان اور دیگر عرصہ کی ضروری اشیاء
 مہیا کیں۔ پنجاب پریس نے بہت تعریف کی حضرت مصلح موعود نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔
 سوال ۱۷۸ اس سیلاب کی تباہی کے بعد ریلیف کے کام میں لاہور اور ریلوہ کے خدام
 پیش پیش تھے۔ ان دنوں قائد ریلوہ کون تھے؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔

سوال ۱۷۹ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۲ء عالمی عدالت کے جج کی حیثیت سے منتخب ہوئے
 منتخب ہونے والی شخصیت چوہدری سرفراز خان صاحب مرحوم کی تھی یہ انتخاب کس لحاظ
 سے ایک ریکارڈ ثابت ہوا؟

جواب پہلے اور بعد اب تک یہ اعزاز کسی پاکستانی مسلمان کو نہیں ملا۔

سوال ۱۸۰ حضور نے اکتوبر ۱۹۵۲ء کے خطبات جمعہ میں ایک اہم تحریک فرمائی
 وہ کیا تھی؟

جواب دین کے لئے زندگی وقف کرنے کا تحریک۔

سوال ۱۸۱ ۱۷ نومبر ۱۹۵۲ء کو خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہوا اس وقت
 خدام الاحمدیہ کے نائب صدر اول کون تھے یہ اجتماع اُن کی قیادت میں آخری اجتماع تھا
 پھر وہ انصار میں شامل ہو گئے؟

جواب حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب۔

سوال ۱۸۲ ۱۹۵۲ء میں قادیان و ریلوہ کے جلسہ ہائے سالانہ کنوینشنوں میں ہوئے؟
 جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو۔

سوال ۱۸۳ جلسہ سالانہ قادیان میں ہندوستان بھر سے پونے تین سو اجاب شامل
 ہوئے پاکستان سے کتنے شامل ہوئے؟

جواب ۱۵۵ اجاب۔

سوال ۱۸۴ ۱۹۵۲ء کے جلسہ سالانہ ریلوہ میں حضرت مصلح موعود کی تعاریر کے موضوعات

کیا تھے ؟

جواب تحریکِ جدید اور عالمِ روحانی کے دفاتر۔

سوال ۱۷۳۵ اس جلسہ کی تقریر میں فلسطین کے لئے کیا پیشگوئی یاد دلائی ؟

جواب حضور نے قرآن و حدیث سے استدلال کیا کہ مسلمان بالآخر ضرور اس خطِ ارضی پر تسلط پائیں گے اور یہودیوں کو بھاگنا ہوگا۔

سوال ۱۷۳۶ وفات ۲۶ فروری ۱۹۵۴ء بیعت ۱۹۰۰ء برادرِ اکبر علی برادران

اس تفصیل سے آپ کو کس جلیل القدر ہستی کی یاد آتی ہے ؟

جواب حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خاں گوہر امپوری۔

سوال ۱۷۳۷ حضرت مسیح موعود نے ایک دو سالہ بچہ کے متعلق جو بولتا اور چلتا

تھا دعا کی اور فرمایا ”آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ یہ بچہ بڑا بولنے والا ہوگا اور اپنی کثیر اولاد

کی کنسیلیس دیکھے گا“ یہ الفاظ حکیم محمد حسین صاحب کے متعلق فرمائے جن کی ۱۸۹۲ء کی

بیعت ہے ان کا وہ نام بتائیے جس سے یہ مشہور ہوئے اور حضور کا فرمان کس طرح پورا ہوا ؟

جواب مرہم عیسیٰ تین بیویوں سے ۲۷ بچے ہوئے ، چار نسلیں دیکھیں۔

سوال ۱۷۳۸ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا ”مجھے حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ بہت پیارے

ہیں مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ میرے بعد مجھے چھوڑ دیں گے میری محبت نے مجھے مجبور کیا کہ میں

ان کے لئے دعا کروں کہ خدا اس تقدیر کو بدل دے تو مجھے بتلایا گیا کہ گیارہ کے بعد یہ پھر

میرے ہو جائیں گے“ یہ فرمان کس طرح پورا ہوا ؟

جواب مرہم عیسیٰ صاحب مرحوم حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد غیر مائین

میں شامل ہو گئے مگر گیارہ سال کے بعد حضرت خلیفہ ثانی کی بیعت کر کے واپس آئے۔

سوال ۱۷۳۹ احمدیہ نورانی بیت الصلوٰۃ جہانسی کس نے تعمیر کروائی ؟

جواب جہانسی یوپی کے مخلص احمدی منشی محمد خالد صاحب صدر جماعت جہانسی

نے اپنے ہاتھوں سے اپنے بیوی بچوں کے ساتھ مل کر بیتِ تعمیر کی۔

سوال ۱۷۴۰ ۲۶ جنوری ۱۹۵۴ء کو قرآن پاک کا لندن میں (ڈچ) ترجمہ حضرت مصلح موعود

کی طرف سے مکرم مرزا مبارک احمد نے پاکستان کی ایک اہم شخصیت کو پیش کیا نام بتائیے؟
جواب گورنر جنرل پاکستان غلام محمد صاحب۔

سوال ۱۷۴۱ ۲۲ فروری ۱۹۵۴ء لاہور کے محلہ گواہی شاہو میں علامہ اقبال سڈو پرنسپل الذکر
لاہور کاسنگ بنیاد حضرت مصلح موعودؑ نے رکھا آپ یہ بتائیے کہ اس وقت لاہور کے
امیر جماعت کون تھے؟

جواب محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈوکیٹ۔

سوال ۱۷۴۲ ریلوہ میں بجلی کب آئی؟

جواب ۹ جون ۱۹۵۴ء کو۔

سوال ۱۷۴۳ ۲۵ اگست ۱۹۵۴ء کو حضرت مصلح موعودؑ کی دعا کی ہوئی اینٹوں کے ساتھ
ایک مرکزی درس گاہ کی بنیاد رکھی گئی اس عمارت کا نام کیا تھا؟

جواب جامعۃ البشیرین ریلوہ۔

سوال ۱۷۴۴ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۴ء کو حضرت مصلح موعودؑ نے ریلوہ میں کس پرنسکوہ عمارت کا
افتتاح فرمایا؟

جواب تعلیم الاسلام کالج ریلوہ۔

سوال ۱۷۴۵ وہ کون سے جید عالم ہیں جو اپریل ۱۹۵۴ء میں داخل احمدیت ہوئے
اور پھر پیر منور الدین صاحب کے بہت سے مریدوں کو احمدیت میں لانے کا موجب بنے؟
الحاج مولانا عربیہ الرحمن صاحب فاضل منگلا۔

جواب

سوال ۱۷۴۶ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر کی درخواست پر
حضرت مصلح موعودؑ نے انہیں ایک قیمتی تحفہ عنایت فرمایا یہ فروری ۱۹۵۵ء کی بات ہے
تھو کیا تھا؟

جواب

حضرت سیاح موعودؑ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کتاب حقیقۃ الوحی کے آٹھ صفحات۔
سوال ۱۷۴۷ جنوری ۱۹۵۵ء میں نارغ التحصیل شاہدین کے لئے ایک نئی اسکیم کا
اجلا ۲۸ جنوری کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعودؑ نے فرمایا یہ اسکیم کیا تھی؟

جواب نادرغ التحصیل شاہین تین تین ماہ مرکزی دفاتر میں کام کریں تاکہ ہر جہت میں استفائی قابلیتیں حاصل کر سکیں۔

سوال ۱۷۲۸ جماعت کے واقفین پہلے صرف تحریک جدید کے لئے جاتے تھے حضرت مصلح موعودؑ نے ۸ فروری ۱۹۵۵ء کو ایک تحریک فرمائی اس تحریک کا مقصد کیا تھا؟

جواب واقفین صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی لئے جائیں۔

سوال ۱۷۲۹ ۲۶ فروری ۱۹۵۵ء کو حضرت مصلح موعودؑ شدید علیل ہو گئے حضرت کو کیا تکلیف ہوئی تھی؟

جواب بلڈ پریشر ہائی ہو گیا تھا جس سے جسم کا ایک حصہ چند گھنٹوں کے لئے بے حس ہو گیا۔

سوال ۱۷۵۰ دو سفر یورپ کے موقع پر حضرت مصلح موعودؑ نے کن بزرگ کو نائب مقام امیر نامزد فرمایا اور ناظر اعلیٰ کون تھے؟

جواب امیر حضرت صاحبزادہ بشیر احمد صاحب۔

ناظر اعلیٰ میاں غلام محمد صاحب اختر۔

سوال ۱۷۵۱ سفر یورپ کے سلسلے میں حضرت مصلح موعودؑ کتنا عرصہ مرکز سے باہر رہے؟

جواب ۳۳ مارچ سے ۲۵ ستمبر ۱۹۵۵ء تک۔

سوال ۱۷۵۲ ربوہ سے روانگی کے وقت رقت بھری دُعا اور اجاب کو الوداع کہنے کے ساقطہ ساغفہ آپ نے آخری کام کیا کیا؟

جواب حضرت سیدہ نصرت جہاں کے مزار پر دعا کی۔

سوال ۱۷۵۳ حضرت مصلح موعودؑ نے یورپ کے سفر کے لئے ربوہ سے روانگی کے بعد ہر مرحلے سے جماعت کو آگاہ رکھا۔ حضور کے پیغامات میں سے ایک کی ایڈیٹر صدقِ جدید

مولانا عبد الماجد دریا آبادی صاحب نے بہت تعریف کی۔ قابلِ تعریف بات کیا تھی؟

جواب حضرت اقدس رآپ پر سلامتی ہو) کا پیغام اخبار میں نقل کرتے ہوئے لکھا کہ خدمتِ اسلام کے دلولہ انگیز الفاظ جس کسی کی بھی زبان سے ادا ہوں بہر حال باعثِ مسرت موجبِ شکر ہی ہوتے ہیں۔ یہ مسرت بدو جہانہ اند ہوتی اگر یہ الفاظ اہل سنت کے کسی عالم کی زبان سے یورپ کی روانگی کے وقت ادا ہوتے :-

سوال ۱۷۵۴ حضور سفر کے پہلے مرحلے میں K.L.M سے کراچی ڈرگ روڈ ایئرپورٹ سے رات کے دو بجے روانہ ہوئے ۲۹، ۳۰ اپریل کی درمیانی رات پہلا قیام کہاں تھا؟
جواب دمشق

سوال ۱۷۵۵ ان دنوں جماعت احمدیہ کراچی کے امیر کون تھے؟
جواب جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب۔

سوال ۱۷۵۶ دمشق کے قیام کے دوران خطبہ جمعہ میں حضور نے اپنے قیام سے حضرت مسیح موعود کے کون سے الہام کا ذکر فرمایا جو یورپ اور ہما تھا؟
جواب یٰٰمُیَعْنِیْ لَکَ اَبْدَالُ السَّلَامِ وَرَحِیْبَادُ اللّٰهِ مِنْ الْعَرْسِ
یعنی تیرے لئے شام کے ابدال اور عرب کے نیک بندے دُعائیں کرتے ہیں۔

سوال ۱۷۵۷ ۱۹۵۵ء کو حضور بیروت پہنچے وہاں حضور نے کس مقام کی تفصیلی سیر فرمائی؟

جواب بعلبک کے آثارِ قدیمہ۔

سوال ۱۷۵۸ ۸ مئی بیروت سے زیورک کے لئے روانگی ہوئی جینوا سے زیورک تک حضور بذریعہ کار گئے۔ ۹ مئی کو زیورک پہنچ گئے۔ ڈاکٹری معائنہ کب شروع ہوا؟
جواب ۱۰ مئی کو۔

سوال ۱۷۵۹ زیورک میں حضور نے سورہ فاتحہ کی مدد تعالیٰ کی طرف سے سکھائی گئی تفسیر ایک خاص پہلو سے فرمائی یہ خطبے چار تھے موضوع کیا تھا؟
جواب کمیونزم اور کیپٹلزم کے مقابلہ کا گر۔

سوال ۱۷۶۰ جَزَى اللّٰهُ سَاکِرِیْ رَبُّوْہَا خَیْرًا یہ الفاظ حضور نے کس

موقع پر فرمائے؟

جواب ربوہ میں درس رمضان کے بعد اجتماعی دعائیں حضور کے لئے نہایت درد و الحاح سے دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک خواب میں حضور کو یہ نظارہ دکھا دیا۔ جس پر حضور نے دعاء دی کہ خدا یا ربوہ کے رہنے والوں کو جزائے خیر دے آمین۔
سوال ۱۷۶۱ سفر یورپ میں حضور کی دینی مصروفیات اور اس کے اثرات

کے بارہ میں مختصراً بتائیے؟

جواب سوئس ٹیلی ویژن اور ہبرگ کے دو روز نامہ اخبارات نے انٹرویو لئے بیسیوں اخبارات میں فولڈ اور خبریں شائع ہوئیں۔

سوال ۱۷۶۲ ۴ اگست کو جماعت نائیجریا کا ایک وفد حضور سے ملا اور حضور کی خدمت میں نائیجریا کی بنی ہوئی چھڑی پیش کی حضور نے جماعت نائیجریا کی چھڑی قبول کر کے ان کی درخواست پر انہیں ایک تبرک دیا یہ تبرک کیا تھا؟

جواب اپنی استعمال شدہ پھڑی۔

سوال ۱۷۶۳ ۱۷ اگست ۱۹۵۵ء کی درمیانی شب حرم حضرت علیفۃ السیاح الاول وقات پاکیش حضرت مصلح موعود نے تعزیت کا بیغا بھیجا اور تدفین کی جگہ تجویز فرمائی تدفین کیلئے کونسی جگہ تجویز فرمائی؟

جواب حضور نے فرمایا ان کو صالحہ بیگم دایہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رحم کی قبر کے ساتھ دفن کیا جائے۔

سوال ۱۷۶۴ حضور واپس کراچی کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب ۵ ستمبر ۱۹۵۵ء کو

سوال ۱۷۶۵ درویشانِ قادیان نے حضور کی کامیاب مراجعت کی خوشی کی طرح منائی؟

جواب نماز عصر کے بعد ہشتی مقبرہ میں بی بی پرویز دہا کی۔ مینارۃ السیاح کے آٹھوں بلب

جلانے بجھنڈیاں لگائیں۔ عام تعطیل کا اعلان کیا۔ ایک صبح منعقد کیا۔ شام کا کھانا درویشان

سہل کر کھایا۔ پلٹنے اور بچوں نے بھی تقریب کی۔

صد مبارک آ رہے ہیں آج وہ
روز و شب بے چین تھے جن کے لئے
آگیا آخر خدا کے فضل سے
دن گنا کرتے تھے جس دن کے لئے

سوال ۱۷۶۶

نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا یہ قطعہ ”الفصل“ کے خیر مقدم نمبر میں شائع ہوا تھا۔ اس مبارک موقع پر
ربوہ والوں نے کیسے خوشی منائی؟

جواب اہل ربوہ کی خوشی بیان سے باہر تھی۔ چراغاں کیا گیا۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
رفقا کرم، خاندان کے افراد، ناظرین و کلام اور دیگر ارباب اسٹیشن پر کھڑے تھے۔ اطفال ”نعت جگہ سے
میر محمود بندہ تیرا۔ گارہے تھے۔ صد فریاد کیا گیا۔ غریبوں میں نقدی تقسیم کی گئی۔ گیٹ آراستہ کئے گئے خیر مقدمی
الفاظ آویزاں کئے گئے۔

سوال ۱۷۶۷ ۱۹۵۵ء میں حضرت حلیفہ مسیح الثانی نے کس ملک میں نیا احمدی مشن قائم کرنے
کا ارادہ فرمایا اور کس تنظیم کے تحت؟

جواب تحریک جدید کے تحت، تاروے اور سوڈن میں نیا احمدی مشن کھولنے کی تحریک فرمائی۔
سوال ۱۷۶۸ لندن میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ جولائی ۱۹۵۵ء کو ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد
ہوئی۔ یہ کانفرنس کس سلسلہ میں تھی؟

جواب اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی اہم تجاویز زیر غور آئیں اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل تجویز ہوا۔
سوال ۱۷۶۹ ۱۲ فروری ۱۹۵۵ء کو ہالینڈ کے بیت الحمد کی بنیادوں کی تعداد کا کام شروع ہوا
دعا کس نے کرائی؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے۔
سوال ۱۷۷۰ سرزمین ہالینڈ میں پہلی بیت الحمد کا افتتاح کب ہوا اور کس نے افتتاح کیا؟
جواب ۹ دسمبر ۱۹۵۵ء کو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے افتتاح کیا۔
سوال ۱۷۷۱ ۱۹۵۵ء کے دوران مشرقی افریقہ میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی۔ کہاں؟
جواب یوگنڈا میں کپالا کے قریب۔

سوال ۱۷۷۲ مغربی افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الحمد کی تعمیر شروع ہوئی؟

جواب سیرالیون کے شہر کوکومین زمین خریدی گئی اور بیت کی بنیاد رکھی گئی۔

سوال ۱۷۷۳ سالانہ ۱۹۵۵ء میں کون کون سے ممالک کے مخلصین و مندوبین شامل ہوئے

کل تعداد کتنی تھی؟

جواب پاکستان، انڈونیشیا، چین، مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، ڈچ گی آنا، ٹرینیڈاڈ

جرمنی، ہالینڈ، عدن، شام، فلسطین، حاضرین جبکہ کی تعداد ۶۰ ہزار۔

سوال ۱۷۷۴ ۱۹۵۵ء میں وفات پانے والے بعض رفقاء کیسے (آپ پر سلامتی ہو)

کے نام لکھیں۔

جواب حضرت چوہدری محمد عبداللہ صاحب بہاولپوری۔

حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب۔

حضرت چوہدری باغ دین صاحب۔

حضرت شیخ فضل حق صاحب۔

حضرت مولانا عبدالرحیم درو صاحب۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۷۷۵ ۹ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی کے دفتر کا افتتاح کس نے فرمایا؟

جواب حضرت سیدہ اُم ناصر صاحبہ مرحومہ نے (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷۷۶ اس مبارک موقع پر حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ نے وزیر مذہبیات

میں کیا تحریر فرمایا؟

جواب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد تحریر فرمایا۔

”الحمد لله آج ۹ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی کے مرکزی دفتر کا افتتاح

ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ لجنہ اماء اللہ کراچی کی عہدہ داروں اور تمام ممبرات کو صحیح

دنگ میں کام کرنے کی توفیق ملے۔ اور دفتر کا قیام ان کے لئے مزید ترقیات کا موجب ہو۔ دن

دو گنی رات چو گنی ترقی کریں اور لجنہ اماء اللہ کے قیام کا جو صحیح مقصد ہے کہ نظام احمدیت کی عمارت

کی ہر عورت ایک مضبوط اینٹ بنے۔ وہ مقصد ان کے ذریعے پورا ہو۔ آمین اللہم آمین۔“

۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۵ء

سوال ۱۷۷۷ ۳۱ جنوری ۱۹۵۶ء کو بین الاقوامی شہرت کے کون سے سائنسدان ربوہ تشریف لائے اور کس غرض سے؟

جواب مشہور روسی سائنسدان پروفیسر بُلو ف تشریف لائے اور طلبہ یونین کے زیرِ اہتمام تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ سے خطاب فرمایا۔
اور ۳۱ جنوری کو مشہور امریکی سائنسدان سٹیمین ربوہ تشریف لائے اور تعلیم الاسلام کالج میں ”زراعت اور سائنس“ کے موضوع پر تقریر کی۔

سوال ۱۷۷۸ ۱۶ فروری ۱۹۵۶ء کو یوم مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) نے کن دو عمارتوں کا سنگِ بنیاد رکھا تھا؟

جواب ”فضلِ عمر ہسپتال“ اور ”مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر“ کا سنگِ بنیاد رکھا۔
سوال ۱۷۷۹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) نے کس موقع پر فرمایا ”جماعتی اور ملکی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان ملازمتوں کی بجائے ٹیکنیکل پیشوں کو اختیار کریں۔ ہمارے مدارس میں درسی تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف دستکاروں کی عملی ٹریننگ کا بھی انتظام ہونا چاہیئے؟“

جواب ۱۸ فروری ۱۹۵۶ء کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں جماعت نہم کی طرف سے دیئے گئے سخنرانہ کے موقع پر۔

سوال ۱۷۸۰ ۱۹۵۶ء میں لبنان کے ایک مشہور پروفیسر نے وفاتِ مسیح کا اعلان شائع کیا کہ قرآن مجید سے بصراحت وفاتِ مسیح ثابت ہے اُن کا نام بتائیں؟

جواب پروفیسر احمد العجز لبنانی (جو جمعیت مکارم الاخلاق کے پریذیڈنٹ
سابقہ تعمیر کمیٹی کے ممبر تھے اور حکمہ شرعیہ میں نہیں بہم پوزیشن ماحصل تھی) نے وفات مسیح کا
اعلان فرمایا۔ یہ جامعہ الازہر کے فارغ التحصیل ہیں۔

اس سے پہلے پروفیسر محمد شلتوت صاحب نے جو جامعہ الازہر کے فارغ التحصیل اور ریکٹر
تھے یہ اعلان فرمایا تھا۔

سوال ۱۷۸۱ ۱۹۵۶ء میں وفات پانے والے اکابر رفقاء حضرت اقدس
(آپ پر سلامتی ہو) کون سے ہیں؟

جواب حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری ۲۲ اپریل ۱۹۵۶ء کو۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب (ہرسیاں والے) والد مولانا عبد الغفور صاحب
مرتب سلسلہ نو میر ۱۹۵۶ء میں (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷۸۲ جماعت احمدیہ کی ۳۷ ویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب ۲۹، ۳۰، ۳۱ مارچ ۱۹۵۶ء کو افتتاح حضور نے خود فرمایا۔

سوال ۱۷۸۳ ۱۰ اپریل ۱۹۵۶ء کو رلہ میں احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن

کا اجلاس منعقد ہوا۔ کن ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے؟

جواب رلہ میں احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا خصوصی اجلاس ہوا

اس میں امریکہ، انڈونیشیا، مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، سیلون، یورپ، ہندوستان
اور پاکستان سے شائع ہونے والے متعدد احمدی اخبارات کے نمائندوں نے شرکت
کی۔ نیز حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی اس اجلاس میں شریک ہوئے۔

سوال ۱۷۸۴ ۱۹۵۶ء میں مغربی افریقہ کے ایک ملک سیرالیون میں ایک

نئے بیت الحمد کی تعمیر ہوئی۔ کہاں؟

جواب سیرالیون کے شہر مگبورا میں نئے بیت الحمد کی تعمیر ہوئی۔ اور

اسلامیہ سکول کا دوبارہ اجراء ہوا۔

سوال ۱۷۸۵ ۵ اگست ۱۹۵۶ء کو ایک ملک کے سول حکام کا ایک وفد

رہوہ آیا ملک کا کیا نام ہے ؟

جواب انڈونیشیا کے سول حکام کا وفد جو چھ افراد پر مشتمل تھا۔ انڈونیشین ڈپٹی گورنر سٹر اے ایس پیلو کی سربراہی میں رہوہ آیا۔

سوال ۱۷۸۶ ۱۹۵۶ء میں منافقین کی طرف سے ایک نیا فتنہ اٹھ کھڑا ہوا۔ کس سلسلہ میں ؟

جواب یہ فتنہ کچھ مفید شریعتوں کی طرف سے جماعت کو خلافت سے برگشتہ کرنے کی غرض سے اٹھایا گیا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ لوگ دراصل پیغمبروں کے ایجنٹ ہیں۔ اور حضور نے جماعت کو دوبارہ خلافت سے وابستگی کا عہد کرنے کی تاکید فرمائی۔ جس پر دُنیا بھر کی جماعتوں کی طرف سے خلافت سے وابستگی کا اعلان شائع کیا گیا۔ سوال ۱۷۸۷ ۲۲ دسمبر ۱۹۵۲ء کے الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) کی ایک روایا شائع ہوئی جو اکتوبر ۱۹۵۶ء میں پوری ہوئی وہ روایا تھی اور کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب روایا یہ تھی کہ حضور نے فرمایا ”میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی تحریر میرے سامنے پیش کی گئی ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ ہمارے سلسلہ کا لٹریچر سنہالیز زبان میں بھی شائع ہونا شروع ہو گیا ہے اور اس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔ میں خواب میں کہتا ہوں کہ سنگھالیز زبان تو ہے۔ یہ سنہالیز کیوں لکھا ہے؟“ اس خواب کے پورا ہونے کی تفصیل مولوی اسماعیل صاحب منیر کے خط سے ظاہر ہے جو سیلون کے مبلغ ہیں انہوں نے ۵۶/۱۰/۲ کو کولمبو سے لکھا کہ ”کل ۳ اکتوبر جماعت احمدیہ سیلون کے لئے ایک کامیاب دن قرار دیا جبکہ ہماری شاندار کتاب ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کا ترجمہ سنہالی زبان میں منصہ شہود پر آیا۔ اس کتاب کے مترجم ایک عیسائی صاحب تھے اور یہ ترجمہ جماعتی لٹریچر میں پہلا تھا اس سے پہلے سنہالی زبان میں جماعت کا لٹریچر بالکل موجود نہ تھا۔ سوال ۱۷۸۸ ۲ نومبر ۱۹۵۶ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے غیر ممالک میں چار نئی جماعتوں کے قیام کی اطلاع جماعت کو دی۔ کن ممالک میں یہ جماعتیں قائم ہوئیں ؟

جواب دو جرمنی میں، ایک فلیائن میں اور ایک سکٹرے نیویا میں۔
سوال ۱۷۸۹ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۶ء کو کس افریقی ملک میں پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح ہوا؟

جواب سیرالیون کے شہر فو میں پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب میں معززین شہر نے شرکت کی۔

سوال ۱۷۹۰ لجنہ امام اللہ کا پہلا مرکزی اجتماع کس سال میں کن تاربخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ لجنہ کا پہلا مرکزی اجتماع ربلوہ میں منعقد ہوا۔

سوال ۱۷۹۱ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء کو مشرقی افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الحمد کا افتتاح ہوا۔ افتتاح کس نے کیا؟

جواب مشرقی افریقہ کے ملک ٹانزانیہ میں البیت السلام کا افتتاح محترم شیخ مبادک احمد صاحب نے کیا۔

سوال ۱۷۹۲ ۱۹۵۷ء میں جنوبی امریکہ کے کس ملک میں سات احمدیہ اسکولز کا اجراء ہوا؟

جواب ڈچ گیانا میں پانچ بوائز اور دو گرلز اسکولز شروع کئے گئے۔
الغرائن سجن۔ پارو پاسی۔ فریدم بیرخ لور کو لمبے میں۔

سوال ۱۷۹۳ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء کو یورپ کے کس ملک میں پہلی احمدیہ بیت الحمد کا افتتاح ہوا؟

جواب ہمبرگ مغربی جرمنی میں۔

سوال ۱۷۹۴ مشرقی افریقہ میں کون سے نئے احمدی اخبار اور رسالہ کا اجراء ہوا اور کہاں؟

جواب مشرقی افریقہ کے شہر فیروبی میں ایسٹ افریقن ٹائمز کے نام

سے شروع میں ماہوار اور پھر ہفتہ وار اخبار کا اجراء ہوا اور یوگنڈا میں علاقائی زبان میں اسلام کی آواز کے نام سے رسالہ کا اجراء کیا گیا۔

سوال ۱۷۹۵ ۱۰ جولائی ۱۹۵۷ء کو حضرت مسیح موعودؑ آپ پر سلامتی ہو کے جن قدیمی رفیق اور جماعت کے ایک بزرگ کی وفات ہوئی ان کا نام بتائیے ؟

جواب حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷۹۶ ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء کو مشرقی افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت المحمد کی بنیاد رکھی گئی ؟

جواب یوگنڈا کے شہر جنجہ میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے بنیاد رکھی۔

سوال ۱۷۹۷ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۷ء کو کس ملک کے سفیر ربوہ تشریف لائے ان کا نام کیا ہے ؟

جواب انڈونیشیا کے سفیر الحاج ڈاکٹر محمد رشیدی۔

سوال ۱۷۹۸ نومبر ۱۹۵۷ء میں سیرالیون میں کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں ؟

جواب تین نئی جماعتیں ایسے علاقے میں قائم ہوئیں جہاں پہلے ایک بھی احمدی فرد نہ تھا

سوال ۱۷۹۹ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۷ء کو کس بزرگ رفیق حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) کا انتقال ہوا ؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (خدا ان سے راضی ہو) امیر المکرم کا۔

سوال ۱۸۰۰ لندن میں لجنہ امراء اللہ کا قیام کب عمل میں آیا ؟

جواب ۱۹۵۷ء میں۔ ان کا پہلا اجلاس ۳۱ اگست ۱۹۵۷ء کو ہوا۔

سوال ۱۸۰۱ سیرالیون میں لجنہ کا قیام کب عمل میں آیا ؟

جواب مئی ۱۹۵۷ء میں سیرالیون میں لجنہ قائم ہوئی۔

سوال ۱۸۰۲ ”تاریخ احمدیت“ کی پہلی جلد کب طبع ہوئی ؟

جواب دسمبر ۱۹۵۷ء میں۔

سوال ۱۸۰۳ وقف جدید کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ

سے راضی ہو) نے کب فرمائی؟

جواب پہلے ۹ جولائی ۱۹۵۷ء کو عید الاضحیٰ کے موقع پر پھر جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقع پر ۲۷ دسمبر کو۔

سوال ۱۸۰۴ حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کے مبارک الفاظ میں وقفِ جدید کا مقصد بیان کریں۔

جواب ”میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے۔“

سوال ۱۸۰۵ فضل عمر ہسپتال رلویہ کا افتتاح کب اور کن کے ہاتھوں ہوا؟

جواب فضل عمر ہسپتال کی نئی عمارت کا افتتاح مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۸ء بروز جمعۃ المبارک ۵ بجے شام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔

سوال ۱۸۰۶ فضل عمر ہسپتال کے یادگاری بیت الحمد کو کیا تاریخی اہمیت حاصل ہے؟

جواب ہسپتال کے افتتاح کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے ہسپتال کی بیت الحمد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔ اس بیت الحمد کو اس لحاظ سے ایک خاص تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ رلویہ کی افتتاحی تقریب پر ۲۰ ستمبر ۱۹۵۸ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے اس جگہ پہلی نماز پڑھائی تھی اور افتتاحی خطاب فرمایا تھا۔

سوال ۱۸۰۷ ۱۹۵۸ء میں کن رفقاء حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی وفات

ہوئی؟

جواب محترم حافظ عنایت اللہ صاحب آف نارووال۔ ۲۸ اپریل ۱۹۵۸ء

سوال ۱۸۰۸ قادیان اور رلویہ میں جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کا انعقاد کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب

جلسہ قادیان ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء۔

جلسہ ریلوے ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء۔

سوال ۱۸۰۹ ۱۹۵۸ء میں بیرون پاکستان کس ملک میں ۵ نئی جماعتیں قائم ہوئیں؟

جواب انڈونیشیا (۱) تلوک بتونگ جنوبی سماٹرا میں۔ (۲) رنگلس

بتونگ مغربی جاوا۔ (۳) چلگول وسطی جاوا۔ (۴) کومین (۵) سالاتیگا وسطی

جاوا میں نیز ۲۶۱ افراد جماعت میں شامل ہوئے۔

سوال ۱۸۱۰ ۱۹۵۹ء میں یورپ میں ایک خانہ خدا کی بنیاد رکھی گئی۔ کہاں اور کب نیز اس کا افتتاح

کب ہوا؟

جواب مغربی جرمنی۔ فرانکفرٹ میں ۸ مئی ۱۹۵۹ء کو۔ یہ سرزمین جرمنی

میں دوسری بیت الحمد ہے۔ اس بیت الحمد کا افتتاح ۱۲ دسمبر ۱۹۵۹ء کو حضرت

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے کیا۔

سوال ۱۸۱۱ ۱۹۵۹ء کو مشرقی افریقہ میں دارالتبلیغ کا افتتاح کہاں ہوا؟

جواب ججنہ میں ایک عظیم الشان بیت الحمد اور مشن ہاؤس کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اور

افتتاح ہوا۔

سوال ۱۸۱۲ ۱۹۵۹ء کو حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے جماعت

کے نام کیا پیغام دیا؟

جواب کلمہ شہادت کے بعد فرمایا۔ ہم دوسرے انسانوں سے الگ قسم کے انسان نہیں

تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے خبر دی کہ مسیح موعود شاہی

خاندان سے پیدا ہوگا اور اس کے ذریعے پھر اسلامی بادشاہت قائم ہوگی.... ہماری اس

میں کوئی خوبی نہ تھی ہم ذلیل تھے اس نے ہمیں دین کا بادشاہ بنادیا.... دور اسلام کی

آئندہ ترقیوں کو ہم سے وابستہ کر دیا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتنیوں کے طفیل

ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا کے

کناروں تک پہنچائیں.... مجھے اُمید ہے کہ میری اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)

کی اولاد ہمیشہ اسلام کے جھنڈے کو اونچا کرتی رہے گی۔ اور اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی قربانی کے ذریعے سے اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ اونچا رکھے گی۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دُنیا کے کناروں تک پہنچائے گی۔

میں اس دُعا میں ہر احمدی کو شامل کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کو اس مشن کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ وہ کمزور ہیں لیکن ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے انسانوں کی طاقت کا کوئی ڈر نہیں رہتا۔ دُنیا کی بادشاہتیں ان کے ہاتھ چومیں گی اور دُنیا کی حکومتیں ان کے آگے گریں گی۔ بشرطیکہ دُنیا کے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق یہ لوگ نہ بھولیں اور اسلام کے جھنڈے کو اونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ہمیشہ ان کی مدد کرتا رہے۔ اور ہمیشہ ان کو سچا راستہ دکھاتا رہے۔۔۔۔

میری اولاد کے نام۔ میری نعش اور میری اماں جان (خدا آپ سے انہی ہوم کی نعش اور میری بیویوں کی نعشوں کو قادیان پہنچانا تمہارا فرض ہے۔ میں نے ہمیشہ تمہاری خیر خواہی کی تم بھی میری خواہش پوری کرنا۔ خدا تعالیٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو اور تمہیں عزت بخشنے میں ساری جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقف کر دیں اور قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دُنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو ان کی مدد کرے اور اپنی بات رتوں سے ان کو نوازے۔

سوال ۱۸۱۳ ۲۴ جولائی ۱۹۵۹ء کو بیرونِ پاکستان کس ملک میں بیتِ محمد اقدس ہوا؟

جواب انڈونیشیا کے شہر جوگجا کارتا میں۔

سوال ۱۸۱۴ ۱۶ نومبر ۱۹۵۹ء کو کس ملک کے مشہور صحافی ربوہ تشریف لائے؟

جواب مصر کے مشہور صحافی سید محمد عودہ جو قاہرہ کے مشہور اخبار ”الجہور“ کے مدیر ہیں

اسٹاف کے رکن تھے ربوہ تشریف لائے پنجاب یونیورسٹی کے عربی کے پروفیسر ڈاکٹر فوزی حسن خلیل

کے ہمراہ تھے۔

سوال ۱۸۱۵ ۵ نومبر ۱۹۵۹ء کو قادیان میں ایک بھارتی لیڈر تشریف لائے۔ کون؟

جواب بھارتی لیڈر بھوداں تحریک کے بانی اچاریہ ونوبھاوے قادیان آئے۔
جماعت قادیان نے ان کو استقبالیہ میں تفسیر صغیر اور اسلامی لٹریچر پیش کیا۔

سوال ۱۸۱۶ ۲۸ نومبر ۱۹۵۹ء کو کلکتہ انڈیا میں کس سلسلہ میں ایک عظیم جلسہ ہوا؟

جواب کلکتہ میں پیشوایان مذاہب کی سیرت و حالات پر عظیم الشان جلسہ کا اہتمام
جماعت احمدیہ نے کیا جس میں مختلف مذاہب کے نمائندگان نے شرکت کی۔

سوال ۱۸۱۷ جماعت احمدیہ کی چالیسویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب ۱۷، ۱۸، ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء کو۔

سوال ۱۸۱۸ ۱۹۵۹ء میں وفات پانے والے رفقاء مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)

کے نام بتائیے؟

جواب محترم مولوی غلام رسول صاحب افغان ۴ مئی ۱۹۵۹ء کو۔

خواجہ عبدالغفار صاحب ۱۳ مئی ۱۹۵۹ء کو۔

سید محمد اسماعیل صاحب ۲۹ مئی ۱۹۵۹ء کو۔

مافظ سید عبدالرحمان صاحب نے سات سال کی عمر میں بیعت کی۔ وفات

۵ جون ۱۹۵۹ء۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۱۹ جامعہ احمدیہ کی رولہ میں نئی عمارت کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۲۹ مارچ ۱۹۶۰ء کو رکھی گئی پہلی اینٹ حضرت غلام رسول صاحب

راجیکی (خدا ان سے راضی ہو) نے رکھی۔

سوال ۱۸۲۰ مجلس مشاورت ۱۹۶۰ء جماعت کی کونسی مجلس مشاورت تھی اور کن

تاریخوں میں منعقد ہوئی؟

جواب جماعت احمدیہ کی اکیالیسویں مجلس مشاورت ۸، ۹، ۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء

کو منعقد ہوئی۔

سوال ۱۸۲۱ کس مشہور عیسائی پادری اور مناد کی نا بھجریا آمد پر احمدیہ میں التبلیغ
شیخ مبارک احمد صاحب نے ان کو چیلنج کیا اور عیسائیت کی تعلیم کی رو سے اپنی سچائی
ثابت کرنے کا انہوں نے کیا جواب دیا ؟

جواب مشہور عیسائی پادری ڈاکٹر بلی گراہم کو چیلنج دیا۔ لیکن انہوں نے اس
چیلنج کو یہ کہہ کر قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ ان کے پروگرام میں اس کی گنجائش نہیں۔

سوال ۱۸۲۲ ۲۶ مئی ۱۹۶۰ء کو احمدیہ یرت احمد ہیگ ہالینڈ میں کس ملک کے وزیر اعظم
تشریف لائے ؟

جواب ملایا کے وزیر اعظم بنکو عبدالرحمان صاحب۔

سوال ۱۸۲۳ جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء جماعت کا ۶۹ واں جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں ہوا ؟

جواب ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹ دسمبر ۱۹۶۰ء ماضی ۷۵ ہزار تقریباً۔

قادیان ۱۶، ۱۷، ۱۸ دسمبر ۱۹۶۰ء۔

سوال ۱۸۲۴ ۱۹۶۰ء میں قرآن مجید کے دو زبانوں میں ترجمہ کا جماعت احمدیہ کو

شرف حاصل ہوا۔ کن زبانوں میں ؟

جواب مشرقی افریقہ کی زبان لیکو کے بعد دو اور زبانوں کی کتبہ اور لومیں ترجمہ

قرآن کی تکمیل ہوئی۔

سوال ۱۸۲۵ ۱۹۶۰ء میں جنوبی ایشیاء کے کس ملک میں احمدیہ مشن اور مسجد کی

تکمیل ہوئی ؟

جواب برما کے دارالحکومت رنگون میں۔

سوال ۱۸۲۶ ۱۹۶۰ء میں وفات پانے والے رفقاء مسیح کے نام بتائیے ؟

جواب حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔

حضرت بھائی نرینب صاحب ۳ مارچ ۱۹۶۰ء۔

چوہدری برکت علی خاں صاحب ۷ اپریل ۱۹۶۰ء۔

میاں بدر الدین صاحب آف مالیر کوٹلہ ۳ جولائی ۱۹۶۰ء۔

سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر فقیر اللہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۰ء

حسین بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت میاں امام الدین ۱۹ ستمبر ۱۹۶۰ء (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۸۲۶ مغربی افریقہ کے کس ملک میں ۱۹۶۱ء میں ایک بیت الحمد کی افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی؟

جواب غانا کے شہر وا (WA) میں یہ بیت ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ میں بنائی گئی۔

سوال ۱۸۲۸ ۱۹۶۱ء کی مجلس مشاورت کن تاریخوں میں منعقد ہوئی؟

جواب ۲۴، ۲۵، ۲۶ مارچ کو۔

سوال ۱۸۲۹ حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) کا حضرت

مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) سے کیا رشتہ تھا اور ان کی وفات کب ہوئی؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی چھوٹی صاحبزادی حضرت نواب

امتہ الحفیظہ بیگم (خدا آپ سے راضی ہو) کے شوہر تھے ۱۸ ستمبر ۱۹۶۱ء کو وفات پائی۔
(بیگم جنوری ۱۸۹۶ء کو پیدا ہوئے)

سوال ۱۸۳۰ ۱۹۶۱ء میں سیرالیون میں کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں؟

جواب تین نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ (1) LEICESTER

(2) PANGA (3) YAMANDA میں

سوال ۱۸۳۱ رلہ میں جامعہ احمدیہ کی نو تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کب اور کس کے ہاتھوں ہوا؟

جواب ۳ دسمبر ۱۹۶۱ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے اپنے دست مبارک سے افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۸۳۲ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کب منعقد ہوا؟

جواب رلہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو۔

تقدیران ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۶۱ء کو۔

سوال ۱۸۳۳ ۱۹۶۱ء کے وفات پانے والے رفقاء مسیح کے نام لکھئے؟

جواب حضرت مفتی فضل احمد صاحب ۲ جنوری ۱۹۶۱ء
 مولانا عبد الغفور صاحب فاضل ۳ جنوری ۱۹۶۱ء
 حضرت بجائی عبدالرحمان صاحب قادریانی ۶ جنوری ۱۹۶۱ء
 ڈاکٹر حافظ بدر الدین صاحب ۳، ۳۱ جنوری درمیانی شب کو۔
 میاں محمد یوسف صاحب، مئی ۱۹۶۱ء کو۔ (خدا ان سے راضی ہو)۔
 سال ۱۸۳۲ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء کو کس بزرگ شخصیت کی وفات ہوئی۔

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے چھوٹے فرزند حضرت مرزا شریف احمد صاحب (خدا ان سے راضی ہو) صبح ۸ بجے وفات ہوئی اور دوپہر ۲ بجے جنازہ اور تدفین عمل میں آئی۔

سوال ۱۸۳۵ ۱۹۶۱ء میں مشرقی افریقہ کے ایک ملک میں لجنہ اماد اللہ قائم ہوئی کہاں؟
 جواب اکتوبر ۱۹۶۱ء میں یوگنڈا میں۔ حنجہ کے مقام پر لجنہ اماد اللہ کا قیام عمل میں آیا۔
 سوال ۱۸۳۶ جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت کب ہوئی؟
 جواب ۲۳، ۲۴، ۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو۔

سوال ۱۸۳۷ ۲۲ فروری ۱۹۶۲ء کو ربلوہ کی کس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور کس نے رکھا؟

جواب نصرت گرلز ہائی سکول ربلوہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور سنگ بنیاد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے رکھا۔

سوال ۱۸۳۸ ۱۸ مارچ ۱۹۶۲ء کو افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ مسلم ہسپتال کا افتتاح ہوا؟

جواب کالو۔ نائیجیریا میں۔

سوال ۱۸۳۹ ربلوہ میں دارالیتامی کا قیام کس سال عمل میں آیا؟

جواب ۱۹۶۲ء میں۔

سوال ۱۸۴۰ ۳ جولائی ۱۹۶۲ء کو بیرون پاکستان ایک یورپی ملک میں بیت الحمد

کی تعمیر کا کام شروع ہوا کہاں ؟

جواب زیورج (سوئٹزرلینڈ) میں پہلی بیت الحمد کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔

نیز اس سنگ بنیاد ۲۶ اگست ۱۹۶۲ء کو حضرت نواب امیر المحیط بیگم صاحبہ نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔

سوال ۱۸۴۱ ۱۹۶۲ء میں مغربی افریقہ کے کس ملک میں ایک بیت الحمد کا افتتاح ہوا اور کہاں ؟

جواب سیرالیون کے شہر باڈو کی بیت الحمد کا افتتاح ہوا۔

سوال ۱۸۴۲ ۱۸ ستمبر ۱۹۶۲ء کو جماعت احمدیہ کی ایک بزرگ شخصیت کو عالمی سطح پر

ایک اعزاز سے نوازا گیا۔ اس بزرگ کا نام بتائیں اور کیا اعزاز ان کو حاصل ہوا ؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب عالمی جنرل اسمبلی کے صدر

منتخب ہوئے اور کرسی صدارت سنبھالتے ہی سب سے پہلے عربی میں قرآنی دعائیں باوازد بلند پڑھیں۔

سوال ۱۸۴۳ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۲ء کو ہندوستان کے کس شہر میں بیت الحمد کی بنیاد رکھی گئی ؟

جواب کلکتہ میں صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بنیاد رکھی۔

سوال ۱۸۴۴ ۱۹۶۲ء میں افریقہ کے کس ملک سے احمدیہ اخبار کا اجراء ہوا ؟

جواب غانا مغربی افریقہ سے۔

سوال ۱۸۴۵ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کن تاریخوں میں ہوا ؟

جواب ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر حاضری ۹۰ ہزار تک۔

قادیاں ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر حاضری ۷۰۰ تک۔

سوال ۱۸۴۶ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقع پر ۲۹ دسمبر کو ربوہ میں کس عمارت کا سنگ بنیاد

رکھا گیا ؟

جواب دفتر وقف جدید کا سنگ بنیاد رکھا گیا پہلی اینٹ مولانا جلال الدین شمس

صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے رکھی پھر بقیہ رفقاء مسیح نے پھر دوسرے افراد نے۔

سوال ۱۸۴۷ ۱۹۴۲ء میں وفات پانے والے رفقاء مسیح کے نام گزانی لکھے۔

جواب محترم شیخ رحمت اللہ صاحب قادیاہی ۵ جنوری ۱۹۴۳ء۔

محترمہ سیدہ خیر النساء بیگم صاحبہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۳ء (خدا ان سب پر راضی ہو)۔

سوال ۱۸۴۸ ۱۲ مارچ ۱۹۴۳ء کو ٹانگانیکا مشرقی افریقہ کے ایک مخلص احمدی کو

ملک کا وزیر انصاف بنایا گیا اس کا نام کیا ہے؟

جواب شیخ امیری عبیدی صاحب ام ۱۲ مارچ کو انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔

سوال ۱۸۴۹ ۱۹۴۳ء میں جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کن تاریخوں کو ہوئی اور

یہ جماعت کی کونسی مجلس مشاورت تھی؟

جواب ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵ مارچ ۱۹۴۳ء کو جماعت کی چوالیسویں مجلس مشاورت

منتقد ہوئی

سوال ۱۸۵۰ ۱۹۴۳ء میں مغربی پاکستان کی حکومت نے حضرت مسیح موعود (آپ پر

سلامتی ہو) کی کس کتاب کی ضبطی کا حکم دیا تھا؟

جواب ”سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب“

اس حکم پر ساری جماعت پر غم اور بے چینی کی لہر دوڑ گئی اور تمام

پاکستان اور بیرونی دنیا سے احمدیوں نے حکومت سے اس حکم کو واپس لینے کا مطالبہ

کیا۔ بلکہ غیر مذہبی جماعت اجاب نے بھی عیسائیت کے خلاف اور اسلام کے حق میں لکھی

جانیوالی اس کتاب کی ضبطی پر احتجاج کیا۔

سوال ۱۸۵۱ حکومت نے کتاب کی ضبطی کا فیصلہ کب واپس لیا؟

جواب ۳۱ جون ۱۹۴۳ء کو۔

سوال ۱۸۵۲ سوئٹزرلینڈ کی سب سے پہلی بیت کا افتتاح کس نے کیا؟

جواب ۲۲ جون ۱۹۴۳ء کو چوہدری ظفر اللہ خان صاحب (خدا آپ سے راضی ہو)

نے کیا۔

سوال ۱۸۵۳ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی وفات کس تاریخ کو کہاں ہوئی۔

جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب ۲۰ ستمبر ۱۹۶۳ء شام ۷ بجے لاہور میں نماز جنازہ ۳ ستمبر کو ریلوے میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھایا شام ۶ بجے۔

سوال ۱۸۵۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے الہام میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو کیا خطاب عطا ہوا؟

جواب قمر الانبیاء

سوال ۱۸۵۵ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی دینی خدمات کے پیش نظر آپ کے نام سے کون سا فنڈ قائم کیا گیا؟

جواب قمر الانبیاء فنڈ۔

سوال ۱۸۵۶ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو جماعت احمدیہ کی کس بزرگ شخصیت اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے رفیق کو کیا عالمی اعزاز ملا؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو عالمی عدالت کا عرصہ نو سال کے لئے جج منتخب کیا گیا۔

سوال ۱۸۵۷ ۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رحمۃ اللہ علیہ) سے راضی ہو کر

ایک زوجہ محترمہ انتقال فرما گئیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت سیدہ امّ وسیم عزیزہ بیگم صاحبہ

یوم فروری ۱۹۶۶ء کو حضور کے عقد میں آئی تھیں۔

سوال ۱۸۵۸ ۱۵، ۱۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کی درمیان میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے

ایک جلیل القدر رفیق اور صاحب رویاء و الہام بزرگ وفات پا گئے کون؟

جواب حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی (رحمۃ اللہ علیہ) سے راضی ہو کر۔

سوال ۱۸۵۹ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کب منعقد ہوا۔

جواب قادیان میں ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۶۳ء۔

ریلوے میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء۔ ریلوے میں حاضرین کی تعداد

تقریباً ایک لاکھ تھی۔ یہ جماعت کا ۲۷ واں جلسہ سالانہ تھا۔

سوال ۱۸۹۰ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء کو جلسہ کا افتتاحی اور اختتامی خطاب کس نے فرمایا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کا پیغام محترم جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا۔

اختتامی اجلاس ۲۸ دسمبر کو مولانا صاحب نے حضور کا پیغام

پڑھ کر سنایا۔

سوال ۱۸۹۱ ۱۹۴۳ء میں وفات پانے والے رفقاء مسیح کے نام بتائیے؟

جواب محترم خان عبدالحمید خان آف کپور تھلہ ۴ جنوری ۱۹۴۳ء کو۔
محترم حکیم مولوی اللہ بخش صاحب آف زیرہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۳ء کو۔
سیدہ عائشہ بیگم اہلیہ سیٹھ البوکر یوسف ۲۵ مارچ ۱۹۴۳ء کو۔
سید مبارک علی شاہ صاحب ۱۰ اپریل ۱۹۴۳ء کو۔

(اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۸۹۲ ۱۴، ۱۵، ۱۶ مارچ ۱۹۴۷ء کی درمیانی شب حضرت مسیح موعود رآپ پر سلامتی ہو) کے ایک جلیل القدر رفیق وفات پا گئے نام بتائیے۔

جواب حضرت مولانا ابراہیم صاحب بقا پوری جو صاحب رویا و الہام اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۹۳ ۱۴ مارچ ۱۹۴۷ء کو تمام دُنیا کی احمدی جماعتوں نے خصوصی تقاریر منعقد کیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کی خدمت میں مبارکباد کے نام بھیجے کیوں؟

جواب خلافتِ ثانیہ کے پچاس سال مکمل ہونے پر۔ گو لڈن جوبلی کے موقع پر۔

سوال ۱۸۹۴ مغربی افریقہ کے کس ملک میں ایک نئی مسجد کا افتتاح ۱۹۶۷ء میں ہوا؟

جواب غانا کے ایک مقام GIOMIA EVHIEM میں۔

سوال ۱۸۹۵ ۲۸ جون ۱۹۶۷ء کو حضرت مسیح موعود رآپ پر سلامتی ہو) کے ایک رفیق

کی وفات ہوئی ان کا نام بتائیے؟

جواب حضرت میاں غلام قادر صاحب (والد ماجد حضرت مولانا غلام حسین

صاحب و مولانا غلام احمد فرخ صاحب) (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۶۶ ربوہ میں جامع بیت بیت اقصیٰ کے نام سے تعمیر کرنے کا منصوبہ کن خلیفہ کے زمانہ میں بنایا گیا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کے زمانہ میں ۱۹۶۷ء کی مجلس مشاورت میں تجویز پیش ہوئی۔ اور حضرت صاحب نے ایک لاکھ روپیہ اس فنڈ میں منظور فرمایا۔

سوال ۱۸۶۷ مانگائیکا کے ایک مخلص احمدی کی وفات ۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو ہوئی۔ جو وہاں دزیر تعمیرات و ثقافت تھے۔ نام کیا تھا؟

جواب شیخ امری عبیدی۔

سوال ۱۸۶۸ خلافتِ ثانیہ کے آخری دور میں افریقہ کے کئی ممالک میں نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ ممالک کے نام بتائیے؟

جواب غانا میں نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔

مشرقی افریقہ میں مباسہ کے قریب MWALE کے علاقہ میں ۲۹ جولائی ۱۹۶۴ء کو۔

سوال ۱۸۶۹ اکتوبر ۱۹۶۴ء میں جہانان حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے لئے کیا تحریک کی گئی؟

جواب لنگر خانہ کی نئی عمارت کی بنیاد رکھی گئی اور ”تعمیر لنگر خانہ“ کے نام سے ایک نئی ہڈ کھولی گئی اور اجاب جماعت کو اس ہڈ میں چندہ کی تحریک کی گئی۔

سوال ۱۸۷۰ خلافتِ ثانیہ کے دور کا آخری جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء۔

ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو۔ ایک لاکھ سے زائد افراد کی شرکت۔
 افتتاحی خطاب میں حضور کا پیغام شمس صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے پڑھ کر سنایا۔
 سوال ۱۸۷۱ خلافتِ ثانیہ کے پچاس سال پورے ہونے پر ۱۹۶۴ء کے جلسہ سالانہ
 پر لجنہ اماء اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کی خدمت میں صدر
 لجنہ کی تحریک پر کیا تحفہ پیش کیا؟

جواب خدا کے شکر کے طور پر ایک بیت کی تعمیر کے لئے وعدہ کیا جو لجنہ اماء اللہ
 کے چندہ سے تعمیر ہو۔ اس سے ڈنمارک میں بیت کی تعمیر کے لئے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ
 نے چندہ کی تحریک کی۔ چنانچہ فوری طور پر آٹھ ہزار نقد کی ادائیگی ہوئی۔ ایک لاکھ کے
 وعدے بکھوائے گئے۔

سوال ۱۸۷۲ افریقہ کے کن محاکم میں احمدیہ سکول قائم ہوئے؟
 جواب ۱۰ نئے سکول غانا میں ایک سیکھڑی سکول سیرالیون میں۔
 سوال ۱۸۷۳ خلافتِ ثانیہ کی آخری مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟
 جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ مارچ ۱۹۶۵ء کو۔ یہ جماعت کی چھالیسویں مجلس
 مشاورت تھی۔

سوال ۱۸۷۴ ۲۵ مئی ۱۹۶۵ء کو بیرونِ پاکستان ایک بیتِ الحمد کا افتتاح ہوا۔ کہاں؟
 جواب انگلستان میں ساؤتھ آل کی نئی بیتِ الحمد کا افتتاح ہوا۔ یہ بیتِ الحمد
 انگلستان کی جماعت نے باہمی چندوں سے بنائی۔

سوال ۱۸۷۵ ۱۹۶۵ء کے اوائل میں امریکہ کی کس ریاست میں خانہ خدا تعمیر کرنے
 کی سعادت جماعت احمدیہ کو نصیب ہوئی؟
 جواب امریکہ کے شہر ڈٹین اوہائیو میں۔

سوال ۱۸۷۶ ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا اجراء کب سے ہوا؟
 جواب نظارتِ اصلاح و ارشاد کے زیرِ اہتمام ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا
 اجراء جولائی ۱۹۶۵ء میں خلافتِ ثانیہ کے دور میں ہوا۔

سوال ۱۸۷۷ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہوا) کا وصال کب ہوا؟ تاریخ اور سن بتائیں۔

جواب ۷-۸ نومبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی شب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے

راضی ہوا) اپنے مولاؑ کے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ

سوال ۱۸۷۸ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہوا) کہاں مدفون ہیں؟

جواب بہشتی مقبرہ ربوہ میں حضرت اماں جان کے پہلو میں۔

ہونٹوں پہ آہِ سرد جبینوں پہ غم کی دھول
آنکھوں میں سیلِ اشک چھپائے ہوئے چلا
دن ڈھل گیا تو درد نصیبوں کا قافلہ
کاندھوں پہ آفتاب اٹھائے ہوئے چلا

(شائق زیروی)

صد سالہ

شیخ احمد ریت

حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد خلیفہ المسیح الثالث
(اللہ آپ سے راضی ہو)

دور خلافت ثالثہ

۱۹۴۵ء تا ۱۹۸۲ء

مرا ناصر مرا فرزندِ اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاجِ وافر

(حضرت مصلح موعود)

نویسندہ احمد و تنویر محسود

یہ موعود ابنِ موعود ابنِ موعود

(حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ)

۱۹۴۵ء

سوال ۱۸۷۹ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کب خلیفہ منتخب ہوئے؟

جواب ۸ نومبر ۱۹۲۵ء کو۔ ۷ بجے شام بیت مبارک ربوہ میں۔

سوال ۱۸۸۰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نماز جنازہ کس نے اور کس تاریخ کو پڑھائی؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۹ نومبر ۱۹۴۵ء کو پڑھائی۔

سوال ۱۸۸۱ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خلیفہ بننے سے ہزاروں سال پہلے ہونے

والی ایک پیشگوئی پوری ہوئی۔ وہ پیشگوئی کیا تھی؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے انتخاب پر ہزاروں سال پہلے کی بنو اسرائیل

کی قدیم روایات کے مجموعہ ”تالمود“ میں پائی جانے والی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ

IT IS ALSO SAID THAT HE (THE MESSIAH) SHALL DIE AND HIS KINGDOM
DESCEND TO HIS SON AND GRAND SON-

(تالمود جوزف بار کلے باب پنجم ص ۳۷ مطبوعہ لندن)

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مسیح وفات پا جائیں گے اور آپ کی (روحانی) حکومت آپ کے بیٹے
اور پوتے کو منتقل ہوگی۔

سوال ۱۸۸۲ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی

کوئی ایک بشارت بتائیں؟

جواب ۲۴ نومبر ۱۹۰۵ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو بشارت ہوئی تھی کہ

”اَنَا بُشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَافِلَةٍ لَكَ نَافِلَةٌ مِنْ عِنْدِي“ یعنی ہم

تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ وہ تیرے لئے نافلہ ہے اور ہماری طرف

سے نافلہ ہے۔

سوال ۱۸۸۳ حضرت خلیفہ الثالثؒ نے خلافت کے بعد پہلا خطاب کب کیا اور پہلی بیعت کب لی؟

جواب ۸ نومبر ۱۹۲۵ء کو خلافت کے بعد پہلا خطاب فرمایا اور بیعت لی۔

سوال ۱۸۸۴ حضرت خلیفہ المسیح الثالثؒ (خدا آپؑ کا معنی ہو) نے خلیفہ بننے کے بعد خواتین سے پہلا خطاب کب فرمایا؟

جواب ۹ نومبر ۱۹۲۵ء کو خواتین سے بیعت لینے کے بعد ان سے خطاب فرمایا کہ ”آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ جماعتی اتحاد کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کرے۔“

سوال ۱۸۸۵ حضرت خلیفہ ثالثؒ نے انتخاب خلافت کے بعد پہلا جمعہ کب پڑھایا؟

جواب ۱۲ نومبر ۱۹۲۵ء کو۔

سوال ۱۸۸۶ خلافت کے بعد ۱۳ نومبر کو حضور کی کیا مصروفیت رہی؟

جواب ۱۳ نومبر ۱۹۲۵ء کو حضور نے جامعہ احمدیہ کے پرنسپل اور طلباء سے خطاب کیا۔

سوال ۱۸۸۷ ۲۴ نومبر کو حضور نے کہاں خطاب فرمایا؟

جواب تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلباء سے۔

سوال ۱۸۸۸ ۲۶ دسمبر ۱۹۲۵ء کو حضرت خلیفہ ثالثؒ نے ایک تحریک کا اعلان فرمایا وہ تحریک کیا تھی؟

جواب ”کوئی احمدی بھوکا نہ سوئے“ تحریک کا اعلان کرنے ہوئے فرمایا۔

”آج میں ہر ایک کو جو ہماری جماعت کا اہم دیدار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقے میں کوئی احمدی بھوکا نہ نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے آگے جواب دہ ہونا پڑے گا؟“

سوال ۱۸۸۹ حضرت خلیفہ ثالثؒ کے بالکل ابتدائی دور میں ۱۹۲۵ء ہی میں حضرت مسیح موعود

کی ایک پیشگوئی بڑی آب و تاب سے پوری ہوئی وہ کیا تھی؟

جواب ”بارش تیرے پٹروں سے برکت ڈھونڈی گے“

جب گیمبیا کے گورنر جنرل الحاج ایم۔ ایف سنگھٹے نے باقی سلسلہ احمدیہ کے کپڑوں سے برکت حاصل کی۔ تو یہ الہام پورا ہوا۔

سوال ۱۸۹۰ خلافت ثالثہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۲۵ء۔ یہ جماعت کا ۷۷ واں جلسہ سالانہ تھا

تقریباً ۸۰ ہزار افراد نے شرکت کی۔

سوال ۱۸۹۱ اس جلسہ کے موقع پر حضور نے وقف کی کنسی تحریک کا اعلان فرمایا؟

جواب ”وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک“

سوال ۱۸۹۲ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۵ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے خدام الاحمدیہ کو ایک

مائلو دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب ”بیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں“

سوال ۱۸۹۳ حضرت خلیفہ ثالث کے زمانہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کتنے

چندہ کا مطالبہ کیا گیا؟

جواب پہلی مالی تحریک فضل عرفان و نڈیشن کی تھی اور تین سال کے اندر ۵ لاکھ روپے

کا مطالبہ تھا۔

سوال ۱۸۹۴ فضل عرفان و نڈیشن کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

جواب حضرت فضل عمر کی یادگار کے طور پر آپ کے محبوب مقاصد کو جاری

رکھنا۔ اس کے لئے ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز تشکیل دیا گیا۔

سوال ۱۸۹۵ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فضل عرفان و نڈیشن کے کیا مقاصد معین کیے؟

جواب ۱۔ حضرت فضل عمر کے جملہ خطبات و تقاریر کو سلسلہ کے لٹریچر سے

یکجا جمع کر کے انہیں شائع کیا جائے۔

۲۔ سیدنا حضرت فضل عمر کی سوانح حیات تالیف کی جائے۔

۳۔ حضرت فضل عمر کا یہ محبوب مقصد تھا کہ علمی مسائل پر سلسلہ کے اہل قلم اصحاب

تصانیف مرتب کر کے شائع کریں۔ جس کی تحریک حضور نے ۱۹۲۹ء میں فرمائی تھی۔ حضور

کی ہر خواہش کو کامیاب بنانے کی کوشش کرنا ادارہ ہذا کے مقاصد میں سے تھا۔

۴۔ خدمتِ دین کے مقاصد میں فاؤنڈیشن حسبِ توفیق حصہ لے۔

۵۔ عطایا سے جو رقم وصول ہو اس سے تجارتی رنگ میں منافع حاصل کیا جائے

اور مقررہ مقاصد کے اخراجات اس منافع سے پورے کئے جائیں۔

سوال ۱۸۹۶ فضیل عمر فاؤنڈیشن حضرت فضل عمر کے خطبات کتنی جلدوں میں شائع کئے؟

جواب تین جلدیں شائع کی ہیں جو خطبات عید الفطر۔ خطبات عید الاضحیٰ

اور خطبات نکاح پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ خطبات جمعہ بھی شائع کئے جا رہے ہیں۔

سوال ۱۸۹۷ فضیل عمر فاؤنڈیشن نے مزید کیا کام کیا ہے؟

جواب ۱۔ سوانح فضیل عمر کی دو جلدیں شائع کیں (مؤلفہ حضرت صاحبزادہ

مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ)

۲۔ تصانیف کے انعامی مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔

۳۔ خلافت لائبریری کی تعمیر

۴۔ ایک وسیع گیسٹ ہاؤس کی تعمیر

۵۔ قرآن مجید کے فرانسیسی ترجمہ کی اشاعت میں امداد وغیرہ۔

۱۹۴۴ء

سوال ۱۸۹۸ عمارت فضیل عمر فاؤنڈیشن کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۱۴ اگست ۱۹۴۴ء کو

سوال ۱۸۹۹ مارچ ۱۹۴۴ء میں حضرت خلیفہ ثالث نے مجلس ارشاد قائم فرمائی

اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب اس کا مقصد احبابِ جماعت کا ذہنی اور علمی ارتقاء اور دینی امور و

مسائل میں غور و فکر اور تحقیق کے ذوق کی نشوونما تھا۔

سوال ۱۹۰۰ لم فروری ۱۹۶۶ء کو حضور نے ایک اور تعلیمی اسکیم شروع کی۔ اس کا کیا نام تھا؟

جواب ”تعلیم القرآن اسکیم“

سوال ۱۹۰۱ ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء کو حضور نے کس تحریک کا اعلان فرمایا؟

جواب ”تحریک وقف عارضی“ خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ”میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ

توفیق دے سال میں ایک ہفتہ سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کیلئے وقف کر دیں۔

سوال ۱۹۰۲ ۱۵ مارچ ۱۹۶۶ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے عیسائیوں کو ایک چیلنج دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب حضور نے عیسائیوں کو توریت اور انجیل سے سورۃ فاتحہ کے مقابلے پر

تھانق و معارف بیان کرنے کا چیلنج دیا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی طرف سے مقرر کردہ انعامی رقم ۵۰۰ روپے سے بڑھا کر پچاس ہزار کر دی۔

سوال ۱۹۰۳ تحریک جدید کے دفتر سوئم کا اجراء حضور نے کب کیا؟

جواب ۲۲ اپریل ۱۹۶۶ء کو۔

سوال ۱۹۰۴ ۶ مئی ۱۹۶۶ء کو کونسی البیت کی بنیاد رکھی گئی؟

جواب لجنہ کی عورتوں کے چندے سے قائم ہونے والی دغارک کی پہلی البیت

نشرت جہاں کی۔

سوال ۱۹۰۵ ۲۴ جون تا ۱۶ ستمبر ۱۹۶۶ء حضور نے کس موضوع پر خطبات دیئے؟

جواب ”قرآنی انوارہ کے موضوع کے سلسلے میں ۹ خطبات دیئے۔

سوال ۱۹۰۶ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو حضور نے احمدی بچوں کو کون سی تحریک فرمائی؟

جواب ”وقف جدید“ کے دفتر اطفال کے اجراء کے لئے حضور نے احمدی بچوں

سے ۵۰ ہزار روپے کا مطالبہ فرمایا۔

سوال ۱۹۰۷ ۹ ستمبر ۱۹۶۶ء کو حضور نے کس کے خلاف جہاد کا اعلان کیا؟

- جواب ۱۹۰۸ سوال ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو حضور نے کس عمارت کی بنیاد رکھی؟
 جواب ”بیت اقصیٰ ربوہ“
 سوال ۱۹۰۹ بیت اقصیٰ کا افتتاح کس نے کس تاریخ کو کیا؟
 جواب حضرت خلیفہ ثالثؒ نے ۳۱ مارچ ۱۹۶۳ء کو کیا۔
 سوال ۱۹۱۰ جلسہ ۱۹۶۶ء کن تاریخوں میں ہوا؟
 جواب ۱۹۶۶ء میں جلسہ ۱۹۶۶ء منعقد نہیں ہوا بلکہ ۱۹۶۶ء کا جلسہ ۱۹۶۶ء میں ۲۴، ۲۵، ۲۸ جنوری کو منعقد ہوا۔
 سوال ۱۹۱۱ ۱۹۶۶ء میں حضور نے کون سی مجلس قائم فرمائی؟
 جواب ۵ اگست ۱۹۶۶ء کو حضور نے ”رسالہ الوصیت“ کے اغراض و مقاصد پورے کرنے کے لئے ایک مجلس موصیاں قائم فرمائی۔

۱۹۶۷ء

- سوال ۱۹۱۲ جنوری ۱۹۶۷ء میں حضرت مسیح موعودؑ کی کون سی کتاب کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا؟
 جواب ”اسلامی اصول کی فلاسفی“
 سوال ۱۹۱۳ ۳۱ مارچ تا ۱۶ جون ۱۹۶۷ء کے دوران حضرت خلیفہ ثالثؒ (خدا آپ سے راضی ہو) کے خطبات جمعہ کا موضوع کیا رہا؟
 جواب ”تعمیر بیت اللہ کے ۳۳ مقاصد“
 سوال ۱۹۱۴ اتحاد بین المسلمین کی تحریک کیا تھی؟
 جواب ۲۲ اگست ۱۹۶۷ء کو غلبہ اسلام کے اہم تقاضوں کے طور پر حضور نے گواہی میں یہ تحریک فرمائی۔

روزنامہ جنگ ۱۴ اگست ۱۹۶۷ء میں رقمطراز ہے۔

”احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے تجویز پیش کی ہے کہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں کو سات سال کی مدت کے لئے یہ طے کر لینا چاہیئے کہ وہ آپس کے اختلافات بھلا کر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سر توڑ کوشش کریں اور عبوری دور میں ایک دوسرے پر کسی قسم کی نقطہ چینی نہیں کریں گے۔“

سوال ۱۹۱۵ ۶ جولائی ۱۹۶۷ء سے حضور نے اپنے دور خلافت کا یورپ کا پہلا دورہ شروع کیا۔ یہ کن کن ممالک کا دورہ تھا اور کب تک؟
جواب روانگی از ریلوہ ۶ جولائی بذریعہ ایکسپریس۔

مغربی جرمنی ۲۸۔ ۱۰ جولائی ء سوئیٹزر لینڈ ۱۰۔ ۱۴ جولائی، ہالینڈ ۱۴۔ ۱۶ جولائی
مغربی جرمنی ۱۶۔ ۲۰ جولائی ء ڈنمارک ۲۰۔ ۲۶ جولائی، انگلستان ۲۶ جولائی تا ۲۷ اگست
۲۷ اگست کو بذریعہ چناب ایکسپریس ریلوہ واپسی ہوئی۔

سوال ۱۹۱۶ ۱۹۶۷ء میں حضور نے اپنا کونسا الہام بیان فرمایا؟

جواب ”میں تینوں ایناں دیاں گا کہ تو راج جاوینگا۔“

سوال ۱۹۱۷ دورہ یورپ کے دوران حضور نے کس البیت کا افتتاح فرمایا؟

جواب ۳۱ جولائی ۱۹۶۷ء کو البیت نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک کا

افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۱۸ ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء کو حضور نے اہل یورپ سے کہاں اور کس

موضوع پر خطاب فرمایا؟

جواب ”وائٹز درتھ ٹاؤن ہال“ میں اہل یورپ سے آپ نے ”اللہ کا

پیغام اور ایک حرف اتباہ“ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

سوال ۱۹۱۹ جلسہ لانڈ ۱۹۶۷ء کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب اس سال کا جلسہ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء کو منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۲۰ لمحہ نے حضور کے خطبات کس نام سے شائع کیئے؟

۱۹۶۷ء میں "المصابیح" کے نام سے شائع کیئے۔

جواب

۱۹۶۸ء

سوال ۱۹۲۱ کینیڈا میں کس سال باقاعدہ جماعت قائم ہوئی؟

جواب فروری ۱۹۶۸ء میں

سوال ۱۹۲۲ ۱۹۶۸ء میں حضور نے تین دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ کونسی؟

جواب ۱۵ مارچ کو حضور نے تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی اور

۲۸ جون کو استغفار کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۲۳ مارچ ۱۹۶۸ء میں کس ملک کے پہلے احمدی نے پہلی بار وقف کیا؟

جواب فجی میں پہلے احمدی، ماسٹر محمد عینف صاحب نے اپنی زندگی وقف کی۔

سوال ۱۹۲۴ ۲۷ مئی ۱۹۶۸ء کو کس جماعت کا میلہ منعقد ہوا؟

جواب یارک ٹاؤن کی جماعتوں کا پہلا جلسہ لان منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۲۵ ۱۵ جون ۱۹۶۸ء کو کراچی میں ایک نمائش ہوئی کس سلسلہ میں؟

جواب چودہ سو سال جشن نزول قرآن کے موقع پر احمدیہ دارالمطالعہ میں تراجم قرآن

کی نمائش ہوئی۔

سوال ۱۹۲۶ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو حضور نے تحریک جدید کے دفتر دوم کی ذمہ داری

کس مجلس پر ڈالی؟

جواب مجلس انصار اللہ پر۔

سوال ۱۹۲۷ ۱۹۶۸ء میں گوئن برگ سوڈن سے جماعت کا ایک رسالہ شائع

ہوتا شروع ہوا۔ کونسا؟

"ACTIVE ISLAM"

جواب

سوال ۱۹۲۸ ۲۳ مارچ ۱۹۶۸ء کو حضور نے محترمہ صدہ صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے گھر مستورات میں

کے لئے آغا فرمایا ؟

جواب مستورات میں درس قرآن کا آغاز فرمایا۔

سوال ۱۹۲۹ ۱۹۶۸ء میں امریکی حکومت کی طرف سے ایک احمدی سائنسدان کو

ہیٹیم کے پراسن استعمال کے انعام کا اعلان ہوا۔ نام بتائیں۔

جواب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔

سوال ۱۹۳۰ ۱۹۶۸ء میں جلسہ اللانہ کا انعقاد کتنی بار ہوا ؟

جواب دوبار۔ ایک دفعہ ۱۹۶۶ء کا جلسہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء میں ہوا

اور دوسری دفعہ ۱۹۶۸ء کا اپنا جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ہوا۔

سوال ۱۹۳۱ ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء کب ہوا ؟

جواب ۱۹۶۸ء میں۔

۱۹۶۹ء

سوال ۱۹۳۲ ۱۹۶۹ء میں بیرون پاکستان ایک علاقہ میں جماعت کا پہلا پرائمری

اسکول قائم ہوا۔ کونسا ؟

جواب لاہور کے شہر کیپ ماؤنٹ میں۔

سوال ۱۹۳۳ ستمبر ۱۹۶۹ء کو کراچی میں حضور نے کونسی تحریک فرمائی ؟

جواب سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۳۴ ۲۵ مئی ۱۹۶۹ء کو پہلی دفعہ علمی تحقیق پر انعامات دیئے گئے۔ کس

تنظیم کے تحت ؟

جواب فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت۔

سوال ۱۹۳۵ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو حضور نے ربوہ میں کس عمارت کا افتتاح فرمایا ؟

جواب ایوان محمود میں مجلس فدام الاحمدیہ کے زیرِ اہتمام قائم ہونے والی لائبریری

کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۳۶ ۲۹ مئی ۱۹۶۹ء کو احمد دارالمطالعہ کراچی میں کس چیز کی غائش ہوئی؟

جواب سیرۃ النبی پر کتب کی۔

سوال ۱۹۳۷ ۱۹ مئی ۱۹۶۹ء میں پہلی دفعہ آئس لینڈ میں دین حق کی اشاعت کا موقع

کس کو ملا؟

جواب سکندے نیویا کے مبلغ سیہ کمال یوسف صاحب کو۔

سوال ۱۹۳۸ ۱۹۶۹ء میں بانی سلسلہ عالیہ کی تحریرات اور ملفوظات پر مشتمل کونسی

تفسیر شائع ہوئی؟

جواب تفسیر سورۃ فاتحہ۔

سوال ۱۹۳۹ ۱۹۶۹ء میں قرآن مجید کا ترجمہ کس زبان میں شائع کرنے کی سعادت

نعمیب ہوئی؟

جواب سپرانٹوزبان میں ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی صاحب کا ترجمہ قرآن ہالینڈ سے

شائع ہوا۔

سوال ۱۹۴۰ ۱۹۶۹ء میں بیرون پاکستان کس ملک میں مش کے قیام کی توفیق ملی؟

جواب جاپان میں

۱۹۷۰ء

سوال ۱۹۴۱ خلافت لائبریری کی عمارت کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

جواب ۱۸ جنوری ۱۹۷۰ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے رکھا۔

سوال ۱۹۴۲ ۲۱ فروری ۱۹۷۰ء کو خدا نے ایک عظیم شخصیت کو ایک بڑے عالمی

اعزاز سے نوازا: نام بتائیے؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب عالمی عدالت انصاف

کے صدر منتخب ہوئے۔

سوال ۱۹۴۲ ۸ مارچ ۱۹۶۰ء کاؤن احمدی طالبات کے لئے ایک اہم دن ہے کس طرح؟

جواب جامعہ نصرت میں سائنس بلاک اور البیت کاسنگ بنیاد حضرت خلیفہ ثالث نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا۔

سوال ۱۹۴۳ اس بلاک کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۲۴ مارچ ۱۹۶۲ء کو حضرت خلیفہ ثالث کے ہاتھوں۔

سوال ۱۹۴۵ ۲۰ مارچ ۱۹۶۰ء کو حضور نے ایک خطبہ دیا وہ کس عنوان پر شائع ہوا؟

جواب ”عظیم روحانی تجلیات“۔

سوال ۱۹۴۶ اپریل ۱۹۶۰ء میں حضرت خلیفہ ثالث اپنے مغربی افریقہ کے پہلے

دورے پر روانہ ہوئے۔ حضور کا یہ دورہ کتنی مدت کا تھا؟ اور کن کن ممالک کا حضور نے دورہ فرمایا؟

جواب حضور کا یہ دورہ تقریباً دو ماہ پر مشتمل تھا۔ ۴ اپریل کو آپ روانہ ہوئے اور ۸ جون کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ چھ افریقی ممالک کا دورہ فرمایا اس کے علاوہ یورپ کے چند ممالک میں بھی گئے۔

ٹائیجریا ۱۱ تا ۱۴ اپریل۔ غانا ۱۸ تا ۲۶ اپریل، آئیوری کوسٹ، ۲۴ تا ۲۹ اپریل

لائیبریا ۲۹ اپریل تا یکم مئی، گیمبیا یکم تا ۵ مئی، سیرالیون ۵ تا ۱۴ مئی۔

سوال ۱۹۴۷ مغربی افریقہ کے دورے سے پہلے حضور نے کچھ یورپی

ممالک کا بھی دورہ کیا۔ نام بتائیے۔

جواب سوئٹزر لینڈ ۵ اپریل تا ۹ اپریل۔

مغربی جرمنی ۹ تا ۱۱ اپریل۔

سوال ۱۹۴۸ مغربی افریقہ کا دورہ مکمل کر کے حضرت خلیفہ ثالث ایک ایسے

ملک کے دورے پر روانہ ہوئے جسے تاریخ اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ

کونسا ملک تھا؟ حضور نے وہاں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب ”اسپین“ مغربی افریقہ کا دورہ مکمل کر کے حضور لندن تشریف لے گئے اور وہاں سے ۲۵ مئی کو اسپین کے لئے روانہ ہوئے اور یکم جون کو لندن واپس تشریف لے آئے۔ حضور نے چھ دن وہاں قیام فرمایا۔

سوال ۱۹۴۹ اپنے اس دورہ یورپ و مغربی افریقہ کے دوران حضور نے ایک البیت کا افتتاح فرمایا کس کا اور کہاں؟

جواب سوئٹزرلینڈ میں قیام کے دوران زیورک کی ”البیت المحمود“ کا حضور نے افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۰ اپنے دوں مغربی افریقہ کے دوران حضور نے کن کن اہم شخصیات سے ملاقات فرمائی؟

جواب ۱۳ اپریل کو۔ نائیجیریا کے صدر یعقوب گوگون سے۔

۲۰ اپریل کو۔ غانا کے صدر سے

۲۹ اپریل کو۔ لائبیریا کے صدر ولیم ٹب مین سے

۲۸ مئی کو۔ صدر گیمبیا۔ داؤد جوارا سے

۲۸ مئی کو۔ وزیر اعظم سیرالیون سے۔

سوال ۱۹۵۱ دوں غانا کے دوران حضور نے کس عمارت کا افتتاح فرمایا؟

جواب ۲۱ اپریل کو احمدیہ مشن ہاؤس کما سی غانا کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۲ ۱۰ مئی ۱۹۵۱ء کو حضور نے ایک عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ کون سی

عمارت تھی اور کس جگہ پر تھی؟

جواب سیرالیون کے شہر بو (Bo) میں احمدیہ نماؤ خدا کی بنیاد رکھی۔

سوال ۱۹۵۳ ۲۳ مئی ۱۹۵۲ء کو حضور نے کس ہال کا کہاں پر افتتاح فرمایا؟

جواب لندن میں ”محمد ہال“ کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۴ اپنے اس دورہ افریقہ و یورپ کے دوران حضور نے ایک اسکیم

کا اعلان فرمایا۔ کون سی اسکیم تھی؟

”نُصرت جہاں اسکیم“

جواب

سوال ۱۹۵۵ اس اسکیم کا اعلان حضور نے کب اور کہاں فرمایا؟

جواب ۲۲ مئی ۱۹۵۴ء کو خطبہ جمعہ کے دوران ”بیت الفضل“ لندن میں

اعلان فرمایا۔

سوال ۱۹۵۶ نُصرت جہاں اسکیم کا مقصد کیا تھا؟

جواب افریقی ممالک کی پسماندگی اور پستی دور کرنے کے لئے تعلیمی درسگاہوں

کا قیام اور بیماروں اور تکلیفوں میں مبتلا انسانوں کے علاج کے لئے ہسپتالوں کا قیام۔

سوال ۱۹۵۷ نُصرت جہاں اسکیم کی تحریک حضور کے دل میں کیسے اور کہاں پیدا ہوئی؟

جواب مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران خدا نے یہ تحریک گیمبیا میں حضور کے

دل میں ڈالی۔ چنانچہ حضور اس کا ذکر فرماتے ہیں۔ ”گیمبیا میں ایک دن اللہ تعالیٰ نے بڑی

شدت سے میرے دل میں ڈالا کہ تم کم از کم ایک لاکھ پاؤنڈ ان ملکوں میں خرچ کرو اور

اس میں اللہ تعالیٰ بہت برکت ڈالے گا؟

سوال ۱۹۵۸ نُصرت جہاں اسکیم میں حضور نے کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے

حضور کی خدمت میں کتنی رقم کا وعدہ پیش کیا؟

جواب ایک لاکھ پونڈ کا حضور نے جماعت سے مطالبہ کیا اور دو لاکھ پونڈ

سے زیادہ رقم کا جماعت نے نذرانہ پیش کیا۔

سوال ۱۹۵۹ اس اسکیم کے تحت حضور نے اپنے دورہ کے دوران کتنے اسکول اور

ہسپتال قائم کرنے کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے فرمایا ”ہم نائیجیریا، غانا، سیرالیون، اور گیمبیا میں، پانچ

سات سال کے اندر اندر چار چار ہسپتال، یا کلینک بنادیں گے اور اتنے ہی ہائی اسکول

اسکول کھولیں گے۔

سوال ۱۹۶۰ ربوہ میں نُصرت جہاں ربوہ وفد کا اعلان حضور نے کب کیا؟

جواب ۱۲ جون ۱۹۶۰ء کو۔

سوال ۱۹۶۱ نصرت جہاں اسکیم کے تحت حضور نے کتنے ٹاکٹر اور اساتذہ مانگے؟

جواب ابتدائی طور پر حضور نے ۳۰ ڈاکٹر اور ۸۰ اساتذہ کی اپیل کی۔

سوال ۱۹۶۲ نصرت جہاں کا پہلا شیریں ٹمر کب اور کہاں عطا فرمایا؟

جواب ستمبر ۱۹۶۰ء میں نصرت جہاں اکیڈمی WAF (روا) کا قیام غانا میں۔

یکم نومبر ۱۹۶۰ء کو غانا میں کوکوفو کے مقام پر پہلے ہسپتال کا قیام ہوا۔

سوال ۱۹۶۳ نصرت جہاں کی اسکیم کے تحت افریقی ممالک میں جماعت کے کتنے اسکول

اور ہسپتالوں نے خلافتِ ثالثہ میں کام شروع کیا؟

جواب ۲۴ ہسپتال، ۳۵ سیکنڈری اسکول اور سو سے زائد پرائمری اسکول

کام کر رہے ہیں۔

سوال ۱۹۶۴ غانا میں خلافتِ ثالثہ میں نصرت جہاں کے تحت کتنے اسکول اور ہسپتالوں

نے کام شروع کیا؟

جواب چھ سیکنڈری اسکول۔ چار ہسپتال۔

سوال ۱۹۶۵ سیرالیون میں نصرت جہاں کے تحت کون سے ادارے خلافتِ ثالثہ

میں قائم ہوئے؟

جواب ۴ ہسپتال۔ ۶ ہائر سیکنڈری اسکول (تخریکِ جدید کے، سیکنڈری اسکول

۱ کے علاوہ ہیں) ۵۰ پرائمری اسکول۔

سوال ۱۹۶۶ ناٹجیریا میں قائم ہونے والے اداروں کی تعداد اور نام؟

جواب ۶ ہسپتال، ۱۰ ہائر سیکنڈری اسکول۔

سوال ۱۹۶۷ گیمبیا میں قائم ہونے والے اداروں کی تعداد اور نام؟

جواب ۵ ہسپتال، ۳ سیکنڈری اسکول (تخریکِ جدید کی طرف سے)۔

سوال ۱۹۶۸ یورپ و مغربی افریقہ کے دورے سے واپس آکر ۱۹ جون ۱۹۶۸ء کو

حضور نے ایک اعلان فرمایا۔ کس سلسلے میں؟

جواب ”حلیقۃ البشرین“ کے قیام کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۹۴۹ اپنے دورہ یورپ و افریقہ ۱۹۴۰ء کے دوران حضور نے کتنی کنگز فرانس سے خطاب فرمایا؟

جواب دس۔

سوال ۱۹۵۰ اسی دورے کے دوران کتنی یونیورسٹیوں میں دانشوروں کو خطاب فرمایا؟

جواب دو، یونیورسٹیوں میں ایک ہزار سے زائد دانشوروں سے خطاب فرمایا۔

سوال ۱۹۵۱ اپنے دورہ افریقہ و یورپ ۱۹۴۰ء کے دوران حضور نے کتنی

بیروت الحکامہ سنگ بنیاد رکھا اور کتنی بیوت الحمد کا افتتاح فرمایا؟

جواب ہم کاسنگ بنیاد رکھا اور ۵ کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۲ دسمبر ۱۹۴۰ء میں لندن نے ایک کتاب شائع کی۔ کونسی؟

جواب تاریخ لجنہ امام اللہ کی پہلی جلد

سوال ۱۹۵۳ دسمبر ۱۹۴۰ء میں جماعت نے ایک اور کتاب حضرت مسیح موعود

آپ پر سلامتی ہو ا کی شائع کی۔ کونسی؟

جواب سورۃ بقرہ کی تفسیر شائع کی۔

۱۹۵۱ء

سوال ۱۹۵۴ ۱۴ مارچ ۱۹۵۱ء کو تاریخ احمدیت انڈونیشیا میں کس نئے باب کا اضافہ ہوا؟

جواب احمدیہ دارالذکر جکارٹہ کا افتتاح ہوا۔

سوال ۱۹۵۵ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی کس سلسلے میں؟

جواب فضل عمر فاؤنڈیشن والوں نے حضرت خلیفہ ثالث کی وساطت سے خلافت

لائبریری کی چابیاں صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کیں۔ اور اس عمارت کا ابتدائی فریج بھی اسی فاؤنڈیشن نے ہی کیا۔

سوال ۱۹۵۶ ۱۹۵۱ء کا جلسہ لائبریری کی تاریخوں میں ہوا؟

- جواب خراب ملکی حالات کی وجہ سے ۱۹۷۱ء کا جلسہ سالانہ منعقد نہ ہو سکا۔
- سوال ۱۹۷۷ جنگ ۱۹۷۱ء میں لجنہ امداد اللہ نے قومی خدمت میں کس طرح حصہ لیا؟
- جواب لجنہ کی طرف سے دفاعی فنڈ میں ۱۰ ہزار روپیہ دیا گیا اور ۸۷۵۱ صدیاں بنا کر دی گئیں۔
- سوال ۱۹۷۸ ۱۹۷۱ء میں جماعت کے کون کون سے رسالے کہاں کہاں سے شائع ہونے شروع ہوئے؟
- جواب سہ ماہی ”منارٹ“ کالی کٹ ہندوستان سے۔
 سہ ماہی رسالہ ”وائس آف اسلام“ جاپان سے۔
 ماہنامہ ”راہ امن“ مدراس سے۔
 ماہنامہ ”البشری“ کلکتہ سے۔

۱۹۷۲ء

- سوال ۱۹۷۹ یکم مارچ ۱۹۷۲ء کو حضرت علیفہ ثالث نے اہل ربوہ کے لئے کون سی مجلس قائم فرمائی؟
- جواب کھیلوں اور جسمانی ورزش کا انتظام کرنے کے لئے ”مجلس صحت“ قائم فرمائی۔ جس کا اعلان حضور نے تعلیم الاسلام کلج کے سالانہ کھیلوں کے تقسیم انعامات کے موقع پر فرمایا۔
- سوال ۱۹۸۰ ”مجلس صحت“ کے زیر انتظام کون سی کھیلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے؟
- جواب باسکٹ بال، فٹ بال۔ والی بال، باکی، میروڈیو، ہاڈی کبڈی وغیرہ
- سوال ۱۹۸۱ ۱۷ اپریل ۱۹۷۲ء کو ایک غیر ملکی سفیر ربوہ شریف لائے۔ ان کا تعلق
- ہس ملک سے تھا؟
- جواب چین کے سفیر چانگ تنگ نے ربوہ میں حضور سے ملاقات کی۔

سوال ۱۹۸۲ ۴ مئی ۱۹۷۲ء کو بیرونِ پاکستان ایک البیت کا افتتاح ہوا کس کا اور کہاں ؟

جواب ”البیت المحمود“ فجی۔

سوال ۱۹۸۳ ۱۶ جولائی ۱۹۷۲ء کو اشاعتِ قرآن مجید کے سلسلے میں حضور نے کیا اہم اعلان فرمایا ؟

جواب حضور نے پانچ سالہ پروگرام کے تحت دس لاکھ کی تعداد میں قرآن مجید کے تراجم کی اشاعت کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۹۸۴ ۱۹۷۲ء میں بیرونِ ملک ایک البیت کا افتتاح ہوا۔ کہاں پر ؟

جواب ۲۶ اگست ۱۹۷۲ء کو جمہوریہ ڈاھومی کے دار الحکومت یورٹونو دو میں پہلی احمدی عبادت گاہ کا افتتاح ہوا۔

سوال ۱۹۸۵ یکم اکتوبر ۱۹۷۲ء جماعت احمدیہ نائیجیریا کے لئے کیا اہمیت رکھتا ہے ؟

جواب مہدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۸۶ ۱۷ تا ۱۹ نومبر ۱۹۷۲ء مجلس نے سالانہ اجتماع کو جشن کے طور پر منایا۔ کیوں ؟

جواب مجلس نے امام اللہ کے قیام کو ۵۰ سال پورے ہونے پر مجلس کے جشن پنجاب سالہ کا انعقاد کیا گیا۔

سوال ۱۹۸۷ ۱۸ نومبر ۱۹۷۲ء کو جشن پنجاب سالہ کے موقع پر مجلس نے حضرت خلیفہ ثالث کو دو لاکھ روپے کس لئے پیش کئے ؟

جواب اشاعتِ قرآن مجید کے لئے۔

سوال ۱۹۸۸ پہلے گھڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا انعقاد کب ہوا ؟

جواب ۹۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء کو۔

سوال ۱۹۸۹ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۲ء میں احمدی طلباء کا ایک عظیم نقصان ہوا۔ کس طرح ؟

جواب جماعت کے تعلیمی ادارے حکومت کا نئی پالیسی کے تحت قومی تحریک میں لے لئے گئے۔

سوال ۱۹۹۰ دسمبر ۱۹۷۲ء میں کون سی اہم کتاب شائع ہوئی؟

جواب ”سورۃ ال عمران و نساء کی تفسیر شائع ہوئی۔ (جو حضرت مسیح موعود کی مبارک تحریرات و ملفوظات سے حرتب کی گئی تھی)

سوال ۱۹۹۱ ۱۹۷۲ء کے جلسہ لائے میں حضور نے بھانوں کے لئے کس چیز کی تحریک فرمائی؟

جواب ننھے بھان خانوں کی تعمیر کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۹۲ ۱۹۷۲ء ہی میں حضور نے اشاعت قرآن کے لئے ایک اور فیصلہ

فرمایا کیا؟

جواب ادارہ اشاعت و طباعت قرآن عظیم قائم فرمایا۔

۱۹۷۳ء

سوال ۱۹۹۳ جنوری ۱۹۷۳ء میں حضور نے ربوہ کے لوگوں کے لئے کیا تحریک

فرمائی؟

جواب ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجرکاری کی ہم کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۹۴ ۱۸ فروری ۱۹۷۳ء کو حضور نے ربوہ میں کس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا؟

جواب جدید پریس کا۔

سوال ۱۹۹۵ اس پریس کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب ”نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز“

سوال ۱۹۹۶ ۱۸ فروری ۱۹۷۳ء کو حضور نے پریس کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے

کس منصب پر اعلان فرمایا؟

جواب ”اشاعت قرآن کا منصوبہ“

سوال ۱۹۹۷ اشاعت قرآن کے منصوبے کے سلسلے میں حضور نے کون سے تین مرحلے

بیان فرمائے؟

جواب ۱۔ متن قرآن کریم کو ہر مسلمان کے ہاتھ میں پہنچا دیا جائے۔ یہی نہیں بلکہ قرآن عظیم کو ہر انسان کے ہاتھوں تک پہنچا دیا جائے۔

۲۔ قرآن کریم کا ترجمہ ہر ملک کی زبان میں کیا جائے۔

۳۔ جو لوگ یا قومیں قرآن کریم پڑھنے لگ جائیں اور اس کا ترجمہ سمجھنے لگیں ان کو ہم قرآن عظیم کی تفسیر سے روشناس کروائیں۔ لغات سیر کی طباعت ہو۔ ہر زبان میں ہو۔

سوال ۱۹۹۸ ۳ اگست ۱۹۶۳ء کو حضور نے کون سی تحریک فرمائی؟

جواب تشاء غلیل میں مہارت حاصل کرنے کی تحریک۔

سوال ۱۹۹۹ اس سال کی ایک اور تحریک کا نام بتائیں؟

جواب سائیکل سواری کی تحریک۔

سوال ۲۰۰۰ اگست ۱۹۶۳ء میں ایک بڑی تباہی سے ربوہ شہر کو خدا نے محفوظ رکھا جبکہ

ربوہ کے نواحی علاقوں میں بڑی تباہی پھیلی۔ یہ تباہی کس پھیز سے پھیلی؟

جواب دریاؤں میں سخت سیلاب سے یہ تباہی آئی اور بہت جاتی اور مالی نقصان

ہوا اس موقع پر خدام الاحمدیہ نے ارد گرد کے اضلاع میں حیرت انگیز فلاح سرانجام دیں۔

سوال ۲۰۰۱ جولائی ۱۹۶۳ء میں حضور نے کہاں کا اور کتنی مدت کا دورہ فرمایا؟

جواب یورپ کا دورہ فرمایا جو کہ بیرون پاکستان آپ کا تیسرا دورہ تھا۔ اور تقریباً

دھائی ماہ کا دورہ تھا۔ ۱۳ جولائی ۱۹۶۳ء کو شروع ہوا۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۳ء کو حضور واپس تشریف لائے

سوال ۲۰۰۲ اس دورے کے دوران حضور کن ممالک میں گئے؟

جواب ۱۳ جولائی ربوہ سے روانگی

۱۴ جولائی ہالینڈ میں محقر قیام

۲۰ تا ۲۲ اگست ہالینڈ

۲۴ تا ۲۶ اگست سوئٹزرلینڈ

۲۸ اگست تا ۲ ستمبر مغربی جرمنی

۵ تا ۷ ستمبر سوڈن

انگلستان میں قیام فرمایا۔

۲۶ ستمبر کو واپس رجبہ تشریف لائے۔

سوال ۲۰۰۳ حضور کے تیسرے دورہ یورپ کے غرض و غایت کیا تھے؟

جواب حضور نے روانگی سے قبل ۱۲ جولائی کو فرمایا یہ سفر خالصتاً محض اس لئے اختیار کیا جا رہا ہے تاکہ یورپ میں اسلام کی تبلیغ اور قرآن کی اشاعت کے وسیع سے وسیع تر کرنے کے منصوبوں کا اور وہاں پر ایک اعلیٰ قسم کا پریس قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جاسکے اور اس غرض سے یورپ کے مختلف احمدیہ شنوں اور وہاں کے احباب جماعت سے براہ راست مشورہ ہو سکے۔

سوال ۲۰۰۴ ۹ نومبر ۱۹۷۳ء مجلس انصار اللہ کے لئے ایک اہم دن کیسے ہے؟

جواب حضور نے اس دن مجلس انصار اللہ کی صفِ اوّل اور صفِ دوم کے قیام کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۰۰۵ ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو مجلس اللہ کے موقع پر حضور نے کس اہم منصوبے کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے صد سالہ جوبلی کے منصوبے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۰۰۶ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت حضور نے کس حکیم کا اعلان فرمایا؟

جواب ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جب کہ جماعت کے قیام کو ایک سو سال گزر چکے ہونگے۔ جماعت صد سالہ جوبلی منائے گی اور یہ تقریب ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو شروع ہو کر آخر سال تک جاری رہے گی۔ اس ضمن میں حضور نے ایک جامع حکیم بیان فرمائی اور چندے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۰۰۷ صد سالہ جوبلی کی تحریک کا اعلان حضور نے کیوں فرمایا؟

جواب حضور فرماتے ہیں ”مؤمن نے ایک متحدہ حملہ کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ اسلام کو نیا پر غالب نہ آئے۔ اس بین الاقوامی منصوبہ کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی منشا سے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بنایا گیا ہے۔“

سوال ۲۰۰۸ صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے بڑے بڑے مقاصد کیا ہیں؟

جواب ۱۔ اشاعت دین حق بر اس منصوبے کا سب سے بڑا مقصد بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ کی معرفت دلانا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ دنیا کے ہر ملک میں جماعت احمدیہ کے مشن ہوں اور ہر ملک میں بیوت الحمد بنائی جائیں۔ حضور نے فرمایا۔ یہ ایک زبردست تیاری ہے نئی صدی کے استقبال کی۔ اس پندرہ سولہ سال کے عرصے میں ہم نے نئے مشن کھولنے ہیں اور نئی بیوت الحمد بنانی ہیں۔

۲۔ اشاعت قرآن در دنیا کے تمام مشہور زبانوں میں تراجم و تفسیر شائع کرنا۔
۳۔ اشاعت لٹریچر در قرآن کریم کے تراجم کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف زبانوں میں لٹریچر کی ضرورت ہے۔ ایسے لٹریچر کی اشاعت اس منصوبے کا اہم حصہ ہے اس لئے حضور نے فرمایا کم از کم ۱۰۰ زبانوں میں دین حق کی بنیادی تعلیم پر مشتمل کتاب شائع کرنی ہے۔

۴۔ بنی نوع انسان کو اُمت واحدہ بنانا در بین الاقوامی سطح پر جماعتوں اور اجباب جماعت کے درمیان براہ راست رابطہ کی ضرورت ہے۔ نیز ہر قوم اور ملک کا مرکز سے رابطہ ضروری ہے اس لئے تمام ممالک میں ٹیلیکس (TELEX) کا انتظام ہو اور ایک براڈ کاسٹنگ اسٹیشن ہو جس کے ذریعے تمام دنیا کو اسلام کے متعلق معلومات فراہم ہوں۔

۵۔ عظیم روحانی منصوبہ در تمام منصوبہ کی کامیابی کیونکہ دعاؤں سے حاصل ہوگی اس لئے حضور نے یہ پروگرام پیش کرتے ہوئے دعاؤں پر زور دیا۔
۶۔ صد سالہ جوبلی فنڈ قائم کیا۔

۷۔ احمدیہ تعلیمی منصوبہ در جماعت کے علمی معیار کو بلند کرنے کے لئے۔
۸۔ صد سالہ جشن کی تقریبات منانے کا اعلان۔

سوال ۲۰۰۹ صد سالہ جوبلی کے لئے حضور نے جو عظیم روحانی منصوبہ پیش کیا اُس کی تفصیل بتلائیں ؟

جواب ۱۔ صدی کے اختتام تک ہر ماہ کے آخری ہفتہ میں ایک نفلی روزہ۔

۲۔ درود نفل روزانہ

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس پر غور و تدبر کیا جائے۔

۴۔ درود شریف۔ استغفار اور تسبیح و تحمید روزانہ کم از کم ۳۳، ۳۳ بار درود کریں۔

۵۔ یہ دُعائیں کم از کم گیارہ دفعہ پڑھیں۔

كَذَبْنَاكَ فَرِحْتَ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبْتَ أَكْثَرًا مِنَّا وَانْصَرَفْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

اللَّهُمَّ إِنَّا جَعَلْنَاكَ فِي غُحُورِهِمْ وَلَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ۔

ان کے علاوہ اپنی زبان میں بکثرت دُعائیں کریں۔

سوال ۲۰۱۰ صد سالہ جوبلی کے لئے حضور نے جو خذ قائم کیا اس میں کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے کتنی رقم کا وعدہ کیا؟

جواب حضور نے ڈھائی کروڑ کا مطالبہ کیا اور جماعت نے اللہ کے فضل سے دس کروڑ کے وعدے کئے۔

سوال ۲۰۱۱ ۱۹۷۳ء میں حضور نے کس چیز کی تحریک فرمائی؟

جواب تلمی دوستی کی۔

سوال ۲۰۱۲ خلافت ثالثہ کے دور ہی میں صد سالہ جوبلی منصوبے کے کیا اثرات حاصل ہوئے؟

جواب ۱۔ منارۃ المسیح قادیان پر ماربل لگوایا۔

۲۔ حضرت عیسیٰ جہاں مدفون ہیں یعنی سرینگر کشمیر میں البیت اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

۳۔ بھارت میں اڑیسہ اور کیرالہ کی ریاستوں میں ایک ایک مشن ہاؤس اور البیت تعمیر کئے گئے۔

۴۔ یورپ کے ملک سویڈن میں گاٹن برگ کے وسط میں ایک پہاڑی مقام پر سات ہزار مربع میٹر رقبہ میں البیت ناصر اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

۵۔ اسپین پیڈمو آباد میں چودہ کینال رقبہ پر البیت بشارت تعمیر کی گئی۔

۶۔ ناروے کے دارالخلافہ اوسلو میں دو ہزار مربع میٹر جگہ خرید کر البیت نور اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

۷۔ انگلستان میں ۵ نئے مراکز قائم ہوئے۔

۸۔ جاپان میں احمدیہ سینٹر بنا۔

۹۔ لندن میں کسبر صلیب کانفرنس ہوئی۔

۱۰۔ قرآن مجید کے تراجم گورکھی، یوروبا، انگریزی ترجمہ تفسیر، اور فرانسیسی ترجمہ شائع کیا گیا۔ دیباچہ قرآن مجید مصنفہ حضرت مصلح موعود کا فرانسیسی ترجمہ شائع کیا گیا۔

۱۱۔ ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کا ترجمہ انگریزی اور یوروبا زبان میں کیا گیا۔ اور ”مسح ہندوستان میں“ کا ترجمہ انگریزی زبان میں شائع کیا گیا۔

۱۲۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی کتاب ”DELIVERANCE FROM THE CROSS“ شائع ہوئی۔

۱۳۔ مختلف زبانوں میں فولڈرز شائع ہوئے۔

۱۴۔ حضور کے دورہ کے ویڈیو تیار ہوئے۔

۱۵۔ بیرونی رابطہ کے لئے ٹیلیکس سسٹم شروع ہو چکا ہے۔

سوال ۲۰۱۳ صد سالہ جوبلی کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کو کیا مالو دیا؟

جواب حمد و عزم۔

۱۹۶۷ء

سوال ۲۰۱۴ ۱۸ جنوری ۱۹۶۷ء کو حضور نے پاکستان کے کس علاقے کے لئے

وقف جدید کے عام بجٹ میں لاکھ روپے زیادہ رکھے؟

جواب ”نگر پارکر کی خاطر“۔

سوال ۲۰۱۵ ۲۵ جنوری ۱۹۶۴ء کو حضور نے پڑھے کھے اجاب کو کیا تحریک فرمائی؟
جواب حضور نے انگریزی دان اجاب، ڈاکٹر پیچر زادر پرونیسرن کو وقف کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۰۱۶ ۲۰ فروری ۱۹۶۴ء کو حضور نے کس عمارت کی بنیاد رکھی؟
جواب فضل عمر قادیان کے تحت قائم ہونے والے گیٹ ہاؤس کی بنیاد رکھی جو غیر ملکی ہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے تعمیر ہونے والا پہلا گیٹ ہاؤس تھا۔

سوال ۲۰۱۷ ۲۹ مئی ۱۹۶۴ء کو تاریخ احمدیت میں ایک خونیں باب کا آغاز ہوا، کیوں؟
جواب ربوہ میں نشر میلک کالج کے طلباء نے اسٹیشن پر ہنگامہ کیا جس کے بعد ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مارے ملک میں احمدیوں کے خلاف فسادات شروع ہو گئے۔

سوال ۲۰۱۸ ربوہ ریلوے اسٹیشن کے واقع کے بارے میں حضور نے ایک تحقیقاتی ٹریبونل کے سامنے بیان دیا کب؟
جواب ۱۸ جولائی ۱۹۶۴ء کو۔

سوال ۲۰۱۹ ۱۹۶۴ء کی قومی اسمبلی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت احمدیہ کی ترجمانی کے فرائض انجام دیئے۔ کب؟
جواب جولائی اور اگست کے مہینوں میں۔

۲۲ اور ۲۳ جولائی، ۵ تا ۱۰ اگست، اور ۲۰ تا ۲۴ اگست، ۱۹۶۴ء میں قومی اسمبلی میں بانی اے احمدی وفد کے دو ممبران کون سے تھے؟
جواب حضرت صاحبزادہ زکریا علیہ السلام صاحب، حضرت شیخ محمد احمد صاحب منظر ایڈوکیٹ،

حضرت مولانا ابوالعلا صاحب (خالدا احمدیت)، مولانا دوست محمد صاحب (شہر رومس احمدیت)۔

سوال ۲۰۲۱ ۱۹۶۴ء تا تاریخ احمدیت میں ایک المناک دن کیوں؟
جواب پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک ترمیم کے ذریعے آئین کی اغراض کے لئے جماعت

احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے دیا۔

سوال ۲۰۲۲ ۵ اکتوبر ۱۹۶۴ء کو سرگودھا میں کیا واقعہ ہوا؟

جواب احمدیوں کی محکمانوں، مکانوں پر لوٹ مار کی گئی اور جلایا گیا نیز خانہ خدا

کو بھی جلایا گیا۔

سوال ۲۰۲۳ ۸ دسمبر ۱۹۶۴ء کو بیرونِ پاکستان ایک البیت اور مشن ہاؤس کی بنیاد

دکھی گئی۔ کہاں؟

جواب جزائرِ فجی کے دار الحکومت سووا میں البیت فضل عمر اور مشن ہاؤس

کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۰۲۴ ۱۹۶۴ء میں تفسیر حضرت سید موعودؑ کی کون سی جلد شائع ہوئی؟

جواب سورۃ مائدہ سے سورۃ توبہ تک کی تفسیر پر مشتمل

سوال ۲۰۲۵ ۱۹۶۴ء میں کس غیر ملکی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع ہوا؟

جواب یوگنڈا کی زبان میں ترجمہ و تفسیر شائع ہوئے۔

سوال ۲۰۲۶ دسمبر ۱۹۶۴ء میں دو تقریبات ساتھ ساتھ منعقد ہوئیں کون سی؟

جواب عید الاضحیٰ ۲۵ دسمبر کو اور اس کے فوراً بعد ۲۶ دسمبر کو جلسہ لانہ۔

سوال ۲۰۲۷ ۲۸ دسمبر کو جلسہ لانہ کے موقع پر حضور کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب ”ہمارے عقائد“۔

۱۹۶۵ء

سوال ۲۰۲۸ ۲۹، ۲۸ اور ۲۷ مئی ۱۹۶۵ء کو بیرونِ پاکستان کس جماعت کا پہلا

جلسہ لانہ منعقد ہوا؟

جواب گیمبیا کا۔

سوال ۲۰۲۹ مئی ۱۹۶۵ء میں ہی بیرونِ پاکستان جماعت کا ایک مشن ہاؤس

قائم ہوا۔ کہاں؟

جواب شامل ناڈو۔ میلہ پالم میں۔

سوال ۲۰۳۰ ۱۹۵۵ء میں حضور نے بیرون ملک کا دورہ کیا۔ یہ ان کی خلافت

کا کون سا بیرونی دورہ تھا؟

جواب چوتھا۔

سوال ۲۰۳۱ یہ دورہ کتنے عرصے تک کا تھا اور کب سے کب تک جاری رہا؟

جواب تقریباً ۳ ماہ کا دورہ تھا ۵ اگست سے ۲۹ اکتوبر تک جاری رہا۔

سوال ۲۰۳۲ اس دورے کے دوران حضور نے کن کن ممالک کا سفر کیا؟

جواب مغربی جرمنی، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ، سویڈن اور سویٹزر لینڈ کا۔

اس دورے کے دوران حضور نے زیادہ وقت انگلستان میں گزارا۔

سوال ۲۰۳۳ اس دورے کی غرض کیا تھی؟

جواب اس دورے کی غرض تو علاج کروانا تھا لیکن حضور جماعتی کاموں میں

بھی مصروف رہے۔

سوال ۲۰۳۴ اس دورے کے دوران جماعت انگلستان کو دو سواتیں نصیب ہوئیں۔ کیا؟

جواب ۱۔ حضور نے انگلستان کے سالانہ جلسے میں شرکت فرمائی انگلستان کے کسی

جلسے میں امام وقت کی یہ پہلی شرکت تھی۔

۲۔ اکتوبر کو حضور نے لندن میں عید الفطر کی نماز پڑھائی امام وقت کالندن میں نماز عید

پڑھانے کا یہ پہلا موقع تھا۔

سوال ۲۰۳۵ اس دورے کے دوران حضور نے ۲۴ ستمبر ۱۹۵۵ء کو کس ملک میں

”البیت“ کا سنگ بنیاد رکھا؟

جواب سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں پہلے ”البیت نامہ“ کا سنگ بنیاد رکھا

یہ صد سالہ جوبلی کے تحت قائم ہونے والا پہلا دارالذکر تھا۔

سوال ۲۰۳۶ اس دورے کے دوران حضور کے ہاتھ پر کتنے افراد نے بیعت کی؟

جواب ۲۳، اخرونے۔

سوال ۲۰۳۷ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے موقع پر ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو حضور نے کن کن باتوں کا اعلان فرمایا؟

جواب ۲۷ دسمبر ۱۹۵۵ء کو حضور نے پوری قوم و جماعت کے قابل طلباء کی بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے چھ وظائف کا اعلان کیا۔ (انگلینڈ، امریکہ، کینیڈا، اورائلویشیا نے ایک ایک اور غانا نے دو وظائف کی ذمہ داری قبول کی)۔

۲۸ دسمبر ۱۹۵۵ء کو حضور نے قرآنی آداب و اخلاق کو تدوین کرنے اور ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں جہاد کا اعلان کیا۔

سوال ۲۰۳۸ ۱۹۵۵ء میں حضور نے حفظ قرآن کی ایک تحریک فرمائی۔ کیا؟

جواب ”اجاب جماعت ایک ایک پارہ حفظ کریں۔ جب ایک پارہ حفظ ہو جائے تو دوسرا پارہ حفظ کیا جائے“

سوال ۲۰۳۹ ۱۹۵۵ء میں حضور نے گریجویٹس کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے اشاعتِ دین کے لئے گریجویٹ احمدی نوجوانوں کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ جو دینی تعلیم بھی حاصل کریں اور انگریزی پڑھیں اور بول سکتے ہوں۔ وہ غیر ممالک میں جا کر اپنی روزی بھی کمائیں اور اشاعتِ دین کی جہم میں بھی حصہ لیں۔

۱۹۵۶ء

سوال ۲۰۴۰ ۲ جنوری ۱۹۵۶ء کو حضور نے وقف جدید کے بارے میں کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے جماعت کی راسخی ہوئی تربیت کی ضرورت کے پیش نظر یہ تحریک فرمائی کہ ہر جماعت سے لوگ تین تین ماہ کے لئے ریلوے آئیں وقف جدید ان کے لئے ایک نصاب تیار کرے اور ان کو تین ماہ میں مکمل کروا کر ان کا امتحان لے اور وہ واپس جا کر اپنی جماعتوں میں اخلاقی و تعلیمی ضرورت کو پورا کریں۔

سوال ۲۰۴۱ ۲۰ جولائی ۱۹۶۶ء سے ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۶ء تک حضور بیرونِ پاکستان دورہ پر رہے۔ اس دورے کے دوران حضور نے کہاں کہاں کا سفر کیا؟
جواب امریکہ، کینیڈا اور یورپ کے بعض ممالک کا دورہ فرمایا۔

۲۰ جولائی کو رجبہ سے روانہ ہوئے اور ۲۵ جولائی پر استرلینڈن واشنگٹن پہنچے۔
۲۵ تا ۳۱ جولائی واشنگٹن میں قیام کیا، ۱ تا ۴ اگست ڈیٹن میں
۴ تا ۶ اگست نیویارک میں، ۶ تا ۸ اگست نیوجرسی
۸ تا ۱۱ اگست کینیڈا، ۱۶ اگست کو یورپ روانہ ہوئے۔

سوال ۲۰۴۲ اس دورہ کے دوران حضور نے یورپ کے کن ممالک کا سفر کیا؟
جواب سویڈن۔ ناروے۔ مغربی جرمنی۔ ہالینڈ۔ سوئٹزر لینڈ اور ڈنمارک
(۲۶ اگست تا ۴ ستمبر)

سوال ۲۰۴۳ ۲۰ اگست کو اس دورے کے دوران حضور نے کس "بیت الصلوٰۃ" کا افتتاح فرمایا؟
جواب سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں "البیت ناصر" کا۔

سوال ۲۰۴۴ اس دورے کے دوران کتنے اصحاب کو حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے
سلسلہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے ۲۳ اصحاب کو۔

سوال ۲۰۴۵ ۱۹۶۶ء کا جلسہ لاء کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۱۰، ۱۱، ۱۲ دسمبر

سوال ۲۰۴۶ ۱۹۶۶ء میں سلسلہ کی کون سی کتب شائع ہوئیں؟

جواب حضرت مسیح موعود کی تفسیر سورۃ یونس تا کہف۔ نامہ تجریدی کی زبان "یوروبا"
میں قرآن مجید کا ترجمہ اور کینیڈا سے احمدیہ گزٹ شائع ہونا شروع ہوا۔

سوال ۲۰۴۷ مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء کے موقع پر ایک تاریخی قرارداد پاس کی گئی۔

کس سلسلہ میں؟

جواب فقہ احمدیہ کے تدوین کے متعلق۔

سوال ۲۰۴۸ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کو حضور نے قصر خلافت کے احاطہ کے اندر عمارت کا سنگ بنیاد رکھا؟

جواب گیسٹ ہاؤس کا۔

۱۹۷۷ء

سوال ۲۰۴۹ جنوری ۱۹۷۷ء میں انگلستان میں ایک خانہ خدا کا افتتاح ہوا۔ کہاں؟

جواب ”ہڈرز فیلڈ“ میں۔

سوال ۲۰۵۰ ۲۷ مارچ ۱۹۷۷ء کو لندن میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام مختلف مذاہب کے نمائندوں کی مجلس مذاکرہ ہوئی موضوع کیا تھا؟

جواب ”ہستی باری تعالیٰ“۔

سوال ۲۰۵۱ اپریل ۱۹۷۷ء میں افریقہ کے ایک ملک میں ہمارا مشن ہاؤس بن سکے کہاں؟

جواب تنزانیہ کے صوبہ نیوالا میں۔

سوال ۲۰۵۲ ۲۹ اپریل ۱۹۷۷ء کو ملکہ انگلستان کی سلور جوبلی کے موقع پر جماعت کی طرف سے ملکہ کو کیا تحفہ پیش کیا گیا؟

جواب ”قرآن مجید“ کا۔

سوال ۲۰۵۳ ۲۳ مئی ۱۹۷۷ء کو کونسی عظیم ہستی ہم سے جدا ہوئی؟

جواب حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ جو کہ حضرت مسیح موعود کی دوزلہ صاحبزادیوں میں بڑی تھیں۔

سوال ۲۰۵۴ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بارے میں حضرت اقدس (آپ پر

سلامتی ہو کو کیا الہام ہوا تھا۔

جواب حضرت اقدس کو سالانہ ۱۹۰۱ء میں الہام ہوا تھا ”نواب مبارکہ بیگم“
نیز فرماتے ہیں۔

اور ان کے ساتھ کی ہے ایک دختر ہے کچھ کم پانچ کی وہ نیک آخر
ہوا اک خواب میں مجھ پر یہ اظہر کہ اس کو بھی ملے گا بخت برتر
لقب عزت کا پاوے وہ مقدر یہی روز ازل سے ہے مقدر
سوال ۲۰۵۵ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا شعری مجموعہ کس نام سے شائع ہوا؟
جواب ”درعدن“ کے نام سے۔

سوال ۲۰۵۶ سالانہ اجتماع لجنہ امداد اللہ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت نواب مبارکہ
بیگم صاحبہ کی تقاریر کا موضوع کیا ہوتا؟
جواب ”ذکر حلیب“ کے موضوع پر ہر سال حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو)
کی سیرت بیان فرماتیں۔

سوال ۲۰۵۷ ۱۹۴۴ء میں کس ملک میں بیت الذکر کے لئے زمین خریدی گئی
اور مشن ہاؤس قائم ہوا؟
جواب ”کینٹا“ میں۔

سوال ۲۰۵۸ ۱۶ جولائی ۱۹۴۴ء کو ایک بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی۔ کہاں؟
جواب سرینگر میں۔

۱۹۷۸ء

سوال ۲۰۵۹ دورہ یورپ ۱۹۷۸ء کے دوران حضور نے فولڈرز کی کیا تحریک فرمائی؟
جواب حضور نے مختلف زبانوں میں فولڈرز کی تحریک فرمائی کہ ہر شخص کو اس
کی اپنی زبان میں فولڈر ملنا چاہیئے خواہ وہ دوسرے ملک میں سیاحت کے لئے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

سوال ۲۰۶۰ ۸ مئی ۱۹۷۸ء تا ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۸ء حضور نے دورہ یورپ فرمایا یہ حضور کا کتنواں دورہ یورپ تھا؟

جواب چھٹا۔

سوال ۲۰۶۱ اس دورہ کے دوران حضور نے کن کن ممالک کا سفر اختیار کیا؟

جواب ۱۱ مئی مغربی جرمنی، ۱۲ مئی سوئٹزرلینڈ، ۲۵ مئی مغربی جرمنی

۲۹ مئی ہالینڈ، ۳۱ مئی انگلستان، ۲۵ جولائی ناروے، ۳۱ جولائی سوئیڈن،

۳۱ اگست ڈنمارک، ۸ اگست مغربی جرمنی، ۱۹ اگست لندن،

۱۱ اکتوبر کوربہ واپسی۔ سات ممالک کا سفر کیا۔

سوال ۲۰۶۲ حضور کے اس دورے کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

جواب اس دورہ کا سب سے بڑا مقصد لندن میں ”کسری صلیب کانفرنس“

میں شرکت تھا۔ جس کا موضوع تھا ”مسیح کی صلیبی موت سے نجات“

سوال ۲۰۶۳ کسری صلیب کانفرنس کب منعقد ہوئی؟

جواب ۲، ۳، ۴، ۵ جون ۱۹۷۸ء کو۔

سوال ۲۰۶۴ اس کانفرنس میں کن ممالک کے بانی کمشنرز شریک ہوئے؟

جواب گیمبیا، مارشیش، لائیبریا، سیرالیون کے بانی کمشنرز، غانا کے ڈپٹی بانی کمشنرز،

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل شخصیات نے بھی شرکت کی۔ روس کے ایچ بشپ اور کیتھولک ایچ بشپ آف برطانیہ کے ایک

ایک مبصر۔ لندن کے بعض ممتاز زعماء اور دانشوروں کے علاوہ پولینڈ کے ڈاکٹر روڈلف بکالا

جو دارسا کے ایک اخبار کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ ایک پادری سیتس نوٹکوز جو ہفتہ وار اخبار

کے ایڈیٹر ہیں۔

سوال ۲۰۶۵ مہرجن کو حضور کے اعزاز میں برطانوی دارالعوام میں ایک استقبال دیا

گیا۔ یہ استقبال کس کی طرف سے تھا؟

جواب برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر ٹام کاکس نے برطانوی دارالعوام کی عمارت میں استقبال دیا۔

اس تقریب میں وسیع پیمانے پر لندن شہر کے معززین کو مدعو کیا گیا۔

- سوال ۲۰۶۶ ۲۲ جولائی ۱۹۷۸ء کو کس ملک میں جماعت کا پہلا جلسہ منعقد ہوا؟
 جواب ”سری لنکا“ میں۔
- سوال ۲۰۶۷ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۲ جنوری ۱۹۷۹ء کو حضور نے کن موضوعات پر خطاب دیئے؟
 جواب ”اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے“

۱۹۷۹ء

- سوال ۲۰۶۸ ۱۶ جنوری ۱۹۷۹ء کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کون سی پیشگوئی پوری ہوئی اور کس طرح پوری ہوئی؟
 جواب ”تزلزل در ایوان کسریٰ افتاد“
- ایران میں شہنشاہیت کے خاتمہ سے یہ پیشگوئی ایک مرتبہ پھر پوری ہوئی۔
- سوال ۲۰۶۹ ۲۶ جنوری ۱۹۷۹ء کو کس احمدیہ مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا؟
 جواب احمدیہ مشن ہاؤس کیلگری کینیڈا کا۔
- سوال ۲۰۷۰ ۹ مارچ ۱۹۷۹ء کو کس ملک میں مشن ہاؤس قائم ہوا؟
 جواب اسپین میں قرطبہ کے مقام پر۔
- سوال ۲۰۷۱ ۲۷ اپریل ۱۹۷۹ء کو حضرت مسیح موعودؑ کی کون سی پیشگوئی پوری ہوئی؟
 جواب ”کَلْبٌ يَمْشُوْتُ عَلَى كَلْبٍ“
- ترجمہ ”یعنی وہ کتا ہے۔ اور کتے کے عدد پر مرے گا۔ جو باون سال پر دلالت کر رہا ہے یعنی اس کی عمر باون سال سے تجاوز نہ نہیں کرے گی جب باون سال کے اندر قدم دھرے گا تب اسی سال کے اندر اندر وہی ملک بقاء ہوگا۔“
- سوال ۲۰۷۲ ۱۰ جولائی ۱۹۷۹ء کو کس ملک سے ایک ماہنامہ شروع ہوا؟
 جواب گیئیبیا سے ماہنامہ ”الاسلام“۔

سوال ۲۰۴۳ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۹ء کو جاپان میں دوسرا مشن ہاؤس قائم ہوا کہاں؟

جواب ”یو کو ہاما“ میں۔

سوال ۲۰۴۴ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو ایک احمدی کو بڑے عالمی اعزاز سے نوازا گیا کس

کو اور کس اعزاز سے؟

جواب ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو فرانس کا نوبل انعام دیا گیا۔

سوال ۲۰۴۵ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو حضور نے کس منصوبے کا اعلان فرمایا؟

جواب جماعت کی علمی اور روحانی ترقی کے لئے عظیم تعلیمی منصوبے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۰۴۶ ڈاکٹر عبدالسلام کے نوبل انعام پانے سے بانی سلسلہ احمدیہ کی کون سی

پیشگوئی پوری ہوئی؟

جواب حضور ”تجلیاتِ الہیہ“ میں تحریر فرماتے ہیں ”میرے فرقے کے لوگ اس قدر

علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی مدد سے

سب کامشہ بند کر دیں گے“

سوال ۲۰۴۷ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء میں کس ملک اور ٹیٹس سے ”وائس آف اسلام“ کے

نام سے پروگرام نشر ہونا شروع ہوا؟

جواب نائیجیریا میں اوگن ٹیٹس کے علاوہ ایوٹو ٹیٹس سے۔

سوال ۲۰۴۸ نومبر ۱۹۶۹ء میں کن دو ممالک سے قرآن مجید کی اشاعت ہوئی؟

جواب ہانگ کانگ سے ایک ہزار اور امریکہ سے بیس ہزار کی تعداد میں

انگریزی ترجمہ قرآن مجید کی اشاعت ہوئی۔

سوال ۲۰۴۹ ڈاکٹر عبدالسلام نے اپنا نوبل انعام کب وصول کیا؟

جواب ۱۰ دسمبر ۱۹۶۹ء کو۔

سوال ۲۰۵۰ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو ڈاکٹر عبدالسلام کو قائد اعظم ایوارڈ کی طرف سے کون

سی ڈگری دی گئی؟

جواب ”ڈاکٹر آف سائنس“ کی ڈگری۔

سوال ۲۰۸۱ ۲۶ دسمبر کو حضور نے کس منصب کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے جماعت کو سائنسی میدان میں بلندیوں پر پہنچانے کے لئے عظیم منصب کا اعلان فرمایا اور وظائف کیٹی قائم کی۔

۱۹۸۰ء

سوال ۲۰۸۲ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب ہر گھر میں تفسیر صغیر ہو اور بانی سلسلہ احمدیہ کی تفسیر کا ہونا ضروری ہے۔

سوال ۲۰۸۳ ۱۲ جون ۱۹۸۰ء کو حضور نے کیا چیز کھانے کی طرف توجہ دلائی؟

جواب سویا بین اور لسی تھین۔

سوال ۲۰۸۴ ۱۳ جون ۱۹۸۰ء کو کونسی تقریب منعقد ہوئی؟

جواب ادائیگی حقوق طلباء کے تحت تمنع جماعت کی تقسیم کی پہلی تقریب۔

سوال ۲۰۸۵ ۱۹۸۰ء تک حضور نے بیرونی ممالک کے کئی کتنے دورے فرمائے؟

جواب سات دورے۔

سوال ۲۰۸۶ ۲۶ جون ۱۹۸۰ء سے ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء تک حضور نے کتنے براعظموں

کے کتنے ملکوں کا دورہ فرمایا؟

جواب حضور نے ۳ براعظموں کے ۱۳ ممالک کا دورہ فرمایا۔ تفصیل یہ ہے۔

۲۹ جون مغربی جرمنی، ۲ جولائی سویٹزر لینڈ، ۷ جولائی آسٹریا، ۱۹ جولائی ہالینڈ

۲۳ جولائی ڈنمارک، ۲۸ جولائی سویڈن، ۳۱ جولائی ناروے، ۴ اگست ہالینڈ

۸ اگست انگلستان، ۱۸ اگست نائیجیریا، ۲۴ اگست غانا، ۲۹ ستمبر کینیڈا،

۱۱ ستمبر امریکہ، ۲۳ ستمبر انگلستان، ۸ اکتوبر اسپین،

سوال ۲۰۸۷ اپنے اس دورہ کے دوران ۲۷ اگست ۱۹۸۰ء کو حضور نے کس ملک

کے سربراہ سے ملاقات فرمائی؟

- باب ۲۰۸۸ سوال ۲۰۸۸ حکم اگست ۱۹۸۰ء کو حضور نے کس البیت کا افتتاح فرمایا؟
- جواب ۲۰۸۹ سوال ۲۰۸۹ ۱۹۸۰ء کو حضور نے کن دو احمدیہ مشنوں کا افتتاح فرمایا؟
- جواب ۲۰۹۰ سوال ۲۰۹۰ اس دورہ کے دوران حضور نے کتنی پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا؟
- جواب ۲۰۹۱ سوال ۲۰۹۱ مغربی افریقہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کے دوران حضور نے کتنی "بیوت" کا افتتاح فرمایا؟
- جواب ۲۰۹۲ سوال ۲۰۹۲ قیام لندن ۱۹۸۰ء کے دوران حضور نے کتنی پریس کانفرنسوں سے خطاب فرمایا؟
- جواب ۲۰۹۳ سوال ۲۰۹۳ ۱۹۸۰ء کے دورہ یورپ کے دوران حضور نے عیدین کی نمازیں کہاں پڑھائیں؟
- جواب ۲۰۹۴ سوال ۲۰۹۴ "بیت الفضل لندن" میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کا دن انتہائی برکتوں اور مسرتوں سے معمور دن تھا۔ کیوں؟
- جواب ۲۰۹۵ سوال ۲۰۹۵ اسپین کے شہر بیڈروآباد میں البیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مسلمانوں کے زوال کے کتنے عرصے بعد خدا کے اس پہلے گھر کی اسپین میں بنیاد رکھی گئی؟
- جواب کو خاندانِ خدا کی تعمیر کا سب سے پہلے موقع ملا۔

سوال ۲۰۹۶ اسپین میں خانہ خدا کی بنیاد رکھنے کے وقت کن کنی ممالک سے جماعت احمدیہ کے افراد نے شرکت کی؟

جواب امریکہ، سوئڈن، ناروے، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، نائیجیریا، انگلستان ہالینڈ، ایران اور پاکستان۔

سوال ۲۰۹۷ ۲۰ نومبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے نئی صدی کی تیاری کے لئے کس چیز کی تحریک فرمائی؟

جواب چودھویں صدی کے اختتام اور پندرھویں صدی کے استقبال کے لئے جماعت کو لا الہ الا اللہ کے درود کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۰۹۸ ۱۰ نومبر ۱۹۸۰ء کو الوان محمد میں حضور نے کس ایسی ایشن خطاب فرمایا؟

جواب احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے پہلے سالانہ کنونشن سے۔

سوال ۲۰۹۹ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء کو کونسی بزرگ ہستی ہم سے مجلہ ہوئی؟

جواب حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفہ ثالث۔

سوال ۲۱۰۰ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کن کی صاحبزادی تھیں؟

جواب حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حجتہ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی۔

سوال ۲۱۰۱ ۱۹۸۰ء میں "دائس آف اسلام" سے ماہی رسالہ کس ملک سے شائع

ہونا شروع ہوا؟

جواب "جاپان" سے۔

۱۹۸۱ء

سوال ۲۱۰۲ اپریل ۱۹۸۱ء میں کن دو عمارتوں کا حضور نے سنگ بنیاد رکھا؟

جواب ۲۵ اپریل کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور کچھ دن بعد دارالسلام انصرت

کی دو منزلہ عمارت کا۔

سوال ۲۱۰۳ مئی اور اگست ۱۹۸۱ء کو جماعت احمدیہ جاپان نے دو یوم مناٹے کس

سلسلہ میں؟

جواب ”یوم دعوت الی اللہ“ منی میں ناگوریا میں اور ۲۰ اگست کو ٹوکیو میں۔

سوال ۲۱۰۴ ۷۔ ۶ جون ۱۹۸۱ء کو کس جماعت کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا؟

جواب ”ناروے کا“

سوال ۲۱۰۵ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کس سلسلے میں دُعاؤں کی تحریک کی؟

جواب امن عالم کے لئے دُعاؤں اور صدقات کی تحریک کی۔

سوال ۲۱۰۶ ۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو کس مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا؟

جواب جاپان میں ٹوکیو مشن کا۔

سوال ۲۱۰۷ ۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کس چیز کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا؟

جواب غلبہ دین کے دن کو قریب تر لانے کے لئے احباب جماعت کی ذہنی، اخلاقی

جسمانی اور روحانی ترقی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔

سوال ۲۱۰۸ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے خدام اور لجنہ کو کس چیز کی تحریک کی؟

جواب کھیلوں کے کلب قائم کرنے کی۔

سوال ۲۱۰۹ یکم نومبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کون سی مجلس قائم کی؟

جواب جماعتی تنظیموں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے مجلس توازن کے قیام کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۱۱۰ ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو انگلستان میں یوم دعوت الی اللہ کے موقع پر کتنے پمفلٹ

تقسیم کئے گئے؟

جواب ۳۰ ہزار۔

سوال ۲۱۱۱ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کس عمارت کا افتتاح فرمایا؟

جواب احمدیہ بکٹ لو کا تاکہ احباب جماعت کو تمام کتابیں ایک جگہ پر مقررہ نرخوں پر

مل سکیں۔

سوال ۲۱۱۲ ۱۹۸۱ء کے سالانہ کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر کو حضور نے جماعت کو

کس اعزاز سے نوازا؟

- جواب ”سنارہ احمدیت“ سے ۔
- سوال ۲۱۱۳ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۱ء کو تفرجات کی تقیم کی تقریب ہوئی۔ یہ حضور کے دور کی کونسی تقریب تھی؟
- جواب پچھٹی اور آخری۔
- سوال ۲۱۱۴ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو جلسہ کے آخری دن حضور نے کس موضوع پر خطاب فرمایا؟
- جواب ”سبحان اللہ“ کے موضوع پر توحید و صفات باری تعالیٰ پر۔

۱۹۸۲ء

- سوال ۲۱۱۵ ۲۲ جنوری ۱۹۸۲ء کو حضور نے وقف کی ایک تحریک فرمائی کیے؟
- جواب ”تعلیم یافتہ نوجوانوں کو“
- سوال ۲۱۱۶ فروری ۱۹۸۲ء میں کن تین زبانوں میں ترجمہ قرآن کا آغاز ہوا؟
- جواب سپینیش، فرانسیسی اور اٹالوی زبانوں میں۔
- سوال ۲۱۱۷ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو حضور نے کس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا؟
- جواب دفتر ”مسدالہ احمدیہ جوبلی“ کا (یہ آخری عمارت ہے جس کی بنیاد حضور نے اپنے دست مبارک سے رکھی)۔
- سوال ۲۱۱۸ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو گیمبیا میں احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد کہاں اور کس نے رکھا؟
- جواب گیمبیا کے صدر داؤدا جوارا نے کننگامنگ میں احمدیہ ہسپتال کے نئے حصے کا سنگ بنیاد رکھا۔
- سوال ۲۱۱۹ ۲۶ تا ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء کو کونسی تقریب منعقد ہوئی؟
- جواب حضور کی زندگی کی آخری اور جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت منعقد ہوئی۔
- سوال ۲۱۲۰ مارچ ۱۹۸۲ء میں قادیان سے کون سا رسالہ جاری ہونا شروع ہوا؟
- جواب ”مکملہ“

سوال ۲۱۲۱ ۱۱ اپریل ۱۹۸۲ء کو حضور کے عقد ثانی کی مبارک تقریب منعقد ہوئی
یہ عقد کس سے ہوا؟

جواب اس روز حضور کا محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ سے نکاح ثانی ہوا اور اس موقع پر اپنا نکاح
بھی حضور نے خود ہی پڑھا۔ ۱۲ اپریل کو دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

سوال ۲۱۲۲ اپریل ۱۹۸۲ء میں کس لائبریری اسکیم کا اجراء ہوا؟

جواب خلافت لائبریری ٹیکسٹ بک اسکیم کا اجراء ہوا۔

سوال ۲۱۲۳ ربوہ میں اپنی زندگی کا آخری جمعہ حضور نے کس تاریخ کو پڑھایا؟

جواب ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء کو۔

سوال ۲۱۲۴ حضور کا آخری خطاب عام کون سا تھا اور کس تاریخ کو خطاب فرمایا؟

جواب ۴ مئی ۱۹۸۲ء کو قدام الاصلیہ مرکزہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس سے افتتاحی خطاب

فرمایا کسی جماعتی تنظیم سے حضور کا یہ آخری خطاب تھا۔

سوال ۲۱۲۵ ۶ جون ۱۹۸۲ء مغربی افریقہ کے کس ملک میں بیت الحمد کا سنگر بنیاد

رکھایا؟

جواب لوگو میں vogan کے شہر میں۔

سوال ۲۱۲۶ ۳۰ مئی ۱۹۸۲ء کو حضور کس شہر تشریف لے گئے؟

جواب اسلام آباد۔

سوال ۲۱۲۷ اسلام آباد میں قیام کے دوران حضور پر بیماری کا حملہ ہوا۔ کس تاریخ کو؟

جواب ۲۶ مئی ۱۹۸۲ء کو بیماری کا حملہ ہوا۔ علاج معالجہ سے افاقہ ہو گیا پھر ۳۱ مئی

کو اچانک طبیعت زیادہ خراب ہو گئی۔ ڈاکٹری معائنہ سے معلوم ہوا کہ دل پر حملہ ہوا جسے ۸ جون

کو پھر دل کا شدید حملہ ہوا اور اسی بیماری میں حضور کی وفات ہو گئی۔

سوال ۲۱۲۸ حضرت خلیفہ ثالث کی وفات کس تاریخ کو اور کس بیماری سے ہوئی؟

جواب ۹۱۸ جون کی درمیانی رات کو پونے ایک بجے۔ بیت الفضل اسلام آباد

میں دل کے شدید حملہ سے آپ نے انتقال فرمایا۔ ۹ جون کو آپ کا جہدِ اطہر ربوہ لایا گیا۔

سوال ۲۱۲۹ حضور کی تدفین کس تاریخ کو ہوئی اور کس نے جنازہ پڑھایا؟

جواب ۱۰۔ جون کو مجلس انتخاب خلافت نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفہ منتخب کیا۔ خلیفہ رابع نے ۵ بجے سپر کو حضور کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں آجی تدفین ہوئی۔

سوال ۲۱۳۰ جنازے میں اندازاً کتنے لوگوں نے شرکت کی؟

جواب تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی جو پاکستان اور متعدد دوسرے ممالک سے آئے تھے۔

سوال ۲۱۳۱ وفات کے وقت حضور کی عمر کتنی تھی؟

جواب قریباً ۷۳ برس۔

دنیا بھی اک سرا ہے بھڑے گا جو ملے
گو سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جایہ گھر ہی بے بقا ہے

اس کی صورت میں اُس کی سیرت میں
وہ شگفتہ دہن وہ کشادہ جبین
درس اہل وفا کو بھی دے گیا
پیار سب سے کسی سے بھی نفرت نہیں

حَدِّسَالَهُ

تایخ احمدیت

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع
(ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

دور خلافت رابعہ

۱۹۸۲ء سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء تک

بحرِ ظلمت میں گھریں تھیں کشتیاں کہ ایک دم
سامنے پھر روشنی کا اک منارا آگیا
مصلحِ موعود کا اک اور فرزندِ جلیل
حالتِ بے چارگی میں بن کے چارا آگیا

(صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ)

قیام خلافتِ رابعہ

سوال ۲۱۳۲ ۱۹۲۲ء کو رفیق مسیح حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب نے حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہوں) اور حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کے نکاح کے خطبہ میں کیا الفاظ فرمائے جو پیشگوئی کا رنگ اختیار کر گئے؟

جواب ”میں بوڑھا ہوں۔ میں چلا جاؤں گا۔ مگر میرا ایمان ہے کہ جس طرح سے پہلے سیدہ سے خادم دین پیدا ہوئے اسی طرح اس سے بھی خادم دین ہی پیدا ہوں گے۔ یہ مجھے یقین ہے جو لوگ زندہ ہوں گے۔ وہ دیکھیں گے۔“
خدا تعالیٰ نے اس دعا کو سنا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع عطا فرمائے۔

سوال ۲۱۳۳ خلافتِ رابعہ کا انتخاب کس تاریخ کو کہاں ہوا۔ اور کس نے کیا؟

جواب ۱۰ جون ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر بیت مبارک بلوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی مقرر کردہ مجلس انتخاب خلافت کے اجلاس میں جس کی صدارت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے کی۔ خلافتِ رابعہ کے لئے انتخاب ہوا۔ اراکین مجلس انتخاب خلافت نے اسی وقت آپ کی بیعت کی۔ پھر تمام احباب کو بیعت میں آنے کی اجازت دے دی گئی۔ اور تقریباً ۲۰ سے ۲۵ ہزار کے درمیان لوگوں نے اس وقت بیعت کی۔ اور حضور نے پہلا خطاب فرمایا۔

سوال ۲۱۳۴ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلا خطبہ جمعہ کس تاریخ کو اور کہاں پڑھایا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلا خطبہ جمعہ ۱۰ جون ۱۹۸۲ء کو بیت الاقصیٰ بلوہ میں پڑھایا۔ اس خطبہ میں حضور نے جماعت کو اپنی زندگیوں میں انقلاب لانے کی پرزور تلقین فرمائی۔

سوال ۲۱۳۵ ۱۳ جون ۱۹۸۲ء کو سب سے پہلی دعا کی تحریک کس کے لئے فرمائی؟

جواب فلسطینی بھائیوں کے لئے۔

سوال ۲۱۳۶ ۱۸ جولائی ۱۹۸۲ء کو حضور نے جماعت کو کیا تحریک فرمائی؟
جواب شرک اور جھوٹ کے خلاف تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۳۷ مسند خلافت پر بیٹھنے والے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پہلا سفر یورپ کب شروع ہوا اور اس کی غرض کیا تھی؟

جواب حضور اپنے پہلے تاریخی دورہ پر ربوہ سے ۲۸ جولائی ۱۹۸۲ء کی صبح روانہ ہوئے۔ یہ حضور کا پہلا دینی و تربیتی دورہ تھا جس میں حضور نے سات سو سال بعد سپین میں قائم ہونے والی پہلی بیت کا افتتاح فرمایا تھا جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۱۹۸۰ء میں رکھی تھی۔ ۳۱ جولائی کو کراچی سے نارے روانہ ہوئے۔

سوال ۲۱۳۸ اس دورہ میں حضور نے کن ممالک کا سفر کیا؟

جواب حضور کا یہ دورہ قریباً دو ماہ پر محیط تھا۔ اور اس دورہ میں حضور نے یورپی ملکوں ہالینڈ، برطانیہ، ڈنمارک، ناروے، سویڈن، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، اٹلی اور سپین کا سفر کیا۔ ۳۱ جولائی کو حضور ناروے پہنچے۔ اور سات روز قیام فرمانے کے بعد ۸ اگست کو سویڈن پہنچے۔ ۱۰ اکتوبر کو کپن ہیگن ڈنمارک پہنچے۔ ۱۱ اگست کو سکندریہ میں عربیوں کا دورہ مکمل کر کے مغربی جرمنی کے شہر ہمرگ پہنچے۔ ۱۵ ستمبر کو سپین سے لندن پہنچے۔ ۱۷ اکتوبر کو بحیرہ روم سے ربوہ واپس تشریف لے گئے۔

سوال ۲۱۳۹ سڑھے سات سو سال بعد اسپین میں قائم ہونے والی پہلی

بیت الحمد بشارت کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۱۰ ستمبر کو سپین کے شہر میڈرڈ کے قریب پیدروآباد میں جماعت احمدیہ کی مساعی کے نتیجے میں بننے والی بیت الحمد بشارت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جمعہ کے روز فرمایا۔ اس دن کو تمام احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا تمام شہروں میں دعائیں مانگی گئیں۔ ربوہ میں چراغاں کیا گیا اور جھنڈیاں لگائی گئیں۔ اس افتتاح کے موقع پر مختلف ممالک سے آنے والے جماعت احمدیہ کے افراد کے علاوہ مقامی باشندے بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

سوال ۲۱۴۰ لجنہ کا ۲۲ واں سالانہ اجتماع اور خدام الاحمدیہ کا ۳۸ واں سالانہ

اجتماع ب منعقد ہوا۔ اور اس موقع پر حضور نے لجنہ کو کیا تحریک فرمائی ؟

جواب ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوا۔ حضور نے ۱۷ اکتوبر کو دعوت الی اللہ کے عالمگیر منصوبے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۱ خلافتِ رابعہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کب فرمائی تھی ؟

جواب خلافتِ رابعہ کی پہلی مالی تحریک غرباء کے گھر تعمیر کرانے کے لئے فنڈز کا اجراء تھی۔ اس تحریک کا اعلان حضور نے ۲۹ اکتوبر کو خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا۔ جس کا نام حضور نے بیوت المحمد تجویز فرمایا۔

سوال ۲۱۴۲ ۵ نومبر ۱۹۸۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ میں خوانین جماعت پر ایک ذمہ داری ڈالی وہ کیا تھی ؟

جواب تحریکِ جدید کے نئے مالی سال کے اعلان کے موقع پر حضور نے تحریکِ جدید کے دفترِ سوم کی ذمہ داری لجنہ امام اللہ پر ڈالی۔ نیز جماعت کو تحریکِ جدید دفترِ اول کو قیامت تک جاری رکھنے کی بھی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۳ نائیجیریا کی تاریخ میں ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کی کیا اہمیت ہے ؟

جواب ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ایوسٹیٹ نائیجیریا میں نصرت جہاں تحریک کے تحت پہلے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۱۴۴ سپین میں دین کی تبلیغ کے لئے حضور نے ایک منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ وہ کیا تھا ؟

جواب سپین میں دین کی تبلیغ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف عارضی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ نیز سپینش زبان سیکھنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۵ خلافتِ رابعہ کا پہلا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا ؟

جواب ۲۹، ۳۰، ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو قریباً ۲ لاکھ ۲۰ ہزار افراد شریک ہوئے۔

سوال ۲۱۴۶ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کے جلسہ سالانہ میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب

احمدی خوانین کو پردے کی پُر زور تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۷

۲۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو مغربی افریقہ کے کس ملک میں خدا کا گھر بنانے کی

سعادت جماعت کو حاصل ہوئی ؟

جواب

۲۹ اکتوبر بروز جمعہ کو سیرالیون مغربی افریقہ کے شہر بوی میں احمدیہ بیت الحمد

ناصر کا افتتاح ہوا۔

سوال ۲۱۴۸

۱۹۸۳ء میں اسپین کے کس اور شہر میں ہمارا مشن قائم ہوا ؟

جواب

قرطبہ کے قریب پیدروآباد میں بیت الحمد کے افتتاح کے بعد خدا نے جماعت کو ایک اور تاریخی شہر غرناطہ میں باقاعدہ مشن کے قیام کی توفیق دی۔

سوال ۲۱۴۹

۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ساتھیوں میں سے

آخری درپیش بزرگ وفات پا گئے۔ ان کا نام کیا تھا ؟

جواب

حضرت بھائی الدین صاحب درپیش (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۱۵۰

۲۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب

تحریک داعی الی اللہ جنوری ۱۹۸۳ء کو فرمائی۔

سوال ۲۱۵۱

حضرت خلیفہ المسیح الرابع نے ۹ فروری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز مغرب

مجلس عرفان میں کون سی علمی تحریک فرمائی ؟

جواب

فرمایا کہ تمام دنیا کے اہل علم احمدی اپنے آپ کو علمی مجاہدے کے لئے تیار کریں۔

حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو اس زمانے میں علمی میدان میں بکثرت مجاہدین کی ضرورت سے

سوال ۲۱۵۲ جنوری ۱۹۸۳ء میں حضور نے جماعت امریکہ کو کیا تحریک فرمائی ؟

جواب

آئندہ چار پانچ سال میں امریکہ میں کم از کم پانچ نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الحمد قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔

سوال ۲۱۵۳

حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کون سے قیدی رفیق جو صد، صد رانجن

کے عہدے پر فائز تھے۔ ۷ مارچ ۱۹۸۳ء میں وفات پا گئے۔

جواب

حضرت مولوی محمد دین صاحب۔ جنازہ حضرت خلیفہ المسیح نے پڑھایا۔

سوال ۲۱۵۴ جماعت احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی ؟

جواب یکم، ۲۱، اپریل ۱۹۸۳ء کو۔ ملک بھر سے ۶۳۶ نمائندگان نے شرکت کی۔

سوال ۲۱۵۵ ۱۹۸۳ء کے آغاز میں امریکہ کی کس ریاست میں پہلی بیت الحمد کا

افتتاح ہوا ؟

جواب امریکہ کی ریاست ایریزونا کے شہر توسان میں۔

سوال ۲۱۵۶ ۲۹ مارچ ۱۹۸۳ء کو غانا افریقہ میں کس عمارت کا افتتاح ہوا ؟

جواب پہلے مسلم پیچ ٹریننگ کالج کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

سوال ۲۱۵۷ ۲۰ مارچ ۱۹۸۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کینیڈا کی جماعت

کو کیا تحریک فرمائی ؟

جواب حضور کی طرف سے کینیڈا کے احباب کے نام پیغام بھجوایا گیا کہ امریکہ کے احباب

کی طرح آگے بڑھیں اور آئندہ مین سال میں کینیڈا میں نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الحمد کے قیام اور موجودہ مشن میں توسیع کے لئے ۳ لاکھ ڈالر جمع کریں۔

سوال ۲۱۵۸ نظارت دعوت و تبلیغ قادیان کی طرف سے ۱۹۸۳ء میں کس زبان میں قرآن

مجید کا ترجمہ شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ؟

جواب گورکھی زبان میں جو عباد اللہ صاحب گیانی نے کیا۔ یہ ترجمہ تفسیر صغیر کا گورکھی

ایڈیشن ہے۔

سوال ۲۱۵۹ ۱۲ جولائی ۱۹۸۳ء کو عید الفطر کے موقع پر حضور نے کیا تحریک فرمائی

جواب عید کے موقع پر غرباء کی خوشیوں میں شریک ہونے کی تحریک۔

سوال ۲۱۶۰ ۱۶ جولائی ۱۹۸۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ربوہ میں کس عمارت

کا سنگ بنیاد رکھا ؟

جواب گیٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ "سراٹھ خدمت" کی دوسری منزل کا سنگ

بنیاد حضور نے رکھا۔

سوال ۲۱۶۱ ۲۷ جولائی ۱۹۸۳ء کو حضور نے کس عمارت کا افتتاح فرمایا ؟

جواب انجمن احمدیہ ربوہ کے نو تعمیر شدہ دفتر کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۱۶۲ ۵ اگست ۱۹۸۳ء کو جماعت کے کون سے بزرگ مرتبی اور سلسلہ کے جانثار خادم وفات پا گئے ؟

جواب حضرت مولانا عبدالمالک خاں صاحب کار کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے ۴۸ سال تک دین کی خدمت کی۔ ۱۶ اگست کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال ۲۱۶۳ سرزمین امریکہ کو اپنے خون کا نذرانہ پیش کرنے والے پہلے شہید احمدیت کون تھے ؟

جواب محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو ۸ اور ۹ اگست کی درمیانی رات ان کے گھر پر ایک سیاہ فام اجرتی قاتل نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ۱۶ اگست کو جنازہ ربوہ پہنچا اور حضور نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال ۲۱۶۴ دارالقضاء کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد کس نے اور کب رکھا ؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ۱۶ اگست ۱۹۸۳ء کو رکھا۔

سوال ۲۱۶۵ ۲۲ اگست ۱۹۸۳ء کو حضور کن محاکم کے دورہ پر ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ؟

جواب ربوہ سے مشرق بعید کے چار محاکم، سنگاپور، فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کے دورے پر روانہ ہوئے۔ چند روز کراچی میں قیام فرمانے کے بعد ۸ ستمبر کو کراچی سے روانہ ہو کر سنگاپور پہنچے۔ پانچ ہفتہ کے دورہ کے بعد ۱۶ اکتوبر کو واپس تشریف لائے۔

سوال ۲۱۶۶ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۳ء کو اداکارہ میں شہید ہوئے اس احمدی کا نام بتائیے جن کو عید کے دن چھڑے سے وار کر کے شہید کیا گیا تھا ؟

جواب مکرم شیخ ناصر احمد صاحب۔

سوال ۲۱۶۷ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صد لجنہ اماء اللہ نے بیرون ملک کن محاکم کا دورہ ۱۹۸۳ء میں کیا ؟

جواب جبرنی، انگلستان، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، بلجیم۔ سپین امریکہ، کینیڈا۔

سوال ۲۱۶۸ ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو حضور نے احمدی بچوں کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب دنیا کی خرابیاں دور کرنے کے لئے جدوجہد کرنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۶۹ حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے دورہ مشرق بعید کے دوران کس ملک میں بیت الحمد کی بنیاد رکھی؟

جواب آسٹریلیا سڈنی میں ۲۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو پہلی بیت الحمد اور مشن ہاؤس کانگ بنیاد رکھا اور فچی کے شہر ٹوکاپی میں ۲۵ ستمبر کو بیت الحمد کانگ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۱۷۰ ۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء میں حضور نے آسٹریلیا میں کہاں خطاب فرمایا؟

جواب اسلام کی امتیازی خصوصیات پر کنبرا یونیورسٹی میں۔

سوال ۲۱۷۱ لجنہ امامہ اللہ کانیسواں اور خدام الاحمدیہ کا ۳۹ واں سالانہ اجتماع کب منعقد ہوا؟

جواب ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر کو ربوہ میں۔

سوال ۲۱۷۲ ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو حضور نے خوانین کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب عورتوں کو عورتوں کے بارے میں غیر مسلموں کے اعتراضات کے جواب دینے اور عالمی دوروں کی تحریک۔

سوال ۲۱۷۳ ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء کو خطبہ جمعہ میں حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب بیوت الحمد کے تخت غریاء کے لئے ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکانات بنانے کی تحریک کی گویہ تحریک حضور ایک سال قبل بھی کر چکے تھے لیکن اس کام کو وسعت دینے کی تحریک فرمائی؟

سوال ۲۱۷۴ جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں جلسہ سالانہ کب ہوا کتنے احباب نے شرکت کی؟

جواب ۲۸، ۲۹، ۳۰ دسمبر ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں ۱۸ ممالک کے ۸۷ نمائندگان اور پونے تین لاکھ افراد نے شرکت کی۔

سوال ۲۱۷۵ ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو افریقہ کے کس ملک میں سکول کا قیام ہوا۔ اور ایک ہسپتال کا قیام کہاں عمل میں آیا ؟

جواب سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے ۷ ادویں سیکنڈری اسکول کا افتتاح ہوا۔ تاجریا کے شہر ادجوکور میں ہسپتال تعمیر کرنے کی توفیق ملی یہ نائیجیریا میں قائم ہونے والا آٹھواں ہسپتال تھا۔

سوال ۲۱۷۶ جلسہ سالانہ کے لئے پانچ سو دیگوں کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کب فرمائی ؟

جواب ۴ فروری ۱۹۸۴ء کو۔

سوال ۲۱۷۷ ۱۹ فروری ۱۹۸۴ء کو کس ملک میں بیت الذکر کا افتتاح ہوا ؟

جواب سرینام میں ۔

سوال ۲۱۷۸ ۲ مارچ ۱۹۸۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب روزنامہ الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار کرنے کی تحریک ۔

سوال ۲۱۷۹ کس کمیٹی کے زیر انتظام گلشن احمد کے نام سے نرسری کا افتتاح فرمایا گیا ؟

جواب تروٹین کمیٹی کے زیر انتظام ۲۲ ایکڑ پر گلشن احمد کے نام سے نرسری کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے افتتاح فرمایا ۔

سوال ۲۱۸۰ ۳۱ مارچ اور یکم اپریل ۱۹۸۴ء کو ہونے والی مجلس مشاورت جماعت احمدیہ کی کون سی دس مجلس مشاورت تھی ؟

جواب یہ جماعت احمدیہ کی پینتھویں مجلس مشاورت تھی ۔ اس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا ۔

سوال ۲۱۸۱ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء کو افریقہ کے ایک ملک میں بیت الحمد کا سنگ بنیاد رکھا گیا ۔ ملک کا نام کیا تھا ؟

جواب سیرالیون کے شہر فری ٹاؤن میں ایک وسیع و عریض بیت الحمد کا سنگ بنیاد رکھا گیا ۔

سوال ۲۱۸۲ ۳۰ مارچ ۱۹۸۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب :- آپ نے ریٹائرڈ احباب کو خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک کی۔

سوال ۲۱۸۳ مارچ ۱۹۸۴ء میں بیرونِ پاکستان کس ملک میں اصرہ مشن کا قیام عمل میں آیا

جواب :- یارک (امریکہ) میں مشن ہاؤس قائم ہوا۔

سوال ۲۱۸۴ ۱۰ اپریل ۱۹۸۴ء کو محرابِ پور ضلع نواب شاہ میں کس احمدی کو شہید کر دیا گیا؟

جواب :- محرابِ پور ضلع نواب شاہ کی جماعت کے صدر محترم چوہدری عبد المجید صاحب کو ۴۷ سال کی عمر میں بازار سے گزرتے ہوئے چھری کے وار کر کے شہید کر دیا گیا۔

سوال ۲۱۸۵ ۲۰ اپریل ۱۹۸۴ء کو کس کس جگہ جماعت احمدیہ کی دو بہوت الذکر کو شہید کر دیا گیا؟

جواب :- پہلی بہت الذکر کو ۱۹ اور ۲۰ اپریل کی درمیانی رات ڈیرھہ پنجے جھنگ شہر کے محلہ بابووالہ بیت الحمد کو شریپندوں نے آگ لگا دی۔ اور دوسری بہت الحمد کو ۲۰ اپریل کو بعد نماز جمعہ ایک امام مسجد کے اگلا نے پر بعض شریپند عناصر نے حملہ کیا اور ٹریکٹر کے ذریعہ مسار کرنے کے بعد ملہ اور دیگر سامان جس میں قرآن مجید بھی شامل تھے آگ لگا دی۔ یہ بہت الحمد باگز سرکانہ ضلع ملتان میں واقع تھی۔

سوال ۲۱۸۶ ۱۹۸۴ء کی ظالمانہ ترمیم کے بعد ۱۹۸۴ء میں حکومتِ پاکستان نے پاکستانی احمدیوں کو بے دست و پا کرنے کے لئے کیا آرڈیننس نافذ کیا؟

جواب :- امتناعِ قادیانیت آرڈیننس۔ جماعت کو اذان دینے اور تمام اسلامی اصطلاحات استعمال کرنے سے روک دیا گیا۔ اور حالات اتنے سنگین کر دیئے گئے کہ امام وقت کو ۲۹ اپریل ۱۹۸۴ء کو ہجرت کرنا پڑی اور ۳۰ اپریل کو حضور لندن پہنچے۔

سوال ۲۱۸۷ یورپ کے کس ملک میں جماعت کے لٹریچر کو نصاب میں شامل کر دیا گیا۔

جواب :- ناروے میں ایک مائی سکول میں۔ اس لٹریچر میں درج ذیل کتب شامل ہیں۔
”اسلامی اصول کی فلاسفی“، آنحضورؐ کے بارے میں بائبل کی پیشگوئیاں۔ کشمیر میں حضرت مسیحؑ کی وفات۔ تعارفِ اسلام اور احمدیت، اسلام میں عورت کا مقام“۔ احمدیت کیا ہے؟ یہ سب

نار و کچن زبان میں تھا۔

سوال ۲۱۸۸۔ یکم مئی اور ۱۶ جون ۱۹۸۷ء کو کئی احمدیوں کو شہادت نصیب ہوئی۔؟

جواب۔ سکھر کے امیر جماعت جناب قزوینی عید الرحمن صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب (فیصل آباد) کو۔

سوال ۲۱۸۹۔ ۲۶ جون ۱۹۸۷ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب۔ امریکہ و یورپ کے مراکز کے لئے جملہ احمدیوں کو چندہ کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۹۰۔ محترم مجیب الرحمن صاحب اور قصور کے محمد اسلم صاحب نے قادیانی

آرڈیننس ۱۹۸۷ء کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں درخواست دی۔ ہائی کورٹ کی طرف سے اس اپیل کا کیا جواب دیا گیا؟

جواب۔ ہائی کورٹ کے جسٹس اے۔ ایس سلام صاحب نے یہ کہہ کر درخواست نمٹا دی کہ اس قسم کی درخواستوں کی سماعت کا اختیار ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں نہیں۔ ایسے معاملات کے متعلق درخواستیں شریعت کورٹ میں داخل کی جاسکتی ہیں۔

وفاقی شرعی عدالت میں بعض احمدی احباب کی طرف سے قادیانیوں / احمدیوں کی طرف سے صدارتی آرڈیننس کو چیلنج کرنے کے لئے جو درخواست دی گئی تھی اس کی پہلی سماعت ۵ جولائی ۱۹۸۷ء کو ہوئی اور ۱۲ اگست کو یہ درخواست مسترد کر دی گئی۔

سوال ۲۱۹۱۔ مشرقی افریقہ کے ملک تنزانیہ میں ۲۶ مئی کو کس نوعیت کے کالچ کا افتتاح عمل میں آیا؟

جواب۔ مشنری ٹریننگ کالچ کا۔

سوال ۲۱۹۲۔ بلوہ میں سوئمنگ پول کی بنیاد کب رکھی گئی اور افتتاح کب عمل میں آیا؟

جواب۔ بلوہ میں پہلے سوئمنگ پول کاسنگ بنیاد ۲۸ جولائی ۱۹۸۷ء کو صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے رکھا۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۸ء کو افتتاح ہوا۔

سوال ۲۱۹۳۔ ۲۴ اگست ۱۹۸۷ء کو سندھ عالیہ کی خواتین مبارکہ میں سے کس کے

وفات ہوئی؟

جواب حضرت سیدہ زینب صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۲۱۹۴ : افریقہ کے قحط زدہ علاقوں کے لئے امداد کی تحریک حضور نے کب فرمائی؟
جواب : ۹ نومبر ۱۹۸۴ء کو۔

سوال ۲۱۹۵ : ۱۱ نومبر ۱۹۸۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟
جواب : حفظ قرآن کی تحریک۔

سوال ۲۱۹۶ : ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴ء کو حضور نے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟
جواب : ہالینڈ، جرمنی اور فرانس کا دورہ فرمایا۔

سوال ۲۱۹۷ : ۱۲ دسمبر ۱۹۸۴ء کو حکومت پنجاب کے حکم پر کس پریس کو بند کر دیا گیا
اور یہ پریس دوبارہ کب واکزار ہوا؟

جواب : ۱۳ دسمبر ۱۹۸۴ء کو ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو تین ماہ کے لئے سسپنڈ کر دیا گیا۔
حکومت نے ۳ ماہ اور ۱۲ دن کے بعد ۲۵ مارچ ۱۹۸۵ء کو پریس واکزار کر دیا۔ لیکن ”الفضل“ کے
اجزار کی دوبارہ اجازت نہ دی گئی۔

سوال ۲۱۹۸ : ۱۵ مارچ ۱۹۸۵ء کو سکھر میں کس احمدی کو شہید کر دیا گیا؟

جواب : مکرم النعمان الرحمان صاحب انور ابن مکرم عبدالرحمان صاحب انور کو دن کے وقت
مارکیٹ میں ۲ یا تین افراد نے چاقوؤں اور کارہین کے فائر سے حملہ کر کے شہید کر دیا گیا۔

سوال ۲۱۹۹ : جماعت احمدیہ کی چھپا سٹھویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب : ۳۱ مارچ ۱۹۸۵ء کو

سوال ۲۲۰۰ : ۱۷ اپریل ۱۹۸۵ء میں برطانیہ کے کس شہر میں جلسہ لائڈ منعقد ہوا؟
جواب : آڈراس کی خاص بات کہ تھی؟

جواب : ٹلفورڈ برطانیہ میں جماعت احمدیہ انگلستان کا تاریخی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں
۵ براعظموں کے ۴۸ ممالک سے ہزار ہا احباب نے شرکت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے
تینوں دن جماعت کو اپنے پُر معارف خطاب سے نوازا۔

سوال ۲۲۰۱ : ۱۷ اپریل ۱۹۸۵ء کو نواب شاہ کے قریب کس احمدی کو شہید کیا گیا؟

جواب امیر ضلع نواب شاہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کو بھریار وڈ میں شہید کیا گیا۔
سوال ۲۲۰۲ ۲۳ اپریل ۱۹۸۵ء کو جماعت احمدیہ کے کس بزرگ اور پرانے خادم کی
وفات ہوئی؟

جواب حضرت صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی کی۔
سوال ۲۲۰۳ ۱۰ مئی ۱۹۸۵ء کو حضور نے کس جگہ نئے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا؟
جواب گلاسکو (سکاٹ لینڈ)

سوال ۲۲۰۴ اوسلور ناروے میں احمدیہ بیت الحمد کو بم سے اڑانے کی کوشش
کب کی گئی؟

جواب مئی ۱۹۸۵ء احمدیہ بیت الحمد کو بم سے اڑانے کی کوشش کی گئی جس سے
بیت الحمد کو خاصا نقصان پہنچا۔

سوال ۲۲۰۵ لجنہ امار اللہ مرکزیہ پاکستان کس دفتر کی بنیاد رکھی گئی؟

جواب ۲۰ مئی ۱۹۸۵ء کو نئے دفاتر کاسنگ بنیاد رکھا گیا

سوال ۲۲۰۶ ۹ جون ۱۹۸۵ء کو حیدرآباد میں کس احمدی کو شہید کیا گیا؟ وہ
مشہور معالج چشم تھے۔

جواب محترم ڈاکٹر عقیل بن عبد القادر صاحب سندھ میں احمدیوں کے قتل کے سلسلہ میں
یہ ساتواں قتل تھا۔

سوال ۲۲۰۷ ۱۲ جولائی ۱۹۸۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب نیشنلٹی کمپیوٹر کے لئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی تحریک حضور نے خطبہ جمعہ کے دوران
بیت الفضل لندن میں فرمائی۔ اس تحریک کے نتیجے میں صرف ایک ہفتہ میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد کے
دعوتے ہوئے۔

سوال ۲۲۰۸ ۱۹ جولائی ۱۹۸۵ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب ”دعوت الی اللہ کی تحریک“ خطبہ جمعہ کے دوران فرمائی۔

سوال ۲۲۰۹ ۲۹ جولائی ۱۹۸۵ء کو کس احمدی کو سکھر میں شہید کر دیا گیا؟

جواب جناب محمود احمد صاحب (پنوں مائل سکھ)۔

سوال ۲۲۱۰ ۱۶ جون ۱۹۸۵ء کو کن چھ احمدیوں کو فوجی عدالت نے کس جرم میں سزا سنائی؟

جواب ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۵ء کو قائم ہونے والے فائرنگ کے مقدمہ میں مجرم قرار دے کر

محترم نعیم الدین صاحب، الیکس منیر صاحب کو سزائے موت اور عبدالقادر صاحب، محمد ناصر صاحب، محمد حاذق رفیق اور محمد دین صاحب کو پہلے سات سال اور پھر بڑھا کر عمر قید کی سزا سنائی گئی۔

سوال ۲۲۱۱ ۱۰ اگست ۱۹۸۵ء کو جماعت احمدیہ کے کس مرنے والے کو کہاں شہید کیا گیا؟

جواب مکوم قریشی محمد اسلم صاحب کو جنوبی امریکہ کے ایک ملک ٹرینیڈاڈ میں قتل کر دیا گیا۔

سوال ۲۲۱۲ یکم ستمبر ۱۹۸۵ء کو کس رفیق مسیح موعود اور عالمی سطح پر شہرت یافتہ

بزرگ کی وفات ہوئی؟

جواب حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے لاہور میں وفات پائی (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۲۱۳ ۱۹۸۵ء میں افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی

اور کس جگہ دو نئے مشن قائم ہوئے اور چار بیوت الذکر کا قیام عمل میں آیا؟

جواب غانا کے نکدے نامی شہر میں نئے بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی اور Keneba میں

نئے بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی۔ تنزانیہ کے دو صوبوں میں دو نئے مشنوں اور چار بیوت

الذکر کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۲۲۱۴ ستمبر ۱۹۸۵ء میں یورپ کے کس ملک میں دو نئے مراکز کا افتتاح ہوا؟

جواب مغربی جرمنی کے شہر کولون میں ۷ ستمبر کو حضور نے ایک نئے مرکز کا افتتاح فرمایا

اور ۲۲ ستمبر کو گروس گیراڈ کے مقام پر نئے مرکز کا افتتاح فرمایا۔ سیریلینڈ میں نئے مرکز بیت

النور کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۲۱۵ ۱۹۸۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کن عمارت کا دورہ فرمایا اور کتنے

عرصے تک؟

جواب ۱۵ ستمبر ۱۹۸۵ء سے ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۵ء تک قریباً پانچ ہفتوں کا حضور نے

یورپ کا دورہ فرمایا۔ مغربی جرمنی، اٹلی، سپین، فرانس، سترلینڈ، لالینڈ اور بلجیم تشریف

لے گئے۔

سوال ۲۲۱۶

حضور نے اپنے اس دورہ کے دوران کتنے مراکز کا افتتاح فرمایا ؟
جواب پانچ نئے مراکز کا افتتاح فرمایا ۔

سوال ۲۲۱۷

انڈیشیا میں نئی بیت الذکر کا افتتاح کب عمل میں آیا ؟
جواب ۱۹۸۵ء میں ۔

سوال ۲۲۱۸

تحریک جدید کے دفتر چہارم کا اعلان کب ہوا ؟
جواب ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۵ء کو ۔

سوال ۲۲۱۹

۲۷ دسمبر ۱۹۸۵ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟
جواب وقف جدید کو تمام دنیا تک وسیع کرنے کی تحریک فرمائی ۔

سوال ۲۲۲۰

۱۹ فروری ۱۹۸۶ء کو کس احمدی نے پتوں عاقل سکھر میں راہ مولیٰ میں جان کی قربانی دی ؟

جواب چوہدری مقبول احمد صاحب کو شہید کر دیا گیا ۔

سوال ۲۲۲۱

۴ مارچ ۱۹۸۶ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ وسلم فرمایا۔ اس کی غرض و غایت کیا تھی ؟

جواب سلسلہ کی خاطر قربانیاں دینے والے احباب اور ان کے اہل و عیال کی ذمہ داریاں

ادا کرنے کے لئے خوشی سے چہہ دینے کی تحریک کی گئی ۔

سوال ۲۲۲۲

۲۸ اپریل ۱۹۸۶ء کو اقوام متحدہ نے اپنی ایک قرارداد میں کس آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا ؟

جواب پاکستان میں قادیانی آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا ۔

سوال ۲۲۲۳

۱۱ مئی ۱۹۸۶ء کو سکھر میں کن دو احمدی احباب کو شہید کر دیا گیا ؟

جواب مکرم سید قمر الحق صاحب اور مکرم خالد سلیمان صاحب کو

سوال ۲۲۲۴

۱۰ مئی ۱۹۸۶ء کو حضور نے کس نئے احمدیہ مشن کا افتتاح فرمایا ؟

جواب سکاٹ لینڈ کے نئے احمدیہ شن کی عمارت کا افتتاح فرمایا ۔

سوال ۲۲۲۵ ۔ حضور نے ۲۵ زبانوں میں قرآن مجید کے مکمل ترجمہ اور سوزناؤں

میں جزدی ترجمہ کے پروگرام کا اعلان کب فرمایا ؟

جواب ۹ جون ۱۹۸۶ء کو ۔

سوال ۲۲۲۶ ۔ تاریخ احمدیت میں پہلی شہید خاتون کون ہیں اور انہیں کہاں شہید کیا گیا ؟

جواب ۱۱ مردان میں رضانہ صاحبہ بیگم طارق احمد کو ۹ جون ۱۹۸۶ء کو عید کے دن شہید کیا گیا ۔

سوال ۲۲۲۷ ۔ ۹ جون ۱۹۸۶ء کو خطبہ عید الفطر میں حضور نے جماعت کو کیا تحفہ عید پیش کیا ؟

جواب حضور نے اپنے ایک بشیر رویہ کو تحفہ عید قرار دیا ۔ اس رویہ میں حضور کی ملاقات حضرت اماں جان حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے ہوئی اور انہوں نے بڑے پیار اور فرشتوں کی سی مسکراہٹ کے ساتھ ایک شعر پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ پروانے کو اپنی شمع کی تلاش تھی لیکن شمع خود پروانے کے پاس آئی ۔

حضور نے اہل پاکستان اور تمام دنیا کے لئے اسے عظیم الشان خوشخبری قرار دیتے ہوئے فرمایا تم ایک ملک میں جماعت کی ترقی کو روکنے کے لئے ساری جدوجہد کر رہے ہو مگر خدا سارے جہان میں اپنی نصرتیں لے کر آئے گا اور تمام جہان میں اس جماعت کو غلبہ نصیب ہوگا ۔

سوال ۲۲۲۸ ۔ جماعت احمدیہ انگلستان کا ۱۹۸۶ء کا جلسہ لاؤنڈون میں ادا کہاں منعقد ہوا ؟

جواب ۲۵، ۲۶، ۲۷ جولائی کو ٹلفورڈ برطانیہ میں منعقد ہوا ۔ حضرت خلیفۃ المسیح

نے تینوں دن خطاب فرمایا ۔

سوال ۲۲۲۹ ۔ ۱۹۸۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کینیڈا کے علاوہ کن ممالک

کا دورہ فرمایا ؟

جواب مغربی جرمنی، بلجیئم، ہالینڈ اور ناروے ۔

سوال ۲۲۳۰ ۔ ۲۹ جولائی ۱۹۸۶ء کو حیدرآباد میں کس احمدی کو شہید کیا گیا ؟

جواب محترم بابو عبد الغفار صاحب کو۔

سوال ۲۲۳۱ مران میں ۱۷ اگست ۱۹۸۶ء کو کیا واقعہ پیش آیا ؟

جواب احمدیہ بیت الذکر کو عید کے روز شہید کر لیا گیا جبکہ نماز عید ادا کرنے کیلئے جمع ہونے والے تمام احمدی مردوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

سوال ۲۲۳۲ ۲۲ اگست ۱۹۸۶ء کو حضور نے کس تحریک کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا ؟

جواب ہندوستان میں نئی شدھی تحریک کے خلاف۔

سوال ۲۲۳۳ حضرت خلیفۃ المسیح نے ستمبر ۱۹۸۶ء کو کس ملک کا دورہ کیا ؟

جواب کینیڈا۔

سوال ۲۲۳۴ ۲۰ ستمبر ۱۹۸۶ء کو حضور خلیفۃ المسیح نے کس ملک میں جماعت احمدیہ کی

پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا ؟

جواب کینیڈا کے شہر ساسکا میں پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۲۳۵ اسٹوڈنٹس میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کے لئے نیریتا می کی خبر گیری کے لئے حضور نے کب تحریک فرمائی۔

جواب ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو۔

سوال ۲۲۳۶ ۱۶ جنوری ۱۹۸۷ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب لجنہ امار اللہ مرکزیہ کے دفاتر اور مال کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ عالمی

لجنات تمام انجمنوں اور مردوں کو بھی اس میں شامل فرمایا۔

سوال ۲۲۳۷ نئے برسر روزگار احمدیوں کو ہر سال جولائی میں شامل ہونے کی تحریک حضور نے کب فرمائی ؟

جواب ۲۳ جنوری ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۳۸ ہر سال جولائی کے موقع پر ہر ملک کے احمدیوں کو ایک یادگار عمارت بنانے کی تحریک حضور نے کب فرمائی ؟

جواب ۶ فروری ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۳۹ دفعہ نو کی تحریک کب ہوئی ؟

جواب ۳۰ اپریل ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۴۰ جماعت احمدیہ کی ۶۸ ویں مجلس مشاورت ربوہ میں کب منعقد ہوئی ؟

جواب ۲۴، ۲۵، ۲۶ اپریل ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۴۱ لندن میں جماعت احمدیہ کے کمپیوٹرائزڈ پریس کا افتتاح کب عمل میں آیا ؟

جواب ۲۶ اپریل ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۴۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت نواب امۃ الحفیظہ بیگم صاحبہ نے کب وفات پائی ؟

جواب ۲۶ مئی ۱۹۸۷ء کو ۸۳ سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پائی ۔

سوال ۲۲۴۳ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنی اس ”دُختِ کرام“ کے بارے میں

اپنی کتاب ”حقیقۃ الوحی“ میں کیا فرمایا ؟

جواب کتاب ”حقیقۃ الوحی“ کے صفحہ ۲۱۸ میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے

حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظہ بیگم صاحبہ کو اپنی صداقت کا چالیسواں نشان قرار دیا۔

سوال ۲۲۴۴ یکم جون ۱۹۸۷ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے یورپی ملکوں کے

دورہ کا آغاز فرمایا۔ حضور نے اپنے اس دورہ کے دوران کن ملکوں کا سفر اختیار کیا ؟

جواب بلجیم، سوئزرلینڈ، ہالینڈ ۔

سوال ۲۲۴۵ جماعت احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ ۱۹۸۷ء کن تاریخوں میں منعقد ہوا ؟

جواب ۳۱ جولائی، یکم دو اگست ۱۹۸۷ء

سوال ۲۲۴۶ حضرت مسیح موعود کا الہام : ”بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت

ڈھونڈیں گے“ خلافتِ رابعہ کے دور میں کس طرح پورا ہوا ؟

جواب ۱۹۸۷ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن یعنی یکم اگست کو حضور نے

نایبِ جریا کے دو بادشاہوں کو مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا تبرک بطور تحفہ عطا فرمایا۔

سوال ۲۲۴۷ ۱۹۸۶ء میں یورپ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الذکر کو جلانے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی؟

جواب ہالینڈ میں ”بیت النور“ کو۔

سوال ۲۲۴۸ ۱۹۸۶ء میں بیت الذکر ”النور“ ناروے کو جلانے کی ناپاک سازش کی گئی اس موقع پر حضور نے کیا اعلان فرمایا؟

جواب ۲۱ اگست ۱۹۸۶ء کو ہالینڈ میں خطاب کرتے ہوئے حضور نے اس سسے گنا بڑی بیت الحمد بنانے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۲۴۹ اگست ستمبر ۱۹۸۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کن ممالک کے دورے پر تشریف لے گئے؟

جواب ہالینڈ، مغربی جرمنی، سویڈن اور ناروے کے تین ہفتے کے دورے پر تشریف لے گئے۔

سوال ۲۲۵۰ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۶ء کو خطبہ جمعہ میں بنگلہ دیش میں جماعت احمدیہ پر مظالم کے جواب میں حضور نے کس پروگرام کا اعلان فرمایا؟

جواب بیوت الذکر کی تعمیر۔ غرباء کے مکانات کی تعمیر اور وقف زندگی کی تحریک نیز مالی قربانی کی تحریک فرمائی اور اپنی طرف سے اس تحریک میں ایک ہزار پونڈ کا وعدہ فرمایا۔

سوال ۲۲۵۱ اکتوبر نومبر ۱۹۸۶ء میں حضور نے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب امریکہ کی گیارہ ریاستوں کا دورہ فرمایا۔ یہ دورہ قریباً ڈیڑھ ماہ کا تھا۔ نیز حضور کینیڈا بھی تشریف لے گئے۔

سوال ۲۲۵۲ اس دورہ امریکہ کے دوران حضور نے کتنی بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا اور کتنی بیوت الذکر کی بنیاد رکھی؟

جواب تین بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ فلاڈلفیا، ٹیوسان اور پوٹ لینڈ میں۔ پانچ بیوت الذکر کی بنیاد رکھی۔ واشنگٹن، ولنگ برڈ، ڈیٹرائٹ، شکاگو اور لاس اینجلس میں سنگ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۲۵۳ حضرت خلیفۃ المسیح نے بیوت الحمد تعمیر کرنے کی تحریک کی تھی۔ اس منصوبہ کا باقاعدہ آغاز کب ہوا ؟

جواب ۱۱ نومبر ۱۹۸۷ء کو بیوت الحمد منصوبہ کے تحت ربوہ میں ”بیوت الحمد کالونی“ کا سنگ بنیاد رکھا گیا ۔

سوال ۲۲۵۴ ۴ دسمبر ۱۹۸۷ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کیا تحریک فرمائی ؟
جواب حضور نے اسیرانِ راہ مولیٰ کی خاطر ساری دنیا کے معصوم اسیروں کی ہیود کے لئے کوششیں کرنے کی تحریک فرمائی ۔

سوال ۲۲۵۵ مرکز سلسلہ ربوہ میں ”دارالیتامیٰ کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا ؟
جواب ۵ دسمبر ۱۹۸۷ء کو ۔

سوال ۲۲۵۶ ۲۵ دسمبر ۱۹۸۷ء کو حضور نے کس تحریک کو عالمی سطح پر وسعت دینے کا اعلان فرمایا ؟
جواب وقف جدید کی تحریک کو ۔

سوال ۲۲۵۷ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مغربی افریقہ کا پہلا دورہ کب فرمایا ؟ اور کن ملکوں کا دورہ فرمایا ؟

جواب جنوری، فروری ۱۹۸۸ء میں گیمبیا، سیرالیون، آیوری کوسٹ، لائبیریا۔ اس دورہ میں حضور مغربی افریقہ کے ان ممالک کے علاوہ غانا اور نائیجیریا بھی تشریف لے گئے۔

سوال ۲۲۵۸ ۲۲ جنوری ۱۹۸۸ء کو حضور نے نصرت جہاں آگے بڑھوا سکیم میں کیا اضافہ فرمایا ؟

جواب نصرت جہاں اسکیم تحریک نو۔ اس تنظیم کو ۱۹۷۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ مغربی افریقہ کے دوران ”نصرت جہاں آگے بڑھوا سکیم“ کے نام سے جاری کیا تھا۔ ۱۹۸۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے دوسرے دور کا اعلان فرمایا۔
سوال ۲۲۵۹ مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران حضور نے کتنی بیوت الذکر ادر مشن

لاؤسز کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح فرمایا ؟

جواب گیمبیا میں قیام کے دوران دوا احمدیہ بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ دوشن
لاؤس۔ ایک بیت الذکر اور ایک کلینک کا سنگ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۲۶۰ ربوہ میں لجنہ ہال کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۲۰ فروری ۱۹۸۵ء کو۔

سوال ۲۲۶۱ جماعت احمدیہ پاکستان کی انٹرویو مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی اور
عالمی مجلس شوریٰ کب منعقد ہوئی ؟

جواب یکم، دو، تین اپریل ۱۹۸۵ء کو ربوہ میں، ۲۵، ۲۶ جولائی ۱۹۸۵ء کو لندن میں
۴۵ ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے۔

سوال ۲۲۶۲ یکم اپریل کو ربوہ میں کس عمارت کا افتتاح عمل میں آیا ؟

جواب احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس و انجینیئرز کے مرکزی دفتر
کا افتتاح ہوا۔

سوال ۲۲۶۳ ۱۳ اپریل ۱۹۸۵ء کو ربوہ میں کس اکیڈمی کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی ؟

جواب نصرت جہاں اکیڈمی کی۔

سوال ۲۲۶۴ جماعت احمدیہ برطانیہ کا ۲۳ واں جلسہ سالانہ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح
الرابع نے بھی شرکت فرمائی کب منعقد ہوا ؟

جواب ۲۲، ۲۳، ۲۴ جولائی ۱۹۸۵ء جس میں ۴۸ ممالک کے ۵ ہزار افراد نے شرکت کی۔

سوال ۲۲۶۵ سال ۸۷-۸۸ء کے دوران کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ کتنے نئے بیوت
الذکر تعمیر ہوئے اور کتنے نئے مراکز احمدیت قائم ہوئے ؟

جواب ۴۱۳ نئی جماعتیں، ۱۰۷ نئے بیوت الذکر، ۱۷۵ نئے مراکز احمدیت۔

سوال ۲۲۶۶ سال ۸۷-۸۸ء کے دوران کس ملک میں ایک ہفتہ کے دوران چھ ہزار
افراد جماعت میں داخل ہوئے ؟

جواب مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں اور ان کے ساتھ ۸۰ بنی بنائی بیوت الذکر

بھی آئیں۔

سوال ۲۲۶۷ امام جماعت احمدیہ کی طرف سے مخالفین کو مباہلہ کا چیلنج کیا گیا؟

جواب ۳ جون اور ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کے خطبہ جمعہ میں۔

سوال ۲۲۶۸ حضور نے ۱۵ جولائی ۱۹۸۸ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔ ایک بڑا

روشن نشان ظاہر ہوا ہے۔ اس نشان سے دُنیا بھر کے مومنوں کو تسکین ملی ہے۔ کس نشان کا

ذکر ہے؟

جواب مولوی محمد اسلم قریشی کی بازیابی کا نشان جس کے قتل کا الزام امام جماعت احمدیہ

پر لگایا جا رہا تھا۔

سوال ۲۲۶۹ دعوت مباہلہ کے بعد ۷ اگست ۱۹۸۸ء کو خدا کی طرف سے ظاہر ہونے

والا ایک غیر معمولی نشان کیا تھا؟

جواب صدر پاکستان جنرل محمد ضیا الحق ہوائی حادثہ میں وفات پا گئے۔

سوال ۲۲۷۰ ۲۶ اگست تا ۱۵ ستمبر ۱۹۸۸ء میں حضور نے مشرقی افریقہ کے کن ممالک

کا دورہ کیا؟

جواب کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ۔ یہ کسی بھی خلیفہ کا مشرقی افریقہ کا پہلا دورہ تھا۔

سوال ۲۲۷۱ مشرقی افریقہ کے ممالک کے علاوہ حضور نے کس ملک کا دورہ فرمایا؟

جواب ماریشس کا۔

سوال ۲۲۷۲ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۸ء کو حضور نے کس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور ایک

بیت الذکر کا افتتاح فرمایا؟

جواب ماریشس کے مقام نیوگرو میں سنگ بنیاد رکھا اور MIZTAIRA یعنی

ملٹری کوارٹر میں نو تعمیر شدہ بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۲۷۳ ۴ نومبر ۱۹۸۸ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب اسیران راہ مولیٰ کے لئے پرزور دعاؤں کی تحریک۔

سوال ۲۲۷۴ الفضل کا دوبارہ اجرا کس تاریخ کو ہوا؟

جواب ۲۸ نومبر ۱۹۸۸ء کو پہلا خصوصی نمبر شائع ہوا۔

سوال ۲۲۷۵ اہل سپین کو پیغام حق پہنچانے کے لئے حضور نے جرمنی کے مرئی و مشنری انچارج کے خط میں کیا تحریک دینا بھر کے احمدیوں کو فرمائی؟

جواب اخبار احمدیہ جرمنی ستمبر ۱۹۸۵ء میں حضور کا یہ خط شائع ہوا کہ "پیش کیا ہوا کی میزبانی کے لئے دنیا بھر کے احمدی اپنی خدمات پیش کریں۔"

سوال ۲۲۷۶ ۱۷ جولائی ۱۹۸۵ء کو بھارت کے کس شہر میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا؟

جواب نئی دہلی میں

سوال ۲۲۷۷ ۱۹۸۹ء کے آغاز میں حضور نے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب ہالینڈ اور جرمنی۔

سوال ۲۲۷۸ ربوہ میں جنوری فروری ۱۹۸۹ء میں سنگ بنیاد رکھی جانے والی عمارتیں کون سی ہیں؟

جواب فضل عمر ہسپتال میں دو منزلہ ڈسپنسری اور لیبر وارڈ کا سنگ بنیاد، ۲۴ جنوری کو اور ۲۸ فروری کو رکھا گیا۔ ۲۰ فروری کو دفتر وقف جدید کی دوسری منزل اور ڈسپنسری کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۲۷۹ ۲۲ فروری ۱۹۸۹ء کے خطبہ میں حضور نے سلمان رشدی کی کتاب

کو اسلام کے خلاف گہری سازش قرار دیتے ہوئے کیا تحریک فرمائی؟

جواب احمدیوں کو اس کے جواب میں کثرت سے مضمون لکھنے چاہئیں اور احمدی نوجوان کثرت سے صحافت کے میدان میں آئیں۔

سوال ۲۲۸۰ ۲۱ مارچ ۱۹۸۹ء کو ڈسٹرکٹ جج نے کیا تحریری آرڈر جاری کیا؟

جواب جماعت احمدیہ کو صوبہ پنجاب میں جشن تشکر کی تقریبات منانے سے روکا گیا۔ ۲۲ مارچ تا ۲۵ مارچ جس کے مطابق ربوہ شہر میں آرائشی رکشیاں لگانا، کھانا تقسیم کرنا، مٹھائی تقسیم کرنا، پوسٹر لگانا، دیواروں پر لکھنا اور نعرے بازی کرنا اور اجتماع کرنا

ممنوع قرار دے دیا گیا۔

سوال ۲۲۸۱ ۲۲ مارچ ۱۹۸۹ء کو عالمگیر جماعت احمدیہ نے اپنی پہلی صدی کا آخری دن کیسے گزارا۔

جواب جماعتی تحریک کے مطابق بیشتر جگہوں پر ۲۲۔۲۱ مارچ کی درمیانی رات کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ کثرت سے لوگوں نے روزہ رکھا۔ اجتماعی دعائیں مانگی گئیں۔

سوال ۲۲۸۲ نئی صدی کا استقبال دنیا بھر میں کس طرح کیا گیا؟

جواب بیشتر جگہوں پر نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ صدقات دیئے گئے۔ مٹھیاں تقسیم کی گئیں۔ جلسے کئے گئے اور گھروں پر اور جماعتی عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔

سوال ۲۲۸۳ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کے روز مہر فیات کیا ہیں؟

جواب نماز فجر کی امامت حضور نے بیت الفضل لندن میں فرمائی۔ اجاب سے مصافحہ کیا اور مبارک باد وصول کی۔ نماز سے فراغت کے بعد دوسری صدی کے پہلے نکاح کا اعلان فرمایا۔ گیارہ بجے لوئے احمدیت ہرانے کی تقریب ہوئی۔ ناشرات اور اطفال نے ترانہ پڑھا اور دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

باقی دنوں کی نسبت بہت زیادہ ملاقاتیں ہوئیں۔ ڈاک کی کثرت ساری دنیا سے رابطے۔ فون اور پیغامات کی ترسیل اور دوسری بہت سی مصروفیات۔ شام کو جماعت کی طرف سے دیئے گئے ڈنر میں شرکت فرمائی جس میں ملک کے بہت سے عمائدین بھی شریک ہوئے حضور نے خود ان کا استقبال کیا اور کھانے کے بعد خطاب بھی فرمایا۔

سوال ۲۲۸۴ صدی الہیوں پر پروگرام کے تحت قرآن و احادیث کی اشاعت کی کیا صورت پیدا کی گئی؟

جواب قرآن کریم کے ایک سو اہم زبانوں میں تراجم کا منصوبہ تھا۔ اب تک ۵۲ زبانوں میں تراجم تیار ہو چکے ہیں۔ اور تیس زبانوں کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۱ زبانوں میں منتخب آیات قرآنی اور ایک سو بارہ زبانوں میں منتخب احادیث

نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شائع ہو چکی ہیں اور ایک سو سات زبانوں میں حضرت بانیؑ سلمہ عالیہ کی تحریرات سے اقتباسات کے تراجم ہو چکے ہیں جن میں سے اکٹھ زبانوں میں شائع ہو گئے ہیں۔
سوال ۲۲۸۵ صد سالہ جوبلی کے موقع پر کل کتنی نمائشیں لگائی گئیں؟

جواب اکتالیس ممالک میں ایک سو تیس مقامات پر نمائشیں لگائی گئی ہیں۔

سوال ۲۲۸۶ جوبلی کا مفہوم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں بتائیے؟

جواب ”جوبلی اس زمانے میں ہرگز کسی غیر مذہبی گزشتہ تاریخ کی یاد دلانے والا لفظ نہیں بلکہ JUBILATION انگریزی میں ایک ایسا لفظ ہے جس کا مطلب

ہے خوشی کا اظہار اور جوبلی خوشی کے اظہار کے سال کو کہتے ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ نے جب اس اصطلاح کو استعمال کیا تو صرف انہیں معنوں میں استعمال کیا تھا۔ لیکن درحقیقت اس استعمال کے اندر جماعت احمدیہ کے اپنے اصطلاحی معنی بھی پائے جاتے ہیں کیونکہ جب بھی ہم خوشی کا اظہار کرتے ہیں تو ہمارا خوشی کا اظہار مذہبی رنگ دکھتا ہے۔ اس لئے لفظ جوبلی کا احمدیہ ڈکشنری کے لحاظ سے یہ ترجمہ ہوگا۔ ”اظہار تشکر کا سال یعنی خدا تعالیٰ کی حمد ثنا کا سال خدا تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور انعامات کے نازل ہونے کے نتیجے میں جذبات تشکر کے اظہار کی کوشش کا سال“
خطبہ جمعہ ۸ جنوری ۱۹۸۸ء

سوال ۲۲۸۷ ۳۰ جنوری ۱۹۸۶ء کے خطبہ جمعہ کے وہ یادگار جملے بتائیے جو جشن صد سالہ کے حوالے سے پیش گوئی کا رنگ اختیار کر گئے؟

جواب حضور پرنورؐ نے فرمایا ”صد سالہ جوبلی اس وقت ہمارے دشمنوں کا خاص نشانہ بنی ہوئی ہے۔ ان کی نظرتوں کا ان کے حسد کا اور وہ ہر طرح پورا زور لگا رہے ہیں کہ صد سالہ جوبلی کے جشن کو ناکام بنا دینا ہے۔ لیکن ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر خدا خواستہ ربوہ میں حالات ایسے نہ ہوئے کہ وہاں جشن اس طرح منایا جائے جیسا کہ جماعت نے منانے کا فیصلہ کیا ہے تو دنیا کے کونے کونے میں اس شان اور اس قوت کے ساتھ یہ جشن منایا جائے گا کہ دشمنوں کے کانوں کے پردے پھٹ جائیں گے اُن کے دلوں سے اور اُن کے دبدبے سے جس شوکت سے نعرہ بکیر بلند ہوں گے دنیا میں وہ ان کو دلوں کو ہلا دینے والی شوکت ہوگی۔“

سوال ۲۲۸۸ جماعت کے صد سالہ جشن تشکر کے ساتھ ساتھ اقوام عالم کے کون سے
تہوار جمع ہو گئے؟

جواب ۲۳ اور ۲۴ مارچ کو عالمگیر خوشیاں جمع ہو گئیں۔ چراغاں ہوئے اور
جشن کا سماں رہا۔ یوم پاکستان، ہندوؤں کا تہوار ہولی۔ زرتشتیوں کا تہوار ایدھا۔ عیسائیوں
کا Good Friday۔ مسلمانوں کا شبِ برات۔ اور ہندوؤں کا بھگت سنگھ کا دن۔

سوال ۲۲۸۹ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جوہلی پر دو گرانوں کی جان کس پروگرام کو قرار
دیا ہے۔

جواب جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تسلسل سے شیریں ثمرات
لئے ہوئے ہر جماعت میں جاری ہیں اور جن میں ایک سال کی تخصیص نہیں رکھی گئی بلکہ
جس قدر زیادہ خیر و برکت حاصل کی جاسکے سعادت ہے۔

(خطبہ جمعہ ۸ جنوری ۱۹۸۸ء)

سوال ۲۲۹۰ ہندوستان میں جشن صد سالہ تشکر کس طرح منایا گیا؟

جواب مرکز احمدیت قادیان میں بے مثال جلسہ ہوا۔ اور قادیان کی تاریخ میں
سب سے بڑا جلوس نکالا گیا۔ دونوں میں بلا لحاظ مذہب و ملت کثیر تعداد میں اجاب نے
شرکت کی۔

* ہندوستان بھر میں جماعت احمدیہ کے جشن تشکر کی تقریبات تین مرتبہ ٹیلی کاسٹ کی گئیں
* کشمیر سے کنہیا کمار کی تک تمام صوبوں میں تمام جماعتوں میں تقریبات ہوئیں شاید
ہی کوئی زبان ہو جس میں جماعت کا تعارف نہ شائع ہوا ہو، پچاس پچاس ستر ستر ہزار
سرکولیشن والے اخباروں نے کئی اشاعتوں میں خبریں چھاپیں۔ متحدہ پریس کانفرنس ہوئیں اکثر و بیشتر
کو ریڈیو اور ٹی وی نے نشر کیا۔

* ناداروں، یتیموں، اسیروں اور بیماروں کو خوشیوں میں شریک کرنے کے لئے مختلف
شکلوں میں تحائف پیش کئے گئے۔ پونچھ میں ایک ایسی ہی تقریب میں وہاں کے ڈی سی صاحب
نے کہا ”میں شہر کا حاکم ہوں مجھے کبھی خیال نہیں آیا کہ جیل کی چار دیواری میں جا کر قیدیوں کے

احوال دریافت کروں لیکن آج جماعت احمدیہ کے اس کردار کے ساتھ مجھے شرمندگی کے ساتھ اپنی ذمہ داری کا شدت سے احساس ہوا ہے آئندہ میں بھی اپنی ذمہ داری کا خیال رکھوں گا۔

* تقریباً ہر جگہ چراغاں ہوا مینارۃ المسیح کو دلہن سے بڑھ کر سجایا گیا کشمیر کے بعض دیہاتوں میں جہاں سب احمدی آبادی ہے تیس تیس کلو تیل کے چراغ جلانے گئے۔

* سال بھر میں ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں بڑے بڑے جلسہ ہائے تشکر منعقد ہوئے کیرالہ کے جلسہ میں کمالی کٹ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر نے کہا ”موجودہ ہندوستان میں ایک روحانی انقلاب برپا کرنے کی استطاعت اور قابلیت صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی کو حاصل ہے یہ میری خوش فہمی نہیں بلکہ میرا یقین کامل ہے“

ان جلسوں کو اخبارات ریڈیو ٹی وی کی COVERAGE حاصل رہی۔

* قادیان۔ سرینگر۔ کشمیر۔ بنگلور میں خون کے عطیات دیئے گئے یہ منظر ٹی وی پر دکھایا گیا۔

* مدراس میں ایک نابینا سکول کے بچوں کو خصوصی پھڑپھڑیاں پیش کی گئیں۔

* نمائشیں لگیں۔ احمدی غیر احمدی احباب اور بڑے افسران نے نمائشیں دیکھیں۔

سوال ۲۲۹۱ کینیڈا میں صد سالہ جشن تشکر کی تقاریب کو پریس کوریج ملی ؟

جواب نسیم ہمدی صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے لکھا

”ہمارے وہم و گمان میں نہ تھا کہ ٹورنٹو شمار جو کینیڈا کے سب سے بڑے اخباروں

میں شمار ہوتا ہے جس کی اشاعت ۵ لاکھ ہے ہمارے جشن تشکر کے پروگراموں کو

COVERAGE دے گا۔ کیونکہ اس نے ہمارے ساتھ ایک قسم کا بائیکاٹ کیا ہوا تھا۔

لیکن اس بار اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور ٹورنٹو میں سب سے زیادہ اور سب

سے نمایاں خبریں اسی اخبار نے شائع کیں اور خصوصاً صبح چار بجے اپنا فوٹو گرافریج کی نماز

کی تصاویر لینے کے لئے بھیجا۔ اور پھر اسے ٹائٹل ریج پر شائع کیا“

کینیڈا کے پبلسٹی سیل کی رپورٹ کے مطابق ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے ذریعے

جشن تشکر کی خبریں ملک کی ایک تہائی آبادی آٹھ ملین یعنی ۸۰ لاکھ افراد تک پہنچیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

سوال ۲۲۹۲ ناٹجیریا میں صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات کو کس طرح پریس کوریج ملی؟

جواب ناٹجیریا میں ۹ ریڈیو سٹیشنوں نے چار گھنٹے انٹیس منٹ جوبلی پروگراموں کے متعلق خبریں نشر کیں۔ کس ٹیلی وژن سٹیشنوں نے ساڑھے نو گھنٹے کا پروگرام نشر کیا اس طرح ٹی وی کے ذریعے تین کروڑ اور ریڈیو کے ذریعے ایک اندازے کے مطابق ۵۹ ملین افراد تک پیغام پہنچا۔ ممتاز اخبار ڈیلی آبزرور نے حضور انور کا پیغام شائع کیا اس کے علاوہ گیارہ اشاعتوں میں جوبلی کی خبریں شائع کیں۔

سوال ۲۲۹۳ دُنیا کے بعض دیگر ممالک کے کچھ ایمان افروز واقعات بتائیے؟

جواب سوڈان میں ٹی وی پر سولہ دن جشن تشکر کا خصوصی نشان خبروں سے پہلے دکھایا جاتا رہا جسے روزانہ تقریباً دو لاکھ سے زائد افراد دیکھتے رہے۔

ماریشس میں کل آبادی دس لاکھ بیس ہزار ہے۔ ریڈیو، ٹی وی کے ذریعے سات لاکھ چالیس ہزار افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

سوئٹزرلینڈ کی تینوں زبانوں جرمن، اطالین اور فرینچ میں شائع ہونے والے اٹھائیس اخبارات میں جن کی مجموعی اشاعت ۲ لاکھ اسی ہزار ہے اپنی بیالیس اشاعتوں میں جماعت کے متعلق خبریں شائع کیں۔

غانا کے چار کثیر الاشاعت اخباروں نے ۱۳ اشاعتوں میں خبریں شائع کیں۔ غانا کی کل آبادی ایک پیغام پہنچا۔ غانا کے نیشنل ٹی وی پر حضرت صاحب کا جوبلی کے موقع کا خصوصی پیغام حضور کی آواز میں نشر کیا گیا۔ کینیا کے اخبار نے آٹھ صفحات کا سپلیمنٹ شائع کیا جس میں حضور پر نور کی بڑے سائز کی تصویر کے ساتھ خصوصی پیغام اور تصاویر کے ساتھ جماعت کا تعارف شائع کیا۔ ایک دوسرے اخبار نے چار صفحات کا سپلیمنٹ شائع کیا۔ کینیا ٹی وی پر بھی حضور انور کا پیغام ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

سوال ۲۲۹۴ جماعت احمدیہ نے جشن تشکر کی تقریبات کی تشہیر پر کس قدر سرمایہ صرف کیا؟

جواب ایک پیسہ بھی نہیں یہ سب بارش کی طرح برستا خدا تعالیٰ کا خاص فضل تھا۔

سوال ۲۲۹۵ جماعت احمدیہ جرمنی اور یو کے نے صد سالہ جشن منانے میں کیا جدت طرازی کی؟

جواب: بدجہنمی میں ایک میٹر صاحب کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا اور ساتھ ہی مختلف قسم کے بارہ پودے پیش کئے۔ جسے میٹر صاحب نے قدر دانی سے وصول کیا اور کہا کہ اگلے ہفتے شہر کے باغ کا پچاس سالہ جشن منایا جا رہا ہے ہم صدر دروازے کے سامنے یادگاری تختی کے ساتھ یہ پودے لگائیں گے۔

یورک کے خدام نے عظیم میراثی ریس کے ذریعے پانچ لاکھ روپے جمع کر کے تین ہسپتالوں کو تحفہ دیئے۔

سوال ۲۲۹۶: کینڈا کی جشن صد سالہ کی تقریب میں ہونے والا منفرد ایمان افروز واقعہ بتائیے؟
جواب: تقریب کے دوران جس میں بہت بڑے بڑے سرکاری مہمان تھے اور پرائم منسٹر کا پیغام بھی سنایا گیا۔ ایک وزیر نے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی تصویر کی طرف مڑا کر دیکھا اور اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

”یہ وہ شخص ہے جس نے آج سے ایک سو سال پہلے اعلان کیا تھا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آج میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ یہ شخص سچا تھا۔“

سوال ۲۲۹۷: جماعت احمدیہ صد سالہ جولائی یادگار محفل نکالنے کی سعادت کس ملک کو حاصل ہوئی؟

جواب: سیرالیون نے احمدیت کی تاریخ کا پہلا یادگاری محفل نکالا۔ اجرائی کی تقریب بڑے پوسٹ آفس میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کو گورنمنٹ نے اپنی تقریب قرار دیا۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ گورنمنٹ سیرالیون کی طرف سے محفل کی اجرائی اس بات کی شہادت ہے کہ گورنمنٹ احمدیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور یہ محفل جماعت کی باون سالہ خدمات کا صلہ ہے۔ جماعت احمدیہ جب دوسری جولائی منا رہی ہوگی تو اس وقت نہ معلوم کتنے ممالک جماعت کی خدمات کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے یادگاری ٹیبلٹیں جاری کریں گے۔

سوال ۲۲۹۸: ۱۹۸۹ء کے خطبہ جمعہ کو کیا خصوصیت حاصل تھی؟

جواب: یہ خطبہ سیٹلائٹ کے ذریعے براہ راست مارشس اور جرمینی میں سنایا گیا اس خطبہ

میں حضور نے جماعت کو ایک خوشخبری دی۔

آپ نے فرمایا

”وہ خدا جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اُس خدا کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس صدی کا پہلا پیغام مجھے یہ دیا ہے۔“

”السلام علیکم ورحمتہ اللہ“

• دنیا چلے ہزار لعنتیں آپ پر ڈالتی پھرے ہزار لاکھ کروڑ کوششیں کرے آپ کو مٹانے کی مگر اس صدی کے سر پر خدا کی طرف سے نازل ہونے والا سلام ہمیشہ آپ کے سروں پر سلامتی کے سائے کئے رکھے گا اور ان دھمتوں اور سلامتیوں کے سائے تلے آپ آگے بڑھیں گے یہ صرف میرے نام پیغام نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کی جماعتوں کے نام پیغام ہے۔“

جن جن کتب سے استفادہ کیا گیا

کتاب عدلہ تاریخ احمدیت کی تدوین و ترتیب میں مندرجہ ذیل کتب سے مدد

لی گئی۔

۱۔ دور حضرت اقدس مسیح موعود

حیات طیبہ، تذکرہ (حضرت اقدس کا الہامات و کشف و رویا کا مجموعہ) تریاق القلوب، حیات النبی
جلد اول و دوم، سیرت المہدی، کتابچہ دینی معلومات، براہین احمدیہ اور تاریخ
احمدیت جلد اول تا سوئم

۲۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الاول

تاریخ احمدیت جلد چہارم

۳۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

تاریخ احمدیت جلد پنجم تا جلد اٹھارہ، اخبار الفضل، سوانح حضرت فضل عمر

۴۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

اخبار الفضل، سوڈنیر فدام الاحدیہ کراچی ۸۶-۸۷، ماہنامہ خالد کے بعض شمارے

کتاب دورہ مغرب۔

۵. دور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اجار الفضل، ضمیمہ، مصباح، خالد الصار اللہ، تحریک جدید وغیرہ، رسالہ
مصباح کا خصوصی نمبر، اور کتاب کلمہ توحید کا سفر، سووینئر قادیان، کیسٹ جلد
سالانہ (جو الحاج محترم محمد شفیع صاحب ہاشمی آف کھوکھرا پارک کے توسط سے حاصل ہوئی)۔